

مخاوراتِ نرگس



مُحَاوَرَاتُ دِلِّغ

وَلِي اَحْمَد خَان اِيْم - اے - اِيْم - اِيْف

(وزير اعظم رياست دوجانہ)



مَقْبُول اِيْمِي

۱۹۹ - سکر رورڈ چوک نازکی لاہور



۱۹۸۸ء

انتہام _____ ملک مقبول احمد

مطبع _____ سجاد آرٹ پریس لاہور

قیمت _____ ۱۹۰/۰۰ روپے ۳۸۵/۰۰ Rs

○
مقبول احمدی لاہور



رشید راقبہ
۲۲۱

اشارات

یادگار داغ	ی
گلزار داغ	گ
مہتاب داغ	م
آفتاب داغ	آ
فریاد داغ	ف
ضمیمہ یادگار داغ	ض بی

تقریب

نواب مرزا خاں صاحب داغ دہلوی۔ رئیس لوہارو کے بھائی شمس الدین خاں صاحب کے بیٹے تھے ۱۲۶۶ھ - ۱۸۳۱ء میں دہلی میں پیدا ہوئے۔ گھر پر ہی درس نظامیہ کے حصول کی سعی کی، فنونِ درویشی اور اسپ سواری بھی سیکھی۔ شعر و سخن میں حضرت ذوق سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ مدت تک ریاست رام پور میں بہمدۂ ہستم کارخانجات ملازم رہے پھر حیدر آباد دکن چلے گئے۔ کئی سال امیدوارانہ گزارے، بالآخر اعلیٰ حضرت نظام کی باریابی سے ممتاز ہوئے۔ اور دربار آصفیہ میں ملک الشعراء اور استاد شہ کا مرتبہ اور منصب وظیفہ پایا۔ دبیر الدولہ فیض الملک جہان استاد ناظم یار جنگ کے خطاب سے سلق ہوئے، فروری ۱۲۹۸ء میں وفات ہوئی۔ ریاست رام پور میں تقریباً نصف صدی تک رہنے کے بعد، ۱۳۰۸ء میں حیدر آباد جانے سے پہلے، لاہور، کشن کوٹ، علیگڑھ مانگروں، اجمیر اور جے پور کی بھی سیاحت کی۔ جے پور میں میرے دادا صاحب نواب احمد علی خاں صاحب ردوق نے بڑے اعلیٰ پیمانے پر دعوت کی تھی، آپ کا کلام پار دیوان۔ گلزار داغ آفتاب داغ۔ مہتاب داغ اور یادگار داغ ان کے علاوہ ایک مثنوی فریاد داغ اور ضمیمہ یادگار داغ پر مشتمل ہے۔

شاعر بالفعل نہیں ہوں، اور شعر فہمی میں مرا شوق عالم بالا سے وابستہ ہے۔ باہمہ شکر ہے کہ لغت اندوز ہونے کی صلاحیت رکھتا ہوں۔ شعر کے دو اجزاء ہیں خیال کی لطافت اور پرداز۔ زبان کی شیرینی اور صفائی۔ یہ دونوں اوصاف یا ان میں سے ایک بھی جس شعر میں ہوگا وہ میرے ذہن میں جذب ہو جائے اور میرے لئے کیف آفریں ہونے کے لئے کافی ہے۔ اکثر میرا انتخاب مصرعہ پر ہی محدود ہوتا ہے اور میں اسی سے محفوظ ہونے میں چند لمحات کے لئے محو ہو جاتا ہوں۔ کچھ اس طرح انتخاب کو قصر کر لینے پر میرے عزیز دوست مولینارزی جو تصوف

شعری میں فانی اشعر ہونے کا درجہ حاصل کر چکے ہیں۔ بہت جزبہ ہوتے ہیں۔ خیر یہ بات تو جملہ محترمین کی طرح بیچ میں نکل آتی۔ کہنا تو یہ ہے کہ اضافت سخن میں سے غزل کی صنف جس قدر وسیع ہے اسی قدر مقبول ہے۔ غزل کا تمام تر مدار جذبات و حسیات پر ہے اور حسیات و جذبات کے تنوع کا مقتضا وسعت پذیر ہے اور ہمہ گیری ہے۔ لیکن بعض وقت جذبات کی گونا گونی اور پہنائی شعر میں مقید نہیں ہو سکتی بلکہ کسی اور بیچ بھی معرض اظہار میں نہیں آتی۔ یہ کیوں؟ اسلئے کہ الفاظ کیاب ہیں اور ان کے فقدان کس وسیع صنف کو بھی دشوار بنا دیا ہے۔ ارمان ہی کیا بہت احساس ایسے ہیں جو دل کے دل میں رہتے ہیں۔ شاعری دو چیزوں سے مرکب ہے۔ تخیل اور محاکات۔ اگرچہ تخیل کے لئے محاکات اور محاکات کے لئے تخیل کی شرکت ضروری ہے۔ بغیر دونوں کی شرکت کے کسی ایک کو بھی مکمل نہیں کیا جاسکتا۔ پھر بھی یہ دونوں جدا گانہ حقیقتیں ہیں۔ محاکات کسی چیز یا واقعہ کی ہو ہو نقل اتار دینے سے عبارت ہے اور جذبات کو اس طرح بیان کرنا کہ سامع کے دل میں وہی کیفیت پیدا ہو جائے جو خود شاعر کے دل میں ہے۔ بہت مشکل ہے خصوصاً جذبات کی نقالی ایک ایسا دشوار کام ہے کہ سوا ان لوگوں کے جن کو فطرتاً قلب سلیم اور ذوق صمیم کے ساتھ قادرانہ استعداد حاصل ہے، دوسرے کے بس کی بات نہیں کیونکہ مناظر خارجی تو محسوسات میں داخل ہیں اور محسوسات کے اظہار کے لئے الفاظ کا کافی ذخیرہ زبان میں موجود ہوتا ہے۔ اب شاعر کا کام یہ رہ جاتا ہے کہ ایسے الفاظ کی تلاش کرے جو اس منظر کے لئے مخصوص ہیں اور اس طریق سے بیان کر دے کہ سامع کا ذہن اُسی طرف منتقل ہو جائے۔ اور وہ بھی لطف اندوز ہوئے۔ لیکن مناظر کی طرف سامع کے ذہن کا انتقال، چنداں دشوار نہیں کیونکہ وہ محسوسات میں سے ہے۔ ہاں ان مناظر سے جو جذبات پیدا ہوتے ہیں ان کو حیطہ تحریر میں لانا اور سامع کے قلب میں بھی وہی کیفیت پیدا کر دینا، محاکات کا کمال ہے اس لئے کہ یہ ذوقی اور وجدانی امور ہیں جن کے لئے الفاظ کافی موجود نہیں ہیں۔ اسی طرح عاشقانہ جذبات جو غزل گوئی کا جزو اعظم ہیں ان کو اس طرح ادا کرنا کہ وہی کیفیت ٹھیک ٹھیک سامع پر طاری ہو جائے یا کم سے کم اس کیفیت سے پوری طرح واقف ہو جائے، یہ ہی محاکات ہے اور یہ کچھ آسان کام نہیں۔

جذبات محبت نے دنیا میں ہمیشہ مشتق سخن کی ہے اور اظہار خیال کے نازک سے نازک پیرایہ پیدا کئے ہیں آج کسی کو فرصت و لیاقت ہو تو ان اساتذہ کے کلام میں سے وہ آگ پیدا کی جاسکتی ہے جو دلوں کو جلائیگی نہیں مگر ایسا گرماوے گی کہ روح رقص کرنے لگے

داغ کو جذبات کے اظہار میں پوری قدرت ہے۔ وہ محبت کے حقیقی جذبات کو اور وجدانی حیات کو بہت خوش اسلوبی اور موثر طریق بیان میں ادا کرتے ہیں۔ ان کی قوت بیان، عاشقانہ جذبات میں بہت بڑھی ہوئی ہے اور وہ جذبات کی تمام نزاکتیں اپنی دل آویز ترکیبوں اور محاروں کے ذریعہ اس خوبی سے بیان کر دیتے ہیں کہ شعر کے پڑھتے ہی وہ تمام کیفیت قلب پر وارد ہو جاتی ہے۔

اہل سخن حضرات ناواقف نہیں ہیں کہ اردو غزل گوئی میں میر و مومن کی سحر کاریوں کو بڑی حد تک دخل ہے۔ غالب بھی اپنی ندرت و جدت کے ساتھ شوخی اور شگفتگی کا ایک نرالا انداز رکھتے ہیں۔ غالب نے نئے اسلوب اور اچھوتے ڈھب سے فارسی ترکیبوں کو اردو زبان میں کھپایا ہے اگرچہ ان کے ارادت مند اور سراہنے والے بھی یہ کہتے ہیں کہ غالب کی مشکل پسندی کی وجہ سے ان کی زنی دقیق ترکیبوں کے پیوند کو اردو کا کمزور دامن سہار نہیں سکتا۔ اس کی مثال بالکل ایسی ہے جیسا کہ ایک بچہ کی سڑلی باریک اور کمزور آواز کا کسی بوڑھے ماہر موسیقی کی بلند پاٹ دار اور گونجنے والی آواز ساتھ دینے لگے۔ مگر میں یوں کہتا ہوں کہ غالب نے فارسی تراکیب کو اردو زبان میں ایسی خوش اسلوبی اور انوکھے پن سے روشناس کیا بلکہ ایسا سمودیا ہے جیسا موسیقی میں بھاری اور باریک آوازوں کے امتزاج سے ایک خاص کیفیت صوتی پیدا ہو جاتی ہے اور ایک اعتدال سرلیہ پن اور رس نمایاں ہو جاتا ہے جو نہایت دلپسند اور خوشگوار ہوتا ہے۔ بہر کیف جو ذرہ جس جگہ ہے وہیں آفتاب ہے۔ اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ داغ کے تخیل میں عمق کم ہوتا ہے مگر یہ تغزل کے لئے کچھ ضروری بھی نہیں۔ اگر غزل میں وقت آفرینی اور بلند پروازی نہ ہو تو تغزل کی لطافت اور زینتی میں کچھ کمی واقع نہیں ہوتی۔ غزل کے لئے تو زبان کی حلاوت اور اس کا ترنم جزو اول ہے کیونکہ حتیٰ طلب لطیف سے گفتگو نہایت نرم اور نازک زبان میں کی جاتی ہے اور تغزل اسی کو کہتے ہیں دوسرے انداز بیان کی ندرت اور دل کشی۔ جو جذبہ یا خیال ادا کیا جاوے وہ اس خوش اسلوبی سے کیا جاوے کہ اس میں جدت یا لطافت کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔ اس کے علاوہ بندش کی چستی اور شعر کی چٹکی سب خوبیاں داغ کے کلام میں موجود ہیں اور یہ ہی غزل کی جان ہیں۔

زبان کی شہسوہی و ترنم۔ ترکیبوں کی لطافت الفاظ کی سادگی۔ انداز بیان کی دل نشینی اور چٹکی کے لحاظ سے دور مہتاخرین میں داغ کو ایک نمایاں امتیاز حاصل ہے۔ ان کے کلام میں زبان کی صفائی، گھلاوٹ، سلاست، روانی، شستگی اور بے ساختگی کے علاوہ ایسی دلاویز اور حسیت بندشیں پائی جاتی ہیں کہ خصوصاً دور آخر کے مستغزین کو نصیب نہیں۔ اور اس کا سہرا ان کے محاوروں

اور ٹکسالی زبان کے سر ہے۔ محاورہ داغ کے مخصوص امتیازات شعری میں ہے۔

ہزاروں محاورات ہیں جو دلی لکھنوالوں کے روزمرے میں داخل ہیں اور بہترے ملک کے اکناف و اطراف میں پھیلے ہوئے پائے جاتے ہیں۔ محاورات تو پھر بھی ایک چیز ہیں۔ لیکن اس کے توابع ہل بھی تو اتنے دلکش ہیں کہ یہ کہیں اور نہ دیکھئے گا۔ فقدان الفاظ کی گھڑا زباں برطرف، میں تو کہتا ہوں کہ اردو زبان زندہ ہے اور زندہ رہے گی اس وقت تک کہ محل سرا میں بیگمات۔ گھروں میں میسلا اور یہ گھر کی مامائیں۔ نوکرانیاں "اوتی اور نوج" کہنے والیاں موجود ہیں۔ روزمرہ اور محاورات سے زبان کی آرائش ہی نہیں ہوتی بلکہ ان کی نزاکتیں، زبان کے حسن کو اور اس کی کیفیت کو چار چاند لگا دیتی ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ اردو اپنے ذخیرہ محاورات کے لحاظ سے کسی دوسری زبان سے پیچھے نہیں ہے اس نے دنیا کی اور کلاسکس (ادبیات قدیم) سے جو کچھ لیا اس کے سوا ذاتی سرمایہ بھی اتنا رکھتی ہے کہ مانگے تلگے کی ضرورت نہیں۔ مگر اس سرمایہ کا بڑا حصہ جو امانت دار تھے ان کے ساتھ ضائع ہو چکا۔ لال قلعہ اور قیصر باغ ویران ہو گئے۔ کچھ بچے کچھے بکھرے ہوئے موتی ان اساتذہ کے کلام میں ملتے ہیں۔ ان کو میٹ کر مالائیں پرودے میرا موضوع تحریر نہ تقلیل الفاظ اور تفریط مصطلحات کا رونا رونا ہے نہ داغ کے کلام پر نقد و نظر کرنا۔ مجھے تو یہ بتانا ہے کہ داغ کے اشعار میں سادگی شستگی، صفائی اور بے ساختگی اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے روزمرہ اور محاورات کا برجستہ استعمال اس کثرت سے کیا ہے کہ شاید کسی دوسرے شاعر کے ہاں اتنی بہت محاوروں کی ملے، مولینا حسن مارہروی نے اس موضوع پر فیصح اللغات ترتیب دینے کا کام شروع کیا تھا مگر قسب سے وہ پائیہ تکمیل کو نہ پہنچ سکی۔ اور اس صلاح کاری کا قرعہ فال "مجھ خراب" کے نام پر پڑا۔ میرے استاد مکرم ناظم الملک مولانا سید معشوق حسین صاحب اطہر ہاپوڑی کی تحریک و تجویز پر اور ان کی رہنمائی میں جلد دو ادیں داغ کا استحصار و انحصار کر کے، میں نے یہ چار ہزار چار سو چونسٹھ محاورے اخذ کئے اور محاورات داغ کے نام سے مدون و موسوم کر کے اردو دنیا کے سامنے پیش کرنے کی جرأت کرتا ہوں۔ التزام یہ ہے کہ محاورہ چن کر اس کی تشریح لکھی ہے اس کے سامنے داغ کا وہ ہی شعر سند کے طور پر لکھ دیا ہے اور آگے کے خانے میں دیوان کا حوالہ دیدیا ہے۔ ان محاورات میں چند مصادر بھی لے لئے ہیں اور چند ضرب الامثال بھی۔ بعض تراکیب ایسی ہیں جو ابتداء میں بطریق تشبیہ استعمال کی گئیں پھر استعارہ ہو گئیں اور اب بطور محاورہ مرقع ہیں۔ جیسے پکا پان۔ کہولت اور بڑھاپے کو پکے پان سے تشبیہ دی جاتی ہے یا یہ سبیل استعارہ ضعیفہ کو پکا پان ہی کہہ دیا جاتا ہے۔ لیکن اس استعارہ نے محاورہ کا روپ اختیار کر لیا ہے بعض الفاظ ندائیہ ہیں جو محض اضطراری کیفیت کے حامل ہوتے ہیں اور کسی خاص معنی سے تعلق نہیں رکھتے۔ جس طرح اُن ایے ہے

دیگر ہم اور ایسے الفاظ بھی ہیں جنہوں نے اس طرح جنم لیا کہ بغیر کسی مصدر یا مخرج کے وہ زبان سے بے ساختہ نکلے اور کسی خاص واقعہ انداز یا کیفیت کے ترجمان ہو گئے، سامع نے بالقوی ماحول کو محسوس کر کے مفہوم سمجھ لیا۔ اور جب کسی سخنور نے ان کو استعمال کر کے سند قبولیت دیدی تو صرفیوں نے اُن کے مصدر یا حاصل مصدر بنا دیئے۔ جیسے اُشغلہ چھوڑنا۔ تڑپی دینا۔ اٹھلانا۔ اتوت وغیرہم عام طور پر زیادہ تر الفاظ اسی طرح اور اسی اصول پر وضع ہوئے ہیں۔ بس یہ زبان کے خاص محاورے ہیں جو کسی ہندی بھاشا، یا بلجی عربی زبان سے منتقل نہیں ہوئے۔ اور ان ہی محاوروں سے باوجود سادگی الفاظ داغ کا انداز بیان بے حد دل نشیں۔ اور بندشیں نہایت جرستہ و بے ساختہ ہوتی ہیں جس سے سلاست و روانی کے ساتھ ساتھ رس اور ترنم بدرجہ اتم پیدا ہو جاتا ہے۔ ان کی عقلیں متصنع انداز سے خالی ہیں۔ لیکن ان کے کلام میں وہ تمام خوبیاں جو تغزل کی جان ہیں بجد و افریابی جاتی ہیں۔ ملاحظہ کیجئے، کہتے ہیں کہ

بات تک کرنی نہ آتی تھی تمہیں	یہ ہمارے سامنے کی بات ہے
خدا کی قسم اس نے کھائی تھی آج	قسم ہے خدا کی مزہ آگیا
شکوہ ہر وفا کس سے سنا کس نے کیا	پھر وہی آپ مرا نام لئے جاتے ہیں
تمہیں نے داغ نرا لے نہیں اٹھائے ستم	سلف سے یونہی مرے یار ہوتی آتی ہے
زبان کھلے جو شکایت پہ ایک دم کیا ہو	ہزار میں بھی نہ چوکیں کبھی ہزار سے ہم
داغ کو تم سے یہ ہرگز کبھی امید نہ تھی	جھوٹے منہ بھی تو نہ پوچھا کہ پریشاں کیوں ہو
کہوں کیا پہلے ہی آنکھیں نکالیں اپنے مجھ پر	ابھی کمبخت پوری بات بھی منہ سے نہیں نکلی
اتنی ہی تو بس کسر ہے تم میں	کہنا نہیں مانتے کسی کا
جاؤ بھی کیا کرو گے ہر وفا	بارہا آزما کے دیکھ لیا
تلچھٹ بھی آج حضرت زاہد نے صفا کی	مے نوش کیا ہوئے کہ بلا نوش ہو گئے

الفاظ کس قدر سادہ۔ انداز بیان کس درجہ سلیس۔ نہ کوئی پیچیدہ ترکیب ہے نہ اوق لفظ ہے۔ مگر بایں ہمہ جذبات صحیحہ کو کس قدر دلنشیں طریق سے ادا کیا ہے۔ محاورات کیسے جرستہ مربوط کئے ہیں کہ رنگینی سخن دو بالا ہو گئی۔ بعض اشعار میں تو محض لفظوں کی لوٹ پھیر اور محاوروں کے جرستہ استعمال سے ایسا حسن پیدا ہو گیا ہے کہ بے اختیار نہ تحسین و آفریں منہ سے نکلتی ہے۔ بعض اشعار اتنے بے ساختہ ہیں کہ سہل تشیع کی تعریف صادق آتی ہے، کیا بامحاورہ بات چیت معلوم ہوتی ہے۔

یہ ایک امر مسلم ہے کہ جس طرح دنیا کے تمام کاروبار اسباب و علل کے ماتحت ہیں۔ اسی طرح شاعر کی

کے لئے بھی کچھ اسباب و محرکات ہوا کرتے ہیں جن سے متاثر ہو کر شاعر کی طبیعت اس کو اپنے خاص انداز میں نظم کر دیتی ہے۔ یہ تاثرات جس قسم کے ہوتے ہیں اور شاعر کی طبیعت پر ان کا جس قسم کا اثر ہوتا ہے۔ اسی کیفیت کے تابع شعر ہوا کرتے ہیں۔ بشرطیکہ شاعر اس امر پر قدرت بھی رکھتا ہو کہ اپنے تاثرات کو بے کم و کاست یا حسن وجود منظور کر دے۔ داغ کا ماحول اور داغ کا زمانہ جس قسم کے شعر کا طلبگار تھا۔ وہ صاف سہری اور بامحاورہ زبان کا ہوتا تھا اور مضامین معاملہ یلو قوع گوئی سے معمور۔ داغ محاورات کے ماہر ادیکسالی زبان کے مالک تھے۔ اسی طرح باقتضائے ذوق مجلس یا ماحول معاملہ اور وقوع گوئی میں بھی یدِ بطولی رکھتے تھے۔ مندرجہ بالا اشعار سے یہ بصراحت ترشح ہوتا ہے۔ لیکن اسی کے ساتھ داغ کے کلام میں اخلاقی اور نفسیاتی اشعار کی بھی کمی نہیں۔ ملاحظہ ہوں:

لذت سیر و گرچشم تماشا لے گی	ایک بار اور بھی دنیا ابھی پٹلے گی
عیش و اقبال عجب شے ہے یہ ہم دیکھتے ہیں	چار ہی دن میں اٹا جاتی ہے صورت کیسی
دوست بیکزنگ جواک جا کہیں مل بیٹھتے ہیں	لطف کے ساتھ گزر جاتی ہے صحبت کیسی
چھڑ ہر وقت کی اچھی نہیں یہ یاد رہے	کبھی کیسی ہے کبھی اپنی طبیعت کیسی
اتید اس کی ذات سے اے داغ چاہیے	سب منحصر ہے رحمت پروردگار پر
دیکھ کر فیاض کو گھٹتی ہے کیا طبع بخیل	موت تھی قارون کی ہوتا اگر حاتم کے پاس
داغ سچ ہے جو خدا چاہے کرے	آدمی کا بس نہیں تقدیر پر
آغ ساز کو کون پوچھتا ہے	انجام اچھا ہو آدمی کا
ہزاروں حسرتیں وہ ہیں کہ روکے سے نہیں کتنی	بہت ارمان ایسے ہیں کہ دل کے دل میں رہتے ہیں
خوب رو وہ جسے زمانا کہے	گفتگو وہ جسے زمانا کہے

شاید بے محل نہ ہوگا اگر میں یہ کہوں کہ انگریزی تعلیم کے اس دور میں اپنے ہی گھر سے بے خبری اور غیروں کی نکتہ آرائیوں سے لطف اٹھانے کی فکر، ایک عجیب ماجرا ہے نہایت تاسف خیز اور الم انگیز۔ اردو گھرانوں کے نوجوانوں کی اپنی ہی مادری زبان سے اور ایسی زبان سے جو نہایت لطیف اور نکتہ خیز ہے، اعتنا نہ کرنا اپنے ہی عزت نفس کے تحفظ نہ کرنے کے مرادف ہے۔ نئی نسل کی یہ بے توجہی اور زبان کی ترقی سے عدم تعاون، خود ان ہی کی علمی بنیاد اور ذاتی استعداد کو کھوکھلا کر رہا ہے۔ حالت یہ ہے کہ بول چال میں ادھے کے قریب انگریزی کے غیر مانوس اور لقیل الفاظ ٹھونس دیتے ہیں، ریل ٹکٹ - اسٹیشن - پولیس گورنر - کلکتہ تک تو خیر صبر کر لیا گیا مگر اب تو اسما و صفات سے گذر کر افعال تک اردو گفتگو میں استعمال کرنے لگے

اور لطف یہ ہے کہ انگریزی فعل کے ساتھ اردو فعل کرنا، اور جوڑ دیتے ہیں۔ گویا یہ ایک قسم کی 'افعالی' جمع الجمع "یا فعل کا ایک قسم کا" فعل التفصیل ہے حالانکہ زبان میں خاصہ سرمایہ الفاظ موجود ہے، الفاظ کی کچھ کمی محسوس کی جاتی ہے تو وہ باریک اور بلند جذبات کے اظہار میں یا کچھ فنی مصطلحات کے تراجم میں ورنہ نفیس سے نفیس ترکیبیں، بندشیں، تشبیہات، استعارے۔ روزمرہ اور محاورے اس قدر وافر ہیں کہ کسی دوسری زبان سے کم نہیں۔ نئی پیداوار اور اضافے کو جاننے دیجئے۔ پچھلے سرمایہ کے ذمہ کو نکال کر دیکھئے، تو بہت کچھ مل جائے گا۔ میر تقی میر۔ میر درد، میر حسن، میر انیس، مومن خان، سودا، ذوق۔ داغ اور ظفر دوسری طرف غالب اور اقبال کو لیجئے، ان اساتذہ کے کلام ایسے ایسے جواہر یاروں سے مرصع ہیں کہ آپ دیکھ کر حیران ہونگے۔ ان ادبی جواہر ریزوں کو چن کر ہمارے گوندھے یا گچھا بنا لیجئے، اور جب ضرورت ہو موقع موقع جہاں چاہیے جڑیئے۔ یہ تراکیب بندشیں اور محاورے زبان زد ہونگے، استعمال کئے جاویں گے تو بساط زبان میں وسعت اور اظہار پر قدرت ہو جاوے گی اور اسی وقت آپ زبان داں ہو کر اہل زبان کہلائے جانے کے مستحق ہوں گے۔ بس در اسی توجہ درکار ہے۔

نہیں کھیل اے داغ یاروں کو کہندو

آتی ہے اردو زبان آتے آتے

اب میں سب سے پہلے استاد ی مکر می ناظم الملک مولانا سید مشتوق حسین صاحب طہر پوٹری کا نیاز مندانہ شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس کو مطبع میں بھیجے جانے سے پہلے انھوں نے بہ نظر صلاح ملاحظہ کر لیا۔ شفقتی مولانا محمد اسماعیل خان صاحب رزی بھی شکریہ کے مستحق ہیں۔ ان کی اس موضوع پر معترضانہ مگر مشفقانہ تنقید سے مجھے اپنی بعض لغزشوں کی صحت کر لینے کا موقع مل گیا۔ بڑھانسی ضلع علیگڑھ میں میرے قیام کے دوران میں مرے لڑکے خلیل احمد خان ام اے۔ ال ال لی علیگڑھ بھی اس کتاب کی نظر ثانی اور ترتیب سہمی میں میری معاونت کی اس کو میں بہ نظر استعجاب دیکھتا ہوں مجھے اپنی کم مانگی علم کا احساس ہی نہیں اعتراف ہے اور اندیشہ ہے کہ مبادا کوئی کوتاہی اور فرد گزاشت رونما ہوئی ہو اس لئے یقین کیجئے کہ بصورت مطلع ہو جانے کے میں ان کے نصیحت و صلاح کے لئے ہر وقت مستعد و آمادہ ہوں۔ خدا کرے میری کاوش ادبی کا یہ ناچیز نمونہ قبول انام سے شرف ہو اور کیا عرض کروں؟ ع۔

اب حکم ہو تو ختم کروں داستاں کو میں

ولی احمد خاں

باغ چوڑی والہ، جے پور، راجپوتانہ، ۱۰ اپریل ۱۹۴۳ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نام دیوان دفع	شعر	تشریح	مجاورہ
گلزارِ داغ	سہ تیرے دہن سے چشمہٴ حیوان ہے آبِ آب	پانی پانی ہونا	✓ آبِ آب ہونا
م	پراس کی آبرو تو سیاہی میں رہ گئی	نہایت شرمسار ہونا	✓ آب ہونا
م	سہ شہرہ تھا کہ ہے خنجر قاتل میں بہت آب	دھارتیز ہونا جو ہر ہونا	
م	دم سوکھ گیا اس کا مری تشنہ لبی سے	عزت قائم رہنا	آبرو رہ جانا
م	سہ گیا دل گیا داغ اس بزم میں	غصہ اتر جانا	آبرو کے خم کھلنا
گ	غنیمت ہوا آبرو رہ گئی	بہوؤں میں بل پڑنا	آبرو پر خم ہونا
م	سہ چتون کے مٹیں گے بل آبرو کے کھیلنے کا	اس زمانے کا - موجودہ	اب کا
م	پر دل کی گرہ کوئی آسان نکلتی ہے	اگنا - تحریک کرنا	ابھارنا
گ	سہ حسن میں انداز کے آتے ہی سخت آگئی	پرچاک دینا	آب و دانہ میسر ہونا
م	زلف میں پڑتے ہی بل آبرو بھی پھٹم ہو گیا	کھانے پینے کو کچھ ملنا	
م	سہ جرم تھا پیشتر تغافل بھی	دور از حال - خدا نکرہ کے محل پر	اب سے دور
گ	حال جب کا کہوں کہ میں ابکا	مجاورہ بولا جاتا ہے یعنی جو واقعہ	
گ	سہ شوق نے راہِ محبت میں ابھارا لیکن	بیان کیا جاتا ہے وقوع میں رہے	آب و دانہ حرام ہونا
گ	ضعف نے ایک بھی گرتے کو سنبھلنے نہ دیا	کھانا پینا منع ہونا - ناجائز ہونا	
گ	سہ بھرے کچھ آنکھ میں آنسو پڑے کچھ صلق میں	وقت پورا ہو جانا - جانے کا وقت	آب و دانہ اٹھ جانا
ی	قفص میں یہ پیسہ مجھ کو آب و دانہ آتا ہے		
ی	سہ سوال وصل پر یوں اس نے نالایک کو نہیں سن کر یا وگاڑ		
ی	یہاں ہے پاک محبت اب سے دور ایسا نہیں ہوتا		
ی	سہ فرقت میں آب و دانہ ہمیں یوں حرام ہے		
ی	جس طرح مہ کو قفل کوئی روزہ دار نے		
ی	سہ دل ہمارا اب وطن سے اٹھ گیا		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاوہ
آ	آب ددانہ اس چین سے اٹھ گئی سے ترس رہے تھے شرابی کہ انگلیاں اٹھیں	آجانا۔ کہیں سے کہیں کو جانا گھٹا چھانا	ابر اٹھنا
ی	وہ ابر رست پروردگار سے اٹھا سے شراب ناب سے ابکائی جس کو آتی ہو	متلی ہونا۔ جی مالش کرنا تہ آنا۔	آبکائی آنا
م	وہ کیا کرے گا الہی مے ظہور کی قدر سے فوشی سے ابل جائیں تسنیم کو شہ	چپک پڑنا	آبل جانا
ی	جو بھاسے آب وضوئے کھمبہ سے دامن سے رشک گل کے اڑی باغ میں خاک	غازہ ایک مرکب جس کو چہرہ پرلتے ہیں تاکہ رنگ صاف ہو جائے	ابٹن
غنیہ	ابٹنا وہ بن گئی ہے عروس ہزار کا سے ابرو میں جو بل ہے وہی گیسو میں شکن ہے	مکدر ہونا۔ ترشش رو ہونا	ابرو میں بل ہونا
ی	ہم کو تو نہ کچھ فرق سہر مو نظر آیا سے کچھ گئے ابرو ہوئی تر چھی نگاہ	بھویں تننا۔ غصہ ہونا	ابرو کھینچ جانا
ی	میرے دل پر دار جو چاہے کرے سے وہ آئے اور اب آتے یہ آئے	ابھی آتے ہیں۔ ذرا سی دیر میں آنے والے ہیں۔	اب آتے !
ض	بشارت دی مجھے باد صبا نے سے گالوں پہ تھے کچھ نیل کے دھبہ مری شیت	سال کے۔ ابھی کے	اب کے
م	پوچھا یہ نشان کب کے ہیں کہنے لگے اب کے سے جرم تھا پیشتر تغافل بھی	اس وقت کا۔ حال کا	اب کا
ی	حال جب کا کہوں کہ میں اب کے سے خونگاہ شہر نگیں تھی ہو گئی وہ شہر نگیں	دھار جانا۔ کند ہو جانا۔	آب اترنا
گ	باڑہ چڑھ کر آب اتری ہے تری ہوا کی سے داغ کو دیکھ کے بولے یہ شخص	تیزی نہ رہنا خود بخود رنج سے گھلا جانا۔	آپ ہی آپ جلنا
گ	کہ آپ ہی آپ جلا جاتا ہے سے ہم اشارہ ضمیر واحد حاضر۔	ریشک زنا۔	آپ
گ	سے آپ کیوں خاک میں ملاتے ہیں		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاوہ
م	ہم مصیبت طلب یس گے آپ سے سیکھی شب فراق یہ کس کا غرور صبح	کلمہ خطا سے خود بخود اپنے آپ غزور کرنا۔ تکبر کرنا	آپ کو کھینچنا
گ	کیا کھینچتی ہے آپ کو رہ رہ کے دور صبح سے داغ کہتے ہیں جنہیں دیکھے وہ بیٹھے ہیں	آپ کو نقصان نہ پہنچے۔ آپ کو خدا بچائے	آپ سے دور آپ کی جان سے دور۔
ی	آپ کی جان سے دور آپ پر مرنے والے سے ترے فیض کرم سے ناز نور آپس میں کیدل ہیں	متفق ہونا۔ ایک دوسرے میں سما جانا۔	آپس میں یک دل ہونا
ی	شنا کر یک زبان ہر ایک ہے جن و ملک تیرا سے اتنا نہ اپنے آپ کو انے نہ جمال کھنچ	الگ تہلگ رہنا۔ غزور کرنا اپنے آپ کو بڑا سمجھنا۔	اپنے آپ کو کھینچنا
گ	نازک بہت ہے رشتہ آفت نہ ٹوٹ جائے سے آتا تھا کوئی نشہ صہبا میں ڈوب کر	اپنا جیسا کر لینا	اپنے رنگ میں ڈوبنا
ی	ملتے ہی آنکھ رنگ میں اپنے ڈبو گیا سے کب ہوا اے بت بیگانہ شل تو اپنا	دوست ہونا۔ یگانہ بننا	اپنا ہونا
گ	دل جو اپنا ہے نہیں اس پہ بھی قابو اپنا سے اشک خون رنگ لاتے جاتا ہے	اپنی بات رکھنے کی کوشش کرنا۔	اپنی جمانا
ی	داغ اپنی جمائے جاتا ہے سے ہم تو برباد ہوئے عشق میں اپنے ہاتھوں	اپنے آپ۔ بالارادہ اپنے ہی فعلوں سے	اپنے ہاتھوں
ی	کوئی بد خواہ نہیں اپنے سے بڑھ کر اپنا سے سب اہل حشر جب اپنے کے کو پائینگے	جیسا کرنا ویسا بھرنا جزا و سزا حسب اعمال ملنا	بے کئے کو پانا
ی	بڑا مزہ ہو جو مجھ کو مرا گناہ ملے سے پاس اپنے کا ہے اپنے کو راین ہریں	آپس میں اپنے ہی دوستوں اور عزیزوں کا خیال ہونا	اپنے کو اپنے کا پاس ہونا
گ	سرو کو ہے سرو کا شمشاد کو شمشاد کا سے رند مے خوار تو پیتے ہیں پلا کر ورنہ	اپنا ہی پیٹ بھرنا۔ خود غرضی کرنا۔	اپنی دوزخ کو بھرنا
م	اپنی دوزخ کو بھر کرتے ہیں بھرنے والے سے دل میں نے لگایا ہے مگر دیکھے کیا ہو	یگانہ و بیگانہ۔ اعزاء و اغیار	اپنے پرائے

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سب جھینکتے ہیں اپنے پرانے مرگے اپنے مطلب کی غیر کہتے ہیں	اپنے قاندے کی بات کہنا	اپنے مطلب کی کہنا
گ	ان کی باتوں میں تم نہ آجانا بیگانہ یہاں ہر ایک یگانہ دیکھا	خود غرض۔ سب الگ ہونا	اپنے مطلب کا
گ	اپنے مطلب کا سب زمانہ دیکھا مدعی کون وہاں دخل کسی کا کیسا	ملنے سے انتہائی پرہیز کرنا احتیاط کرنا۔	اپنے سایہ سے بچنا
آ	اپنے سایہ سے بھی بچتا تھا کیسا کیسا رکے جو کام تو بے دادرس نہیں چلتا	اپنا قابو ہونا۔ اپنی قدرت ہونا	اپنا بس چلنا
ض ی	پرانے بس میں ہو کچھ اپنا بس نہیں چلتا دل جو لیتا ہے عشق کا رستہ	اپنا راستہ اختیار کرنا۔ الگ ہونا۔	اپنی راہ لینا
گ	جان بھی اپنی راہ لیتی ہے اس نزاکت پہ گئے غیر کے گھر چین سے تم	ہوش میں آنا	آپ میں آنا
ض ی	ہم اگر آپ میں آئے تو بمشکل آئے ہم جو الزام دے جاتے ہیں	سن کر خاموش ہونا۔ دلیں رکھنا۔	اپنے دل میں لینا
آ	اپنے دل میں وہ لئے جاتے ہیں اس کے ہاتھوں سے ہی ذلت بخاری ہو	اپنے گریبان میں منہ ڈالنا اپنے حال کو دیکھنا	اپنی خبر لینا
آ	غیر اپنی تو خبر لیں مجھے کیا کہتے ہیں غیر کو اپنا بنا لیتے ہیں ہم تو وقت پر	دوستی کرنا۔ دوست بنالینا	اپنا بنا لینا
ض ی	دوست کو دشمن بنانا کوئی تم کو کچھ بگاڑے رنج پر رنج دے جاتے ہیں	جو دل میں آئے وہ کرتے رہنا	اپنی کرنی کئے جانا
آ	اپنی کرنی وہ کئے جاتے ہیں دیکھ کر آئینہ اپنی آپ وہ کہنے لگے	خود بخود۔ آپ ہی آپ	آپنی آپ
ی	شکل یہ بدیوں کی جو دن کی ہو رہی ہو چکی سہ بگڑتے ہو عبث رہ جاؤ گے اپنا سامنے لیکر	خفیف ہونا، اپنی بتا کھونا	اپنا سامنے لیکر رہ جانا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
آ	اگر آئینہ منہ پر صاف کہہ بیٹھا صفائی سے	حجت ہونا۔ تکرار ہونا	آپس میں ہونا
آ	مری ان کی بھری محفل میں ہوگی زبان پر آئینگی جو دل میں ہوگی	اپنی ہی زبان سے اپنی طرف	آپ اپنے منہ
م	فصل گل میں کیوں ہے بلبل نغمہ سنج	بے مثل ہونا	اپنے نام کا ایک ہی نکلنا
آ	آپ اپنے منہ مبارکباد کیا	مقابل، خود جیسا	اپنا سا
م	سچ تو یہ ہے کہ عاشقی میں دلغ ایک ہی اپنے نام کا نکلا	غرض آشنا ہونا	اپنے مطلب کے یار
آ	تم کو چاہا تو خطا کیا ہے بتا دو مجھ کو	اپنے کہے پر اڑ جانا۔ ضد کرنا	اپنی بات پر آ جانا
م	دوسرا کوئی تو اپنا سا دکھا دو مجھ کو	اپنے ڈھب کے ہونا۔ خود غرض ہونا۔	اپنی گوں کے ہونا
م	تم اگر اپنی گوں کے ہو معشوق	اپنا کام کر جانا۔ بسر کر جانا جیسی ہو سکے۔	اپنی سی کر چلنا
ی	اپنے مطلب کے یار ہم بھی ہیں	اپنی عزت اپنے اختیار میں ہونا۔	اپنی بات اپنے ہاتھ ہونا
م	جانتا ہوں مری نہ مانیں گے آگئے ہیں وہ بات پر اپنی	اپنی عزت اپنے اختیار میں ہونا۔	اپنے جی میں شمر لٹنا
م	تم اگر اپنی گوں کے ہو معشوق	نفسی نفسی ہونا۔ اپنے	اپنی اپنی پڑنا۔
م	اپنے مطلب کے یار ہم بھی ہیں	اپنے بچاؤ کی فکر کرنا۔	اپنے ہاتھوں پر اب ہونا
م	دیکھتے پس ماندگان پر کیا بنے ہم تو اپنی سی بہت کچھ کر چلے	اپنی تباہی خود کرنا	
م	تم کو محبت غیر سے دن رات ہے دیکھو اپنی بات اپنے ہات ہے		
م	عدو سے مل کے پھر ایسی ڈھائی ذرا شرماتے ہوتے اپنے جی میں		
م	عدو بھی تنگ ہے ان کے تم سے اُسے اپنی مجھے اپنی پڑی ہے		
ی	نہ غیر سے کیا گلہ محبت میں		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	اپنے ہاتھوں خراب ہم تو ہوئے سے لٹ گئے خود آئینہ بد مقابل کیا ہوا	حال سے باخبر ہونا۔ اپنی حالت کو دیکھنا	اپنی خبر لینا اپنے سرمول لینا
م	آپ اپنی تو خبر لیں آپکا دل کیا ہوا سے غرض تمہیں جو سنوان سے غیر کا شکوہ	اپنے اوپر لے لینا	آپے سے گذر جانا
م	یہ قصہ مول نہ اے داغ اپنے سر لینا سے جب سماتا ہے ترا اس میں غرور	بے ہوش ہونا۔ مغرور ہونا	اپنی راہ لینا
م	اپنے آپے سے گذر جاتا ہے دل سے ابھتا کیوں ہے دیوانوں سے راہ عشق چوشتیں	اپنا راستہ پکڑنا۔ اپنا طریقہ کار کرنا	ایک لینا
م	چل اپنی راہ لے تو کام کراے راہزن اپنا سے لگاؤٹ میں بھی اکھڑی ان سے اکلفت کی لپٹاؤ	کوئی نئی بات پیدا کرنا۔ نئی سوچنا طبیعت کی تیزی ظاہر کرنا	آپ ہی آپ
م	ایک لینا ہے جب یہ دل نئی صورت کی لپٹاؤ سے روٹھنے کا بھی سبب کوئی ہوا کرتا ہے	خود بخود	آپا دھاپی
م	آپ ہو جاتے ہیں باتوں میں خفا آپکا آپ سے دل کا بدلہ دل ہے مجھ سے تو تو اپنا دو مجھ	اپنا فائدہ پیش نظر رہنا۔ خود کامی مرا اپنی ہی غرض پوری کرنیکی کوشش	اپنا بیج اپنے حق میں
م	آپا دھاپی اس قدر اے مہربان اچھی نہیں سے حضرت خضر ایسا بیج تو نہیں ہیں یارب	ہاتھ پاؤں سے معذور جو پہل پھر نہ سکے اپنے واسطے۔ اپنے لئے	اپنی اپنی کہنا
ن	اپنے حق میں یہ زہر گھول لیا لمحے دے دے کے رنج مول لیا	اپنی اپنی رائے کا اظہار کرنا اپنا مطلب ظاہر کرنا۔	اپنی نیند سونا
ن	ہر کوئی اپنی اپنی کہتا ہے رائے میں اختلاف رہتا ہے	بغیر غفل کے چین سے سونا جب چاہے سوجانا۔ جب چاہے اٹھ جانا	اترا ہوا ہونا
گ	چپکے چپکے نہ شب کو روتے تھے چین سے نیند اپنی نیند سوتے تھے	باسجہ زوال پذیر ہو سیدہ	
	زخم کہن نے آج رلایا بہت لہو اتری ہوئی بہار سے تازہ چمن ہوا		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سہ تری آتش بیانی داغ روشن ہے زمانے پر گ	بہت موثر اور جوشیلی تقریر	آتش بیان
گ	گپھل جاتا ہے شل شمع دل سرائے سخندان	کرنا - وہ لا -	آتش قدم
گ	سہ میں وہ ہوں آتش تدم جس سے پھلتے ہیں ہاڑ گ	بے قرار - کہیں پاؤں ٹھکنا	آترنا یا آترا ہونا
گ	سہ دھلا سارا بدن سانچہ میں گویا	غیر موزوں ہونا - کچھ کمی ہونا	آترنا
گ	ذرا اترا نہیں ظالم کہیں سے	ناز کرنا - فخر کرنا	آتری ہوئی
گ	سہ وصل میں ہائے وہ اترا کے مرا بول اٹھنا	چھوٹی ہوئی - استہمال کی ہوئی	اتنے سے اتنا کر دینا
گ	اسے فلک دیکھ تو یہ کون مرے گھر آیا	بڑھانا - بڑا کرنا - خاک سے پاک کرنا -	آتر آنا
م	سہ تیری اتری ہوئی ہندی جو اسے ہاتھ لگے	آبادہ ہونا - مستعد ہونا - مصروف ہونا	آتارا ، آتارنا
م	یہ بیضا کا نشان پنجہ مریم میں رہے	صدقہ آتارنا - بدلہ لینا - نقل کرنا	آتش کا پر کالہ
م	سہ داد طلب اس سے ہیں سب داد خواہ	آگ کا ٹکڑا - سر بسر آگ	آتو کر دینا
ی	جس نے خجہ کو اتنے سے اتنا کیا	کسی کپڑے کو چمنا - شکنیں ڈالنا -	اتنا سا منہ نکل آنا
ی	سہ مجھے تم دیکھتے ہی گایوں پر کیوں تر آئے	خفیف ہونا - خوف زدہ ہونا	اتنا ہونا
ی	بھرے پیٹھے تھے کیا محفل میں یہ بھرا کیسی	اس قدر ہونا - ایسا باقتدار ہونا	
ی	سہ اپنے ہی پہ قربان کیا آپ نے اس کو		
ی	دشمن کا اتارا نہ اتارا مرے سر سے		
ی	سہ بچائے جان کیوں کر تجھ سے تیرا چاہنے والا		
ی	نگہ آفت کا پر کالہ تو رخ آتش کا پر کالہ		
ی	سہ اتنے کوڑے دل پہ مارے زلف نے		
ی	ہائے بیچارے کو آتو کر دیا		
ی	سہ مقابل اُس کے جو ابروے یار کل آیا		
ی	ہلال چرخ کا اتنا سا منہ نکل آیا		
آ	سہ پھنسی ہوئی ہے یہ گردن بتوں کے پھند نہیں		
آ	چھڑا دے کوئی ہو اتنا خدا کے بند نہیں		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سے دئے ناصح نے گو اتار چڑھاؤ	اوج نیچ بتانا۔ کبھی دل	اتار چڑھاؤ دینا
ی	اس کی باتوں میں ہم کب آتے ہیں	بڑھانا۔ کبھی دہلی دینا	آ تو کرتا چلتا
ی	سے ملا ہے نامہ بر بھی ہم کو ایسا	گن گن کر قدم رکھنا۔ آہستہ	
ی	کہ آ تو کرتا چلتا ہے زین پر	آہستہ چلت	اترا تے پھرنا
ی	سے منہ لگایا تم نے غیروں کو بہت	ایٹھٹھا۔ ناز کرتے پھرنا	
ی	کیوں نہ ایٹے کیلے اترا تے پیرن		اتا پتا کہنا
ی	سے پستان سمجھے وہ دہن کا وعدہ	نشان پتہ کچھ ظاہر کرنا	
ی	کہتے ہیں کچھ اتا پتا تو کہو		آترن
ی	سے صافی مے کو کیا پیرمناں نے تقسیم	پہنا ہوا۔ برتا ہوا۔ استعمال	
گ	شیخ جی کعبہ کے بجائے کی جو آترن لائے	کیا ہوا۔	آترا ہونا
گ	سے ڈھلا سار بدن سانچہ میں گویا	کم ہونا۔ غیر موزوں ہونا	
	ذرا اترا نہیں ظالم کہیں سے		آتے آتے پھر جانا
	سے آتے آتے پھر گئے وہ راہ سے	لوٹ جانا۔ واپس ہو جانا	
	بخت برگشتہ ہمارا ہو گیا	ارادہ بدل دینا۔	آتار ہونا
گ	سے بے وقت کی چڑھی ہے نہ ہوگا اتار آج	نشہ اترنا۔ کسی چیز کا کم ہونا	
ی	ہوتے ہیں تیرے مست کوئی ہوشیار آج		اتار چڑھاؤ دینا
ی	سے دیتے ناصح نے گو اتار چڑھاؤ	اوج نیچ سمجھانا۔ بھپارہ دینا	
ی	اس کی باتوں میں ہم کب آتے ہیں		آتارا دینا
ی	سے غیر پر بھاری ستارے ہیں کئی	صدقہ دینا۔ رد بلا کرنا	
	تم اتارا دو کٹورا پھول کا		اٹک کر رہ جانا
گ	سے مرے دل ہی سے نگہ تری اٹک کر رہ گئی	رکاوٹ سے آگے نہ بڑھنا	
	دوسری جانب جگر بھی تھا برا بر کا جواب		اٹکی رہنا
م	سے نکلی تو ہسی جان اگر سہل نہ نکلی	کام بند ہونا۔ حاجت روانہ	
	اٹکی نہیں رہتی مرے جلا د کسی کی	ہونا۔	

نماورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
آنکھوں پہر چوٹہ گھڑی	دن رات . چوبیس گھنٹہ	مجھے انجام الفت کی پڑی ہے	م
اٹک جانا	چودہ سو چالیس منٹ	یہ غم آنکھوں پہر چوٹہ گھڑی ہے	م
آنکھیلیوں کی چال سے چلنا	بھرجانا . ڈھیر لگ جانا	سہ ملتی نہیں ہے راہ نکیرین کے لئے	م
آنکھ سے	پُر ہو جانا .	کیا قبر اٹ گئی مرے گرد ملال سے	م
آنکھ سے	اٹھلا کر چلنا . ناز سے چلنا	آنکھیلیوں کی چال سے چلنا نہ حشر میں	م
آنکھ سے	انداز سے	عالم کرے گا تم پہ سہر محشر اعتراف	م
آنکھ رکھنا	ملتی کرنا . باقی رکھنا	سہ پیانے کی حاجت نہیں مجھ تشنہ مے کو	م
آنکھ ہونا	رکاوٹ . مزاحمت	اے پیرمناں تو مجھے آنکھ سے پلاوے	م
آنکھ مارنا	زمین پر چپت گرا دینا . غالب آنا .	سہ فیصلہ ہو آج میرا آپ کا	م
آنکھان ہونا	بدن کا بڑھاؤ . قد کی درازی	یہ آنکھ رکھا ہے کس دن کیلئے	م
آنکھوں کا ٹھکدیت ہونا	جسم کا ترقی کرنا .	سہ اک دم میں پہنچ جاتے ہوائے اہل عدم تم	ی
آنکھائی گیرا ہونا	بہت چالاک ہونا	رستے میں کہیں بھی نہیں آنکھوں کا تمہارا	ی
آنکھ آنکھ آنکھ آنکھ	موقع پر کوئی چیز چرائے جانا	سہ عشق کی عقل سے رہی کشتی	ی
آنکھ آنکھ آنکھ آنکھ	زار زار ملانا . برابر ملانا	آخر اس نے اُسے آنکھ مارا	ی
آنکھ رکھنا	ملتی کرنا . چھوڑ رکھنا .	یہ قیامت کی ہے آنکھان تری	ی
		یہ قیامت اٹھانے کی اک دن	ی
		سہ رقیب اپنا ہے آنکھوں کا نہہ کیت	ی
		نہ آجانا کہیں تم اس کے دم میں	ی
		سہ دل نہ رکھ زلف میں اچکا ہے	ی
		گانچہ کترا، آنکھائی گیرا ہے	ی
		سہ غیر کی محفل میں مجھ کو مثل شمع	ی
		آنکھ آنکھ آنکھ آنکھ	ی
		سہ حشر پر تم نے ملاقات آنکھ رکھی ہے	ی
		آج کی کل پر عبث بات آنکھ رکھی ہے	ی

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
می	سے سمنہ عمر رواں جب چلا تو تیز چلا	دو متوازی و محقق حلقوں میں ایک ہی	اٹیرن ۶
می	نہ کاوا ہے نہ اٹیرن نہ ہے پھرتا کی	سلسلہ میں گھوٹے کو ادھر ادھر چکر دیتے	اٹھ نہ سکنا
می	سے ہم نے شیطان کی پستی جو کبھی دشمن پر	بوجہ دوڑانا۔ جواب نہ بن پڑنا	اٹھ نہ سکنا
ف	پھب گئی اور پھبی ایسی کہ اٹھ ہی نہ سکی	برداشت کرنا۔ متخل ہونا	اٹھ نہ سکنا
ف	سے غصہ کی جو ہو بات کڑی کس سے اٹھ سکے		
گ	گویا تمہاری بات وہ ہے لاکھن کی بتا	گوارا کرنا	اٹھانا (۱)
گ	سے رنج و قلق کہ صدمہ دایذا اٹھائیے		
گ	دل کو بٹھا کے سینہ میں کیا کیا اٹھائیے	ہٹانا	" (۲)
گ	سے ہم ہی جگر کو تھام لیں دل کو سنبھال لیں		
گ	تھم تھم کے رخ سے زلف چلیپا اٹھائیے	خرچ کرنا	" (۳)
گ	سے الفت کا داغ تک ہی نہ دیکھے قریب کو		
گ	دولت یہ وہ نہیں جسے بے جا اٹھائیے		
آ	سے جگر کو تھام کے میں بزم یا رسے اٹھا	چلا جانا۔ نکلنا	اٹھنا (۱)
آ	ہراک قرار سے بیٹھا قرار سے اٹھا		
آ	سے نہ چھوڑتا اگر ان کے قدم وہ کیوں جاتے	ہٹنا۔ جہا ہونا	" (۲)
آ	مگر نہ ہاتھ دل بے قرار سے اٹھا		
آ	سے تم اپنے ہاتھ سے دو پھول غیر کو چن کر	سہنا۔ برداشت کرنا	" (۳)
آ	یہ داغ کب دل امیدوار سے اٹھا		
آ	سے کچھ آنے لگا جب سے اثر آہ رساں میں	تاثیر ہونا شروع ہو جانا	اثر آنے لگنا
آ	دل آدر ہوا میں ہے جگر آدر ہوا میں		
آ	سے پچھتاؤ گے بہت مرے دل کو آجاڑ کر	دیران کرنا	آجاڑنا
آ	اس گھر میں اور کون ہے مہم ہا تہیں تو ہو		
گ	سے خواب میں دیکھ لیا خلد کو ہم نے واعظ	اے صاحب رہنے دیجئے	اجی بس
گ	اجی بس رہنے دو واں لطف بشر کچھ بھی نہیں		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
سی	دکھائی دینا کسی دن وہ دل کے آئینے میں	منور کر دینا۔ روشن کر دینا۔ بجلی	اُجالتے جانا۔ اُجالنا
سی	مگر یہ شرط ہے اس کو اُجسالتے جاؤ	کر دینا۔	اُجاڑ کا
سی	سہ قیس نہا اک اُجاڑ کا وحشی	ویرانے کا۔	اُچکی ہوئی تقدیر
گ	کوہ کن آدمی پہاڑی تھا	خوش قسمت۔ بلند تقدیر	اُچٹ کر پڑنا
م	سہ گر رسالی چاہتی ہے اور تو اپنا عروج	پلٹ کر لگنا۔ الٹی آ لگنا	اُچک لینا
م	اے معاملہ جا کسی اچکی ہوئی تقدیر سے	اُڑالینا۔ چھین لینا	اُچھٹی ہوئی باتیں
م	سہ بٹھی تیغ عشق اُس سنگ دل پر	مسرری باتیں	اُچکا ہونا
م	اچٹ کر چوٹ کچھ پر ہی پڑی ہے	کوئی چیز بھاگنے والا	اچھی کہی !
م	سہ جب دیکھتی ہے نالہ بلبلیں میں اثر کچھ	طنز و تعریف کا کلمہ ہے مراد یہ کہ	اُچنبھا ہونا
م	اس کو بھی اچک لیتی ہے فریاد کسی کی	یہ بتا اچھی نہیں کہی اس کو ہم نہیں مانتے	اُچھو ہونا
م	سہ ان اچھی ہوئی باتوں کے نہیں ہم قائل	تعجب۔ حیرت	اچھی طرح
سی	کرے انکار باندازہ پیمان کوئی	سہ ناز ہے تیغ ادا تیرنگہ ہے برہمی	احسان ماننا
سی	سہ دل نہ رکھ زلف میں اُچکا ہے	جان لے لے جو کسی کی تو اچنبھا کیا ہے	
سی	گانتھ کترا، اٹھائی گیرا ہے	سہ اچھی کہی کہ مجھ کو برا کہہ کے چھوٹ جاؤ	
ض	کب مانتا ہوں میں بھی برابر کہے بغیر	کب مانتا ہوں میں بھی برابر کہے بغیر	
سی	سہ ناز ہے تیغ ادا تیرنگہ ہے برہمی	سہ اچھا ہے مے کشی میں جو اچھو ہوا مجھے	
سی	جان لے لے جو کسی کی تو اچنبھا کیا ہے	اس وقت میں شراب کا پینا حلال ہے	
ض	سہ اچھا ہے مے کشی میں جو اچھو ہوا مجھے	سہ اچھا ہے مے کشی میں جو اچھو ہوا مجھے	
ض	اب نکل آئے گا کام اچھی طرح	سہ اچھا ہے مے کشی میں جو اچھو ہوا مجھے	
گ	سہ دے مجھ کو داغ عشق کہ احسان مان لوں	سہ اچھا ہے مے کشی میں جو اچھو ہوا مجھے	
	اس درد جاں فزا و غم دل نواز کا	سہ اچھا ہے مے کشی میں جو اچھو ہوا مجھے	

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
م	سنایت ظاہر کرنا۔ احسان دھنا	سنایت ظاہر کرنا۔ احسان دھنا	احسان جتاننا
ی	یہ اور کو جتا ہے احسان، جاتے	مہربانی کا بار ہونا۔	احسان سر پر ہوتا
ی	سے مرا قاتل نے سر کاٹا تو میں ممنون ہوں اس کا	سلوک جتاننا۔ مہربانی دکھانا	احسان دھنا
ی	زلمے کا کوئی احسان سر پر ہو نہیں سکتا	کوڑا۔ کرکٹ۔ معمولی چیز	آخوڑ کی بھرتی
ی	سے لے کے دل یہ ہفت کا احسان مجھ پر دھردیا	بعد میں	آخر آخر
ی	بوسہ دے کے کہتے ہیں نقصان تیرا بھر دیا	معقول آدمی ہونا۔	آدمی ٹھکانے کا ہونا
ی	سے لطف جب شعر کا ہے لطف سے خالی نہ ہے	تسلط ہونا۔ انقلاب ہونا	ادھر کی ادھر ہونا
م	اس میں بھرتی ہو تو آخوڑ کی بھرتی نہ ہے	تفسیر پذیر ہونا۔	ادھر ہونا ادھر بھی ہونا
م	سے وہ کب لطف کرتے ہیں بے آزمائے	طرفدار ہونا۔ دونوں طرف ہونا	آدمیت سے گذر جانا
م	کرم آخر آخر عتاب اول اول	سے باہر ہو جانا۔	آدبنا
م	سے سما میں اپنی نگاہوں میں ایسے دیسے کیا	آکر چپکے پڑ جانا۔ گھس کر پڑ جانا	ادھورا پڑنا
م	رقیب ہی سہی ہو آدمی ٹھکانے کا	پورا نہ پڑنا۔ پورا نہ ہونا	ادھیڑ دینا
م	سے جو مجھ پر شہم لطف تھی اب غیر پر ہوئی	چمڑی اتار دینا۔ بہت زیادہ	
گ	دنیا کی طرح یہ بھی ادھر سے ادھر ہوئی	زد و کوب کرنا	
گ	سے شوق دیدار منکر مر بھی ہے		
ی	دل ادھر بھی ہے دل ادھر بھی ہے		
ی	سے ان پری رویوں کی صورت دیکھ کر		
ی	آدمیت سے گذر جاتا ہے دل		
م	سے لے کے دل تم نے جب ستم توڑے		
ی	پھر ہماری بھل میں آدبنا		
ی	سے ہاتھ کب قاتل کا پورا پڑ گیا		
ی	نیم جانوں پر ادھورا پڑ گیا		
ی	سے زلف نے اس کی مار کر کوڑے		
ی	دل عشاق کو ادھیڑ دیا		

نام دہوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	سہ کون روکش ہو محمد کے تن پر نور سے ادلہ بدلا جس کے سایہ کا ہو برقِ طور سے	تبادلہ ہونا	ادلہ بدلا
ی	سہ دل کا نقصان جس میں ہوتا ہے کام کرتا ہوں ادب کے وہ ہی	جان کر کے کرنا۔ ضد سے کرنا	ادب کے کرنا
ی	سہ کہاں جوانوں کو دنیا سے دل لگی کا مزہ یہ پیر زال بلا سے آدھیٹر ہی ہوتی	متوسط عمر کا ہونا۔ ڈہلی ہوئی عمر کا۔	آدھیٹر ہونا
ضی	سہ تڑپا دیا کسی کو۔ کسی کو لٹا دیا ادنی ہے یہ تو اس نگہ سحر فن کی بتا	ہنایت معمولی	ادنی بات ہونا
ی	سہ میں کروں پوری شکایت ان سے کیا جب بُری لگتی ہو آدھی بات بھی	ذرا سا کچھ کہنا بھی ناگوار گزارنا	آدھی بات بھی بُری لگنا
گ	سہ داد خواہوں کا پہر ارمان مقرر نکلا گر طرف دار ترا دادِ محشر نکلا	آرزو پوری ہونا	ارمان نکلتا
آ	سہ نگاہِ تناخل نے تلوار کھینچی یہاں خونِ ارمان ہوا چاہتا ہے	آرزو پوری نہ ہونا	ارمان کا خون ہونا
ی	سہ پروانہ شمع کعبہ کے پھرتا ہے ارد گرد ایسی لگی ہو جس کو تو پاس ادب کہاں	چاروں طرف گھومنا	ارد گرد پھرنا
ی	سہ دل جو لیتے ہو تو آدھوں آدھ دو حصے کرو ایک میرے پاس رکھو ایک اپنے پاس تم	دو حصے برابر کے کرنا۔ نصف نصف کرنا	آدھوں آدھ کرنا
گ	سہ ذکر میرا اگر آجاتا ہے سن کے وہ منہ اڑا جاتا ہے	ٹال دینا۔ اُن سنی کر دینا	اڑا جانا
گ	سہ تقصیرِ فروش کی اے محتسب نہیں یہ چیز اڑ کے جاتی ہے میخوار کی طرف	کسی چیز کا خود بخود کسی کے پاس پہنچنا۔	اڑ کے جانا
م	سہ بلا سے ہوں برباد ہم اڑ کے پہنچیں نہیں آتی ہم تک ہوائے وطن بھی	نوراً پہنچنا۔ ہوا کی سی تیزی سے پہنچنا۔	اڑ کے پہنچنا

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوان
اڑا لانا	کھینچ لانا	سہ کون مرنے کو ترے کوچہ میں خود آتا ہے	گ
اڑ جانا	غائب ہو جانا	پر یہ بیتابی دل ہے کہ اڑا لاتی ہے	
اڑا دینا	دماغ بڑھا دینا	سہ کیا وہ غارت گردین حشر سے اڑ جائے گا	آ
اڑی پھر	دور رہنا	ہر مسلمان کا سنتے ہیں نال اچھا ہے	
اڑا ہوا آنا	دوڑا ہوا آنا، بھاگ کر آنا	سہ وہ ناز سے زمین پہ رکھتے نہ تھے قدم	آ
اڑے زخم		تعریف کر کے ادر بھی ہم نے اڑا دیا	
اڑے ہاتھوں لینا	ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔	سہ آئی اتراتی ہوئی کس کی گلی سے یارب	گ
اڑتی سی خبر کان میں پہنچنا	برا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا	کہ نسیم سحری ہم سے اڑی پھرتی ہے	
اڑا کے لے جانا	افواہ سننا	سہ اے جذب شوقی ہو نہ ہو یہ نامہ بر ہی ہو	م
اڑ جانا	بھاگ کرے جانا۔ بغیر مرضی لے جانا	آتا ہے کوئی شخص ادھر کو اڑا ہوا	
اڑانا	پھیل جانا۔ مشہور ہو جانا	سہ آڑے زخموں کی جو قاتل نے پہنائی بدھی	ی
اڑانا	استعمال کرنا۔ تصرف میں لانا	آج مقتل میں شہید آئے ہیں دو لہا بن کر	
اڑانا	نقل کرنا۔ تقلید کرنا۔	سہ چارہ گر ہونگے تجھے کپڑے چھڑانے مشکل	م
		اڑے ہاتھوں مری وحشت کبھی ایسا لے گی	
		سہ اڑتی سی خبر آج مرے کان میں آئی	ی
		تم اڑ کے پہنچے ہو کبھی غیر کے گھر میں	
		سہ نہ کوہ سار نہ صحرا نہ آسمان نہ زمین	ی
		ہوئے شوق کہاں لے گئی اڑا کے مجھے	
		سہ ہم تصور میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں	آ
		سب میں اڑ جاتی ہے ظالم کے کیا کہتے ہیں	
		سہ صبح مسجد کو گئے شام کو مے خانے میں	ی
		رات کو ہم نے اڑائی صبح استغفار کی	
		سہ ناتواں دیکھ کر افسوس نہ آیا مجھ پر	گ
		وہ خفا ہیں کہ اڑالی ہے نزاکت میری	

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سہ ہمراہ غیر تھے وہ درختوں کی باڑ میں ہم دیکھتے رہے دم گلگشت آڑ میں	اوٹا میں گدکھنا، چپ کر دیکھنا	آڑ میں دیکھنا
ی	سہ آدمی وہ ہے جو ڈھونڈے نہ سہارا کوئی کہ برے وقت میں آڑے نہیں آتا کوئی	مصیبت میں مددگار ہونا	آڑے آنا
م	سہ تم دل سے ہر بان ہو اس کا یقین نہیں یہ طرز التفات اڑاتی ہوئی سی ہے	ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کسی کی نقل ہو۔ مانند تقلید کرنے کے۔	آڑا سی ہوئی سی ہے
ی	سہ کریں نہ تدر جو دل کی تو اور کس کی کریں اڑے ٹھڑے میں ہمارے یہ کام آتا ہے	مصیبت کے وقت مشکل پیش آنے پر۔	اڑے ٹھڑے میں
ی	سہ اگر ٹھڑے ہوئے ہو ہم تو بہل کو اڑ کی جب تم نے بات کی تو عبت ہم سے آڑ کی	پرہیز کرنا	آڑ کرنا
ی	سہ مدام سر پر مصیبت پڑی نہیں رہتی ہمیشہ یا کسی کی اڑی نہیں رہتی	رکاوٹ رہنا۔ کام بند رہنا	اڑی رہنا
م	سہ ٹلیں وہ کب جو دل لینے میں اڑ جائیں یہ کیا کچھ کھیل چوسر کی آڑی ہے	ضد کرنا۔ جم جانا	اڑ جانا
ن	سہ چاہتے ہیں تو اڑ کے آئیں گے ورنہ ہر طرح ہچکچائیں گے	ہنایت جلد آنا	اڑ کے آنا
گ	سہ سب کھلا یہ نہیں ان کے منہ چھپانے کا اڑانہ لے کوئی انداز مسکرانے کا	نقل کرنا۔ تقلید کرنا۔ کسی کی خاص طرز اور طریقہ کی نقل کرنا	اڑ لینا
ضی	سہ پھوڑا دل کو اسے کافر ترے پیکان ایسے ہیں خدا کا گھر اڑا لے جائیں یہ ہمان ایسے ہیں	اچک کر لے جانا۔ چر لے جانا	اڑا لے جانا
م	سہ جس توقع پر تھی اپنی زندگی وہ مٹ گئی جو بھروسہ تھا ہمیں وہ آسرا جاتا رہا	امید یا سہارا جاتا رہنا	آسرا جاتا رہنا
م	سہ ہمیں یہ فکر کہ دل سوچ کر سمجھ کر دیں انہیں یہ غم کہ اسی آن لے کے جائینگے	ابھی، اسی وقت، اسی لمحہ میں	اسی آن

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سہ آسماں ٹوٹ پڑا ہے ستم بے جا کا	انتہائی مصیبتیں آجانا۔ ساسے	آسماں ٹوٹ پڑنا
ی	یہ ہے میرا ہی کلیجہ کہ اٹھاتا ہوں میں	ستم ختم کر دینا۔	آسماں پھٹ پڑنا
ی	سہ وہ ہوتے مہربان دشمن پر	آسماں ٹوٹ پڑنا۔ کوئی آسمانی	مصیبت پیش آنا۔
ی	پھٹ پڑے آسماں دشمن پر	امید جاتی رہنا۔ مایوس	آس ٹوٹ جانا
ی	سہ اس کو کہتے ہیں لوگ عہد شکن	ہو جانا۔	استغفار کرنا۔
ی	ٹوٹ جائے نہ اپنی آس کہیں	توبہ کرنا۔ بخشش چاہنا	
ی	سہ صبحِ عید کو گئے شام کو مے خانہ میں	جم کر بیٹھنا۔ گھوڑے پر ران	آسن جما ہونا
ی	رات کو ہم نے اڑای صبح کو استغفار کی	جما کر بیٹھنا۔	
ی	سہ باقی نہیں نشان کسی کے مزار کا	بے پروائی کرنا۔ دھیان نہ	اس کان سے اس کان
ی	آسن جما ہوا ہے مرے شہ سوار کا	دینا۔	اڑا دینا۔
ی	سہ افسانہ مرا سن کے بھلا دیتے ہو کیا	آبادہ ہو جانا	آستین چڑھانا
ی	اس کان سے اس کان اڑا دیتے ہو کیا		
ی	سہ دامن سنبھال باندھ کر آستین چڑھا		
ی	خنجر نکال دل میں اگر امتحان کی ہے		
ی	سہ دوستی دشمن جتاتا ہے مجھے	ظاہر دوست باطن میں دشمن	آستین کا ساتپ
ی	آستین کے سانپ سے ڈرتا ہوں میں		
ی	سہ نکل کر تم مری آغوش سے اس حال کو پہنچ	آستین پھٹ جانا	آستین نکلنا
ی	کہیں سے چل دیا دامن کہیں سے آستین نکلی		
ی	سہ کیوں نہ اے پیمان شکن جی بھوت جانے	امید ہونا	آس بندھنا
ی	کیا کروں جب اس بندھ لڑوٹ جائے		
ی	سہ آئینہ میں لیتے ہو جو زخموں کی بلامیں	ایذا پہنچنا۔ تکلیف پہنچنا	آسیب پہنچنا
ی	آسیب نہ پہنچے کہیں ہاتھوں کو تمہارے		
ی	سہ مر کے اٹھیں گے اگر اٹھیں گے ہم	جم کر بیٹھنا۔ جو گیوں کی طرح دھو	آسن مار کے بیٹھنا
ی	بیٹھے ہیں اس مدہ آسن مار کے	رما کر بیٹھنا۔	

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ضری	قطرہ قطرہ پلانہ اے ساقی	تھوڑی مقدار سے تسکین ہو جانا	ادس سے پیاس بجھنا
ضمیری	اوس سے بھی کبھی ہے پیاس کہیں	ذرا سی چیز سے رفع ضرورت ہونا	آس پاس ہونا
ضری	سہ بزم میں داغ گر نہیں تو نہ ہو	ارد گرد - نزدیک ہونا	اس میں دم کیا ہے؟
ضری	یہیں ہوگا وہ آس پاس کہیں	اس میں جان کہاں ہے۔	اشارہ چلنا
گ	سہ رہوں ستم سے بھی محروم یہ ستم کیا ہے	اس میں کچھ طاقت باقی نہیں رہی	اشارہ پہ چلنا
گ	وہ دیکھ کر مجھے کہتے ہیں اس میں دم کیا ہے	آنکھ سے اشارہ ہونا	اشک بھر آنا
گ	سہ ستم وہ چشم کافر سے تری چلنا اشاروں کا	فوراً حسب منشاء کام کرنا	اشک بھر آنا
گ	غضب وہ دل پکڑ کر بیٹھ جانا بے قراروں کا	آند بھر آنا۔	اشک بھر آنا
گ	سہ رہنا بادیہ گردی کو ہوی جیب دری،		اشک بھر آنا
گ	پاؤں چلتے ہیں اشارہ پہ مری ہاتھ ساتھ		اشک بھر آنا
گ	سہ اس بت کی جو یاد آئی ہمیں غلہ بریں میں		اشک بھر آنا
گ	اُن کر کے جگر تھام لیا اشک بھر آئے		اشک بھر آنا
گ	سہ جو نگاہوں میں ادا ہو وہ جواب اولیٰ ہے	اس طرح اقرار ہو جانا کہ	اشک بھر آنا
گ	جو اشاروں میں ہو پورا وہ سوال اچھا ہے	دوسرا نہ سمجھ سکے	اشک بھر آنا
ی	سہ کہدیا مجھ سے دوست ہے دشمن	شکوہ چھوڑنا۔ کوئی فساد	اشک بھر آنا
ی	خوب نامح نے آشنلا چھوڑا	کی بات کہنا۔	اشک بھر آنا
ی	سہ مجھ سے برہم ہوتے ہیں وہ اس پر	بھڑکانا۔ اکسانا	اشک بھر آنا
ی	اشتعالک رقیب دیتے ہیں		اشک بھر آنا
ف	سہ اشک آنکھوں میں ڈبڈباتے ہوتے	آنکھوں میں آٹھو بھر آنا	اشک بھر آنا
ف	پاس بیٹھے تو منہ بناتے ہوتے		اشک بھر آنا
م	سہ کرتے ہیں یہ تمام حسینوں پہ اعتراض	تزدید کرنا۔ جواب دینا	اشک بھر آنا
م	پھر بھی وہ اس طرح کہ نہ اٹھے ہر اعتراض		اشک بھر آنا
ف	سہ اشک پی کر رنج کھا کر، بھر میں	ضبط کر جانا۔ آنسو پینا	اشک بھر آنا
ف	ہو گیا جوں توں گزارا ہو گیا	ردنا روک لینا	اشک بھر آنا

مخاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
اعتبار اٹھنا	بھروسہ جاتا رہنا	سہ تہارے جھوٹ نے بے اعتبار سے کیا	آ
آفت ! ؟	کلمہ ندا۔ حیرت۔ استعجاب اور اندیشہ ظاہر کرتا ہے	کہ جیسے ایک سے اٹھ ہزار سے اٹھ	آ
آفت کے مارے	مصیبت زدہ	سہ ہر ادا مستانہ سر سے پاؤں تک چھائی ہوئی	آ
آفت نکالنا	فریاد کرنا۔ تکلیف ظاہر کرنا	آفت تری کافر جو الی جوش پر آئی ہوئی	گ
آفت کی	انتہا درجہ کی۔ بہت زیادہ	سہ کرے انصاف دنیا میں اگر آفت گے ماروں کا	گ
آفتا دہڑنا	صورت درپیش آنا۔	بنے خود آسماں پھا ہا تہارے دل نکالوں کا	گ
آفت کرنا	کراہنا۔ اظہار تکلیف۔ بات کرنا۔	سہ بات کیسی وہ ہو گئے ہیں خفا	گ
آفت کا پرکالہ	آفت کا ٹکڑا۔ سرسبز آفت	منہ سے آفت بھی ذرا نکالی ہے	می
افیون گھلنا	افیون گھول کر پینے کے لئے تیار کرنا۔	سہ لگاؤ میں بھی اکہڑی آن سے آفت کی لیتا ہے	می
آفت میں جان آنا	بہت مشکل درپیش آنا۔ بہت مصیبت ہونا۔ ضیق میں جان ہونا	اُچھ لیتا ہے جب یہ دل نئی صورت کی لیتا ہے	می
اقرار سے پھرنا	دعدہ کر کے انکار کر دینا	سہ دل دھڑکتا ہے کہ آغاز محبت ہے ابھی	م
اکھڑ جانا	بگڑ جانا۔	کیا پڑے دیکھے افتاد ہماری یارب	می
		سہ نالہ اس کے سامنے کیا کر سکوں	می
		آفت بھی کرتا ہوں دہی آواز سے	می
		سہ بچائے جان کیوں کر تجھ سے تیرا چہنے والا	می
		نگہ آفت کا پرکالہ تو رخ آتش کا پرکالہ	می
		سہ ادھر اڑتی ہے نے گھلتی ہے افیون بھنگ گھٹتی ہے	می
		ادھر پینے کی شرطیں ہیں ہی ہیں نشہ بازوں میں	می
		سہ دے کے دل اک فتنہ قیامت کو	می
		جان آئی ہے اپنی آفت میں	می
		سہ کس طرح جان دینے کے اقرار سے پھروں	می
		میری زبان ہے یہ تہاری زبان نہیں	می
		سہ یک بیک سن کے مرا حال اکھڑ جائیں گے	آ
		ہمنشیں میں نہیں باتیں میں نکالوں تو کہیں	آ

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	اُکھڑی اُکھڑی یہ لگاوٹ ہی ستم کرتی ہے	کبھی کبھی کی محبت غیر مستقل	اُکھڑی اُکھڑی لگاوٹ
ی	یا س کیوں ہو کسی کجنت کو ارام کیوں ہو	اتحاد۔	اکہرا بدن ہونا
ی	سہ دلائی نہ کیوں کر ہو بار نرا کت	پستلا جسم ہونا۔	اُکھڑی لینا
ی	کہ اس نازنین کا اکہرا بدن ہے	بے پروائی کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ اسی	اکھڑ نہ جانا
ی	سہ لگاوٹ میں بھی اکھڑی ان سے اک آفت کی لیتا ہے	باتیں کرنا جس سے بخش ظاہر ہو	اُکھڑے اُکھڑے رہنا
ی	اسیج لیتا ہے جب یہ دل نئی صورت کی لیتا ہے	غور نہ جانا۔ اینٹھنا کم نہ ہونا	اُگ لگنا
ی	سہ اس ہی قد سے کر دیا سیدھا	تساؤ۔	اُگ پھونکنا
ی	سرد کی پھرا کر نہیں جاتی	ناراضگی کی وجہ سے اچھی طرح	اُگے آنا
ی	سہ وصل کے ذکر نے رنجیدہ کیا کیا ہم سے	بات نہ کرنا۔	اُگ لگنا
ی	اُکھڑے اُکھڑے وہ رہا کرتے ہیں کیا کیا ہم	مفقود ہونا۔	اُگ تہلگ رہنا
ی	سہ لگ گئی اُگ ایسی دولت کو	اُگ روشن کرنا	اُگے نکلتا
ی	کہ رُپے بھنتے ہیں جنوں کی طرح	اُگ لگانا۔	اُگ تہلگ رہنا
ی	سہ عشق در پردہ پھونکتا ہے اُگ	پیش آنا۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا	اُگ تہلگ رہنا
ی	یہ جسلانا نظر نہیں آتا	جسٹ برا معلوم ہونا	اُگ تہلگ رہنا
ی	سہ ہم نہ کہتے تھے نہ کو عشق پشیمان ہوگا	سبقت لے جانا	اُگ تہلگ رہنا
ی	جو کیا تو نے وہ آگے ترے دل آیا	بالکل علیحدہ واسطہ نہ رکھنا	اُگ تہلگ رہنا
ی	سہ ذکر مجنوں سے مجھے اُگ لگی جاتی ہے	تسی قسم کی تنبیہ برداشت نہ کرنا	اُگ تہلگ رہنا
ی	گرچہ ظاہر ہے تمہارا وہ طلبگار نہ تھا	عمر بھر جو الف سے بے نہ سنے	اُگ تہلگ رہنا
ی	سہ کوئی آگے نکل نہیں سکتا		
ی	تجھ سے نتنہ بھی چل نہیں سکتا		
ی	سہ کچھ اس کو وہم کچھ اس کو غور رہتا ہے		
ی	اُگ تہلگ وہ بہت دور دور رہتا ہے		
ی	سہ نہ کسی کو برا کہے نہ تنے		
ی	عمر بھر جو الف سے بے نہ سنے		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاوہ
گ	سہ کیفیت جمشید دیکھ لیس ساقی پلا شراب کہن اگلے دور کی	پچھلا زمانہ	اگلا دور
م	سہ سرد مہری سے زمانے کی ہول ہے دل سرد رکھ کے اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی	ہلانا۔ بھونک دینا۔ کیا کرایا ضائع کر دینا۔	آگ لگانا
م	سہ آرنی کہہ کے آگ بھڑکا دی برق نور جمال ہو ہی گیا	آج تیز کر دینا۔ شعلہ اٹھانا	آگ بھڑکانا
ی	سہ سمجھیں اُسے ہم تو لعل و یاقوت مل جائے اگر اگلا تیسرا	چبایا ہوا پان	آگال
م	سہ آئے تھے گھر میں مرے آگ بولا بن کر ٹھنڈے ٹھنڈے وہ گئے بادِ سحر کی صورت	ہنایت غصہ و غضب کی حالت میں ہونا۔	آگ بولا بننا
و	سہ کب شرارت سے باز آتے ہیں آگ پانی میں یہ لگاتے ہیں	اس شخص کو بھڑکا دینا جسے بھڑک جانے کی توقع کم ہو برائی کا وہ کم کرنا جو	آگ پانی میں لگانا
ی	سہ مکانِ منحوس بے ڈھنگا ہے دشمن کا نہ تم لینا نہ آگوارا ہی اچھا ہے نہ پچھوارا ہی اچھا	اظہارِ ممکن نہ ہو اور پیچھے کا حصہ	آگوارا۔ پچھوارا
سیرت	سہ اب روئینگا ہم کو اک زمانہ اگلوں کو جہاں میں روگئے ہم	مرنے والوں کو یاد کرنا۔ گذر جانے والوں کی باتوں کو یاد کرنا	اگلوں کو رونا
ی	سہ نامح پیر ہے پرانا گہاگ اگلے وقتوں کی باتیں کرنا	پرانے زمانے کی	اگلے وقتوں کی
م	سہ ہوا نہ اس سے کوئی اور کانوں کان خبر الگ الگ ہی کیا سب معاملہ دل کا	اپنے طور پر۔ بغیر دوسرے کو شریک کئے ہوئے	الگ الگ ہی
گ	سہ سیدھی سادی ہم تو باتیں انکو لکھ بھیجیے داغ داں الٹ پنچوں کی گر نقشہ پر الٹی ہو تو ہو	الٹی سیدھی چکر کی اصاف بات نہ ہونا۔	الٹا پیچ
گ	سہ اللہ رے اس کا حسن ترقی بلا کی ہے ہر موئے زلف موئے کمر سے نکل گیا	کلمہ استعجاب جو کسی چیز کی زیادتی یا خوبی پر دلالت کرے، واہ واہ	اللہ رے

نام یوان	شعر	تشریح	محاورہ
گ	سے رکھنا الگ بچا کے رقیبوں سے اے فلک	کسی کا حصہ نکال کر محفوظ رکھ دینا	الگ بچا کے رکھنا
گ	آزار میرے حق کا جفا میرے نام کی	پشت کی طرف منہ کی طرف نہ	اُٹے پاؤں چلنا
گ	سے کوسوں تک اُٹے پاؤں چلا آہ میں غریب	چلنا۔	الگ ہی الگ (۲)
گ	جب تک مری نظر سے نہ پنہاں وطن ہوا	دور سے ہی۔	اللہ کو سونپنا
گ	سے ٹھرو ذرا الگ ہی الگ وار کر چلے	دم رخصت اللہ حافظ کہنا۔	اُبھنا (۱)
گ	دامن بچائے جاتے ہو سہل کے ہاتھ	پھنا۔	اُبھنا (۲)
گ	سے جو چارہ گر آیا مری بالیں پہ یہ بولا	حجت کرنا۔ تکرار ہونا	آلے زخم
گ	اللہ کو سونپا تجھے بیسار محبت	ہراکھاؤ	الٹی سمجھ
گ	سے کھلتے نہیں تم داغ اُبھتی ہے طبیعت	نا نہیں مفہوم کے خلاف سمجھنا۔	الزام نکلنا
گ	اچھے کسی عیار سے مکار سے اچھے	جرم عاید ہونا۔	الٹا پالٹا پڑنا
گ	سے رقیب آیا ہے چھپ کر ترے در پر	تدبیر غلط ہونا۔ بات بگڑنا	الگ کھلنا
م	مگر اُبھا ہوا ہے پاسباں سے	پانسہ بھینک کر حساب شمار کیا	اللے تلے ہوتا۔
م	سے زخم آئے تو بھی خشک ہوا کرتے ہیں	جاتا ہی پانسہ غلط پڑ جائے تو حساب	
م	داغ مٹتا ہی نہیں اس کا نشان رہتا	نکلتا ہے۔ ہٹ جانا	
ی	سے میں کہوں کچھ تم اور کچھ سمجھو	بے حساب بے اندازہ خرچ	
ی	ایسی الٹی سمجھ کا کیا کہنا	ہونا۔	
آ	سے دشمن کی ندامت نے انھیں پیار دلایا		
آ	اے کاش مرے ذمہ بھی الزام نکلتا		
ی	سے کبھی دیکھے نہ مرا ناچہ کوئی ہال		
ی	پڑ نہ جلتے مری تقدیر کا پانسہ اُٹا		
گ	سے جو سر کو پھوڑیں تو پتھر پرے سر کتے ہیں		
گ	جو لوٹیں کانٹوں پہ کانٹے الگ کھستے ہیں		
ی	سے وہ فیاض حاتم زمانے کے ہیں		
ی	اے تلے خزانے کے ہیں		

محاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
الٹی چھری سے حلال کرنا	آنی شد تکلیف نہ اجتنی الٹی چھری سے ہلال کرنے میں ہوتی ہے	۱۔ نگاہ پھیر کے عذر وصال کرتے ہیں مجھے وہ الٹی چھری سے حلال کرتے ہیں	آ
القط کرنا - ہو جانا	ترک تعلق ہو جانا - مراسم ختم ہو جانا	۲۔ کیا ملاقات اس جفا پر نبھ سکے ہم نے القط کی اب القط ہو گئی	ی
آلٹی بات	برعکس برخلات	۳۔ پڑ گئے لینے کے دینے دل کو واپس مانگ کر اور بھیجے ہم کو الٹی بات دینی آگئی	ی
آلٹی گنگا بہانا	برعکس کام کرنا - جیسا ہونا چاہیے اس کے خلاف کام کرنا	۴۔ مجھ پر رکھتے ہیں غیر کا الزام الٹی گنگا بہانی جاتی ہے	ی
آلٹے سر ہو جانا	بجائے خوش ہونے کے ناراض ہو جانا	۵۔ شکوہ کرتا تو خدا جانے وہ کیا کرتے غضب میں نے کی تعریف وہ آلٹے مرے سر ہو گئے	آ
آلش	خلاف توقع برعکس پیچھے پڑ جانا ناخوشگوار کھاتے ہوئے کھانے میں سے بچا ہوا -	۶۔ چھوڑا جو ہم نے کھا کے تو کھایا عدو نے غم تھوڑا سادہ ہمارا اُش تھا بچا ہوا	ی
امید بندھنا	توقع ہونا - آس ہونا	۷۔ جس لطف و کرم پر مجھے امید بندھی کچھ اخلاص وہ غیروں سے بھی ایسا نہیں رکھتے	گ
امید اکٹھ جانا	توقع نہ رہنا	۸۔ بے طرح پھیلا ہے آن زلفوں کا جال اب اُمید رستگاری اکٹھ گئی	گ
امید توڑ دینا	مالوس کر دینا	۹۔ تم تو اُمید توڑ دیتے ہو تم سے اُمید کوئی کیا رکھے	ی
امید رکھنا	توقع رکھنا - آس رکھنا	۱۰۔ " " " " " "	ی
امید بر آنا	توقع پوری ہونا -	۱۱۔ ہلایا جب مری آہ و فغاں نے زمیں پکڑی ہے کیا کیا آسمان نے	ی
آننے سامنے ہونا	رو برو - مستابل مقابلہ ہونا -	۱۲۔ آئینہ رکھ کے یہ ہی بات ہوا کرتی ہے آننے سامنے دن رات ہوا کرتی ہے	ض ی

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	سہ لب تک اُمنڈ اُمنڈ کے تو آتی ہیں حسرتیں چلتی نہیں زبان ترے ڈر سے کیا کہیں	ہجوم کر کے آنا	اُمنڈ اُمنڈ کر آنا
ف	سہ اشک اُمنڈیں برس گئیں آنکھیں دیکھنے کو ترس گئیں آنکھیں	رگہر کر آنا۔ چاروں طرف سے چھا جانا۔	اُمنڈنا
ی	سہ تم حرف دل شکن نہ نکالو زبان سے امید ٹوٹ جائے گی امیدوار کی	نا امید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا	امید ٹوٹ جانا
ف	سہ ہے وہ ہی آن تان میں پورا اُترے جو امتحان میں پورا	امزماش میں کامیاب ہو جانا	امتحان میں پورا اترنا
گ	سہ سلامت منزل مقصود تک اللہ پہنچا دے مجھے آنکھیں دکھاتا ہے ہر اک نقش قدم میرا	تنبیہ کرنا۔ غصہ ظاہر کرنا۔	آنکھیں دکھانا
گ	سہ بہت آنکھیں ہیں فرش راہ چلنا دیکھ کر ظالم کف نازک میں کاشا چھ نہ جائے کوئی مڑگان کا	قدموں کے نیچے آنکھیں بچھانا مراد انتہائی شوق اور انتہائی غم	آنکھیں فرش راہ ہونا
گ	سہ سنے جو حضرت زاہد سے وصف جنت کے توصاف پھر گئے آنکھوں میں اس مکان کی طرح	وہ ہی نقشہ سامنے آ جانا تصور ہونا۔	آنکھوں میں پھر جانا
گ	سہ مرتبہ دیکھنے والوں کا ترے ایسا ہے کہ بٹھاتے ہیں جسے اہل نظر آنکھوں پر	نہایت عزت اور احترام کرنا	آنکھوں پر بٹھانا
گ	سہ کل غیر کے بھی سامنے جھپکے گی تیری آنکھ دن کو مزاد کھائیگا اس رات کا لحاظ	شرمانا۔ غنودگی طاری ہونا	آنکھ جھپکنا
گ	سہ آتا نہیں قریب کوئی دور دور سے اٹھتی ہیں انگلیاں تیرے بجا کی طرف	انگشت نمائی ہونا۔ شہرت ہونا دور سے بتانا۔	انگلیاں اٹھنا
مرقصید	سہ مدت سے کھیچتا تھا پڑا انتظار عیش سہ آتش تو یہ سوز خاک لگے	راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا	انتظار کھیچنا
گ	سہ آتش تو یہ سوز خاک لگے آئینہ آئے نہ دامن تری تک	کسی مصیبت سے بچ جانا۔ اثر نہ پہنچنا۔	آئینہ نہ آنا۔

نہا دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	سہ دم نہخت تم آنچل میں مراد دل باندھ لے جانا	پلو میں لے جانا	آنچل میں لے جانا
گ	ابھی تورات باقی ہے چلے جانا دھندلے میں	ہمسری کرنا۔ مقابلہ کرنا	آنکھ ملنا
گ	سہ ملی ہے پنجہ مرگیاں میں خون دل سے خنک	نگاہ لڑنا۔ محبت ہو جانا	آنکھ ملنا
گ	ہماری آنکھ ملی سب سے سرخرو ہو کر	چار آنکھیں ہونا۔ سامنے آنا	آنکھ پڑنا
گ	سہ آنکھ کے ملتے ہی باہم چھا گئیں حیرانیاں	نگاہ ڈالنا۔ دیکھنا	آنکھ پلٹنا
گ	آئینہ کی شکل یاں عالم وہاں تصویر کا	پھر جانا۔ نظر پھرنا۔ نگاہ بدلنا	آنکھ پلٹنا
گ	سہ آنکھ پڑتی ہے کہیں پاؤں کہیں پڑتا ہے	نگاہ کم ہونا۔ نظر دھندلا جانا	آنکھیں پتھرانا
گ	سب کی ہے تم کو خبر اپنی خبر کچھ بھی نہیں	حیران ہونا۔ مغرور ہو جانا	آنکھیں پھٹنا
گ	سہ یوں آنکھ ان کی کر کے اشارہ پلٹ گئی	شیفتہ ہونا۔ محبت کرنا	آنکھ لڑنا
گ	گویا کہ سب ہو کے کچھ ارشاد رہ گیا	انتہائے شوق کا اظہار ہے	آنکھ کے بل چلنا
گ	سہ انتظار یار میں پتھر آئیں آنکھیں سقد	بہت عزیز۔ پیارا ہونا	آنکھ کا تارا ہونا
م	اشک بھی سن کر ہماری آنکھ سے پھر گرا	شرمانا	آنکھ جھپینا
گ	سہ نخت دولت سے آنکھیں پھٹ گئیں قاروں کی	غافل ہونا۔ خطا کرنا۔	آنکھ چوکنا
گ	کاش آنکھیں پھاڑ کر انجام اپنا دیکھتا	نگاہ نہ پڑنا۔	
گ	سہ منتوں سے بھی نہ وہ حور شامل آیا		
گ	کس جگہ آنکھ لڑی ہائے کہاں دل آیا		
گ	سہ آنکھوں کے بل چلوں گا تری راہ شوق		
گ	موتے مزہ شینگے مری چشم تر کے پاؤں		
گ	سہ ہم سیر رو ہیں سوا مردک چشم سے بھی		
گ	پر جو دیکھے تو کہے آنکھ کا تارا ہم کو		
گ	سہ لڑ گئی یار گلزار سے آنکھ		
گ	اب نہیں جھینتی ہزار سے آنکھ		
گ	سہ کیا بچے ناک نظر سے دل		
گ	چوکتی ہی نہیں شکار سے آنکھ		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سہ نشہ ترا تر گیا اے داغ کھل گئی غفلت خمار سے آنکھ	نیند سے بیدار ہونا۔ عبرت حاصل کرنا، جاگ اٹھنا۔ سبق لینا	آنکھ کھل جانا
گ	سہ کبھی لگتی سی نہیں نرگس بیمار کی آنکھ اُس نے دیکھی ہے چین میں کسی شیار کی آنکھ	نیند نہ آنا	آنکھ نہ لگنا
گ	سہ آنکھ تقدیر نہ پھیرے نہ پھرے یار کی آنکھ کیا ہوا تم سے اگر پھر گئی اغیار کی آنکھ	بے التفاتی ہونا۔ مخالف ہونا	آنکھ پھرنا
گ	سہ اے دل صاف صفائی کے تو یہ معنے ہیں کبھی سیلی نہ ہو اس آئینہ رخسار کی آنکھ	ریج کرنا۔ کسی صدمے سے متاثر نہ ہونا۔	آنکھ سیلی نہ ہونا
گ	سہ اشک خون دیکھ کے آنکھیں نکال اے ظالم دیکھنے آئی ہے تری طالب دیدار کی آنکھ	ناراض ہونا۔ غصہ ہونا	آنکھیں نکالنا
م	سہ تنہا جو آئیے مری آنکھوں پہ آئے ساتھ اپنے غیر کو نہ کبھی لے کر آئے	اظہارِ تعظیم اور اشتیاق	آنکھوں پر آنا
گ	سہ لگی نہ آنکھ مری چشم پاسبان کی قسم شب فراق کہیں دیکھنے کو خواب نہ تھا	محبت ہو جانا۔ نیند آنا۔	آنکھ لگنا
گ	سہ آنکھ لگتی ہے تو کہتے ہیں کہ نیند آتی ہے آنکھ اپنی جو لگی چین نہیں خواب نہیں	" " "	" " "
گ	سہ شام ہی سے لوٹنا ہے مجھ کو انگاروں آج اس لئے میں نے الگ تہ کر کے بستر رکھ دیا	بے چین ہونا	انگاروں پر لوٹنا
گ	سہ پہلے ہی میری رگ جان میں لگایا نشتر پٹی آنکھوں پہ مگر باندھ کے عیاد آیا	آنکھ بند کر لینا۔ نہ دیکھنا	آنکھ پہ پٹی باندھنا
گ	سہ انجام محبت پہ کویں خاک نظر آج انسان ہے مجبور نہیں کل کی خبر آج	نتیجہ معلوم کرنا	انجام پہ نظر کرنا
گ	سہ ہوتی جاتی ہے سدا بوسہ لب کی قیمت دیکھتے جستے ہیں وہ اپنے خریدار کی آنکھ	منشاء معلوم کرنا۔ اندازہ لگانا۔	آنکھ دیکھتے جانا

محاوہ	تشریح	شعر	دیوان
آنکھ سے آنکھ ملنا	چو نظر ہونا	سہ غش آجاتا ہے اس کو آنکھ سے جب آنکھ ملتی	گ
آنکھ سامنے ہونا	آنکھ ملنا۔ آنکھ اٹھنا	نگہبان اور پیدا کیجئے اپنے نگہبان کا	گ
آنکھ کھلینا	حجاب نہ آنا۔ بیدار ہونا۔ سنبھل جانا	سہ دل چرایا ہے وہ آب آنکھ ملائیں کینکر	گ
آنسو پی جانا	غبط کرنا	سہ نشہ ترا اتر گیا اے داغ	گ
آنکھ میں سرمہ کی تحریر کھینچنا	آنکھوں پر ہلکا سا سرمہ لگانا	کھل گئی غفلت خمار سے آنکھ	گ
آن نکلتا	ادانکلتا۔ اندازہ ظاہر ہونا	سہ آنسو نہ پئے جائیں گے اے ناصح نادان	گ
آنکھوں میں کھٹک ہونا	آنکھوں میں کوئی چیز چھبنا	ہیرے کی کنی جان کے کھائی نہیں جاتی	گ
آنکھ بدلتا	مرخ بدلتا۔ مخالف ہو جانا	سہ تیرہ بختوں کا خط تقدیر دیکھ	گ
آنکھ اٹھ جانا	دیکھ لینا	آنکھ میں اس سرمہ کی تحریر کھینچ	م
انداز ملانا	مشابہت پیدا کرنا	سہ ہر بات میں کافر کے کیا آن نکلتی ہے	گ
آنکھ چرانا	بے مروتی کرنا۔ انجان بننا	واں آن نکلتی ہے یاں جان نکلتی ہے	گ
آنکھوں میں رہنا	نظر بچانا	سہ اس بہانے سے بہائے سر محفل آنسو	گ
	سامنے رہنا۔ پیش نظر رہنا	کہدیا آن سے کہ آنکھوں میں کھٹک ہوتی ہو	گ
		سہ ان جفاؤں پہ وفا کوئی نہ کرتا لیکن	گ
		دل بدلتا نہیں او آنکھ بدلنے والے	گ
		سہ رہ گئے لاکھوں کلیجہ تھام کر	گ
		آنکھ جس جانب تمہاری اٹھ گئی	گ
		سہ انداز کچھ ملانے لگا جو ریا رکا	گ
		اب لطف دیکھنا ستم روزگار کا	گ
		سہ سہا منے میرے جو چراتے ہو آنکھ	گ
		آئینہ کیا آج نیا ہو گیا	گ
		سہ بروں آنکھوں میں بے آنکھوں سے پھر کر دل میں آئے	گ
		راہ سیدھی تھی مگر پہنچے بڑے چکر سے آپ	گ

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
گ	اب کہاں تک سناؤں قصہ غیر	بہت نیند آنا	آنکھوں میں نیند بھر آنا
گ	میری آنکھوں میں نیند بھرائی	چشم پر خم ہونا۔ آنکھوں میں آنسو	آنکھ بھر آنا
گ	چوٹ دل کی وہیں ابھرائی	آ جانا۔	آنکھ بھر آنا
گ	جب ہنسی آئی آنکھ بھرائی	ہاتھ نہ لگانا۔ پھیڑ نہ کرنا	انگلی نہ لگانا۔ یا نہ لگانے
گ	چھٹر منظور نہ ہو تجھ کو تو شرکاں تیری	چھو نہ سکتا۔	پانا
گ	دل بیتاب کو انگلی نہ لگانے پائے	دیکھنے میں آنا	آنکھ سے نکل جانا
گ	اب کیا ہے گر کسی سے ملاتے نظر نہیں		
گ	لاکھوں ہماری آنکھ سے جلسے نکل گئے	آشوب چشم۔ آنکھیں دکھنا	آنکھ آنا
گ	اشکِ خرمین نے گل کہلاتے ہیں		
گ	آج آئی ہے کس بہار سے آنکھ	ستوجہ ہونا۔ خیال کرنا	آنکھ اٹھا کر دیکھنا
آفتاب	اے قیامت تجھے کیا آنکھ اٹھا کر دیکھوں		
داع	بس رہا ہے مری آنکھوں میں تماشا کیسا	آنکھ میں سمانا۔ پیش نظر رہنا	آنکھوں میں بسنا
آ	ایضاً		
آ	رات بھر ہجر میں جاگا ہوں میں اے دادِ شہر	سو جانا۔ نیند بھر لینا۔ محبت کرنا	آنکھ لگانا
آ	حالِ دل کوئی گھڑی آنکھ لگاؤں تو کہوں		
آ	عدو کو دیکھ کر آنکھوں میں اپنی خونِ برآیا	بہت غصہ آنا۔ آنکھیں سرخ	آنکھوں میں خون اترنا
آ	وہ سمجھے یادۂ گلزنگ میں سرور آیا	ہو جانا۔	
آ	گلہ رقیب کا سن کر جھکی رہیں آنکھیں	شرسار ہونا شرم سے نیچی	آنکھیں جھکنا
آ	حجاب کب نگہ شرمسار سے اٹھا	نگاہ رکھنا	
م	بولے وہ ماہِ مصر کی تصویر دیکھ کر	نقشہ چہرہ کا اچھا ہونا۔	آنکھ ناک سے درست
آ	ہاں خیر کچھ درست ہے یہ آنکھ ناک سے	خوب صورت ہونا۔	ہونا۔
آ	معلوم نہ تھا یوں تری باتوں میں ہیں گھائیں	نتیجہ برآمد ہونا۔	انجام نکلنا
آ	آغاز میں کیا عشق کا انجام نکلتا		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
آ	ۛ جو دیکھتا ہے اس کو مجھے دیکھنا نہیں	مرخ کرنا ۔ متوجہ ہونا	آنکھ ملانا
آ	دنیا میں کون آنکھ ملائے غریب سے	بگاڑ ہونا ۔ تکرار ہونا	آن بن ہونا
م	ۛ خوب آتا ہے لگا لینا نگاہ یار کو	کوشش کرنا ۔ دوراندیشی	آنکھیں پھاڑنا
م	ایک سے ان بن ہوئی تو دوسرا گردید	سے کام لینا	آنکھوں میں سما نا
م	ۛ نخت دولت سے آنکھیں پھٹ گئیں قانون کی	آنکھوں میں بسنا نظروں	آن کی آن میں
م	کاش آنکھیں پھاڑ کر انجبا م اپنا دیکھتا	پر چڑھنا ۔	اندازہ اڑالینا
م	ۛ نگہ شرم کو بتیاب کیا خوب کیا	آنا قانا ۔ ایک لمحہ میں	آنکھ جمانا
م	رنگ لایا تیری آنکھوں میں سما نادل کا	ذرا سی دیر میں ۔	آنکھ سے اوجہل ہونا
م	ۛ رخنے گروہ ہو تو محشر کا تماشا کیسا	طریقہ اختیار کرنا ۔	آنکھ پڑنا
م	آن کی آن میں سب کھیل بکھر جائیگا	انتخاب کرنا ۔ چن لینا	آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا
م	ۛ سبب کھلا ہمیں یہ آن کے منہ چپانے کا	آنکھ کے سامنے ہونا ۔ نظر	آنکھ ڈالنا
م	اڑانہ لے کوئی انداز مسکرانے کا	سے دور ہونا ۔	آنکھیں سینکنا
م	ۛ کس پر جھائے آنکھ خریدار کیا کرے	گرفت کرنا ۔ قابل اعتراض	
م	بانار حسن میں ہے نئی ہر دوکان کی سیر	لفظ کو فوراً دیکھ لینا ۔ آنکھ اٹھا کر دیکھنا	
م	ۛ دیکھو دیکھو مجھ پر برساتے رہو تیر نگاہ	آنکھوں سے ناتوانی ظاہر	
م	صید جس دم آنکھ سے اوجہل ہوا جانا رہا	ہونا ۔	
م	ۛ شوخی الفاظ کچھ لائے گی رنگ	آنکھ ملانا	
م	آنکھ پڑتی ہے مری تحریر پر		
م	ۛ ضعف سے کچھ نظر نہیں آتا		
م	کر رہی ہیں ڈگر ڈگر آنکھیں		
م	ۛ الفت کو ہم بلائیں بھنے دیکھ بھال کر		
م	دل کو غضب میں ڈال دیا آنکھ ڈال کر		
م	ۛ ہے دوا آن کی آتش رخسار		
م	سیکتے ہیں اس آگ پر آنکھیں		

نام دیوان	شعر	تشریح	معاورہ
م	سے آنکھ میں آنکھ تو ڈالی نہیں جاتی ظالم دل میں دل ڈال دے کس طرح سے انسان کو	آنکھ سے آنکھ ملا کر دیکھنا ڈھٹائی سے دیکھنا	آنکھ میں آنکھ ڈالنا
م	سے خاک پر کیوں ہو نقش پاتیرا ہم بچھائیں زمیں پر آنکھیں	انتہائی عاجزی اور شوق کا اظہار	آنکھیں زمین پر بچھانا <u>نرسہ راہ</u>
م	سے اب تو کھالی ترے ملنے کی تم کے ظالم آن رہ جائے مری جان ہے یا نہ رہے	بات رہ جانا۔ ابرورہ جانا	آن رہ جانا
م	سے بجائے حضرت داعظ کہاں دنیا کہاں حنبت نرالی آن بانگی وضع جب نکلی ہیں نکلی	سج و سج۔ رنگ ڈھنگ وضع قطع	آن
م	سے دروازے پر آہی گئے وہ میری صدا ملتا تھا بہت غیر کی آواز کا انداز	کچھ مشابہت ہونا	انداز ملنا
م	سے ملی سوز و گداز ہجر کی داد بجئے آنسو مرے شمع سحر سے	کچھ تسکین ہونا۔ کچھ تلافی ہونا	آنسو بچھپنا
م	سے چھایا ہوا ہے بزمِ عدو میں خار سا آنکھوں میں تری نیند سمانی ہوئی سی ہے	نیند آنا۔ نیند کے ماتے ہونا	آنکھوں میں نیند سمانا
م	سے چشمک زنی نہ کی ہو کسی چشم مست نے نرگس کی آنکھ آج جو آئی ہوئی سی ہے	آشوب چشم۔ آنکھ دکھنا	آنکھ آنا Repeat
م	سے وہی پیش نظر آیا کہ تھا جس بنا کا کھٹکا مر کا جب ہاتھ قاتل کا مری آنکھوں میں اٹکا	دم آنکھوں میں باقی رہنا	آنکھوں میں دم اٹکا ہونا
م	سے نیلی پیلی کرتے ہیں وہ آنکھیں مجھ کو دیکھ کر ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجور کا	غصہ کرنا۔ غضبناک صورت سے دیکھنا	آنکھیں نیلی پیلی کرنا
م	سے غیر کو گھر میں چھپا یا مری آنکھیں ڈھانکیں کھیل یہ آنکھ بچولی کا نرالا دیکھا	ایک کھیل۔ ایک آدمی آنکھیں بند کرتا ہے دوسرے جو ایک سے زیادہ ہوں کسی نے نہیں چھپاتے ہیں۔ وہ پہلا آدمی آنکھیں کھول کر ان کو دھونڈتا پھر تباہی جس کسی کو پھرتا ہے پھر وہ آنکھیں بند کر کے اور دن کو تلاش کرتا ہے	آنکھ بچولی

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	آگے آنکھوں کے اندھیرا چھا گیا کچھ دکھائی دے تو دیکھوں ل کی پوٹ	صدمہ کا اثر۔ انتہائی غم کے اثر سے کچھ نہ سو جھنا۔	آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جانا۔
م	جو متاع ہنر بیش بہا رکھتے ہیں اُن کو آنکھوں سے خریدار لگا رکھتے ہیں	بہت قدر کرنا	آنکھوں سے لگانا
م	ہمارے شمع رو کے سامنے یوں شمع چلنا الہی کیسی چربی چھائی پروانے کی آنکھوں میں	کچھ نہ سو جھنا۔ اندھا ہو جانا۔ کچھ نہ خیال کرنا۔	آنکھوں میں چربی چھانا
م	زاد کو ہے پھر جلوۂ دیدار کی حسرت بجلی کی چمک دیکھ کے چندھیائیں آنکھیں	چکا چوند ہونا۔ آنکھیں جھپک جانا	آنکھیں چندھیانا
م	آدمی کو بڑی نظر سے نہ دیکھ اے فلک خاک تیری آنکھوں میں	چشم بد دور۔ خدا نظر بد سے بچائے۔	آنکھوں میں خاک
م	یہ نرالا ہے شرم کا انداز بات کرتے ہو ڈھانک کر آنکھیں	آنکھیں چھپا لینا	آنکھیں ڈھانکنا
م	جو بیٹھیں آنکھیں تو بلیں بھی کوئی پل کی ہیں رہی ہیں بس یہی آنکھوں کی سوتیاں باقی	زیادہ تکلیف دہ ہو جانا اور تھوڑی تکلیف باقی رہنا۔	آنکھوں کی سوتیاں باقی رہنا۔
م	کرتا ہے داغ کو چہ قاتل میں تاک جہانک پردے پڑے ہیں آنکھوں پر غفلت تو دیکھتے	آخری حقہ مصیبت کا پ غفلت کرنا۔ خیال نہ رہنا	آنکھوں پر پردے پڑنا
م	آنکھوں آنکھوں میں کیا اس نے مر کا تمام شکر ہے کشتہ انداز تغافل نہ ہوا	مرنے نگاہ سے کام لے کر۔ نظروں نظروں میں آنکھ کے اشارے سے	آنکھوں آنکھوں میں
م	ٹھیکری آنکھوں پہ دانستہ جو بھنوں رکھتا یہی پردہ نشیں جامہ سے باہر ہوتی	آنکھیں چرانا، لحاظ نہ کرنا، بے مروتی کرنا دیدہ و دستہ اغماض کرنا، آنکھوں پر دیوار	آنکھوں پھیکری رکھنا
م	وہ نظر باز وقت نظر سارہ آنکھوں آنکھوں میں کھا گیا دل کو	چٹھانے سے آڑ لینا۔ کسی چیز کو جھپٹ لینا۔	آنکھوں آنکھوں میں کھانا
م	وہ آن سے نگاہ ملتے ہی دل پر لگی وہ چوٹ بجلی سی اپنی آنکھوں کے نیچے چمک گئی	آنکھیں خیر ہو جانا۔ یکایک نظر کاکم ہو جانا۔	آنکھوں کے نیچے بجلی چمک جانا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	ۛ ابھی غیروں سے اشاروں میں ہوتی ہیں باتیں دیکھتے دیکھتے آپ آنکھوں میں گھر کرتے ہیں	نظروں میں جگہ پالینا	آنکھوں میں گھر کرنا
م	ۛ دل کو چرا لیا ہے لگا ہوں سے اور پھر آنکھوں میں بیٹھتے ہیں دھڑائی تو دیکھتے	آنکھوں میں سمانا	آنکھوں میں بیٹھنا
م	ۛ آپ کی آنکھوں میں کس طرح نہ ٹیسو پھولے زردی چہرہ بیمار اثر کرتی ہے	آنکھوں میں سرسویچ لانا زردی زرد ہر چیز نظر آنا آنکھوں میں زردی چھا جانا	آنکھوں میں ٹیسو پھولنا
م	ۛ خورشید مرے سامنے یا شمع طور ہے آنکھیں جو تیور آگئیں یہ کس کا نور ہے	آنکھیں خیرہ ہو جانا۔	آنکھیں تیور ا جانا
م	ۛ اسے تاکا اُسے جھانکا یہ ہی نقشہ دیکھا چلتی پھرتی ہیں قیامت کی تمہاری آنکھیں	دیکھنے بھالنے تاک جھانک میں بہت ہوشیار ہو جانا	آنکھیں چلتی پھرتی ہونا
م	ۛ اس بدگمان کو نشہ مے کا گمان ہے آنکھیں چڑھی ہوئی ہیں ہماری بجائے	نشہ کا اثر ہونا۔ عدت کا اثر ہونا۔	آنکھیں چڑھی ہونا
م	ۛ ہر طرف مجمع اغیار ہی دیکھا ہم نے آنکھیں دوڑائیں تری بزم میں کیا کیام نے	نظر ڈالنا سب طرف دیکھنا	آنکھیں دوڑانا
م	ۛ بالیں سے نہ اٹھنا تھا کیا تم نے قیامت کی لو بیٹھ گئیں آنکھیں ہمیں بہت محبت کی	موت کی علامت ہے	آنکھیں بیٹھنا
م	ۛ کرے دعویٰ ہچشتی تو مژگاں دراز اس کی چھوڑے لکے زنگیں شہلا کی آنکھوں میں	تکلیف ہے کی باریک اس سطرخ کو کہتے ہیں تنگے کو چرخہ ستیا کہتے ہیں آنکھیں	آنکھوں میں تکلیف چھوڑنا
ی	ۛ آنکھیں مری سفید ہوئیں انتظار میں اُن کو نصیب سایہ زلف رسا نہیں	پھوڑنا شد درجہ انتظار کرنا	آنکھیں سفید ہونا
م	ۛ خیال ذرہ ریگ بیاباں کو ہی جاتا ہے پھر ننگے ترمے تربت میں بھی مجنوں کی آنکھیں	اُڑتی ہوئی موہوم سی چیزیں نظر آنا۔	آنکھوں میں ترمے پھرنا
ی	ۛ ہیں بھی رات دن اس تاک میں گذرتی ہی کبھی اندھیرے اُجالے وہ مل ہی جائیں گے	دقت بے وقت موقع بے موقع رات میں یاد میں کسی نہ کسی وقت	اندھیرے اُجالے

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	سہ عاشق کو نہ اچھے سے غرض ہے نہ برے سے جو آنکھ میں کھب جائے سما جائے نظر میں	نظر پر چڑھنا۔ پسند آنا	آنکھ میں کھب جانا
م	سہ محبت کی نہ دیں گے داد وہ خط کو مڑھ کر وہاں انصاف پھر کیا ہو جہاں اندھیر کھانا ہو	نا انصافی ہونا۔ دیکھ بھال نہ ہونا	اندھیر کھاتا ہونا
م	سہ آج اس کو شکل میری دیکھ کر حیرت ہوئی آنکھیں پھوٹیں میں نے دیکھا ہو جو دن بھر آئینہ	بینائی جاتی رہنا۔ کوسنا ہے	آنکھیں پھوٹنا
م	سہ بیمار سحر آنکھ ذرا کھولتا نہیں غفلت کا پردا اس پہ کیسا پڑا ہوا	ہوش میں آنا۔ بیدار ہونا	آنکھ کھولنا
ی	سہ خاک پر کیوں ہو نقش پاتیرا ہم بچائیں زمیں پر آنکھیں	عبرت حاصل کرنا۔ انتہائی انکساری، اشتیاق اور تواضع کا اظہار۔	آنکھیں بچھانا
ی	سہ سمجھ کر مرا حال پھر پوچھتے ہو یہ کیا ہے اگر آنا کافی نہیں ہے	طالبنا۔ حیلہ بہانے کرنا۔ متوجہ نہ ہونا۔	آنا کافی کرنا
ی	سہ اس خبر کو بزم حسناں میں دیکھے کرتا ہے آن بان بڑی آن تان سے	سج و حج۔ ہٹ۔ ضد۔ اکرٹ و ضداری۔ الطوار	آن بان
-	سہ ایضاً	غرور، دماغ، غیرت	آن تان
م	سہ ہوا ملال جب اُن سے تو چھا گیا اندھیر کہ دل میں آتے ہی آنکھوں میں بھی غبار آیا	تاریکی آجانا۔ کچھ نہ سوجھنا	اندھیر چھا جانا
ی	سہ سلیقہ چاہئے عادت ہے شرط اس کیلئے اناڑیوں سے نہ جنت میں مے کشی ہوگی	بیوقوف۔ جس نے استاد سے نہ سیکھا ہو۔	اناڑی
ی	سہ کیوں قبرِ عدو بارشِ رحمت کو نہ ترے وہ دوزخی ایسا تھا کہ انگارے ہی برے	بے حد گرمی ہونا۔ آگ برسنا۔	انگازے برسنا
م	سہ دل اندھا دھند ہی آتا ہے ہمیشہ دے داغ چھان میں اس میں نہ کچھ چھان چمک ہوتی ہی	بے دیکھے بھالے۔	اندھا دھند

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ۛ پھر تری تیغ ناز نے تڑپا دیا ہے دل پھر مرے دل کے زخم کا انگو پھٹ گیا	زخم ٹر خنا۔ بہرا ہوا زخم کھل جانا۔	انگو پھٹنا
ی	ۛ گیلے ہیں بال آئے کہیں سے ہنا کے تم آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو خاک اڑا کے تم	نظا ہر بات کو چھپانے کی کوشش کرنا۔	آنکھوں میں خاک ڈالنا
ی	ۛ مری قسمت کا لکھا پڑھ کے لکھتے کراما کا تبین ان پڑھ نہیں ہیں	جاہل، بے پڑھا ہونا	ان پڑھ ہونا
ی	ۛ عشق کی سرکاری ہے کیا اندھا دھند ان دنوں دل لٹے جاتے ہیں ان کا کوئی بھی پر سا نہیں	اندھیرا، بے انصافی، بے خبری۔	اندھا دھند
ی	ۛ کیوں نہ یوسف کو چاہتے یحیٰو اندھا کیا چاہتا ہے دو آنکھیں	جس کو جس چیز کی ضرورت ہو اسی کی اس کو خواہش ہونا۔	اندھا کیا چاہتا ہے دو آنکھیں۔
ی	ۛ اب وہ انجان بنے جاتے ہیں نخنے نادان بنے جاتے ہیں	بے خبر ہونا۔ لاعلمی ظاہر کرنا	انجان بننا
گ	ۛ کبھی لگتی ہی نہیں نرگس بیمار کی آنکھ اُس نے دیکھی ہے چمن میں کسی شیار کی آنکھ	کسی سے سیکھنا۔ کسی کے طور طریق پر چلنا۔	آنکھ دیکھنا
ی	ۛ اک نظر سے اک جہاں کو دیکھتا ہے آئینہ ورنہ چند ہی کس قدر ہے غفلت جو ہر کی آنکھ	چھوٹی چھوٹی کم کھلتی ہوئی آنکھ کو چند ہی کہتے ہیں۔	آنکھ چند ہی ہونا
ی	ۛ اہل نظر کے واسطے ہیں سب خرابیاں نرگس کی آنکھ خیرہ ہو کب آفتاب سے	آنکھ میں چکا چوندا ہو جانا دھندلکا سا ہو جانا۔	آنکھ خیرہ ہونا۔
م	ۛ دنیا میں کسے محرم اسرار بنا دیں ہے ایک ہی غماز کا ہمارا کا انداز	خلیقہ ہونا۔	انداز ہونا
ی	ۛ کیا مری جان اعتبار اس کا دولت حسن آئی جانی ہے	زوال پذیر ہونا، قائم نہ رہنا	آنی جانی ہونا
آ	ۛ ہم چاہ کے پھپھٹائے ہیں اس پر وہ نشیں کو آنکھوں سے کسی وقت وہ موت نہیں جاتی	تصویر میں نقشہ قائم رہنا، خیال میں صورت سامنے چرتی رہنا	آنکھوں سے صورت نہ جانا

نام دہلی	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سہ رات مصیبت کی بسر ہو گئی آنکھوں ہی آنکھوں میں سحر ہو گئی	ساری رات جاگتے کٹنا	آنکھوں آنکھوں میں سحر ہو جانا - الوٹ
ی	سہ وہ حسن وہ انداز پھر وہ بانگین اس کا تجمل بل بے قیامت کی تو الوٹ ہے ٹھنڈے	انداز - ادا - غمزہ	
ی	سہ نشتر کی طرح سے دم نظارہ چہرہ میں آنکھیں مری کھٹکتی ہیں تیر نگاہ سے	آنکھوں میں چھین ہونا	آنکھیں کھٹکتا
ی	سہ دیدار یار سے مجھے صحت نہیں ہوتی انہیں میں بھی تب فرقت نہیں ہوتی	کچھ کم ہو جانا - کچھ فرق ہونا	انہیں نہیں ہونا
ی	سہ منظر ہی ہے دیدار کے ہم وقت اخیر تیلیں پھر گئیں آنکھوں کی وہ اگر نہ پھر	آنکھوں کے گوشتوں میں چھپ جانا -	آنکھوں کی تیلیں پھر جانا
ی	سہ کھائے جاتا ہے غم اناپ شباب بڑھ گئی دل کی اشتہا کیسی	بے حد - بے مقدار - بے اندازہ	آناپ شباب
ی	سہ ہانکتا ہے نہیں اناپ شباب کوئی ناصح کی بات کیا سمجھے	ہر کچھ غیر ذمہ دارانہ طور پر کہنا	انپا شباب ہانکنا
ف	سہ اشک آنکھوں میں ڈبڈباتے ہوئے پاس بیٹھے تو منہ بساتے ہوئے	آنکھوں میں آنسو بھر آنا	آنکھوں میں آنسو ڈبڈبانا
ی	سہ دید کے ق بل میں یہ موتی کی لڑیاں مچھیں آنسوؤں کا تار باندھا چٹم گوہر بارے	آنسوؤں کی لڑی بن جانا برابر آنسو ہے چلا جانا	آنسوؤں کے تار باندھنا
گ	سہ بائے کناہہ کسی بت کا دم نظارہ آنکھ بھر کر میں دیکھے تو لب نہ سما ہوگا	پوری طرح دیکھ لینا	آنکھ بھر کر دیکھنا
ی	سہ لیں گے پھرے فروزش سے ہم درخش گو چکایا ہے آنا پانی سے	ایک ایک پانی ادا کر دینا - بے باق کر دینا -	آنا پانی سے چکنا
آ	سہ رونے سے بھی مٹا ہے کہیں شوق نظارہ آنکھیں بھی گئیں تو بھی حسرت نہیں جاتی	میتانی نہ رہنا - اندھا ہو جانا	آنکھیں جانا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ن	غم دوری سے جان بے کل ہے	جو آنکھوں کے سامنے نہیں وہ گویا پہاڑ	آنکھ اور جھل پہاڑ اور جھل ہونا
کی	آنکھ اور جھل پہاڑ اور جھل ہے	میں ہے یعنی تھوڑا سا جب بھی بہت زیادہ ہے - اور جھل غائب -	آنی جانی ہونا
ف	کیا مری جان اعتبار اس کا	زوال پذیر ہونا - قائم نہ رہنے والی	آنکھیں کھٹنا
ضی	دولت حسن آنی جانی ہے	خوشی کے مارے دل ایسا کھل	آنکھیں کھٹنا
ن	بجھ گیا دل انار چھٹ کر	کیا جیسا انار چھٹ جاتا ہے	آنکھیں کھٹنا
ن	رہ گیا سینہ میں دھواں گھٹ کر	بنظر آنا - سبق حاصل ہونا -	آنکھیں کھٹنا
ضی	یوسف کا حال دیکھ کے آنکھیں موتیں ہمیں	روشن ہونا -	آنکھیں کھٹنا
ن	ڈوبا جو اس کی چاہ میں ڈوبا نہ چاہ میں	حیرت و استعجاب کا عالم ہونا غفلت و غور	آنکھیں کھٹنا
ن	دیکھ کر شہر کھل گئیں آنکھیں	یا کسی وجہ سے حیرت کے ساتھ اشتیاق زیادہ ہونا -	آنکھیں کھٹنا
ن	ماہ رویوں پہ ڈھل گئیں آنکھیں	سحر و توجہ ہونا - متوجہ ہونا	آنکھیں کھٹنا
ضی	اے		
ضی	اے گرجہ بمل ہوں مگر دیکھا نہیں جاتا ذرا	آنسوؤں سے زیادہ روتے رہنے پر آنکھوں سے	آنسوؤں سے خون کے رونا
ن	آنسوؤں سے خون کے رونا تری لہوا کا	خون کے آنسو آنے لگتے ہیں -	آنسوؤں سے خون کے رونا
ضی	سہے وہی آن تان میں پورا	شان و شوکت - وضعداری	آنسوؤں سے خون کے رونا
ضی	اُترے جو امتحان میں پورا	رنگ ڈھنگ -	آنسوؤں سے خون کے رونا
ضی	اے آپکے چاہ ذقن سے دل نہ نکلے گا کبھی	نا بینا -	آنسوؤں سے خون کے رونا
ضی	یہ کنویں میں گر پڑا آنکھوں کا اندھا دیکھے	ذریعہ بینائی ہو جانا، عزیز و پیارا	آنسوؤں سے خون کے رونا
ضی	راہ سے لیلیٰ کی جو ذرہ اڑا	عزت کرنا - انتہائی مدارات کرنا	آنسوؤں سے خون کے رونا
ضی	آنکھ کا محنوں کی تارا ہو گیا	اچھا برتاؤ ہونا -	آنسوؤں سے خون کے رونا
ضی	جائے خوروں میں اگر تیرا شہید		آنسوؤں سے خون کے رونا
ضی	اپنی آنکھوں پر بٹھائیں سب کی سب		آنسوؤں سے خون کے رونا
ضی	ہم سے اب تک تو تری آنکھ بہت سیدھی تھی		آنسوؤں سے خون کے رونا
ضی	دیکھے کرتی ہے یہ مل کے دغا کون سے دن		آنسوؤں سے خون کے رونا

نیم دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	شگون عکاسی دہنی آنکھ پھر کنا خوشی سے ٹہر ٹہر کے پھر کتی ہے دہنی بائیں آنکھ	شگون عکاسی دہنی آنکھ پھر کنا خوشی کی اور بائیں غمی کی قیاس کی جاتی ہے	آنکھ پھر کنا
گ	شگون کون سا اچھا برا ہے کیا کہئے سے آتا ہے سامنے جو غارت گر شکیب	ہوش و حواس قائم رہنا	اوسان درست رہنا
گ	اوسان داغ رہتے ہیں اپنے کہاں دست سے صبا تجھ کو تو غنچے چنگیوں ہی میں اڑا دیتے	بے کار دھڑ دھڑ پھرتے رہنا۔	آوارہ ہونا
گ	جو نکبت خود ہو آوارہ تو ٹھیرانے سے کیا ٹھیر سے مجنوں کا حال سن کے پریشان ہو گئے	حواس جلتے رہنا	اوسان جانا
م	میرا اگر سنو گے تو اوسان جائینگے سے اُن کی محفل میں رقیبوں نے کسے آوازے	پھبتی کنا۔ طعنہ مارنا	آوازے کنا
م	بولتا میں تو گلا میرا دبایا جاتا سے کب گدلے درے خانہ کو عار آتی ہے	دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر ان میں لے کر پینا۔ چلو میں پینا	اوک سے پینا
م	اوک سے پی جو میسر قدح مل نہ ہوا سے گریہ شب سے توقع بھتی بہت	ٹھنڈا ہو جانا۔ بے اثر ہو جانا	اوس پڑنا
م	اوس الٹی پڑ گئی تاثیر پر سے وہ کب لطف کرتے ہیں بے آزمائے	لفظی معنی میں شبنم گرنا۔ پہلے پہلے۔ ابتدا میں۔	اول۔ اول
م	کرم آخر آخر عتاب اول اول سے دل و دین لے کے بھی راضی نہ ہوئے آپ بھی	حیثیت ہونا۔	اوقات ہونا
م	یہ تو فرماتے ہیں کیا مری اوقات ہے کیا سے وہ جب اوپری دل سے کرتے ہیں وعدہ	ظاہر طور پر۔ دکھانے کو	آوپری دل سے
م	تو کھاتی ہے پلٹے زبان کیسے کیسے سے اے راہ نما راہ لے تو اور طرف کی	دوسرا راستہ جانا	اور طرف کی راہ لینا
م	کچھ اور ہوا رہر و منزل کو لگی ہے سے جلوۂ یار قیامت ہے حضرت ناصح	ہوش و حواس قائم رہنا	اوسان رہنا
م	کہنے حضرت کے بھی اوسان رہے یا نہ رہے		

شعر	تشریح	مجاورہ
۱۔ وہ جلوہ دیکھتے ہی آگیا غش مجھ کو دعویٰ تھا خطا ہوتے نہیں ہرگز مرے اوسان ایسے ہیں ۲۔ شور ہے قنقل مینا کا چلو آؤ پیو مینچوں نے بھی مچا کھی ہے کیا کیا اودھم ۳۔ یاں دل میں خیال اور ہے واں مد نظر اور ہے حال طبیعت کا ادھر اور ادھر اور ۴۔ کیانے دوستوں سے بگڑی آج دشمنوں کا کچھ اور عالم ہے ۵۔ ناصح نے اونچ نیچ تو سمجھانی ہے بہت میں اس کو کیا کر دوں کہ یہ دل ماننا نہیں ۶۔ کیا غیر چھپاتے گا ترا را محبت اوجھے کو خدا اتنی سمائی نہیں دیتا ۷۔ اپچی بن کروہ قاتل آج نکلا سیر کو خود تھا سر پر زرہ بھی تن پتھی بکتر بھی تھا ۸۔ کچھ طبیعت ٹھہری بائے گی اوہ یوں بھی گذری جائے گی ۹۔ لیلۃ القدر میں جاگے ہیں جناب زاہد اونگھتے گذریگا دن بھر تو تماشا ہوگا ۱۰۔ دل کو لے کر دیکھتے ہو کیا ہمیں اوہ جی کیا اس کی ہے پروا ہمیں ۱۱۔ اُس کو عیار کہو تم یہ یقین ہے کس کو غیر کے نام سے آوازہ یہ ٹھہر پھینکا ۱۲۔ تیر کو تیرے کلیجے سے لگایا ہم نے اپنے مہمان کی یوں آؤ بھگت کرتے ہیں	۱۔ بدحواس ہو جانا۔ جوش نہ رہنا ۲۔ شور و شب کرنا ۳۔ بدلا ہوا ہونا۔ دوسرا ہونا ۴۔ دوسرا رنگ ہونا ۵۔ بھلائی برائی۔ نشیب و فراز ۶۔ کم ظرف، کم حوصلہ ہنگام ۷۔ وہ سپاہی جو تمام ہتھیار لگائے ہو۔ سلحشور۔ ۸۔ نڈائیہ ہے۔ اظہار بے پروائی ۹۔ نمیند کے خمار میں وقت گذرنا ۱۰۔ ندا ہے۔ اظہار حقارت ۱۱۔ فقرہ کسنا۔ طعنہ دینا۔ آوازہ کسنا۔ ۱۲۔ تواضع کرنا۔ خاطر مدارات کرنا	۱۔ سان خطا ہونا ۲۔ اودھم مچا رکھنا ۳۔ اور ہونا ۴۔ اور عالم ہونا ۵۔ اونچ نیچ ۶۔ اوجھا ۷۔ اوپچی ۸۔ اوہ ! ۹۔ اونگھتے گذرنا ۱۰۔ اوہ جی ! ۱۱۔ آوازہ پھینکنا ۱۲۔ آؤ بھگت کرنا۔

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سے نالوں پہ مرے گوش بر آواز تھے وہ آج	آواز پڑ جانا، گلا بیٹھ جانا۔	آواز بیٹھنا
ی	آواز مری بیٹھ گئی اس کو کیا کروں	آواز نہ نکلتا	آواز نہ نکلتا
آ	سے کچھ آنے لگا جب سے اثر آہ رسا میں	دوسرے رنگ میں ہونا، بدلا	اور ہوا میں ہونا
ی	دل اور ہوا میں ہے جگر اور ہوا میں	ہوا انداز ہونا۔	اولہ ہو جانا
ی	سے دیکھتا ہے نبض کیا مردے کی تو لے چار گم	بہت ٹھنڈا ہو جانا۔	اولہ ہو جانا
ی	دم کہاں ہے مجھ میں اولہ ہو گیا ہے تن بدن	آڑ میں۔ پس پردہ بیٹھنا	اوٹا میں بیٹھنا
ی	سے اس طرح ہم سے ملاقات کیا کرتے ہیں	ضمانت۔ یرغمال۔ کسی چیز کی	اول میں
ی	اوٹ میں بیٹھ کے وہ بات کیا کرتے ہیں	عوغس چیز کو امانت رکھ دینا۔	اور گھر دیکھنا
ی	سے آنے کا وعدہ کرتے ہو کیا اس کا اعتبار	دوسری جگہ ٹھکانہ کرنا۔	اور گھر تلاش کرنا
ی	بلو ادو اپنی اول میں میرے رقیب کو	ایضاً	اور گھر تلاش کرنا
ی	سے حضرت دل نہیں قرار تمہیں		اور گھر تلاش کرنا
ی	نکلو پہلو سے اور گھر دیکھو		اور گھر تلاش کرنا
ی	سے دل کی ہے مفت ہی تجھے اے مفت تلاش		اور گھر تلاش کرنا
ی	یہ سمجھنڈے اگر ہیں تو کر اور گھر تلاش		اور گھر تلاش کرنا
ی	سے بیمار میں تیرے کیا دھرا ہے	سینہ کے اوپر سانس لینا	اور گھر تلاش کرنا
ی	اد پر کے دم وہ بھر رہا ہے	پاؤں سے سینہ تک دم نکل جانا۔	اور گھر تلاش کرنا
ی	سے قاصد مری بات کچھ نہ سمجھا	بے عقل۔ بے وقوف۔ بے سلیقہ	اور گھر تلاش کرنا
ی	کیا اول جلول آدمی ہے		اور گھر تلاش کرنا
ی	سے ہم نے دیکھا ہی نہیں ناسخ سا کوئی بے وقوف	الٹی سمجھ کا۔ بے وقوف	اور گھر تلاش کرنا
ی	اوندھی پیشانی کا اوندھی کھوپری کا آدمی		اور گھر تلاش کرنا
ی	سے آنسوؤں کا قافہ چلنے لگانے کے ساتھ		اور گھر تلاش کرنا
ی	یہ جرس آواز پر اپنی لگا کرے چسلا	آواز کے ساتھ چلنا	اور گھر تلاش کرنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	اب متارے دل پُرانی ہو گئی اونے پونے بیچ ڈالیں گے اسے	کم دہش داسوں میں بیچ ڈالنا	اونے پونے بیچ ڈالنا
ی	دود آہ آتشیں کا ابر پر سے اُختال میں نے جانا بر سے اُگائے اگر اویسے پڑے	سردی ہو جانے کی علامت	اُولے پڑنا
ی	شورِ محشر نے اٹھایا مجھ کو کچی نیند اگر اونگ پر اونگ آئیگی صبح قیامت بھی مجھے	جھپکی لگ لگ جانا	اونگ پر اونگ آنا
ض ی	خرید کر دل عاشق کو یار لیتا جا نہ ہوں جو دام گرہ میں ادھار لیتا جا	قرض لے کر جانا	اُدھار لیتا جانا
ی	بیٹھے ہیں بام پر وہ ہر ایک مشتری ہے لیتے ہیں نفع کیا کیا اور پچی دکان والے	بڑے سوداگر۔ گراں مایہ تاجر بڑے دوکاندار	اونچی دکان والے
م	اوپری دل ہی سے اس دل کے خریدار بنو جس کو تم لوگ اسی چیز کو دنیا لے گی	ظاہر طور پر۔ ناگواری سے دکھاوے کو۔	اوپری دل سے
ی	کیا نکیر میں مرا عذر سنیں اُن کو اونچا سنانی دیتا ہے	بہرا پن۔ کم سنتا	اونچا سنانی دینا
ی	وہ اوپر ہی اوپر ملا غیر سے بڑا بیچ پیغام بر نے کیا	بغیر کسی کو خبر ہوئے ملتے رہنا چکے چکے الگ ہی الگ ملنا	اوپر ہی اوپر ملنا
ی	کان رکھ کر نہ سنی گل نے صدائے بلبل چختے چختے بھرا گئی آواز تری	آواز بلند ہونے کے صدقے کا نپنے لگنا اور کچھ بھاری پٹی ہوئی سی ہو جانا	آواز بھرا جانا
ی	ہمارے ایک مشفق مٹ گئے ہیں دختر از کھنڈ مزاج اس کا ہے آوارہ طبیعت لا اُبالی ہی	فائم نہ رہنے والی طبیعت۔ متلون	آوارہ مزاج
ض ف	قطرہ قطرہ پلا نہ اے ساقی اُدس سے جی کجھی ہے پیاس میں	تھوڑی مقدار سے تسکین ہو جانا ذرا سی چیز سے رفع ضرورت ہونا	اُدس سے پیاس بھنا
ض ف	گھڑیوں بڑھتا ہے حسینوں کا جمال اور سے اور ہوئے جاتے ہیں	کچھ سے کچھ ہو جانا۔ بدل جانا ترقی کرنا۔ تنزل ہونا، انقلاب ہونا	اور سے اور ہونا

مجاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
اور (۱)	حرف عطف	ۛ پڑا ہے تفرقہ کیا دل میں اور دلبر میں	م
" (۲)	پھر	ہزاروں کوس ہو کر ہو بہت قریں سے قریں ۛ مرتا ہوں اور روز ہے مرے کی آرزو	ی
" (۳)	سوا . زیادہ	ۛ راہ پر آن کو لگالائے تو ہیں بانوں میں اور کھل جائیں گے دو چار ملاقاتوں میں	آ
" (۴)	طرفہ . عجیب	ۛ دو دن میں وہ کسی سے برابر نہیں ملتا یہ اور قیامت ہے کہ مل کر نہیں ملتا	م
" (۵)	کسی خلات قیاس بات پر تعجب سے کہنا۔	ۛ خطا معاف تم اے داغ اور خواہش وصل قصور ہے یہ فقط ان کے منہ لگانے کا	م
" (۶)	اس کے سوا	ۛ غزل اک اور بھی اے داغ لکھو طبیعت اس زمیں میں کچھ لڑی ہے	م
" (۷)	دوسری جگہ	ۛ میت ہی ہماری نہ رہے کوچے میں انکے وہ کہتے ہیں رکھو اسے لے جا کے کہیں اور	ی
" (۸)	آگے . پرے	ۛ مشکل ہے کہ میں منزل مقصود کو پہنچوں بڑھ جاتی ہے تاثیر سے قدموں کی زمین	ی
" (۹)	دوسرا . اس کے علاوہ	ۛ امید شفاعت ہے مجھے روز قیامت ارمان نہیں اس کے سوا اے شہ دیں اور	ی
" (۱۰)	غیر . دوسرا	ۛ اور اور ہیں آپ آپ ہیں کیا آپ کے نسبت گ ہوں لاکھ زمانے میں اگر رشک قمر اور	گ
اور بھی (۱)	زیادہ	ۛ تند خو ہے کب سنے وہ دل کی بات اور بھی برہم کو برہم کیا کریں	آ
(۲)	اور کوئی . دوسرا	ۛ ہمارے دل میں وہ آئے تو بدگمان ہوئے کہ اور بھی کوئی اس میں ضرور رہتا ہے	ی

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	ۛ ایک تو وعدہ اور اس پر قسم یہ یقین ہے کہ اب میں گے آپ	باد جو د اس کے۔	اور اس پر یا اس پر
گ	ۛ کر لیا وعدہ انھوں نے ہو گئی تدبیر وصل اور اس پر بھی اگر تقدیر الٹی ہو تو ہو	ایضاً	اور اس پر بھی
م	ۛ تیری تمکین کم نہ تھی کچھ مار رکھنے کے لئے اور پھر اس پر یہ شوخی شرارت الحفیظ	مستزاد۔ اس کے سوا	اور پھر اس پر
آ	ۛ تم کو ہے وصل غیر سے انکار اور جو ہم نے آ کے دیکھ لیا	اگر۔ کلمہ شرط ہے	اور جو
گ	ۛ لیجئے دیتا ہوں میں دل کے سوا اور جو کچھ ہے مرے امکان میں	اس کے علاوہ	اور جو کچھ
گ	ۛ جب کھجے اُن سے ہوئے اور زیادہ مضطر مرض عشق کے پرہیز نے مارا ہم کو	ہدایت تاکید	اور زیادہ
م	ۛ ہوا ہے کیا ابھی ہنگامہ اور کچھ ہوگا فغاں میں حشر کے آثار دیکھتے جاؤ	نئی چیز۔ اس کے سوا۔ بہت زیادہ	اور کچھ
گ	ۛ سنا ہے کسی اور کو چاہتا ہے وہ دامن ہمارا وہ پیارا ہمارا	دوسرے کو۔	اور کو
گ	ۛ داغ ہم کو سرائے دنیا میں اور چندے قیام کرنا تھا	چند دنوں تک۔ کچھ دنوں	اور چندے
ی	ۛ پڑ گئے لینے کے دینے دل کو واپس مانگ گئے اور لیجئے ہم کو الٹی بات دینی آگئی	اور سنئے	اور لیجئے
م	ۛ کاش مل جائے ترا سایہ دیوار ہمیں اور ٹھنا کیا ہے فقیروں کا بچھونا کیا ہے	اڑھنے کی چیز۔ اور ٹھنا بچھونا بستر۔	اور ٹھنا
ن	ۛ کچھ کدورت سی آگئی اس کو اور ہی کچھ سما گئی اس کو	دوسرا۔ خلاف	اور ہی کچھ

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ض	ۛ مجھ کو انخسام کی فکر کہ کیا ہونا ہے	حواس جاتے رہتا	اوسان گم ہونا
گ	گم ہیں اس خون سے اوسان مول عری	نالہ و فریاد کرنا۔	آہ کھینچنا
م	ۛ وہ ٹھنڈے ٹھنڈے چین سے گھر کو چلے گئے	اثر ہونا۔	آہ پڑنا
ض	لے اور آہ سرودل پر ملال کھینچ	صبر سیکھنا۔ اثر پڑنا	آہ لینا
گ	ۛ بجلی گری کہ آہ پڑی بادہ خور کی	ایک پروار ہونا اور دوسرا بھی	ایک کی چوٹ ایک پر آنا
ض	ہلچل پڑی ہوئی ہے عجب خانقاہ میں	زرد میں آجانا۔	آئی بلا کوٹال دینا
گ	ۛ کیوں ستاتی ہے گردش گردوں	اس مصیبت کو جبراً اندیشہ ہونے دینا	آئینہ کی شکل
گ	کیوں غریبوں کی آہ لیتی ہے	آفت کو دور کرنا تدارک تحفظ کی	آئی کا
گ	ۛ صدمہ پہنچا جگر کا دل تک داغ	آئینہ کی طرح حیران ہونا حیرت	ایک پر بیٹھے ہوئے ہونا
گ	ایک کی چوٹ ایک پر آئی	میں آنا۔	آئینہ اندھا ہونا
گ	ۛ جو سر میں زلف کا سودا تھا سب نکال دیا	موت کا۔	آئی کر لینا
گ	بلا ہوں میں بھی کہ آئی بلا کوٹال دیا	ایک ہی سے متعلق ہونا	آئے دن کا
گ	ۛ آنکھ کے ملتے ہی باہم چھا گئیں حیرانیاں	دھندلا پڑ جانا کہ عکس دکھائی	
گ	آئینے کی شکل یاں عالم وہاں تصویر کا	نہ دے۔	
گ	ۛ جان لے جائیگا آنا شب تنہائی کا	سودا طے کر لینا	
ی	کون اب روکنے والا ہے مری آئی کا	روز روز کا	
ی	ۛ وہ ہر جانی اگر ہے دلغ ہو تم بھی تو آوارہ		
ی	تمہیں کب صبر ہے بیٹھے ہوئے تم ایک پر کیا ہو		
ی	ۛ اس میں کیا دیکھی رقیب نے اپنی شکل		
ی	آج اندھا ہو گیا کل تھا منور آئینہ		
ی	ۛ دل کو وہ مول لے کر کہتے ہیں فکر کیا ہے		
ی	یہ چیز آتی کر لی قیمت بھی مل رہے گی		
ی	ۛ روز آنے لگی شب فرقت		
ی	یہ برا آئے دن کا جھگڑا ہے		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ۛ ایک دل کہتا ہے کیجے اُن سے رسمِ درۃ ترک ایک دل کہتا ہے کچھ دن اور دیکھا چاہتے	ایک خیال یہ آتا ہے دوسرا خیال یہ آتا ہے ۔	ایک دل یہ کہتا ہے
گ	ۛ ساقیا ابر ہے دے جام شراب ایک پر ایک آج محفل میں گرے مست شراب ایک پر ایک	اد پر تلے ۔ لگاتار ۔ متواتر سلسلہ بہ سلسلہ	ایک پر ایک
گ	ۛ جلوے مری نگاہ میں کون مکاں کے ہیں مجھ سے کہاں چھپیں گے وہ ایسے کہاں ہیں	وہ میرے مقابل کے نہیں ۔ وہ میرے سامنے کچھ نہیں معمولی درجہ کا	ایسے کہاں کے ہیں
گ	ۛ جنوں میں دیکھتے میدان کس کے ہاتھ ہے پڑی ہے آبلوں میں پھوٹا اور ایک ہر خار نہیں	ہونا ۔ اتفاق ہونا	ایکا ہونا
ضی	ۛ ترے گھر داغ ہو ہر روز نور روز دکھائے تجھ کو بھی ایسے خدا دن	دعا یہ ہے ! ایسی خوشیوں کے دن نصیب ہوں خدا خوشیاں نصیب کرے	ایسے دن دکھانا
گ	ۛ حشر میں اینڈتے ہوئے یارب کس کے تقصیر وار پھرتے ہیں	اٹھائے ہوئے ۔ اٹھا زکبر کرنا	اینڈتے ہوئے پھرنا
گ	ۛ داغ کا ذکر سن کے وہ بولے ایسے اتنی ہرار پھرتے ہیں	مراد کثرت سے ہے	ایسے اتنی ہزار
گ	ۛ ایک ہونے سے رقیبوں کے ہوا کیا کیا کچھ غم نہ تھا رشک نہ تھا داغ نہ تھا خار نہ تھا	سب کامل جانا ۔ متفق ہونا	ایک ہونا
گ	ۛ وہ سنایا ہی کئے ایک کی سو سو مجھ کو حرفِ مطلب مرے لب پر نہ مکر آیا	ذرا سی بات پہ بہت برا بھلا کہنا	ایک کی سو سو سنانا
گ	ۛ دیکھنا رشک اس کی محفل کا ایک کو ایک کھائے جاتا ہے	رشک و حسد کرنا ، ایک دوسرے سے جلنا	ایک کو ایک کھائے جاتا ہے
گ	ۛ تن تن کے جو چلتا ہے وہ شوخ کمان ابرو ایک ایک سے کہتا ہے ہوتا ہے شابایا	جو ملے اسی سے کہنا ۔ عام طور پر کہتے پھرنا ۔	ایک ایک سے کہنا
گ	ۛ نیزنگ روزگار سے بدلانہ زنگ عشق اپنی ہمیشہ ایک طرح پر گذر گئی	کیساں گذرنا ۔ ایک ہی مشغلہ رہنا ۔	ایک طرح پر گذرنا

نام دہان	شعر	تشریح	مجاورہ
آ	سے اس کے در تک کے رسالی ہے	موت کا وقت آجانا	آئی ہے (جس کی کسی کی)
آ	وہ ہی جائیگا جس کی آئی سے	یکساں برتاؤ کرنا	ایک رنگ ہونا
ف	سے ایک ہی رنگ ہے سب کے یہ تماشا کیسا کوئی کیسا ہے کوئی چاہنے والا کیسا	ایک ہی رنگ میں۔ یکساں	ایک صورت سے
آ	وہ پہننے تک ایک صورت سے	معمولی۔ کم درجہ کے لوگ	ایسے ہی ویسے
آ	سے جو ہوتی خوبصورت تو نہ چھپتی قیس کیلی	یکساں رہنا۔ ایک ہی انداز	ایک چال چلنا
آ	مگر ایسے ہی ویسے پردہ محل میں رہتے ہیں	پر قائم رہنا۔	ایک کی ایک سے نہ بننا
آ	سے گزر گئے ہیں جو نہ پھر نہ آئیں گے گزر	اتفاق نہ ہونا۔ باہم تکرار ہونا	ایک کی ایک سے نہ بننا
آ	کہ ایک چال فلک ہر برس نہیں چلتا	ایک کی ایک سے نہیں بنتی	ایمان لانا
آ	سے جلتے ہو بات ہر غماز کی آیت حدیث	یقین کرنا۔	ایک نہ دو
آ	جھوٹ پر ایمان لانا کوئی تم سے سیکھ جا	ایک ہو پر ہی بس نہیں بلکہ	ایمان کی کہنا
م	سے چرخ سا اور سخی کون ہے دینے والا	بہت زیادہ۔	آئے گئے کا سودا
م	مجھ کو دس بیس دے داغ ام ایک دو	سچ کنا۔ یقین کے ساتھ کہنا	ایمان کی کہنا
م	سے ایمان کی کہیں گے ایمان ہے ہمارا	قرب مرگ ہونا	آئے گئے کا سودا
م	احمد رسول تیرا مصحف کلام تیرا	نہت بگڑ جانا۔ عقیدہ خراب	ایمان جانا
م	سے دیکھ کہتے ہیں اسے آئے گئے کا سودا	زبانا۔	ایک ایک گھڑی بھاری
م	ہم ترے آتے ہی سو جان سے قربان گئے	ایک ایک لمحہ شکل سے گزرنا	ہونا۔
م	سے خط کے لے جانے سے ایمان نہیں جانے کا		
م	کوئی جاتا ہی نہیں بندہ خدا کا لے کر		
م	سے اُن کو وعدے میں بھی دشواری ہے		
م	مجھ کو ایک ایک گھڑی بھاری ہے		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	ۛ وصل کا وعدہ کسی سے ہو ذہ گویا ہم سے ہے	اشارہ ہونا۔ غشار ہونا	ایکار ہونا
م	کیا یقین سے جانتے ہیں ہم یہ ایسا ہم سے ہے	حالت متغیر ہونا۔ منہ فق ہونا	ایک رنگ آنا ایک جاتا
م	ۛ نیلی بیلی کرتے ہیں آنکھیں وہ مجھ کو دیکھ کر	نیت خراب ہونا۔ لغزش ہونا	ایمان پھسلنا
م	ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجور کا	ایمان جانا	ایک آن
ی	ۛ لائے مے خانہ پہ کیا آج قدم ہی پھلے	ایک لمحہ	ایک جہاں کی تکلیف
ی	پہلے مومن کا جو ایمان تو دھرم ہندو کا	تمام دنیا کی مصیبت	ایک جہاں دشمن پر جھک پڑنا
ی	ۛ ذرا سی دیر کرو امتحان کی تکلیف	ساری دنیا کا دشمن پر متوجہ ہونا	ایمان ٹھکانے ہونا
ی	اٹھاؤ میرے لئے ایمان کی تکلیف	ایمان قائم رہنا۔ نیت صحیح ہونا	ایسا تیا
ی	ۛ بیان کس سے کریں اپنی جان کی تکلیف	کمیہ، نالائق، کلمہ حقارت	ایٹھ لینا
ی	ہماری جان یہ ہے اک جہاں کی تکلیف	چھین لینا۔ زبردستی لے لینا	ایمان پر چھوڑنا
ی	ۛ لوگ کہتے ہیں کیا؟ سنو تو ہسی	بھروسہ پر، اعتبار پر دیدنا	ایمان سے کہنا
ی	جھک پڑا اک جہاں دشمن پر	سچ سچ کہنا	ایک ہی ہونا
ی	ۛ جھوٹی قسموں کے کہاں تک کوئی دھوکے کھائے	بے مثل ہونا۔ ثانی نہ رکھنا	
ی	نہیں ایمان ٹھکانے نہیں ہم جانتے ہیں		
ی	ۛ رنج فرقت میں تری ہم نے اٹھایا کیسا		
ی	تجھ سے آئندہ ملے گا کوئی ایسا تیا		
ی	ۛ نہ کی معاملہ کی بات زلف نے تیری		
ی	سمجھ کے محنت کا مال دل کو اس نے بیٹھ لیا		
ی	ۛ ہر طرح پر اس کی خاطر چاہئے		
ی	دل کو چھوڑا ہے ترے ایمان پر		
ی	ۛ یہ کیا کہا کہ ہم نہیں کہتے تجھے برا		
ی	کس کس کے کہ چکے ہو تم ایمان کے کہو		
ی	ۛ چھوڑ اس پر وہ وس سے کرتا ہے		
ی	ہے تو یہ۔ ایک ہی شریر ہے دل		

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوانی
ایک ہی ہوئی	لا جواب ۔ لاثانی ہوئی	۳۔ دل لے کے پوچھتے ہو تری چیز کیا ہوئی اچھی کہی یہ ایک ہی اے دلربا ہوئی	م
ایک ایک کر کے لینا	کچھ باقی نہ چھوڑنا ۔ گن گن کر سب لے لینا	۴۔ اہل عقل کو اس نے لوٹ لیا لے لئے ایک ایک کر کے دل	ی
ایک دم کے ساتھ کتنے لگے پڑے ہونا ۔ اپچی	ایک ذات سے بہتوں کا وہنا ہونا ۔ قاصد ۔ سفیر	۵۔ دل کی ہے پرورش خلش دور دو غم کیسا کتنے لگے پڑے ہیں یہاں ایک دم کیسا ۶۔ اے صبا تو پیغام پہنچا دے اپچی کو کوئی زوال نہیں	م ی
ایڑیاں رگڑنا	بہت کاش و کھفت کے ساتھ چلنا بہت خرابی سے دن گزارنا	۷۔ نہ رہنا ہے نہ منزل کا پتہ ہے کوسوں طریق عشق میں ہم ایڑیاں رگڑتے ہیں	ی
ایمان کا پنا	خدا کے خوف سے لرز جانا ۔	۸۔ ایمان کا پنا ہے ان کی شہادتوں سے جو کوڑیوں پر اپنا ایمان بیچتے ہیں	ی
ایمان بیچنا	کچھ لے کر جھوٹ بولنا کسی لالچ سے جھوٹی گواہی دینا	۹۔ اے کے خنجر سے دو ٹکڑے کر کے بنائے تختے دو گھر ایک گھر کے	ی
ایک گھر کے دو گھر بنا	مشہور نا اتفاقی کیلئے بولتے ہیں مگر یہاں محض غلطی معنی ہی مراد ہیں یہی دو گھر بنا	۱۰۔ بانگین اپنا وہ دکھاتے ہیں اینڈی مینڈی مجھے سناتے ہیں	ی
اینڈی مینڈی سنانا	بلی سیدھی سنانا ۔ آڑی ٹیڑھی باتیں کرنا ۔	۱۱۔ منہ لگایا تم نے غیروں کو بہت کیوں نہ ایسے گیلے اتراتے پہرہاں	ی
ایسے گیلے	اترا کر چلنا ۔ ماتر کرتے ہو پھرنا	۱۲۔ شکر غم نے کیا کعبہ دل کو برباد اینٹ سے اینٹ بجا دی ہے خدا کے گھر میں	ی
اینٹ سے اینٹ بجا دینا	مساہرہ کر دینا ۔ بالکل توڑ ڈالنا	۱۳۔ دل بھی شکی ہے ترا میرے ساتھ ایک منہ ایک زبان ہونا	ی
ایک منہ ایک زبان ہونا	متفق ہونا ۔ ایک ہی بات کہنا	۱۴۔ ایک منہ ایک زبان ہیں دونوں	ی

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
آ	جواب نہ ہونا۔ ہمسر نہ ہونا نہ نکلے عالم بالاتک ایسا چاند سا چہرہ		ایسا نہ نکلتا
ی	ابھیں کافر بتوں میں ایک صورت ایسی ہوتی ہے	چکر کی بات جو صاف صاف نہ نہیں ہے بیچ سے خالی کوئی تمہاری بات نہ ہو۔	ایک بیچ
ض	یہ ایسی بیچ کی باتیں سمجھ میں کیا آئیں	آنے سے کیا ہوا۔ نہ آنے سے تمہاری بزم میں ہم نے نہ دیکھا داغ سا کوئی کے برابر۔	آئے تو کیا آئے
ض	جو سو آئے تو کیا آئے ہزار آئے تو کیا آئے	اجنبی معمولی آدمی۔ کم حیثیت	ایسے غیرے
ض	ایسے ویسوں سے کیا ملے کوئی	فخر و ناز کرتے ہوئے چلنا	ایسے پھرتے پھرتے
ض	ایسے غیرے ہیں تیری محفل میں	نڈا ہے۔ مراد یہ لیجئے	اے لو!
ض	اب ایشیٹے پھرتے ہیں وہ کس بانگین کیساتھ	پاؤں کی ایڑی سے گھوڑے سے جھٹ مڑے مزار پہ آیا وہ شہ سوار	ایڑ کرنا
ض	سے نام ناصح کا لیا تھا میں نے	کو دوڑے کا اشاہ کرنا	آئی گئی کا سودا
ض	اے لو حضرت وہ چلے آتے ہیں	سانس آیا آیا نہ آیا سے تیرے بیمار میں رہا کیا ہے	ایڑا اٹھانا
ض	اب تو آئی گئی کا سودا ہے	تکلیف پانا۔	ایمان ہے تو سب کچھ
ض	ہجر میں دیکھتے بچے نہ بچے	ایک شہر مثل ہو یعنی ایمان دہری دست	ایمان کا سودا ہونا
ض	دل نے ایذا بہت اٹھائی ہے	یہ بیچ مثل ہے کہ ایمان ہو تو سب کچھ ہو	ایک ایک گھڑی گنتا
ض	ہم تو نہ مصحف ربخ کتابی کو	ایمان داری سے لین دین ہونا	
ض	ایمان سے تم کہدو ایمان کا سودا ہے	مسل شمار کرتے رہنا گناہ گتے	
ض	آخر تھکی زبان گھسیں اپنی انگلیاں	میں مشغول ہوا شدت انتظار کا اہتمام	
ض	اک اک گھڑی گنی جو ترے انتظار میں		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ۛ ایک کھیل ہے ان کو وعدہ کرنا ایک بات ہے جھوٹ بولنا بھی	اکیں جیسی معمولی چیز ہونا۔	ایک کھیل ہونا
۔	ایضاً	معمولی بات ہونا۔ کچھ بھی اہم نہ ہونا۔ کچھ وقعت یا لحاظ کی چیز نہ ہونا۔	ایک بات ہونا
تصیّد	ۛ پیروں کا جھگمٹ اور جبینوں کا جمع ہے کیا ایک رنگ پر ہے یہ حسن شہانہ آج	یکساں۔ ایک ہی حالت میں محض کا گرم ہونا۔	ایک رنگ پر
ف	ۛ آپ دھونی رمائے بیٹھے ہیں ان پر ایمان لائے بیٹھے ہیں	دل سے معتقد ہو جانا۔ ماننا متفق ہونا۔	ایمان لانا (دوسرے مفہوم میں)
ف	ۛ سومرے ایک بات میں دیکھے سومر ایک ذات میں دیکھے	ایک ہی بات میں طرح طرح کے لطف آنا	ایک بات میں سومرے دیکھنا۔
م	ۛ خاک کیا کیا نہ اڑائی ترے دیوانوں نے دشت پر دشت بیابان پہ بیابان الٹا	چھان مارنا	اُلٹنا (۱)
م	ۛ لہو چاٹا ہی کیا ہر دہن زخم جگر آج بھجلا کے جو قاتل نے تمکدان اُلٹا	لوٹنا۔ اوندھا کرنا	اُلٹنا (۲)
م	ۛ خاک کیا کیا نہ اڑائی ترے دیوانوں نے دشت پر دشت بیابان پہ بیابان الٹا	صحیح جگہ اور شکل میں نہ لگانا	اُلٹا لگانا
م	ۛ روتے روتے وہ تبسم جو کبھی یاد آیا پھر گیا اشک میں آکر سر مرثاں الٹا	واپس چلا جانا۔ آتے آتے رہ جانا۔	اُلٹا پھر جانا
م	ۛ لے چلا بارگنہ میں تو عدم کو مجبور اختیار اس کو ہے گر پھر دے سامان اُلٹا	واپس کر دینا۔ لوٹا دینا	اُلٹا پھر دینا
م	ۛ پڑ گئے لینے کے دینے سر مشربم کو ہو گیا نفع کی امید میں نقصان الٹا	برعکس	اُلٹا
ی	ۛ اور تمنا نہیں بس ہے یہی آرزو آکے مرا حال تم ایک نظر دیکھو	ایک بار یا سرسری طور پر دیکھ لینا۔	ایک نظر دیکھنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سدا اک سر سے اک جہاں دیکھتا ہے آئینہ ی	یکساں برتاؤ کرنا۔ سب سے ایک	ایک نظر سے دیکھنا
ی	ورنہ چند ہی کس قدر ہے حلقہ جو ہر کی انگلی	ہی طرح سے پیش آنا۔	ایمان کی تو یہ ہے !
ی	مہ ایمان کی تو یہ ہے عصب ہیں تباہ ہند	حق بات تو یہ ہے۔ بیچ تو یوں	ایمان پھرنا
ی	اپنا ہی سا بچے بھی یہ کا فر بنائیں گے	نیت بدل جانا۔ عقیدہ بدل	ایمان میں آنا
ی	سہ کعبے کی سمت جا کے مرادھیان پھر گیا	جانا۔	ایک ٹھوکر کا ہونا۔
ی	اس بت کو دیکھتے ہی بس ایمان پھر گیا	مناسب ہونا۔ چچنا۔ اندازہ	ایک سر ہزار سودا
ی	سہ دل کی قیمت اک نگہ ہے اے صنم	میں آنا۔	باغ باغ ہونا
ی	آگے جو آئے ترے ایمان میں	ذرا سے اشارہ میں ہونا	بات زہر ہونا
ی	سہ دھوم ہے حشر کی سب کہتے ہیں دیو کیوں	ایک جان سو جہاں۔ ایک آدمی	بازو رہ جانا
ی	فتنہ ہے اک تری ٹھوکر کا مگر کچھ بھی نہیں	کے لئے بہت سے کام ہونا۔	بات کا لحاظ ہونا
ی	سہ دنیا کے کام پورے انسان سے ہوں کیونکر	بہت خوش ہونا۔	بات میں بگڑنا
ی	یہ تو وہ ہی مثل ہے ایک سر ہزار سودا	جبری معلوم ہونا۔ بات کڑوی	ہر ایک بات میں
ی	سہ کیا اثر ہے کہ غنچہ تصویر	لگنا۔	
ی	اس کے ہنسنے سے باغ باغ ہوا	بازو شل ہو جانا۔ بازو میں قہقہہ	
ی	سہ مری تو ہے بات زہر انکو وہ انکے مطلب کی کنیوں گ	نہ رہنا۔	
ی	کہ آنسو جو التجا سے کہنا غصہ ہے آنکو وہی نہ کرنا	بات کی تیج ہونا۔ خیال ہونا	
ی	سہ یہ سخت جان تو قتل سے ناشاورہ گیا	اچانک ناراض ہو جانا	
ی	خمنجر چلا تو بازوئے جلا درہ گیا	ہر ایک بات میں	
ی	سہ دامن تھنک تھنک کے چھڑایا ہزار بار		
ی	تم کو ہوا نہ ناک مری بات کا لحاظ		
ی	سہ ہمیں چوکے غم دل قابل اظہار نہ تھا		
ی	بات میں یار یہ بگڑا کہ کبھی یار نہ تھا		
ی	سہ یہ بات بات میں کیا ناز کی نکلتی ہے		
ی	دلی دلی ترے لب سے ہنسی نکلتی ہے		

نام ادیبان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	ۛ پیامبر کی زبان بات بات پر جو رکے شریک حال میرے دل کا اضطراب نہ تھا	ہر ایک بات پر تامل ہونا صاف صاف نہ کہنا	بات بات پر رکنا
ح	ۛ سنا کلام جو رندوں کا شیخ چکرایا وہاں تو بات کا چھینٹا بھی بے شرب تھا	فریب دنیا - چا پلوسی کرنا ذرا سی بات - تھوڑا سا ذکر	بات کا چھینٹنا
ح	ۛ لک کے باتوں میں لے آتے ہم نہیں گھر تک ہزار ہم پہ ہوتے گو عتاب رستے میں	دھیان بنانا بھلانا مشغول کرنا	باتوں میں لگانا
گ	ۛ بنتی ہیں تری کمر کی کیا خیالی صورتیں چھنتی ہیں باریکیاں کیا مانی دبہراؤ میں	بال کی کھان نکالنا ہر بات میں نکتہ پیدا کرنا	بارکیاں چھننا
گ	ۛ اے چشم یار دیکھ تغافل سے باز آ دل ٹوٹ جائے گا کسی امیدوار کا	کسی کام کو چھوڑ دینا ترک کرنا	باز آنا
گ	ۛ اٹھے گی گردن قاتل نہ بار خون سے کبھی ستم شعار کو نازک مرے لہونے کیا	بوجھ سے مرے اٹھنا سر پر بار رہنا -	بار سے گردن نہ اٹھنا
گ	ۛ بنتی ہیں تیری کمر کی کیا خیالی صورتیں چھنتی ہیں باریکیاں کیا مانی دبہراؤ میں	نازک نکتہ نکالنا	بارکیاں چھننا
گ	ۛ نہ میں بات کرتا اگر جانتا کہ یوں بات کرنے میں جگہ کی رت	جلد گزر جانے باتوں ہی میں رات ختم ہو جانا	بات کرنے میں رات جانا
گ	ۛ سوال وصل پہ وہ کالیاں ہی دیں لیکن کوئی تو بات ٹہر جائے گفتگو ہو کر	قرار پانا - طے ہونا	بات ٹہرنا -
گ	ۛ قاصد آ آ کے بنا جاتے ہیں جھوٹی باتیں لائیں ہری کوئی اس سیم بدن کا کاغذ	دل سے گھر کے کہنا - اپنی طرف سے کہہ دینا -	باتیں بنانا
گ	ۛ مایوس ہوئے ہم تو ہوئے غیر بی ناکام معمور کیا باب قبول اپنی دعا نے	دروازہ بند کرنا	باب معمور کرنا
گ	ۛ کبھی اقرار ہے تجھ کو کبھی انکار وصال بات تری نہ اٹھائی نہ دھری جاتی ہو	بات کا کسی طرح قابل برداشت نہ ہونا -	بات نہ اٹھائی نہ دھری جانا

نام دلیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سے وعدہ وصل کی تمار نے ہم کو مارا فیصلہ خوب ہو آبات کے بڑھ جانے کا	قصہ طول کھینچنا بتکرار بڑھ جانا	بارت بڑھ جانا
ی	سے تیغ اُن کی زباں ہے وقت سوال کاٹ دیتے ہیں وہ ہماری بات	بیچ میں بول اٹھنا	بارت کاٹ دینا
گ	سے گایوں میں ادا نکالی ہے بات میں بات کیا نکالی ہے	بار کی پیدا کرنا - نکتہ نکالنا	بات میں بات نکالنا
گ	سے دل دھڑکتا ہے کہ میں تجھ سے کہوں یا نہ کہوں بات اک دل میں مرے رشک پری پھرتی ہے	کچھ لینے کی خواہش ہونا	بات دل میں پھرنا
گ	سے اسیر حلقہ کا کل ہوا نہ میں اے داغ مرے خدانے بچایا ہے بال بال مجھے	مصیبت آتے آتے رہ جانا بڑی مشکل سے محفوظ ہونا	بال بال بچانا
آ	سے پیا مہر تری باتوں میں ہم کب آتے ہیں وہاں ضرور گیا اور تو ضرور گہریا	دھوکہ میں آنا - فریب میں آنا	باتوں میں آنا
آ	سے ہم تصور میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں سب میں اڑ جاتی ہے ظالم اسے کیا کہتے ہیں	خبر پھیلنا - مشہور ہونا	بات اڑنا
آ	سے مجال کس کی ہے اے تم گرسٹائے جو تجھ کو چار باتیں بھلا کیا اعتبار تو نے ہزار منہ ہیں ہزار باتیں	جرا کہنا - ناراض ہونا - ملامت کرنا -	باتیں سنانا
آ	سے جو کیفیت دیکھنی ہزار ہا تو حیل کے تو دیکھ کے کہتے ہیں بھک بھک کر مزے مزے کی سنائیں گے بادہ خوار بنا	بیان کرنا - باتیں کرنا	باتیں بھارنا
آ	سے فسانہ درد و غم سنایا تو بولے وہ جھوٹ بولتا ہے سنی ہوئی ہے بہت کہانی نہ ہم سے ایسی بھاری باتیں	شیخی مارنا - باتیں بٹانا	بات چیت
ی	سے ہم بھی کچھ کہتے وہ بھی کچھ کہتے بات چیت ان سے اب نہیں ہوتی	گفتگو	بات چیت
گ	سے بازو دکھائے تم نے لگا کر ہزار ہاتھ پورے پڑیں تو وہ بھی بہت امتحان کے ہیں	طاقت بتانا	بازو دکھانا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	ۛ ایک دن غیر کے پہلو میں نہیں دیکھا تھا جبکہ وہ بات نہ کی جس میں کہ پہلو نہ ہوا	ذو معنی بات۔ طنزیہ بات	بات میں پہلو ہونا
آ	ۛ کیوں دعویٰ رقیب سراپا نہ ہو غلط جب اس کی بات کا کوئی سرو مو نہ ہو	بجے کی بات۔ سمجھ میں نہ آنے والی بات۔ غیر معقول بات ہونا۔	بات کا سر ہونا نہ پیر ہونا
آ	ۛ اُس سے کیا ناک ہمیشیں بنتی بات بگڑی ہوئی نہیں بنتی	کام جو خراب ہو جانے درست نہیں ہوتا۔ ٹوٹا ہوا نہ جڑنا۔	بات بگڑی ہوئی نہ بننا
م	ۛ دو دو باتیں ہوئی تھیں واعط سے دیکھ لی اللہ نے ہمارے بات	آبرو رکھ لینا۔ کہنا مان لینا شرم رہ جانا۔	بات رکھ لینا
م	ۛ نامہ بردیکھ کے تیور اُسے خط دینا تھا باتوں باتوں میں فقط کام نکالا ہوتا	ترکیب سے مطلب پورا کر لینا	باتوں میں کام نکالنا
م	ۛ نہ کیا وعدہ رات کا پورا تو نہیں اپنی بات کا پورا	قول کا سچا ہونا	بات کا پورا ہونا
م	ۛ نہ نکلا کوئی بات کا اپنی پورا مگر ایک نکلا تو منصور نکلا	قول نا سچا ثابت ہونا۔	بات کا پورا نکلنا
م	ۛ ذکر آتا ہے اگر ان کا تو کٹ جاتی ہے بات تیغ سے بڑھ کر کہیں تر شاہ نہ ہو آبرو دوست	قطع کلام ہونا۔ بات کہتے ہوئے اپنی بات کہنے لگنا۔	بات کٹ جانا
م	ۛ ہوں محو تصور مری باتوں پر نہ جاؤ کچھ بے خودی شوق میں ہٹا ہوں کسی سے	خیال کرنا۔ یقین کرنا	باتوں پہ جانا
م	ۛ صورت غنچہ کھلی جاتی ہیں باچھیں کس قدر کیا خوشی ہے کس کو بار اکیوں سے قاتل باغ باغ	خوش ہونا۔ خوشی کی وجہ سے ہنسی لبوں پر کھیلنا۔	باچھیں کھلنا
م	ۛ حیران ہوں کہ بار خدا ماجرا ہے کیا دیتا ہے کس کو یہ فلک کینہ بار عیش	خدا سے بزرگ	بار خدا
م	ۛ اُس کی خوشبو جب کسی گل میں نہ پائی آپنے پھر جناب داغ کیا پھرنے سے محسوس باغ باغ	ہر ایک باغ میں گھومنا	باغ باغ پھرنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	اے داغ جو کہا ہے اُسے کر دکھائیں گے انسان کیا وہ جس کو نہ ہو بات کا خیال	تول کا سچا ہونا۔ پاس سخن ہونا	بات کا خیال ہونا
گ	لگا گے باتوں میں لے آئے ہم نہیں گھر تک ہزار ہم پہ ہوئے گو عتاب رستہ میں	متوجہ کرنا۔ مصروف کرنا۔ مشغول رکھنا۔	باتوں میں لگانا
م	صد ہر اک بات میں نہیں اچھی دوست کی دوست مان لیتے ہیں	کہا کرنا۔	بات مان لینا
م	ساقی ہمارے جام میں کیوں بال بڑ گیا ایسا نہ ہو کہ غیر کی جھوٹی شراب ہے	کسی طرح سے جو نشان پڑ جانا	بال پڑ جانا
ضی	دل چوٹ جو کھاتا ہے تو رہتا نہیں ہوتا اس شیشہ میں جس وقت پڑا بال نہ نکلا	اسکو بال کہتے ہیں خصوصاً شیشہ کے برتن میں۔ وہ نشان دور ہو جانا	بال نکلنا
م	وقت نظارہ اُس کا تار کر بال سامیری چشم تر میں پڑا	خط پڑ جانا۔ باریک لکیری چلانا	بال پڑنا
ی	اُس شوخ دغا باز کا کھلتا نہیں کچھ بھید جب تک اُسے باتوں میں ٹولا نہیں جاتا	باتوں باتوں میں راز یا منشا۔ معلوم کر لینا۔	باتوں میں ٹولنا
ی	پڑ گئے لینے کے دینے دل کو واپس مانگ کر اور لیجے ہم کو الٹی بات دینی آگئی	جواب دینا۔ برأت کرنا	بات دینی آ جانا
ی	یہ بات تیر لگتی ہے اُن کو اگر کبھی کرتا ہے کوئی ذکر مری آہ آہ کا	تیر کے زخم کی مانند ناگوار ہونا	بات تیر لگنا
ضی	وہ عشق عشق ہے کہ جو آل نمی کا ہے وہ بات بات ہے کہ جو ہے بخت کی بات	بڑی بات ہونا۔ اصل بات ہونا	بات ، بات ہونا
ی	سہ شال تار گیسو ہے کمر بھی نہیں ہے فرق اکین بال بھی	ذرا سا	بال بھر
ی	وہ بگڑ کر مجھ سے بولے تم بناتے ہو مجھے کیا کمنا زک ہماری بال سے باریک ہے	ہنایت باریک۔ مبالغہ ہے	بال سے باریک ہونا۔

مجاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
بازہ چڑھنا	دھارتیز کرنا۔ سان پر رکھنا	سے جونگاہ سرگیں تھی ہو گئی وہ سرگیں	سی
باتوں میں آنا	قریب میں آنا۔	بازہ چڑھ کر آب اتری ہی تری تلوار کی سے اپنے مطلب کی غیر کہتے ہیں	سی
بازار گرم ہونا	نور ہونا۔ رونق ہونا۔ کامیاب ہونا۔	اُن کی باتوں میں تم نہ آ جانا سے شعلہ رویوں کا گرم ہے بازار	سی
بانٹ	تقسیم۔ حصہ	ہے خریدار اک جہاں ان کا سے غیر کی قسمت سے ہوں میں کم نصیب	سی
بات الٹنا	نوٹ کرو وہ ہی بات کہدینا	بانٹ کیسی تھی یہ تھی تقسیم کیا سے ہم سے سنتے ہیں کب وہ ساری بات	سی
بات پکڑنا	اعتراض کر دینا۔ عیب نکالنا	کہ الٹے ہیں وہ ہماری بات سے بات پکڑے نہ تیری اے قاصد	سی
باریکی میں باریکی نکھنا	غلطی بتانا۔ بال کی کھال نکھنا	اس سے کرنا یہ ہو شیاری بتا سے رموز عاشقی کو عاشقوںم داغ سے پوچھو	آ
بات پھوٹ جانا	بال کی کھال نکھنا	کہ باریکی میں باریکی اُسی کامل سے نکلیگی سے بات دل کی نہ پھوٹ جائے کہیں	سی
بات پر بات یاد آنا	بات پھیل جانا۔ راز مشہور ہو جانا	رکھ لے میری یہ راز داری بات سے بات پر بات یاد پھر آئی	سی
باتوں	ایک بات پر دوسری بات نکل آنا۔	لکھ چکا تھا اگرچہ ساری بتا سے سن کے افسانہ مرا یہ داد دی	سی
بات رہ جانا	باتیں زیادہ کرنے والا۔ تقریری۔ آبرورہنا۔ کلام باقی بننا	واہ باتوں تری کیا بات ہے سے ایک دن ہم نہ ہوں گے دنیا میں	سی
بات اٹھنا	اچھی باتیں یا دُکار رہ جانا	اور رہ جائے گی ہماری بات سے واہ رے اُن کی ناز کی کی بات	سی
	گوارا ہونا۔ برداشت ہونا	اُن سے اٹھتی نہیں کسی کی بات	سی

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ۛ اپنی مطلب کی بھی نہیں سنتے زہر لگتی ہے اُن کو سیری بات	بہت بُری معلوم ہونا	بات زہر لگنا
ی	ۛ جا پڑی ہے نگہ شوق رُخِ قاتل پر باڑہ مارے صعب مرگال نہ ہمارے دل پر	ایک ساتھ تیروں کی بوجھار کرنا۔	باڑہ مارنا
ی	ۛ ہے یہ یاد خزاں وہ بادی چور نہیں چھوڑا چمن میں تنکا تک	ہمیشہ کا چور ہونا۔ چالاک چور ہونا۔	بادی چور ہونا
م	ۛ الہی نہ ہو داغ کا بال بیکا رگ جان بنے تار موئے محمد	کوئی کسی قسم کا آزار نہ پہنچنا	بال بیکا ہونا
ی	ۛ مغمون کمر میں ترے شاعر کیا بال کی کھال کھینچتے ہیں	بار کی نکالنا۔ بات میں بات پیدا کرنا۔	بال کی کھال کھینچنا
ی	ۛ بجلی چمک ہی ہے بادل گرج رہا ہے فرطِ خوشی میں مے کش بانسوا پھل رہے ہیں	بہت ادخچا اچھلنا، کودنا	بانسوں اچھلنا
ی	ۛ خدا کی شان ہے محض میں تری عدو بھی ہم پہ باتیں چھانٹتے ہیں	طنز آمیز فقرے تراشنا باتیں بنانا۔	باتیں چھانٹنا
ی	ۛ ہمراہ غیر تھے وہ درختوں کی باڑ میں ہم دیکھتے رہے دم گلگشت آڑ میں	حد بندی، صفت، قطار و قطار	باڑ میں ہونا
ی	ۛ کئے وعدہ وفا کس دن یہ دھوکے ہیں یہ گھٹائیں ہیں جو تم کہتے ہو وہ کرتے نہیں باتیں ہی باتیں ہیں	خالی باتیں بنانا۔ کچھ نہ کرنا	باتیں ہی باتیں ہونا
ی	ۛ زمانہ تم نے دیکھا ہے زمانہ ہم نے بڑا ہے ہیں دیتے ہیں وہ دھوکے ہیں بالابا کہیں	بیوقوف بنانا	بالا بنانا
ی	ۛ بات مطلب کی کیا اڑاتے ہو تم تو بھولے نہیں ہو کچے ہو	ٹال دینا	بات اڑانا
ی	ۛ مطلب میں ہمارے کچھ مطلب ہے تہا دل بھی سمجھو تو سہی تم تو باتوں میں اڑاتے ہو	دوسری گفتگو چھیڑ کر بات ٹال دینا۔	باتوں میں اڑا دینا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
آ	ۛ قتل کرتی ہے گنگر ان کی بات میں بات کی صفاتی ہے		بات میں بات کی صفاتی ہونا۔
ی	ۛ اے نجومی آسماں پر بھی تو بارہ بج ہیں کیوں نہ سودا اپنی قسمت کا بھی بارہ بج	کام خراب ہونا۔ مسالہ طے نہ ہونا۔	بارہ باٹ ہونا
ی	ۛ کون منہ دھوئے اٹھ کے صبح فراق غم بھی کھاتے ہیں ہم تو باسی منہ	صبح اٹھ کر منہ نہ دھویا جائے تو باسی منہ کھلاتا ہے۔	باسی منہ
ی	ۛ نہ چھوڑا تیر مڑگان نے مرادل اڑایا بال باندھا یہ نشانہ	باریک نشانہ۔ سچی نشانہ	بال باندھا نشانہ
ی	ۛ جو کہائیں نے سمجھ سوچ کے وہ مان گئے شکر ہے آج مری بات اکارت نہ گئی	بیکار جانا۔ ضائع جانا۔ کچھ اثر نہ ہونا۔	بات اکارت جانا
ی	ۛ گر جتا ہے بادل تو کہتے ہیں مست یہ چلتی ہے ملک پر باڑ کیسی	ایک ساتھ تو ہیں یا بند و قیں چھوڑنا	باڑ چلنا
ی	ۛ جب شب وصل آن سے بات چلی بات کی بات ہی میں رات چلی	بات چھڑنا۔ تحریک ہونا	بات چلنا
ی	ۛ ایضاً	آنا فنا۔ بیکار	بات کی بات میں
ی	ۛ حشر میں تم نے ملاقات اٹھا رکھی ہے آج کی کل پہ عبث بات اٹھا رکھی ہے	ملتوی کرنا۔	بات اٹھا رکھنا (۱)
ی	ۛ آپ نے میرے ستارے کے لئے کون سی بات اٹھا رکھی ہے	کسر چھوڑنا	" (۲)
ی	ۛ ٹہر ٹہرے پھرکتی ہے وہنی بائیں آنکھ شگون کون سا اچھا برا ہے کیا کہئے	بدشگونی	بائیں آنکھ پھرکنا
ی	ۛ وہ شہ سوار ادھر کو جب باگ موڑتا ہے پامال کر کے مرقد کیا خاک چھوڑتا ہے	لکام کے اشارہ سے گھوڑے کا رخ پھرنا۔	باگ موڑنا

نام دلواری	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ۛ اُن سے وفا میں دیکھئے کیا ہا ریت ہو بازی بدی ہوئی ہے یہ بازی لگی ہوئی	شرط لگا کر کوئی کام کرنا	بازی بدنا
"	ۛ ایضاً	شرط لگانا	بازی لگانا
م	ۛ بازو تو چھٹتے ہی نہیں صحر اکو کیونکر جاؤں میں لپٹے ہیں دو اہل وطن اک طرف اک طرف	پر کھلنا	بازو چھٹنا
ی	ۛ جیت کر بازی سر مقل بھی بازی لے گئے ہم نہ تھے ایسے کہ جان بازی کی بازی ہار گئے	جیت جانا۔ سبقت کرنا آگے نکل جانا	بازی لے جانا
ی	ۛ ایضاً	شکست کھانا۔ کھیل میں ہار جانا پیچھے رہ جانا	بازی ہارنا
ی	ۛ ایضاً	فتح پانا۔ کامیاب ہونا	بازی جیتنا
ی	ۛ پتھر ہے مرا گلا بھی قاتل تلوار کی باڑہ کرنے جائے	دھار جاتی رہنا۔ کند ہونا	باڑہ کرنا
م	ۛ میرا فسانہ تو نے جو اے پسند گو سنا کچھ تیرے ہاتھ بات بھی اے نکتہ داں لگی	نئی معلومات ہونا۔ کوئی نکتہ حاصل ہونا۔	بات ہاتھ لگنا
ی	ۛ سن کے افسانہ مرا یہ داد دی واہ باتوئی تری کیا بات ہے	بہت باتیں کرنے والا۔	باتوئی
ی	ۛ ان کی عادت میں جھوٹ ہے سچ ہے وہ ہٹیلے ہیں بات کی تیج ہے	اپنی بات پر اڑنا۔ ضد کرنا	بات کی تیج ہونا
ی	ۛ راز میرا عدو سے کہتے ہو بات پختی نہیں ذرا تم سے	بات پیٹ میں ٹھہرنا۔ راز محفوظ رکھنا	بات پچھنا
ی	ۛ اس نے مانی نہ کوئی میری بات سنتیں کر کے بات بھی کھوی	توقیر جاتی رہنا۔ بات ہلکی ہونا	بات کھونا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ایضاً	اطاعت کرنا۔ کہا کرنا جیسا کوئی کہے ویسا کرنا	بات ماننا
ی	ہے بظاہر آدمی ہیں آدمیت کب ہے غیروں میں عجب خلقت ہے اُن کا باوا آدم ہی نہ لایا ہے	ساری دنیا سے الگ طریقہ ہونا	باوا آدم ہی نہ لایا ہونا (کہیں کا) بات پکی کرنا
ی	ہے نہ رہ جاتے الہی کوئی خالی پیامی بات پکی کر کے آئے	قلعی طور سے طے کر دینا۔ ہر طرح سے معاملہ پختہ کر لینا۔ ٹھیرا لینا	بات پر آجانا
ی	ہے جانتا ہوں مری نہ مانیں گے آگئے ہیں وہ بات پر اپنی	بات پر اڑ جانا۔ اپنی رائے سے نہ ہٹنا۔	بات پانا
ی	ہے ہم تو اشارہ فہم بھی ہیں زود فہم بھی ملتے ہی آنکھ بات ترے دل کی پانگے	دل کا بھید معلوم کر لینا منشاء تاثر جانا۔	بات تک کرنی نہ آنا
م	ہے بات تک کرنی نہ آتی تھی تمہیں یہ ہمارے سامنے کی بات ہے	کسی کی وجہ بات کرنے کا شعور نہ ہونا۔	بانکے کا بانا
ی	ہے جگر پر داغ سینہ پر نشان ہے اُن کے چھلے کا یہ ہی عاشق کا تمغہ ہے یہی بانکے کا بانا ہے	لباس ہتھیار۔ وردی۔ ایک چیز جو بانکے اپنے پاؤں میں پہنتے ہیں	بات کسی کے ہاتھ ہونا
ضی	ہے سر بھوڑے لاکھ عشق میں کوئی تو کیا ہوا وہ کوہکن کے ہاتھ رہی کوہکن کی بات	اختیار میں رہنا۔ قبضہ میں رہنا	باؤلہ ہونا
ی	ہے غیر کہتا ہے رشک قیس ہوں میں باؤلہ ہے سڑی ہے پاگل ہے	حواس باختہ ہونا۔ دیوانہ ہونا	بانگی دکھانا۔
ی	ہے اے پیرے فروش نگائیں گے دام پھر تو بانگی دکھا، میں پہلے شراب کی	نمونہ بتانا	بازی چڑھنا
ی	ہے کھیل سمجھے وہ اسے بھی جان پر کھیلے جو ہم ہو گئی کمزور بازی چڑھ کے یہ کیا ہا رہی	کھیل میں غالب آجانا	بازی ہار جانا
"	ایضاً	مات کھا جانا۔ شکست ہونا	

نام دہوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سہ کہتے ہیں دشمن کو مار آستین آستین ہے یا کہ بانی نسا کی	سانپ کا بل	بانی
ی	سہ آنکھ میں سرمہ لگا کر باڑہ رکھی آپنے اب نگاہ ناز کی تلوار چلتی ہو گئی	دھار چیز کرنا	باڑہ رکھنا
آ	سہ جلوۂ یار سے جب بزم میں غش آیا ہے تو رقیبوں نے سنبھالا ہے مجھے باتوں میں	باتوں سے بھلانا تسلیوں سے ہمت بڑھانا زبانی دلاموں سے تقویت پہنچانا	باتوں میں سنبھالنا
ی	سہ سلسلہ بات کا بگڑتا ہے نامہ بر بات جی سے گھڑتا ہے	بے ربط ہو جانا۔ بے میل ہو جانا	بات کا سلسلہ بگڑنا
”	سہ ایضاً	نئی بات دل سے بنالینا	بات جی سے گھڑنا
م	سہ حیدر آباد کا بجتا ہے جہاں میں ڈنکا نوبتیں کیوں نہ کہیں دھوم سے باون باؤ	اتنا بڑا شکر اور جلوس ہونا کہ حسین باون نوبت و نشان ہوں اور یہ کہ باون مرا اس مرتبہ کم ہونا جہاں نوبت تقارہ جیتے ہیں	باون باون نوبتیں بچنا
ی	سہ پکا و بات بھی لے دلغ دل ہی دل میں تم کھلیگا راز محبت تو غیر کھٹکیں گے	بات قرار دینا۔ معاملہ لے کرنا	بات پکانا
ضی	سہ یار باریہ تجھے داغ دعا گو کی ہے دعا دونوں جہاں میں رکھ مرے شاہ فکن کی بات	آبرو رکھنا	بات رکھنا
ی	سہ صبح کو وہ زلف مشکین کی بہار اور وہ بو باس باسی ہار کی	رات گزری ہوئی پھول مالا	باسی ہار
صی	سہ دل میں کیا مہربان نہیں آتی بات کہنے میں ہاں نہیں آتی	کہہ نہ سکنا کہنے کی جرأت نہ ہونا	بات کہنے میں نہ آنا
ی	سہ بات پوری کو دہتھاری بات سہ بیچ میں سے تولی نہیں جاتی	بات کاٹنا۔ قطع کلام کرنا ادھوری بات سے مطلب نکالنا	بات بیچ میں سے لینا
ی	سہ صرف مطلب کہا تو کیوں بگڑے بات کہنے میں کیا نہیں آتی	تذکرہ آجانا۔ منہ سے نکل جانا	بات کہنے میں آنا۔

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	ہے بظاہر آدمی ہیں آدمیت کب ہے غیر دل میں عجب خلقت ہے اُن کا بادا آدم ہی نرالا ہے	عجیب طور و طریق ہونا	باوا آدم نرالا ہونا
ی	ہے کھیل سمجھے وہ اسے بھی جان پر کھیلے جو ہم ہو گئی کمزور بازی چرہ کے یہ کیا ہار ہے	کھیل میں غلبہ پانا۔ جیت جانے کے آثار ہونا۔	بازی چڑھنا
ی	ہے اثر نہ کیوں ہو وہ ہے اپنے بایں ہاتھ کا دانا کہ ہو گئے ہیں رواں شکنڈے دعا کے مجھے	معمولی بیچ۔ نہایت مشق کیا ہوا بیچ کرتب۔	بایں ہاتھ کا داؤ ہونا
ن	خط کمر میں ٹمٹولتا تھا میں اس کو باتوں میں کھولتا تھا میں	باتوں باتوں میں راز یا منشا بھول کر لینا۔	باتوں میں کھولنا
ی	ہے بادل کبھی پھٹتا ہے تو پھٹ جاتا ہے دل بھی گنگھور گھٹایں ہے مزا بادہ کشی کا	بادل صاف ہو جانا۔ آسمان بادل سے صاف ہو جانا۔	بادل پھٹنا
ن	ہے بال باندھا مرا غلام ہے تو اسی باعث سے نیک نام ہے تو	غلام کی طرح فرمانبردار ہونا نہایت مطیع ہونا	بال باندھا غلام ہونا
ن	ہے باز آئے ہم ایسے آنے سے کہ بندھیں مورچے زمانے سے	استیاء کرنا۔ پشیمان ہونا۔ توبہ کرنا	باز آنا (دوسرے معنی میں)
م	ہے داغ صاحب بھی ہوئے عاشق مزاج ہو گیا اُن کو بھی بارے ذوق شوق	آخر کار	بارے
م	ہے نہ کیا وعدہ رات کا پورا تو نہیں اپنی بات کا پورا	قول کا سچ ہونا	بات کا پورا ہونا
گ	ہے دباؤ کیا ہے سنے وہ جو آپ کی باتیں رہیں زادہ ہے داغ آپ کا غلام نہیں	سخت سست برداشت کرنا۔ بُرا بھلا سنا۔	باتیں سنا
ن	ہے داغ سے رسم التفات نہ جائے سر بھی جائے تو جائے بات نہ جائے	بے اعتباری ہونا۔ وقعت جانا	بات جانا
ی	ہے میں نے اُن پر ڈھال دی جب بے وفا مجھ کو کہا اک مزا ہے اس محل پر بات دہرانے میں بھی	وہ ہی بات لوٹ کر کہہ دینا	بات دہرانا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
آ	تم گھر سے تو نکلو کوئی آیا ہے مسافر	بیرون مکان۔ مکان سے نکل کر	باہر
آ	تم بات تو کر لو کسی رہ گیر سے باہر	علاوہ۔ اس میں شامل یا داخل	باہر
آ	ہے کاتب اعمال کی تحریر سے باہر	نہیں۔	
ی	جینا نظر اپنا ہمیں اے دل نہیں آتا	مشغل ہونا۔ غصہ کی حالت میں	بھرا ہوا ہونا
ی	بھرا ہوا شیر آتا ہے قاتل نہیں آتا	ہونا۔	
گ	کچھ تو لی زلف نے کچھ شبے سیاہی تیری	تقسیم ہو جانا۔	بٹ جانا
ی	بٹ گئی بخت سیہ خوب تباہی تیری	وصول نہ ہونے والا۔ بھج کر خست	بٹے کھاتے میں ڈال دینا
ی	چکی تھی قسمت دل ایک بوسہ وہ نہ ملی	کے کھاتے میں درج کر دینا۔	
ی	یرمال ڈال دیا ہم نے بٹے کھاتے میں	کھوٹا کر دینا۔ بدنام کر دینا	بٹے لگانا
ی	لگایا تم نے بٹے نقد دل کو	عیب لگانا۔	
ی	پرکھ سیکھو کھری کھوٹی رقم کی	ایک قسم کی چھوٹی سی ناؤ آراستہ	بجرا سجا ہونا
ی	بجرا سجا ہوا ہے بنارس میں سیر کو	ہونا۔	
ی	چل کر ہمارے ساتھ تماشہ تو دیکھتے	ہنایت پھر تیلہ۔ ہنایت مرعت	بجلی ہونا
ی	مرغ نسل ہے یا یہ ہے سیما	کے ساتھ حرکت کرنے والا۔	
ی	دل بیتاب ہے کہ بجلی ہے	جلانا۔ آگ لگانا۔ غارت کرنا	بجلی گرانا
ی	آم کی بجلی نہیں جس سے نہ پہونچے کچھ گزند	مکان کا ایک زیور ہے جو بندے	بجلی
ی	جان پر بجلی گرائیگی یہ بجلی کان کی	سے بڑا ہوتا ہے	
ی	ایضاً	بجلی گرنا۔ سوخت کر دینا۔ جلا دینا	بجلی پڑنا
ی	ترپتا ہے جلن دل میں بڑی دیکھتے جا	فرش راہ ہونا۔ عاجزی سے بدلتا	بچے جانا یا بچنا۔
ی	نگاہ غوق کی بجلی پڑی ہے دیکھتے جا	کرنا۔	
ی	کبھی وہ محفل عشاق میں جو آتے ہیں		
ی	نیاز مند تواضع میں بچے جاتے ہیں		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سے بنا کر اپنا دیوانہ الگ نکچ کر چلے جاتے	کتر کر نکل جانا۔ رنج نہ کرنا۔	نکچ کر چلے جانا
ی	ترے دامن سے لینا ہے ہمیں بدلا گریباں سے اس سے عاجز ہے افلاطون بھی موت سے کب بچاؤ ہوتا ہے	محفوظ ہونا	بچاؤ ہونا۔
م	سے یارب مرے اشکوں سے نہ تاثیر جدا ہو اس قافلہ سے کوئی بچھڑ کر نہیں ملتا	جدا ہو کر ملاقات ہو جانا۔	بچھڑ کر ملنا
ی	سے سودے میں جس دل کے دوا لالکل گیا بیوپا روہ کیا تھا کہ جس میں بخت نہ تھی	نفع ہونا۔ آخر میں کچھ نکچ رہنا	بخت ہونا
ی	سے عشق میں ہم نے کی تھی سر بازی نکچ گئی جان خوب نکچ کھیلے	اس طرح کھیلنا کہ اپنا بچاؤ ہوتا رہے۔	نکچ کھیلنا
ی	سے عشق کی راہ ہے بہت دشوار چلتے چلتے بچل گئے لاکھوں	گمراہ ہونا۔ بے قابو ہونا۔	بچل جانا
ضی	سے کچھ خون دل ہے دیدہ خون بار کیلئے کچھ ہے بچا کھچا غم و آزار کے لئے	باقی ماندہ جو رہ جائے۔ باقی نکچ رہے۔	بچا کھچا
گ	سے خوبصورت ہونے کے تم لڑنے لگے بخت ہے دن رات ہر وہاں سے	تکرار ہوتا۔	بخت ہونا
ی	سے نوبت جنگ پہونچی ناصح سے بڑھ گئی بخت باتوں باتوں میں	محبت زیادہ ہو جانا	بخت بڑھ جانا
ی	سے دیکھ ناصح تجھ کو سمجھاتے ہیں ہم عاشقوں سے بختنا اچھا نہیں	محبت کرنا۔	بختنا
ی	سے خرابی میں ہیں کیا کیا اُن کے عاشق کہ برطرفی بھالی روز کی ہے	پھر تقرر ہو جانا	بحال ہونا
گ	سے بیان سوز جگر پر یہ آپ گھبرا ئیے نکالنا ابھی دل کا بخار باقی ہے	کدورت رہنا۔	بخار باقی ہونا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سہ بخار اچھا نکالا سوزِ دل نے چشمِ گریاں پر	غمّہ اُتارنا۔ بدلائینا	بخار نکالنا
ی	کہ ہر آنسو بزرگِ آبلہ ہے نوکِ مژگاں پر	خون سے بخار آجانا	بخار آنا
ی	سہ کانپتی ہے فلک پر کیوں بجلی	کام خراب کرنا۔ اچھے کام کو بھی	بخیہ ادھیڑنا
ف	کیا مری آہ سے بخار آیا	بگاڑ دینا۔	بخت سو جانا
ی	سہ سوزِ عیسیٰ کا بھی بخنیہ ادھر تاتا ہے یہاں	قسمت بگڑ جانا۔ برے دن آجانا	بد مزہ ہو جانا
ی	اپنے وحشی کا ذرا چاکِ گریباں دیکھنا	خفا ہو جانا۔ روکھ جانا۔	بدنام کرنا
ی	بخت پیدا ہو گیا کیسا	بگڑ جانا۔	بد دعا لگ جانا
گ	سہ چڑ گئے ذکرِ ملاقات سے تم	رسوا کرنا۔	بد مزہ ہو جانا
آ	بد مزہ ہو گئے اس بات سے تم	برسی دعا کا اثر ہو جانا	بدل جانا
ی	سہ ہمیں زمانے میں بدنام تیری خوئے کیا	ناخوش ہونا۔ بگڑ جانا	بدن ٹوٹنا
ی	دل فریفتہ جو کچھ کیا سو تو نے کیا	مخالفت ہو جانا۔ پھر جانا	بدن چرانا
ی	سہ بد دعا لگ گئی کیا تیرے مریضِ غم کی	خمار اُترنے کی علامت۔ یا بخار	بدلی چھٹ جانا
ی	چارہ گر مرتے ہیں بیمار کا حال اچھا ہے	آنے کی علامت بدن میں درد ہونا	
ی	سہ چڑ گئے ذکرِ ملاقات سے تم	شرم کے مارے سکڑنا	
ی	بد مزہ ہو گئے اس بات سے تم	بادل بہٹ جانا	
ی	سہ معشوق بدل جاتے ہیں قسمت کی طرح سے		
ی	کیا راحتِ جان آفتِ جان ہو نہیں سکتا		
ی	سہ ساقی جو نہیں مے تو ہمیں گھول دے		
ی	انگڑا سیاں آتی ہیں بدن ٹوٹ رہا ہے		
ی	سہ ہمارے پاس جو بیٹھے تو کسما کے اٹھے		
ی	چرا کے آنکھ وہ اپنا بدن چرا کے اٹھے		
ی	سہ چھٹ گئی بدلی فلک پر اڑ گئی بادِ بہار		
ی	تو بہ کرتے ہی ہمارے یہ نحوست چھا گئی		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ۛ اشعار کچھ سنائے جو فریاد داغ کے سننے ہی یہ فسانہ وہ مجھ سے بدک گئے	ہوشیار ہو جانا۔ چمک جانا	بدک جانا
ی	ۛ آڑے زخموں کی جوتا تل نے پنہانی بدھی آج مقتل میں شہید آئے ہیں دولہا بن کر	بدھی ایک قسم زیور کی ہر جو گلے میں اس طرح ڈالی جاتی ہر کردوئوں پہلوؤں پر لٹکتی رہے عام طور پر پھولوں کی بھی بنتی ہے۔	بدھی پہنانا
ی	ۛ بزم میں اُن کی خطا وار بہت ہیں عاشق دیکھیں کس کس کو وہ محفل سے بدر کر تھیں	نکال دینا۔ خارج کر دینا	بدر کرنا (رکھیں)
گ	ۛ ظالم کھینچ آئیگا مرادوں بھی سناں کے ساتھ سینے سے دیکھ بھال کے برچھی کچال کھینچ	برچھی کی انی۔ نیزے کا پھل	برچھی کی بھال
گ	ۛ کیسی حیا و شرم طبیعت ہے بر خلاف بوسے ہزار بار وہ مجھ سے مگر خلاف	مخالفت ہونا	بر خلاف ہونا
گ	ۛ کسی کا وعدہ دیدار تو اے داغ برحق ہے مگر یہ دیکھتے دل شاید اس دنیا ہم بھی ہو ہیں	یقینی ہونا۔ لازمی ہونا۔	برحق ہونا
آ	ۛ قتل ہونے نہ زیا شکر جفائے مجھ کو کام آتے ہیں برے وقت میں اوسان بہت	مصیبت یا خطرہ کے وقت ہوش	برے وقت میں اوسان
آ	ۛ کیا داغ نے کہا تھا جو ایسے بگڑ گئے عاشق کی بات کا تو بڑا مانتے نہیں	حواس کی سلامتی بہت کام آتی ہے شکایت پیدا ہونا۔ ناگوار ہونا	کام آنا بڑا مانتا
ی	ۛ رقیبوں کا ہم کب بڑا چاہتے ہیں بروں کا بھی ہم تو بھلا چاہتے ہیں	نقصان پہنچانے کی خواہش کرنا	بڑا چاہنا
آ	ۛ اب کی کچھ منہ سے نکالنا تو تمہیں جانو گے داغ پھر مجھ کو نہ کہنا جو برا بر نہ کہوں	جواب دینا۔ منہ توڑ جواب دینا	برا بر کہنا
ی	ۛ اٹھا ہے ابر کعبہ کی طرف سے شے کشو خرده نہیں رہنے کا بے بر سے کہ یہ برسا و بادل ہے	برسنے والا بادل	برسا و بادل ہونا
آ	ۛ داغ کو چین ہی نہیں آتا اس سے تیک برا بھلا نہ سنے	سخت و سست سننا	بڑا بھلا سننا

محاورہ	تشریح	شعر	مقام
برا حال بنائے آنا	بُری گت میں آنا۔ روتے دھوتے آنا۔	م کچھ دلغ کا مذکور جو آیا تو وہ بولے آتے تھے برا حال بنائے مرے آگے	م
برس پڑنا	بہت ناراض ہونا۔ برا کہنا	م یوں برس پڑتے ہیں کیا ایسے وفاداروں پر رکھ لیا تو نے تو عشاق کو تلواروں پر	م
برملا ہونا	کھلم کھلا ہونا۔ رو برد نکرار ہونا	م بے دو بدو ہوئے نہ نکلتا کبھی غبار آج آن سے صاف صاف مری بڑھ پئی	م
بروں کی جان کو رونا	شکایت کرنا۔ سختی برداشت کرنا۔ صبر کرنا	م رشک سے غیروں کے جی کھوتے ہیں ہم کیا بروں کی جان کو روتے ہیں ہم	م
برا دقت ڈالنا	مصیبت پیدا کرنا	م کسی بندہ پر برا دقت نہ ڈالے اللہ کیا خبر تھی کوئی یوں ہجر میں مرجلتے گا	م
بُری لگنا	ناگوار معلوم ہونا۔	م افسان سے دشمن نے کبھی حق میں ہمارا اچھی بھی کہی ہے تو بُری دل کو لگی ہے	م
برہمی بھونک دینا	برہمی مارنا۔ نیزہ گھونپ دینا	م دل عاشق کو راحت تھی رہے جب تک کہ پوچھیں نگہ ملتے ہی برہمی بھونک دی میرے کلیجے میں	ی
بری بنی ہونا	سخت موقع پیش آجانا	م طلب ہے چاہنے والوں سے امتحانوں کی بری بنی ہے خدا خیر کر دے جانوں کی	ع
بری مت ہونا	بے عقل ہونا بُرے ڈھنگ ہونا	م یہ داغ ہماری نہیں سنتا، نہیں سنتا ایسی بھی الہی نہ بُری مت ہو کسی کی	م
برا برکا شریک	آدھا آدھا حصہ لینے والا	م میں برائی میں بھی ہو جاتا برا برکا شریک میری قسمت سے سوا بگڑی ہوئی کچھ دوست	م
برملا ہونا۔	رکے سامنے ہونا۔ ظاہر میں ہونا کھلی کھلی ہونا۔	م بے دو بدو ہوئے نہ نکلتا کبھی غبار آج ان سے صاف صاف مری بڑھ پئی	م
برائی آگے آنا	بدی کا نتیجہ ملنا۔ جیسی کرنی ویسی بھرنی۔	م قہج ہے کہ اس بیدا دہ برہمی ترے آگے برائی کیوں نہ آتی	م

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	ۛ شمعہ عدل کا وہ خوف ہے بازاروں میں نہیں ممکن کہ جو برتن سے بھی کھڑکے برتن	ۛ لڑنا۔ فساد نہ ہونا۔ بکرار ہونا اسن و سکون رہنا۔	برتن سے برتن نہ کھڑکنا
م	ۛ کیا ہے میں نے ضبط آہ جس دم انی برچی کی سینہ میں گڑھی ہے	برچی کی نوک	برچی کی انی
ی	ۛ متاع دل کا ہے بازار غور کے قابل برے بھلے پہ نظر بھی تو ڈالتے جاؤ	پرکھنا۔ نفع نقصان دیکھنا	برے بھلے پہ نظر ڈالنا
ی	ۛ ہمارے غم کدہ دل سے یہ برستا ہے کسی زمانے میں شادی یہاں رچی ہوگی	ترشح ہونا۔ ظاہر ہونا۔ ٹپکنا	برستا ہونا
ی	ۛ یہ نزاکت کیوں اسی برتے پڑے عوی قتل کا کھول دو مجھ کمر سے پھینک دو شمشیر بھی	بھروسہ پر	برتے پر
ی	ۛ برساوہ بد مزاج جو کل مجھ غریب پر میں نے بھڑاس اپنی نکالی غریب پر	ناراض ہونا۔	برسنا
م	ۛ میری تصویر بھی وہ دیکھتے ہیں کس بری آنکھ کس برے دل سے	نفرت کی نظر سے	بری آنکھ سے
م	ۛ ایسا	ناگواری سے	برے دل سے
ی	ۛ پسند گو یہ مجھے سمجھاتے ہیں یہ یونہی خواب میں براتے ہیں	خیند میں بے سرو پا باتیں کہنا	برانا (خواب میں)
ی	ۛ خرابی میں میں کیا کیا اس کے عاشق کہ برطرفی بجالی روز کی ہے	بیوقوف ہونا۔ عہدہ سے ہٹا دئے جانا۔	برطرف ہونا
ی	ۛ چڑا لیا ہے مرے دل کو اور کہتے ہیں یہ معنت مال ملا خوب برد ہاتھ لگی	بلا قیمت اور محنت کے کوئی چیز ہاتھ آنا۔	برد ہاتھ لگنا
گ	ۛ طلب ہے چاہنے والوں سے استغلوں کی بری بنی ہے خبا خیر کو دے ملانوں کی	مشکل آپڑنا۔	بری بننا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	ۛ غیر سے کھیلے تھے ہم شطرنج اس طرف وہ تھے بُردلی ہم نے	آدھی مات لے لینا	بُرد لے لینا
ی	ۛ پی چکے سب اب آپ اے زاہد جائے بس جناب برکت ہے	کسی چیز کا ختم ہو جانا۔	برکت ہونا
ی	ۛ کیوں بگڑ کر بُرا بنوں اُن سے تو تو نا صبح مرے بگاڑ میں ہے	مخالف سمجھا جانا۔ غلات ہونا	بُرا بننا
نی	ۛ آپ شب کو جو چھپ کے جائیں گے ہم بُری طرح پیش آئیں گے	بہت بُرا سلوک کرنا۔ سزا دینا	بُری طرح پیش آنا
ی	ۛ غیر کے گھر میں تم براج رہے منتظر صبح سے ہم آج رہے	مقیم ہونا۔ تشریف رکھنا	براج رہنا
ی	ۛ بُری اولاد کو بھی بھرتے ہیں کھوٹا پیسا بھی کام آتا ہے	بھگتنا۔ پورا ڈالنا۔ بُری آدمی کے ساتھ نباہ کرنا	بُری کو بھرنا
م	ۛ آدمی کو بُری نظر سے نہ دیکھ اے فلک خاک تیری آنکھوں پر	حقارت سے دیکھنا۔ حسد سے دیکھنا۔ بدینق سے دیکھنا	بُری نظر سے دیکھنا
گ	ۛ ذبح کیجئے نہ مجھے میں تو یوں ہی مڑا ہوں آپ کیوں لے کے یہ الزام برے ہوتے ہیں	بُرا بننا۔ بدنام ہونا	بُری ہونا
گ	ۛ راہ پر حضرت زاہد کو لگا ہی لائے بچ تو یہ ہے کہ مے آشام بکرتے ہیں	عجیب اثر رکھنا۔ بہرہ نہج کر دیکھنا	بُری ہونا
گ	ۛ حورانِ خلد بولتی ہیں بڑھ کے بولیاں نیلام ہو رہا ہے تمہارے شہید کا	دام لگانا۔ اوردوں سے زیادہ قیمت پر خریدنا۔	بُڑھ کے بولیاں بولنا
گ	ۛ گالیاں غیر کو دیتا ہوں سنو تم خاموش میں بھی دیکھوں تو بُری بات نہ کر نیوے۔	طعن کے طور پر کسی شخص کے لئے اس لئے کلمہ استعمال کیا جاتا ہے کسی قسم کا دعو کا۔	بُری بات نہ کر نیوالے
گ	ۛ کیا بُری بات تھی باتوں میں اُسے بھلانا نہ گلہ آئے زبان پر نہ دعائیں آئیں	اہم کام بمشکل۔ دشوار	بُری بات

مجاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
بڑے آئے	ظن یہ کہنا کہ تمہاری کیا حقیقت ہے تم کون ہو۔	یہ کہا عرض مطلب یہ اس نے بگڑ کر بڑے آئے یہ مدعا کہنے والے	ی
بڑھتی ہونا	فالتو ہونا۔ زیادہ ہونا۔	یہ کوئے سفاک میں بے خوف چلا ہی دیکھو گھر سے یہ داغ بھی کبخت مگر بڑھتی ہے	گ
بڑی بات ہونا	بہت اہم	یہ بد حجت کے وہ آئے تو ملاقات ہوئی مختصر قصہ ہوا آج بڑی بات ہوئی	ی
بڑے دماغ سے	بہت تکبر سے۔ بڑی شان سے	یہ بتوں نے ہوش سنبھالا جہاں شعور آیا بڑے دماغ بڑے ناز سے غرور آیا	آ
بڑی رات گئے	بہت زیادہ رات گزار کر۔	یہ نیند آتی ہے بڑی رات گئے آئے ہو سرخ آنکھوں میں بھلا نشہ صہبا کیسا	آ
بڑا بول آگے آنا	غرور کا سر نیچا بڑی بات کا برا نتیجہ۔	یہ مسخر کر لیا آخر کو بنگالی کے جادو نے بڑا بول آگے آیا ہم جو بولے تھے لڑکپن میں	آ
بڑا کام ہونا	بہت کام ہونا۔ بہت سے کام کرنے میں۔	یہ وہ صبح شب وصل نہ ٹھیرے یہ ہی کہہ کر جانے دو ہمیں جلد بڑا کام ہے ہم کو	ی
بڑوں کی بات بڑی ہونا	عالی مرتبہ و گھٹالی خیال ہوتے ہیں بڑوں کی بھلائی یا بُرائی دونوں زیادہ ہی ہوتی ہیں۔	یہ جفاے آسمان کی انتہا کیا بڑوں کی بات جو کچھ ہے بڑی آ	م
بڑا نام کرنا	اچھی شہرت حاصل کرنا بلند مرتبہ ہو جانا	یہ ایک طوفان ہوا فضل سرشک چھوٹے لڑکے نے بڑا نام کیا	ی
بڑا مارنا	بے سرو پا باتیں کہنا	یہ نامح تو بات بات میں بڑا مارتا ہے اب دیو نہ ہو گیا کہ یہ مجذوب ہو گیا	ی
بڑا بڑانا	چپکے چپکے زیرِ لب کچھ کہنا۔ ایسی بات جو سمجھ میں نہ آئے۔	یہ میں نے پتہ کی کہہ کر لی ہے جو دل میں چٹکی غصہ میں بھر کے کیا کیا وہ بڑا بڑا ہے میں	ی
بڑا دن	عیسائیوں کا تہوار ہے۔ مردِ بکر کو ہوتا ہے حضرت عیسیٰ کی پیدائش کا دن ہے	یہ ہمارا بھی وہ روز وصل ہو کاش نصارا میں جو ہوتا ہے بڑا دن	ی

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	یہ بڑھ بڑھ کے بولتے ہیں سب جناب عظمیٰ	شیخی مارنا۔ بڑا بول بولنا	بڑھ بڑھ کے بولنا
ی	حضرت کی خبر بھی ہو ممبر کی خبر بھی ہو یہ نہیں کوڑی یہاں کفن کو بھی	مالدار ہونا۔ متمول ہونا	بڑی آسامی ہونا
ی	اس سے لوجو بڑا آسامی ہو	غور کی باتیں آنکار ذیل کرتی ہیں۔	بڑے بول کا سر نیچا
ی	یہ دیکھ کر آئینہ اوپنی تری گردن نہ ہوئی ایچ کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے	حد سے آگے نکل جانا۔ بہت بلند ہو جانا۔	بڑھ چلنا
ی	یہ قامت موزوں قیامت ہے تیرا کیا ہے گر مرد وضو بر بڑھ چلے	بڑا کام ہونا۔ قابل تعریف کام	بڑی بات ہونا (دوسرے معنی)
ی	یہ بعد حجت کے وہ آئے تو ملاقات ہوئی مختصر قصہ ہوا آج بڑی بات ہوئی	ہمت بڑھانا۔ حوصلہ افزائی کرنا	بڑھاوا دینا
ی	یہ وہ جھپکا جو دیکھی بری دل کی حالت بڑھاوا دیا اپنے قاتل کو ہمنے	پرچک دینا۔ شکارنا۔ شہ دینا	بڑے بول بولنا
ن	یہ کیوں ہے خاموش لب تو کھول ذرا وہ بڑے بول اب تو بول ذرا	بڑی بڑی باتیں مارنا۔ شیخی کرنا	بڑا تیر مارنا
ن	یہ نہ تھی تاب اے دل تو کیوں چاہ کی بڑا تیر مارا اگر آہ کی	نایاں کام کرنا۔ اہم ہم سر کرنا	بڑے بول آگے آنا (دوسرا مفہوم)
ی	یہ دل آئے آپ کا تو بڑے بول آگے آتے کچھ تو کمی غور میں نخوت میں چاہئے	جس بات کا دوسروں پر اعتراض تھا وہ ہی خود بھی کرنے لگتا۔	بڑھتی دولت
ی	یہ کیا کیا ہے ترقی مضامین کہتے ہیں اسی کو بڑھتی دولت	ترقی پذیر دولت۔ بڑھنے والا سرمایہ۔	بڑا دل پانا
ن	یہ کیا خزانہ بھرا پڑا پایا دل خزانے سے بھی بڑا پایا	ہمت اور حوصلہ والا دل ملنا	بڑوں کا بڑا نصیب ہونا۔
ض	یہ کیا طلع بلند ہوتا ہے عکس تو یہ ہے بڑوں کا بڑا نصیب	قسمت بلند ہونا۔ بہرام موافق ہونا۔ بڑے آدمیوں کی بڑی اچھی تقدیر ہوتی ہے	

نام دیوان	شعر	تشریح	معاورہ
م	سہ گریہی قسمیں ہیں تو مجھ کو یقین آپ کے سر کی قسم بس ہو چکا	یعنی نہیں ہوگا۔	بس ہو چکا ! (۱)
م	سہ غیر پر لطف و کرم بس ہو چکا ہو چکا ہم پرستم بس ہو چکا	مراد اہانتا ہو گئی ابلانے دو۔ ایسا نہ کرو۔	بس ہو چکا ! (۲)
ی	سہ عشق کے آنے ہی منہ پر میرے بھولی بخت ہو گیا ز رویہ شاگرد جب استاد آیا	پہلا پڑ جانا۔ درد ہو جانا۔ رنج و صدمہ خون خشک ہو کر زرد ہو جانا	بست پھولنا
گ	سہ ہم فقیروں کو کہاں چین کہ وہ کہتے ہیں میرے در پر سے اٹھا لیجئے بستر اپنا	ترک قیام کرنا۔ چلا جانا	بستر اٹھا لینا
گ	سہ کچھ اور تو مرے ہمراہ بس نہیں چلتا بنگاہ جانب اغیار ہوتی آتی ہے	قابو پانا۔ اختیار ہونا	بس چلنا
ی	سہ بساؤ نہ غیروں کو یہ رفتہ رفتہ متھاری گلی کی زمیں روکتے ہیں	آبا د کرنا۔	بسانا
م	سہ آزمایا ہے دماں آپ کو بس بس اجی بس دونوں ہاتھوں سے سلام آپ کو بس بس اجی بس	چپ رہو۔ جانے دو۔ قصہ مختصر کرو۔	بس بس اجی بس
ی	سہ دل کو ہم نے اپنے بس میں کر لیا کوئی اب چلتا ہے قابو آپ کا	اپنے قابو میں لے لینا	بس میں کر لینا
ی	سہ گرد دیکھتے تو فتح و شکست اس میں ہے ضرور شہر بخ کی بساط کی ورنہ بساط کیا	ادقات۔ حقیقت۔ حیثیت۔ بودگی۔	بساط ہونا
ی	سہ بسیر الیا طائر روح نے کوی دن رہا تن میں پھراڑ گیا	شب کو کہیں جانوروں کا آرام کرنا قیام کرنا۔	بسیر لینا
ی	سہ رنگت تپ دروں سے مری ہو گئی ہونڈ اُن کو مگر بسنت کی اب تک خبر نہیں	اتنے نادان اور بھولے ہونا کہ یہ بھی خبر نہ کر بسنت کی رستم۔ کچھ خبر نہ ہونا۔	بسنت کی خبر نہ ہونا
ی	سہ وہ قہر کی نگہ سے جب ہم کو گھورتے ہیں لے لے کے بچکیاں ہم کیا کیا بسوتے ہیں	منہ بنا کر رونا۔ آغاز گریہ۔	بسوونا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	سہ مار رکھتی دل کو اس کی گانٹھ ہے زلحف کی بھی گانٹھ بس کی گانٹھ ہے	زہر کی پوٹلی	بس کی گانٹھ
ی	سہ پھونک دیں گے ایک دم میں یہ شرارے آہکے آسماں رہتا ہے کیا گنبد میں بسم اللہ کے	محفوظ جگہ ۔ امن و امان کی جگہ	بسم اللہ کا گنبد
ف	سہ آئے جس وقت وہ بنارس میں میں نے جانا کہ آگئے بس میں	قبضہ میں آنا ۔ قابو میں آنا	بس میں آنا
م	سہ دل جب سے لگایا ہے کہیں جی نہیں لگتا کس طرح سے ہوتی ہے بسر دیکھتے کیا ہو	زندگی گزرنا ۔	بسر ہونا
ی	سہ وہ آئے اور اب آئے یہ آئے بشارت دی مجھے باد صبا نے	خوشخبری سنانا	بشارت دینا
ی	سہ وہ دل کو لیتے ہیں احسان رکھ کے کیکر بغل میں اپنی نہ دشمن کو پالتے جاؤ	دشمن کو اپنے پاس رکھنا اور پرورش کرنا ۔	بغل میں دشمن کو پالنا
ی	سہ محتسب نے جو نکالا مجھے مے خانہ سے ہاتھ میں جام لیا شیشہ بغل میں مارا	بغل میں دبا کر لے جانا	بغل میں مارنا
ی	سہ بغل گرم کرتا وہ کیا شمع سے کہ اتنی کہاں تاب پروانے کو	ہم بغل ہونا ۔ ہم پہلو ہونا	بغل گرم کرنا
ی	سہ تھے ہم بغل عدو سے اس وقت یہ نہ سوچھی سن کر پتے کی ہم سے اب بغلیں جھانکتے ہو	نادم ہونا ۔ جواب نہ بن پڑنا	بغلیں جھانکنا
ی	سہ وہ ہم نشین ہوں اس کے یہ تھے نصیب میرے بغلیں بجا رہے ہیں کیا کیا رقیب میرے	خوشیاں منانا	بغلیں بھانا
ی	سہ سر محفل مرے پہلو میں جو بیٹھا ہے رقیب ایسی تکلیف ہے گویا وہ بغلی گھولنے ہے	وہ شخص جو پاس رہ کر دشمنی کرے مار آستین ۔	بغلی گھوسہ ہونا
ی	سہ ترپ کر نہ اپنا نکل جائے دل بغل بھیج لیتے ہیں ہم زور سے	بغلیں زور سے دبا لینا	بغل بھیج لینا

نام دیوان	شعر	تشریح	معاورہ
ع	سہ آشفنگی کسی کی اثر کچھ تو کر گئی	منتشر ہونا۔ پریشان ہونا۔	بکھر جانا
ی	بن بن کے زلف رخ پر تہاں بکھری سہ جھتی بھی ہے یہ فساد ی بھی	جھگڑالو۔ فساد ی	بکھیر یا
ی	دل بڑا ہی بکھیر یا نکلا	فضول بولتا چلا جانا	بک بک کرنا
ی	سہ نامھا خاموش بس بک بک نہ کر سر مرا چکرا گیا بہنا گیا	بقعہ۔ محل۔ گھر۔ جگہ	بکّا ہونا
ی	سہ کون دیکھے جا کے جلوہ طور کا چہرہ مہوش ہے بکّا نور کا	فضول باتیں کرنا۔ ضرورت سے	بکواس
ی	سہ سن چکے ٹرو اس تیری اٹھ ہمارے پاس سے درد سر ہونے لگا نا صبح تری بکواس سے	زیادہ گفتگو کرنا۔	بکھیرے میں ڈالنا
ی	سہ نہ ترک عشق ہے ممکن نہ شرط عشق ہو آساں دل خراب نے ڈالا ہے کس بکھیرے میں	معیت میں جھگڑے میں ڈالنا	بک بک لگانا کرنا
ی	سہ کیسی بک بک لگائی نا صبح نے بھر گئے کان اس کی بک بک سے	ضرورت سے زیادہ بولنا بے محل بولنا	بگڑا ہوا مزاج بنانا
گ	سہ زلفیں نہیں کہ شانے سے آراستہ کیا بگڑا ہوا مزاج بنایا نہ جائے گا	خراب عادت کو درست کرنا جرہی کو فرو کرنا	بگڑی بات بنانا
م	سہ ہمیں دو گئے انعام کیا روز محشر جو ہم بات بگڑی بنائیں ہتھاری	بگڑا ہوا کام درست کر دینا بات بنا دینا	بگڑ بیٹھا
م	سہ بگڑ بیٹھے عبث ذکر عدد پر سنا کیا اپنے میں نے کہا کیا	ناراض ہو جانا	بگٹ
ی	سہ بگڑٹ مرے مزار پہ آیا وہ شہ سوار توس کو اتنی دیر میں سو بار رایت کی	تیز دوڑتا ہوا۔	بگڑے دل
ی	سہ داغ کی دیوانگی وہ دیکھ کر کہنے لگے ایسے بگڑے دل سے ڈر ہے دیکھے کیونکر	جلد بگڑاٹھنے والا۔ دیوانہ سا	

نام دوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ۛ کیوں بگڑ کر برا بنوں ان سے تو تو ناصح مرے بگاڑ میں ہے	درپے تخریب ہونا تکرار کرانا۔	بگاڑ میں ہونا
آ	ۛ تو نے ایسے بگاڑ ڈالے ہیں ایک کی ایک سے نہیں بنتی	باہم رنجش پیدا کر دینا۔ نفاق ڈالنا۔	بگاڑ ڈالنا
م	ۛ عبت نباہ کے وعدے سے تم تو ڈرتے ہو یہ کون بات ہے اک دن بگاڑ کر لینا	جھگڑا پیدا کرنا	بگاڑ کر لینا
گ	ۛ بلا سے دعویٰ العت نہ پیش کرتے ہم ملے ہوئے ہیں جو دشمن سے وہ گواہ ملے	پرہیز ہونا۔ نقصان ہونا۔ اچھا ہونا۔ مناسب ہونا۔	بلا سے
گ	ۛ پٹا ہے آسماں کو بلا کی طرح سے آج یہ نالہ رسا تری زلف رسا ہوا	بری طرح پیچھے پڑ جانا۔	بلا کی طرح لپٹنا
گ	ۛ جہاں میں آئے تھے کیا سنج ہی اٹھانے کو الہی تو نے ہمیں کس بلا میں ڈال دیا	مصیبت میں پھنسا دینا	بلا میں ڈال دینا
گ	ۛ اپنے سر کی مرے لاشہ نے بلا میں لے لیں دست قاتل کا جو انداز۔ مجھے یاد آیا	قربان ہونا۔ مددہ جانا۔ فدا ہونا	بلا میں لینا
آفتاب	ۛ بہر نظر رہ عیلا۔ ہے کو چہ قاتل میں دلغ کس بلا کا ہے کلیجہ کس غضب کا دیدہ ہو	نڈر ہونا۔ دیر ہونا۔ بڑی ہمت کا	بلا کا ہونا
گ	ۛ اللہ رے تیری بے خبری بل بے تغافل اب بھی تو نہ آیا کہ دم باز پسین تھا	کثرت و شدت پر استعجاب کا کلمہ	بل بے
م	ۛ تلچھٹ ہی آج حضرت زاپہ نھان کی مے نوش کیا ہوئے کہ بلا نوش ہو گئے	بے حد پینے والا	بلا نوش
م	ۛ اے داغ کس کو دیکھ لیا تو نے خیر ہے اب تک تو ہوش میں تھا مجھے کیا بلا ہوئی	غضب ہونا۔ مصیبت آنا	بلا ہونا۔
م	ۛ کج اداؤں کو بہت ہم نے کیا ہے سیدھا ہم سے کیا بل کی تری زلف چلیا لے گی	اکڑنا۔ اینٹھنا۔ اپنا زور دکھانا	بل کی لینا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	دل جلوں سے آپ بل بھرتے ہیں یہ اچھا نہیں چرخ کج رفتار بھی گرہے تو سید ہا ہم کرہے	ناراض ہونا۔ برا ماننا۔ روٹھنا	بل بھرنا
ی	بہت گہرا پانی ہونا۔ بہت زیادہ کیا بلیوں پانی ہے مرے دیدہ تر میں	بہت گہرا پانی ہونا۔ بہت زیادہ	بلیوں پانی ہونا
ی	زلف رکھنے لگی ہے بل مجھ سے یہ بلا میرے سر نہ ہو جائے	کدورت رکھنا۔ مخالف ہونا	بل رکھنا
گ	مر گیا میں تو نہ جانو کہ بلا سے چھوٹے بندہ پروریہ محبت ہے محبت میری	مصیبت۔ سے نجات پانا	بلا سے چھوٹنا
ی	نچ گیا تیرنگہ سے جب دل اس کے دنبالے نے بلم مارا	برہچا مارنا	بلم مارنا
ی	بل کر گئی اب بھی کیا زلف آپ کی جب دل صد چاک شانہ ہو گیا	پیچ کی لینا۔ اکڑنا۔ رنج کرنا	بل کرنا
آ	منظور کس کو ہے جو اٹھائے بلائے عشق جب سر پہ آپڑی تو کہو کوئی کیا کرے	مصیبت برداشت کرنا۔	بلا اٹھانا
ی	چھتی کہی تو سنتے ہی وہ تلملا گئے چٹکی جو میں نے لی تو بدو بلبلا گئے	تکلیف کی وجہ سے چلا اٹھنا	بلا جاننا
ی	دیو غم سے لڑا ہے دل کشتی یہ بھی چٹھا بلا کا نکلا ہے	عجیب و غریب ہونا۔ ہمت والا ہونا۔	بلا کا نکلنا
گ	غضب میں آئی رعیت بلا میں شہر آیا یہ پڑے نہیں آئے خدا کا قہر آیا	مصیبت میں آنا	بلا میں آنا
ف	عشق سب بل نکال دینا ہے عشق سانچے میں ڈھال دیتا ہے	مزاج درست کر دینا۔ غور اور فکر توڑ دینا۔ میدھا کر دینا	بل نکال دینا
آ	میری قسمت کی طرح رہتی ہے بل کھاتی ہوئی زلف پر خم آپ کی ناگن سی لہرائی ہوئی	چینچ و تاب میں	بل کھاتی ہوئی رہنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ف	۵ لوگ چالیں ہزاروں چلتے ہیں توبہ توبہ بہ بل نکلتے ہیں	سیدھا ہونا۔ درست ہونا	بل نکلسا
گ	۵ حسن میں انداز کے آتے ہی نخوت آگئی زلف میں پڑتے ہی بل ابرو بھی پر خم ہو گیا	بیچ و خم ہونا۔	بل پڑنا
گ	۵ اللہ رے اس کا حسن ترقی بلا کی ہے ہر موتے زلف موتے کمر سے نکل گیا	حیرت انگیز۔ بے حد و حساب	بلا کی ہونا
ضی	۵ پابند زلف یار ہوں بیمار چشم یار مجھ سا نہیں جہان میں کوئی بلا نصیب	جس کے مقدور میں مصیبتیں ہی ہوتیں لکھی ہوں	بلا نصیب ہونا
گ	۵ ہم دام میں پھنستے ہی ہوئے عاشق صیاد یہ اور بھی اک بند پر مضبوط لگا بند	خوب گہرے پھنسنا۔ پھندے پر پھندا لگنا۔ مصیبت پر مصیبت آنا	بند پر بند لگنا
گ	۵ رک جائے جو روکے سے وہ نالہ نہیں اپنا محشر میں بھی ہو گا نہ یہ آزاد ذرا بند	چپ ہونا۔ کئے ہی جانا	بند ہونا
گ	۵ اُن کو تو بن پڑی کہ لگی جان معنت ہاتھ تیری گرہ میں کیا دل نا شاد رہ گیا	مراد برآنا۔ مقصد حاصل ہونا	بن پڑنا
گ	۵ ہم کسی کام میں تقدیر کے قائل ہی نہ تھے کچھ نہ بن آئی تو کہتے ہیں مقدار اپنا	کچھ ہو سکتا	بن آنا
گ	۵ بن آئی ہے جو چاہے کہیں حضرت واعظ اندیشہ عقبی ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا	تدبیر کار گر ہونا۔ چڑھ بننا غالب آنا۔ کامیاب ہونا۔	بن جانا
گ	۵ کم نہیں سامان میں ہنگامہ محشر سے آپ دیکھتے دل کو دعائیں بن گئے اس گھر سے آپ	خوشحال ہو جانا۔ سرسبز ہونا	بن جانا
گ	۵ گو وہ منہ آیا کئے تا دیر بیٹھے تو رہے داغ اُن کی بزم میں دانستہ ہم اکثر بنے	تصنع کرنا۔ بناوٹ کرنا۔ جان کر بیوقوف بن جانا تا کہ دوسرے نہیں	بننا
آ	۵ وہ میری قبر پر آتے ہیں خوب بن ٹھن کر یہ ہی تو وجہ ہے خلق خدا کے آنے کی	بناؤ سنگار کر کے آنا۔	بن ٹھن کر آنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
آ	ۛ اُس سے کیا خاک ہمنشیں بنتی بات بگڑی ہوئی نہیں بنتی	موافقت ہونا۔ نباہ ہونا	بشنا
م	ۛ بگڑ کر ہم نے سوا الزام پائے اب اُن کی ہر طرح بکن پری	کامیاب ہونا۔ چڑھ بٹنا۔ غالب ہو جانا۔	بن پڑنا
ی	ۛ انکار ہے فرض بعد اقرار یہ تو ہے تری بندھی ٹکی بات	معمول اور مقسّر بات ہونا	بندھی ٹکی بات ہونا
م	ۛ کب تک بنا بنا کے کہوں ماجر کج دل فرمائشیں ہیں روز نئی داستان کی	نئی نئی طرز سے گھر کے کہنا	بنا بنا کے کہنا
آ	ۛ بھوس تٹی ہیں خجرا تھ میں ہے تن کے بیٹھے ہیں کسی سے آج بگڑی ہو جو دیوں شے بیٹھے ہیں	بناؤ سنگھار کر کے بیٹھنا	بن کے بیٹھنا
م	ۛ کب تک کھچے رہو گے کب تک تنی رہیگی کس کی بنی رہی ہے کس کی بنی رہیگی	ایک حالت قائم رہنا۔ وقت موافق ہونا۔ عروج رہنا	بنی رہنا
م	ۛ نہیں سنتے وہ اب ہماری بات سچ ہے بن آئے کی ہے ساری بات	زمانہ موافق ہونا	بن آئی کی ساری بات ہونا۔
ی	ۛ قتل کر کے بھی اپنے عاشق کا وہ جدا بند بند کرتے ہیں	جوڑ جوڑ الگ الگ کر دینا	بند بند جدا کرنا
ی	ۛ پاس مسجد کے ہے مے خانہ بھی ہنگام نماز مست بنکا رتے ہیں دیکھے کیا ہوتا ہو	نشہ پی کر شور و غل کرنا اودھم مچانا	بنکارنا
ی	ۛ سادگی میں کیوں کیا تم نے بناؤ زمینت روئے نکو جاتی رہی	سنگھار کرنا۔	بناؤ کرنا
ی	ۛ وہ بگڑ کر مجھ سے بولے تم بناتے ہو ہمیں کیا کم نازک ہماری بال سے باریک ہے	مبالغہ کے ساتھ طنز یہ تعریف کرنا	بنانا (کسی کو)
ی	ۛ رقیبوں سے بس ٹیڑھ کی لیجے چلا میں مری بندگی لیجے	سلام لینا	بندگی لینا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	ۛ کیا تلون ہے طبیعت میں تری	راضی ہو ہو کر خفا ہو جانا	بن بن کے بگڑنا
ی	دوست بن بن کے بگڑ جاتا ۛ	بناؤ سنگھار کر کے باہر آنا	بن بنا کر نکلتا
ی	ۛ لوقیامت اب آئی دہ کافر	درواز پر سبز پتوں کو بڑے دھگے میں بندھنا	بندھن وار باندھنا
ی	بن بنا کر مکان سے نکلا	لگانا شادی دھوئی کی تقریب کی علامت ہے	بننا (کچھ)
ف	ۛ شب معراج میں شادی منائی تھی فرشتوں نے	کچھ ہو سکنا - کچھ عذر چل جانا -	بنے ہوئے بگڑنا
ف	نہ سمجھو کہ کشاں اس کو یہ بندھن وار باندھا	کچھ تدبیر ہو جانا -	بنی بنائی بات بگاڑنا
گ	ۛ میرے غم خوار جا کے لائے انھیں	خوشحال آدمی کا مفلس ہو جانا	بنی بگڑنا
گ	نہ بنی کچھ انیسیر آئے انھیں	دقت کھو دینا -	بوسما جانا
ف	ۛ جھکے ہیں بار الم سے تنے ہوئے کیے	بنا بنایا کام خراب کر دینا	بوتلیں اڑانا
ف	بگڑ گئے ہیں یکا یک بنے ہوئے کیے	اچھی حالت خراب ہو جانا	بول بالا ہونا
گ	ۛ اپنی سرکیوں و سروں پرانی بات	دماغ ہونا - تکبر ہونا	بوندوں کی پھوہار
گ	کیوں بگاڑوں بنی بنائی بات	خوشبو	
ی	ۛ میرے پیامبر سے انھیں برہمی رہی	بوتل پہ بوتل پی جانا -	
ی	یار بکسی کی بات نہ بگڑے بنی ہوئی	کثرت سے شراب پینا -	
ی	ۛ ایسی کیا بوسما گئی تم کو	برتری ہونا - کلام میں اثر ہونا	
ی	ہم سے جو اقتدر و مارغ ہوا	ہلکی ہلکی ننھی ننھی بوندیں پڑنا -	
ی	ۛ صبح کو وہ زلف مشکیں کی بہار		
ی	اور وہ بوباس باسی ہمار کی		
آ	ۛ زاہد کی توبہ توبہ رہی گھونگٹ گھونگٹ پر		
ی	سو بوتلیں آڑا کے بھی ہشیار ہی رہا		
ی	ۛ محبت میں کرے جو صبر اس کو داد ملتی ہے		
ی	جسے عادت ہے خاموشی کی اسکے بول باہن		
م	ۛ کہیں بادل کی گرج ہے کہیں بجلی کی کڑک		
م	کہیں بوندوں کی پھوہاریں ہیں برستی جھم جھم		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	ہ آتے ہی چہرہ پر نہ وہ ثابت رہے ذرا	بہت کمزور ہونا۔	بودا ہونا
م	بودا ہو کاش رشتہ تمہاری نقاب کا	قطرہ ٹپک ٹپک کر گرنا	بوند بھڑنا
ی	ہ ہو کی بوند مرگان سے تھڑی ہے	تقاطر ہونا۔ ترشح ہونا۔	بوند باندی ہونا
ی	یہی گلزار دل کی پنکھڑی ہے	ہلکی ہلکی بوندیں پڑنا۔	بوند بھر
م	ہ بوند باندی ہو رہی ہے جلتی ہے ٹھنڈی ہوا	بہت تھوڑی سی۔ ایک قطرہ	بولی ٹھولی میں کہنا
ی	ہے کہ ماں ساقی ادھر آئے بچے دور شباب	آوازہ کسنا۔ کسی پر ڈھال کرنا	بولی ٹھولیاں بنانا
ی	سے بوند بھر پڑا کر کیا ہنس رہا ہے ساقی	گل کاری کرنا۔	بوجھل ہونا
ی	بھر بھر کے پیتے آخر پیانے آدمی ہر	بہاری ہونا	بوڑھے منہ ہمارے
ی	ہ کبھی آتی ہے کام آرزو	شباب میں گرمی جذبات منہ پر منہ نکل آتے ہیں	بوٹی بوٹی پھڑکنا
ی	دل کی کہتا ہوں بولی بھٹولی میں	بڑھاپے میں منہ نکل پڑنا بے موقع جذبات کا	بول جاننا
ی	ہ چرخِ اطلس پر سنا دیں بونٹیاں	بھڑکنا۔ پیری میں جوانوں کے سے کام کرنا۔	بوجھ پڑنا
ی	اس مری آہِ شہر انساں نے آج	چلبلا ہونا۔ رنگ رنگ پھڑکنا۔ بچھڑنا۔	بونا ہونا
ی	ہ جنازہ اپنے عاشق کا اٹھا تو	نہ ہنسنا۔	
ی	بہت ہلکا ہے یہ بوجھل نہیں ہے	بوجھ نہ اٹھ سکے کا عہد اٹھارنا ناگوار	
ی	ہ ہوئے ہیں دخت رز پر شیخ عاشق	اور اپنی عاجزی ظاہر کرنا مجبور ہونا۔ عاجزا ہونا۔	
ی	مثل بیج ہے کہ بوڑھے منہ ہمارے	طبیعت پر زور دینا۔ متوجہ ہو کر کام کرنا۔	
ی	ہ شوخ چنیل شہریر ہے بے چین	غیر معمولی چھوٹا قدم ہونا۔	
ی	بوٹی بوٹی پھڑک رہی ہے تری		
ی	ہ بار عصیاں سے یہ تھا میت دشمن کا حال		
ی	بیچ اٹھے بول گئے لاش اٹھانے والے		
ی	ہ دیکھو چہر نزاکت مضمون		
ی	جب غیبت پر زور پڑتا ہے		
ی	ہ قد ہے تھوڑا رقیب بونا ہے		
ی	آدمی کیا ہے اک کھلونا۔		

نام دیوان	شعر	تشریح	معاورہ
گ	سہ آگے آتی تھی یا د بھی تیری اب کبھی بھول کر نہیں آتی	اتفاق سے چلے آنا۔	بھول کر آنا
گ	سہ بری ہوائے داغ راہ الفت خدا نہ لیجا ایسے رستہ جو اپنی تم خیر چاہتے ہو تو بھول کر دل لگی کرنا	کسی حال میں نہ کرنا قطعی نہ کرنا سخت تاکید سمانت کی۔	بھول کر نہ کرنا
گ	سہ چلتے پھرتے بھولے بھٹکے بارہا پہنچے ہیں ہم ہائے ظالم غیر کے گھر میں ترا دل دیکھ کر	اتفاق سے۔ بے ارادہ	بھولے بھٹکے
گ	سہ اٹھانا ظلم عادت ہے مری الفت نہیں تیری کبھی تو اس بھلائی میں نہ لے بیدا گر رہنا	دھوکہ میں رہنا	بھلاوے میں رہنا
گ	سہ کیا بھڑے کدہ کے ہے درپر لگی ہوئی پیا سو سبیل ہے سر کوثر لگی ہوئی	ہجوم ہونا۔ اثر دہام ہونا۔	بھڑ لگنا
گ	سہ چھٹ گئی سب بھڑشتاقوں کی آج کر دیا سفاک نے میدان صاف	بمجموع یا ہجوم کم ہوتا	بھڑ چھٹنا
گ	سہ اے شیخ جو بتائے مے عشق کو حرام ایسے کے دو لگاتے بھگو کر شراب میں	بھگو کر جوتہ مارنے سے چوٹ زیادہ لگتی ہے۔	بھگو کر دو لگانا
م	سہ بھینی بھینی ہے وہ خوشبو کہ معطر ہو دماغ ٹھنڈی ٹھنڈی وہ ہوا تیں ہیں کر دل ہونہ	ہلکی ہلکی سہانی ہنس ہونا	بھینی بھینی خوشبو
گ	سہ دختر رز ہے بہت تیز مزاج اے زاہد تیرا کیا منہ ہے اسے بھرتے ہیں بھرنے والے	نباہ کرنا۔ سلوک کرنا برداشت کرنا۔	بھرننا
گ	سہ زخم آہن نے آج رلایا لہو بہت آتری ہوئی بہار سے تازہ چمن ہوا	موسم بہار کا وقت گز جانا۔ شباب یا عروج کا وقت نکل جانا۔	بہار آترنا
گ	سہ طبیعت کوئی دن میں بھر جائے گی چڑھی ہے یہ ندی آتر جائے گی	سیر ہو جانا۔ خواہش باقی نہ رہنا	بھر جانا
گ	سہ بشر نے خاک پایا لعل پایا یا گہر پایا مزاج اچھا اگر پایا تو سب کچھ اس نے بھرایا	معاوضہ مل جانا۔ پورا بدل ہو جانا	بھر پانا

مماورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
بھولے بھٹکے چلے آنا	کبھی کبھی اتفاق سے آجانا۔	بھولے بھٹکے جو ترے گھر میں چلے آتے ہیں اپنی تقدیر کے چسکر میں چلے آتے ہیں	گ
بہر چلے	جگر ختم ہونے پر آجانا	دل جگر سب آبلوں سے بھر چلے مر چلے اے سوزِ فرقت مر چلے	م
بہار لوٹنا	مزے اڑانا	کوئی پتہ دہن ہنس کر نہیں اب کیا ہنس گیا بہار میں ہم نے لوٹی ہیں بہت اگلی بہار نہیں	گ
بہن جانا	قرار آنا تسکین ہو جانا۔ دل ذرا ٹھہر جانا۔	اُن کے خیال میں جو ذرا ہم بہل گئے کیا رشک ہے وہ اپنے تھوڑے جل گئے	گ
بہک اٹھنا	مست ہو جانا۔ نشہ سے متاثر ہو جانا۔	دکھا دی کس نے چشمِ مست جو ایسے بہک گئے کہ مجھ سے آج کچھ ہلکی ہوئے یاروئی باتیں ہیں	گ
بہار دکھانا۔	لطف دینا۔ مزہ ملنا	اس غم کدہ کو چرخ نے عشرت کدہ کیا اب دیکھتے دکھائے گا کیا کیا بہار عیش	گ
بیہانہ ڈھونڈنا	حیلہ تلاش کرنا۔ کوئی بات نکالنا چھپا رکھنا۔	دیدہ تر نہ بہانا آنسو ڈھونڈتے ہیں یہ بیہانا دشمن	گ
بہار دینا	لطف دینا۔ مزہ دینا	عشق کیا کیا بہار دیتا ہے یہ دلوں کو ابھار دیتا ہے	ن
بھٹکتا پھرنا	بے پتہ تلاش میں ادھر ادھر گھومنا	خط میں لکھا ہے جو حالِ دل مضطرب اپنا واں بھٹکتا ہی پھرا ہاتے کبوتر اپنا	گ
بھید ملنا	حقیقت معلوم ہونا۔ اصلی بات دریافت ہونا۔	جہنم میں بہت ہے وہ کافر بھید اسلام کا نہیں ملتا	گ
بھرم دینا	اعتبار جانے دینا۔ بھید دینا حقیقت نہ کھنے دینا	زاہد نورِ برکت کا ہے مہینا رمضان فاقے کرتے ہیں مگر کب یہ بھرم دیتے ہیں	م
بھرم نکلنا	اعتبار جانا۔ اثر جانا	بگڑی تھی ہوا آہ کے آخر شبِ وعدہ نکلے نالوں کا بھرم اور زیادہ	گ

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	ۛ مجھے تم دیکھتے ہی گالیوں پر کیوں اتر آتے بھرے بیٹھے تھے کیا محفل میں یہ بھوار کیسی ہے	کثرت	بھرمار
گ	ۛ کہیں دیکھی نہ سنی ایسی تو ٹھنڈی مٹی بھر گیا اور بھی نامع مرے بھر کا سے	مشتعل کرنا۔ اکسانا	بھڑکانا
آ	ۛ رموز عشق سے واقف ہیں وہ یہ سچ کیا قاصد وہی دانا ہی چھٹ جاتیں گے بھوکے ہمیں بن کر	نادان بننا۔ انجان بننا۔ سیدھے سادے۔	بھوکے بننا
م	ۛ ڈوبی جاتی ہے کشتی عشاق یہ سفینہ عجب بھور میں پڑا	ہوا کا ٹبولا پانی میں چکر پیدا کرتا ہے اس میں کشتی کا گھر جانا۔	بھنور میں پڑنا
آ	ۛ تن جاتیں گے جو سامنے آئے گا آئینہ دیکھیں تو کس طرح وہ بھوئیں تانتے نہیں	ابر و اوپر کو چڑھانا۔ کھینچنا	بھوئیں تاننا
م	ۛ جوئے فردش سے سودا بنے تو کر لینا کی ہو حضرت زاہد تو ہم سے بھر لینا	پورا کرنا۔ کمی پوری کر لینا۔ ادا کرنا۔	بھر لینا
آ	ۛ یہ اٹھنا بیٹھنا محفل میں ان کا رنگ لا یگا قیامت بن کے اٹھیں گے بھوکا بن کے بیٹھے ہیں	غضب ناک ہو کر بیٹھنا۔	بھوکا بن کے بیٹھنا
م	ۛ خالی نہیں فساد سے یہ تیوری کے بل آتے ہو تم کہیں سے مری جان بھر ہوئے	دل میں بھغن ہونا۔ کدورت ہونا غصہ میں ہونا۔	بہرے ہونا
م	ۛ بھاگتے ہی نظر آتے ہیں تری آنکھوں سے لڑنے مرنے کو جو تیار ہوا کرتے ہیں	سامنے نہ ٹھیرنا۔ برداشت نہ کرنا۔	بھاگتے نظر آنا
م	ۛ کیا دہرا تھا اس تہی خمنا نہ میں ہم بھی آکر اپنا بھرنا بھر چلے	اپنے کرنے کا کام کر دینا	بھرنا بھرنا
ی	ۛ قلم عشق میں ہم تیرے جاتے ہیں وہیں جس جگہ جان کا خطرہ ہے بھنور پڑتا ہے	گرداب ہونا۔ پانی میں زور کا چکر پڑنا	بھنور پڑنا
م	ۛ خدا سے التجا ہے نا خدا کیا مری کشتی بھنور میں جا پڑی ہے	گرداب میں پھنس جانا	بھنور میں کشتی جا پڑنا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
م	بھرے بیٹھے ہو تم محفل میں اے داغ	عقہ میں ہونا۔	بھرے بیٹھا
م	کہے دیتی ہے خاموشی تمہاری	گمراہ ہونا۔ اِدھر اُدھر ٹکریں کھانا منزل	بھٹکتا
م	یہ عرض شاہ سے کی کرنے کیجئے اپنا	مقصود کو نہ پہنچنا۔ مارے مارے پھر گھرنا	بھولے بننا
م	نہ بھٹکے یا مرے مولا غلام چار طرف	انجان بننا	
م	بھولے ہی بن کے کام نکلتا ہے گاہ گاہ		
م	بن جاتے ہیں ہم آپ ہی ناداں کبھی کبھی	ساکھ جاتی رہنا۔ اعتبار نہ رہنا	بھرم نکل جانا
م	گنج سلطان کی اگر دیکھ لے کثرت قاروں	دقار کم ہو جانا۔	
م	تو وہیں ساتھ دوائے کے نکل جاتے بھرم	بھروسہ ہونا۔ اچھا گمان ہونا	بھرم ہونا (کسی پر)
م	نکلا ہے تلاشی سے فقط ایک دم داغ		
ی	یاروں کو مکر دل پہ ہزاروں کا بھرم تھا	جمع کے لئے گنجائش ہونا	بھیڑ سمانا
ی	مجلس وعظ کو دیکھا تو کہا رندوں نے		
ی	ہو گی اس بھیر کی جنت میں سمائی کیونکر	ہجوم ہو جانا۔ جمع ہو جانا	بھیڑ لگنا
ی	گھیرا ہے رہزنوں نے کہاں مجھ غریب کو		
ی	اک بھیر لگ گئی مری منزل کے سامنے		
ی	آخر کو ٹھیک ہو گئے وہ مجھ سے بھر کے آج	تباہ ہونا۔ کچل جانا۔ چور چور	بھر کس نکلتا
ی	اتنے پٹے رقیب کہ بھر کس نکل گیا	ہو جانا۔	
ی	مجھے تم دیکھتے ہی گالیوں پر کیوں اترتے	تار باندھ دینا۔ مسلسل ایک	بھرمار ہونا
ی	بھرے بیٹھے تھے کیا محفل میں یہ بھرمار کیسی ہے	کام کرنا۔	رکسی بات کی
ی	ذرا دیکھو تو مشتاقوں کا مجمع روزن درے	بہت زیادہ جمع ہونا	بھیڑ بھاڑ ہونا
ی	ہوئی ہی بھیر بھاڑ ایسی کہ گرتی سر پہ تھالی ہے		
ی	بھرم اس کا رہا دل میں وہی ضبطِ محبت سے	بات بنی رہنا۔ اقتدار رہنا	بھرم رہنا۔ (کسی کا)
ی	دگر نہ توڑتی کیا عرش کے تارے فناں میری		
ی	کیوں کر ارمان نکالوں دل سے	ساکھ جانا۔ اعتبار جانا۔ اقتدار	بھرم جانا
ی	عشق کا اس سے بھرم جاتا ہے	جانا۔	

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	ۛ اچھا نہیں اچھا نہیں برتاؤ تمہارا دیکھو نہ اتر جائے کہیں بھاؤ تمہارا	قیمت گھٹ جانا۔ قدر کم ہو جانا۔ نرخ کم ہو جانا۔	بھاؤ اتر جانا
ی	ۛ ٹھہرا نہ چاند اُس رخ نور کے سامنے ہنٹاب کا سا نور تھا وہ بہکے اُڑ گیا	دفعۃً غائب ہو جانا	بھک سے اُڑ جانا
ی	ۛ غیر کیوں بھید سے واقف ہوتا میرے ہم راز نے بھانڈا پھوڑا	راز ظاہر کر دینا	بھانڈا پھوڑنا
ی	ۛ سستی نہیں یہ جنس دل سن لو اب بھاؤ چڑھا ہوا ہے اس کا	کوئی چیز مٹتی ہو نا۔ گراں ہونا	بھاؤ چڑھا ہونا
ی	ۛ اس رشک سیجا پہ یہ بہتان اٹھایا وہ قاتل ارباب دغا ہو نہیں سکتا	الزام لگانا۔ تہمت رکھنا	بہتان اٹھانا
ی	ۛ چل کے پیغام بر کی کیا دہاں غیر بھانجی مارتا ہے بول کر	روڑا اٹکانا۔ رکاوٹ پیدا کرنا۔	بھانجی مارنا
ی	ۛ دل ظاہری عتاب سے کیا خون کسا گیا بھکی میں آگیا تری دھکی میں آگیا	خون کھانا۔ ڈرنا۔	بھکی میں آنا
ی	ۛ کیرے پڑجائیں مغز میں یا خدا نامح بد مغز بھیجا کھا گیا	فردرت سے زیادہ گفتگو کرنا۔ جس سے مخاطب پریشان ہو جاوے	بھیجا کھانا
ی	ۛ عاشق بتیاب ترے جس جگہ مد فون ہیں اس زمیں میں رات دن بھونچال ہی آتا رہا	زلزلہ آنا۔	بھونچال آنا
ی	ۛ کیا بھیڑ بھر کا ہے قیامت کا الہی اس بزم میں اچھا بھی پتا کچھ نہیں چلتا	بہت ہجوم ہونا۔	بھیڑ بھر کا ہونا
ی	ۛ بھرے بھرے ترے بازو بھرے بھرے ترے گال جو دیکھے کوئی تو پھر کیوں نہ دم بھرے تیرا	گداز۔ سڈول۔ فریہ ہونا۔	بھرے بھرے بازو ہونا
ی	ۛ دعویٰ الفت پہ میرے اس ستم کرنے کہا چاہنے والے میں گئے تجھ سے بہترے مجھے	بہت سے مل جانا	بہترے مل جانا

مقام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	سے آخر کو ٹھیک بن گئے وہ مجھ سے بھڑکے آج	مقابل ہونا۔ ملنا۔ رگڑ لگ جانا	بھڑنا
ی	اتنے پٹے رقیب کہ بھر کس نکل گیا	دم دینا۔ ترغیب یا لالچ دینا	بھرا دینا
ی	بھ کو یہ آیا یقین آتے ہیں وہ	تعلی مٹ جانا۔ خاک ہو جانا۔	بھسم ہو جانا
ی	ایسا قاصد نے مجھے بھرا دیا	تھکیل ہو جانا۔	بھانپ لینا
ی	سے سوزش غم سے دل کا نشان	سناٹا لینا۔ پہچان لینا	بہاؤ ستانا
ی	جلا اور جل کر بھسم ہو گیا	نرت کرنا۔ اشاروں سے واقعات	بھرا کھلنا
ی	سے شیشہ ہے تری بنل میں زاہد	وجہ بات کا اظہار کرنا۔	بھاگا بھاگ آنا
ی	اب تو یاروں نے اسے بھانپ لیا	بے تکلفی ہو جانا۔ لحاظ نہ رہنا	بھگوڑا
ی	سے صوفی سے کہا وجد میں یہ پیرمناں نے	حجاب دور ہو جانا۔	بھینٹ چڑھنا
ی	والہد ہیں بھاؤ ستانا نہیں آتا	دوڑتا ہوا آنا۔ جلد آنا	بھوت چڑھنا
ی	سے اس قدر گستاخ ہوتا ہے کوئی	بھاگ جانے والا	بھاری پتھر
ی	خوب مجھ پر آپ کا بہرا کھلا	مدد میں دینا	بھڑاس نکالنا
ی	سے یا الہی کچھ خوشی کی ہو خبر	بدحواسی کی باتیں کرنا۔	
ی	نامہ بر آتا ہے بھاگا بھاگ آج	اپنے آپ میں رہنا۔	
ی	سے غیر کو قتل گہ عام میں لے جاتے ہو	بوجھل پتھر۔ وزنی	
ی	امتحان گاہ میں ہریگا بھگوڑا کیوں کو	جذبات نکالنا۔ دل کے بخارات	
ی	سے شب فرقت تو کھا جائے گی ہم کو	نکالنا۔	
ی	چڑھائیں بھینٹ کس کو اس بلا پر		
ی	سے جس نے مے پی نہ ہو پی کر ہو اس کی یہ حالت		
ی	سب کہیں دیکھ کے کیا بھوت چڑھا ہے اس پر		
ی	سے کو کہن ہم تو نہیں جو سراپنا پھوڑیں		
ی	چوم کر چھوڑ دیا کرتے ہیں بھاری پتھر		
ی	سے برسا وہ بد مزاج جو کل مجھ غریب پر		
ی	میں نے بھڑاس اپنی نکالی غریب پر		

مجاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
بھٹانا	غمّہ ہونا۔ مستعل ہونا	۵ ناتوانی قیس کی لیلیٰ کو تھی دل سے پسند کیوں نہ بھٹاتی وہ بھڑا اور بھونڈا دیکھ کر	ی
بھڑا اور بھونڈا	بے ڈول۔ بد قطع۔ بد وضع	۵ ایضاً	ی
بھبک ہونا	ایک سوزش ہونا۔ گرم ہونا	۵ آنے آنے پھونک دیا آتش فرقے بچے کیا ہے آفت کی بھبک کیا ہی قیامت کی بھبک	ی
بھڑک ہونا	شعلہ اٹھنا	۵ ایضاً	ی
بھید کھلنا	راز معلوم ہو جانا	۵ اس شوخ دغا باز کا کھلتا نہیں کچھ بھید جب تک اُسے باتوں میں ٹٹولا نہیں جاتا	ی
بھید کہدینا	ماز افشا کرنا	۵ کیا ترا بھید چار میں کہدوں؟ جو ہے کہنا ہزار میں کہدوں	ی
بھنگ گھٹنا	بھنگ پس کرتیار ہونا	۵ ادھر اڑتی ہوئے گھلتی ہوئیون بھنگ گھٹتی ہو ادھر پیٹنے کی شرطیں ہو رہی ہیں نشہ باز و نہیں	ی
بھبوت ملنا	بدن پر خاک مل لینا	۵ زلفیں ہیں تری ناگن آتا ہے اس کو منتر منہ پر بھبوت مل کر جوگی بنا ہے دشمن	ی
بہتان جوڑنا۔ باندھنا	تہمت لگانا۔	۵ میں اور دشمنوں سے شکوہ کروں تمہارا بہتان جوڑتے ہیں بہتان باندھتے ہیں	ی
بہتان لگانا	الزام دینا۔ تہمت لگانا	۵ مجھ سے کہتے ہو ترے خواب میں حورانی تھی تم سلامت رہو بہتان لگانے والے	ی
بھٹک	ہلکی سی آواز۔	۵ سور محشر کو بھی تو اُس کے مست بانسری کی بھٹک سمجھتے ہیں	ی
بھنور پڑنا	گرداب ہونا۔ پانی کی لہر میں زور کاچکر آنا۔	۵ پار ہو کشتی ہماری کس طرح جب بھنور پڑتا ہے بچوں بیچ میں	ی

نام دہوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	سے تنگ ہو ہو کے دل میں کھینچتے ہیں غیر کے ذکر پر وہ بھیتے ہیں	خفیف ہونا۔ دبنا۔ دوسرے کا اثر قبول کرنا۔	بھینا
ی	سے ہیں پنج رہ عشق میں ایسے کہ نہ پوچھو یہ بھول بھلیاں تو سمجھ میں نہیں آتیں	ایسا مکان جہنمیوں کی سادہ اور دہشت ہیں ان میں سے آدمی کو رہتا یا نہ نکل آتا نہیں لہذا اندر ہی کم کردہ راہ چکر کھاتے رہتے ہیں	بھول بھلیاں
ی	سے کوئی کرتا نہیں خدا کو یاد پر گئی بھول اک خدائی میں	غفلت چھانا۔	بھول پڑ جانا
ی	سے حرف سوال و صل کے برداشت ہی نہیں اس بتا سے بھڑکتے ہیں وہ اس کو کیا کریں	حشعل ہونا۔ غصہ ہونا	بھڑکنا (کسی بتا سے)
ی	سے درہم داغ دل میں ہیں موجود یہ خزانہ بھرا پُرا نکلا	لبالب۔ خوب معمور	بھرا پُرا خزانہ
ی	سے تم خفا ہو کر چلے ہو لے چلے ساماں بھی بھولی بسری کوئی شے دیکھو نہ رہ جائے کہیں	بھول کر چھوڑی ہوئی چیز	بھولی بسری
ی	سے بوسہ لے کر اور کچھ خواہش جو کی کہنے لگے بھک منگا تجھ سا زمانے میں کہیں دیکھا نہیں	بھیک مانگنے والا۔	بھک منگا
ی	سے پڑے تیرنگہ دل پر ہزاروں پڑی بھاگڑنہ اک دن فوج غم میں	بھاگ جانا۔ فرار ہونا	بھاگڑ پڑنا
ی	سے کدھر سے کدھر لے گیا داتے قسمت بھلاوا دیا راہ بر نے بھی ہم کو	گمراہ کرنا۔ بھلا دینا۔ غافل کر دینا۔	بھلاوا دینا
ی	سے نہ رکھنا یا دس تم تربت پہ میری سدا سنگ مرقد بھر بھرا ہو	خستہ۔ چور چھو ہو جانے والا	بھر بھرا ہونا
ی	سے تو نے ہلکی شراب دی ساتی بھر بھری چاہتے گزک مجھ کو	آسانی سے ٹوٹ جانے والی چیز	بھرا
ی	سے داغ کیوں دل کو راز دار کیا بھید دیتا ہے کوئی دشمن کو	راز کہنا	بھید دینا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سے تنگ ہو ہونے کے دل میں کھینچتے ہیں	ناگوار ہونا۔ شرم کی وجہ سے گوارا نہ کرنا۔	بھیچنا
ی	غیر کے ذکر پر وہ بھیتے ہیں	سیدھا سا دا ہونا۔	بھولا ہونا
ی	سے بات مطلب کی کیا اڑاتے ہو	مکر و فریب نہ جانا۔	بھیگتے بھاگتے
ی	تم تو بھولے نہیں ہو چکے ہو	بارش سے پٹتے ہوئے۔ دوڑے ہوئے آنا۔	بھلی لگنا
ی	سے لگے ابر گھر بار چلے آتے ہیں	اچھی معلوم ہونا	بھلے مانس سمجھنا
ی	بھیگتے بھاگتے خوار چلے آتے ہیں	اچھا آدمی جانا۔ شریف آدمی سمجھنا۔	بھبکیاں دینا
ی	سے نامح نے جو کہی میرے دل کی	دھکی دینا۔ غصہ جتانا	بھلا چاہنا
ی	وہ بات بھلی لگی ہو جی کو	خیر خواہی۔ فائدہ پہنچانے کی خواہش رکھنا	بہاری ہونا
ی	سے غیر کو سمجھے تم بھلے مانس	بو جھ ہونا۔ بڑا وزن ہونا۔	بھلچلا جانا
ی	یہ بھلے آدمی کی باتیں ہیں	مجلس جانا۔	بھاری بھر کم ہونا
ی	سے آپ کی بزم میں تماشا ہے	مستمل ہونا	بہتات ہونا
ی	غیر دیتا ہے بھبکیاں مجھ کو	کثرت ہونا۔ افراط ہونا	بہلی کی سواری
ی	سے رقیبوں کا ہم کب برا چاہتے ہیں	پردہ کی دہ پیہ کی گاڑی جس میں بیلوں کی جوڑی جوتی ہو۔	
ی	بروں کا بھی ہم تو بھلا چاہتے ہیں		
ی	سے عدم کو لے کے یہ بارگراں چلا ہوں میں		
ی	کہ میرے سر پہ گناہوں کی پوٹ بھاری		
ی	سے گراڑے سوختہ جانوں کا غبار		
ی	بھلبلا جاتیں ستارے سارے		
ی	سے ضبط ایسا ہے ہزاروں سن کے پی جاتے ہیں وہ		
ی	حضرت ناصح سے کم ہیں بہاری بھر کم آدمی		
ی	سے دل ہمارا موردِ آفات ہے۔		
ی	رنج کی بہتات سی بہتات ہے		
ی	سے ڈال کر پردہ گئے سیر کو تم پردے میں		
ی	خوب بہلی کی سواری میں طبیعت بہلی		

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوان
بھر بھرا ہٹ ہونا	تھوڑا سا درم ہونا۔ کسی قدر سوجھنا ہونا۔	سے تان کو باد صبا نے جو تپا مارا بھر بھرا ہٹ سی رخ گل پہ نظر آتی ہے	ی
بہت ہونا (۱)	کثرت اور زیادتی	۵ باطن کی خبر خدا کو ہے داغ ظاہر میں وہ ہر باں بہت ہے	گ
" (۲)	کافی ہونا	۵ دل تنگ سہی پرائے متنا مر رہے کو یہ مکان بہت ہے	گ
" (۳)	کسی پر بھلہ سی ہونا۔ اس سے زیادہ	۵ اک کوہ گران ہے عشق یکن اس کو دل ناتواں بہت ہے	گ
بھلا چٹکا ہونا	صحیح و تندرست ہونا	۵ میں تو مرتا ہوں وہ یہ کہتے ہیں اچھا خاٹنا ہے بھلا چٹکا ہے	ی
بہت دور نکلتا	زیادہ فاصلہ پر چلا جانا بہت	۵ بہت دم دے پاس پھٹکانہ برگز وہ عیار پر فن بہت دور نکلا	م
بھیڑ چھٹنا	گہرا ہونا بہت دور اندیش ہونا۔ ہجوم نہ دینا۔ مجمع منتشر ہو جانا	۵ مجھ کو یہ فکر تھی کہ بھڑھے میرزا شاعری آئے چٹھے	ن
بھٹی شراب کی چڑھنا کشید کرنا۔		۵ بھٹی شراب کی جو چڑھائی ہے مے فروش بکا ہوا جو دیگ کا پسند غضب ہوا	ی
بھاری ہونا	دخوار ہونا۔ مشکل سے کٹنا	۵ فرقت یار میں اک ایک گھڑی بھاری ہے نہیں معلوم کہ آوے گی تضا کون سے دن	ن
بھرا بھرا ہونا	آباد ہونا۔ رونق پر ہونا	۵ یہ گھر بھرا بھرا نظر آتا ہے کیا ہے ہماں کیرول میں وہ لے داغ جب سے ہیں	ن
بھاگ کھٹنا	غصیب کھٹنا۔ خوشحال ہونا	۵ پارسا کے جو پڑ گئی پلے دختر زد کے خوب بھاگ کھٹے	ی
بھاؤ تاؤ	قسمت جاگنا مول تول	۵ دل معنت نظر کرتے ہیں قیمت نہ پوچھے اس کا نہ بھاؤ تاؤ نہ کچھ مول تول ہے	ی

نام دیوان	شعر	تشریح	معاورہ
ی	ۛ میں تو مرتا ہوں وہ یہ کہتے ہیں اچھا خاصہ ہے بھلا چنگا ہے	سمجھ اور تندرست ہونا	بھلا چنگا ہونا
گ	ۛ آج راہی جہاں سے داغ ہوا خانہ عشق بے چسراغ ہوا	ویران ہونا۔ غیر آباد ہونا	بے چراغ ہونا
گ	ۛ اے داغ کیا بتائیں محبت میں کیا ہوا بیٹھے بٹھائے جان کو آزار ہو گیا	بیٹھے بٹھائے جان کو آزار ہو جانا	بیٹھے بٹھائے جان کو آزار ہو جانا
گ	ۛ ایضاً	ناگہانی	بیٹھے بٹھائے
گ	ۛ نگہ پٹھے ہی دیتی ہے تو دل پھینکے ہی دیتا ہے تمہارے گھر ٹھکانا کون سا ہم بے سہاروں کا	بے سہاروں کا ٹھکانا ہونا۔ گھر لوگوں کا کوئی جائے پناہ ہونا۔	بے سہاروں کا ٹھکانا ہونا۔ گھر لوگوں کا کوئی جائے پناہ ہونا۔
گ	ۛ بے وقت کی چڑھنا ہوتے ہیں تیرے مست کوئی ہوشیار آج	غیر وقت پینے سے نشہ غالب ہونا	بے وقت کی چڑھنا
گ	ۛ بے طرح ہے نگاہ سے دل کی کٹی چھنی بے ڈھب ہے گرم معرکہ کارزار آج	بہت۔ بری طرح	بے طرح
گ	ۛ ایضاً	بری طرح۔ بے طریقہ	بے ڈھب
گ	ۛ نامح نے مرا حال جو مجھ سے بیان کیا آنسو نکل پڑے مرے بے اختیار آج	بے ارادہ	بے اختیار
گ	ۛ کوئی جنت کا خواہاں ہے کوئی کوثر کا طالب ہے اڑا کرتی ہے بے پر کی ہمیشہ بادہ خواروں میں	بے بنیاد افواہ پھیلنا	بے پر کی اڑنا
م	ۛ ادھر وحشت لئے جاتی ہے مجھ کو ادھر خدا نے بیڑی گھڑی ہے	بیڑی تیار کرنا	بیڑی گھرنا
م	ۛ لئے جاؤں جنت میں دنیا کی چیزیں پرانہ وہ سامان بے غور ہو گا	دیکھ بھال نہ ہونا	بے غور ہونا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	یہ جوش داغ محبت سے پک رہا ہوں دل	دھواں - ابخرا ت نکلتا	بھاپ نکلتا
ی	نفس کے ساتھ نکلتی ہے بھاپ سینے سے	نفیب کھلتا قیمت جاگ اٹھتا	بھاگ کھلتا
ی	یہ پارسا کے جو پڑ گئی پتے	حیران ہونا	بھوچکے ہونا
ی	دشت رز کے خوب بھاگ کھلتے	داخل کرنا - شامل کرنا	بھرتی کرنا
ی	یہ بھونڈی بے ہنگم عجب بے ڈول زاہد کی ہر قطع	جنش نہ ہونا - جگہ سے نہ ہلنا	بھاری پکھڑ ہونا
ی	رند اس کو دیکھ کر کیا سخت ہو - چکے ہوئے	بوجھل - وزنی ہونا	بھڑ بھڑیا ہونا
ی	یہ دوزخ جگہ عذاب کی جنت ثواب کی	ضبط نہ کرنیوالا - باتال میں ٹھہرنا	بھڑ بھڑیا ہونا
ی	بھرتی کہاں کروں دل خانہ خراب کی	جو دل میں آئے موقع بے موقع کڑھنا	بھڑ بھڑیا ہونا
ی	یہ غیر کی لاش کیوں اٹھاتے ہو	بھیس بدلنا	بھڑ بھڑیا ہونا
ی	بار عسیاں سے بھاری پکھڑ ہے	بھان کر کے نقصان اٹھانا - محروم	بھڑ بھڑیا ہونا
ی	یہ آپ نے کس کو بنایا راز دار	رہنا - ترک کرنا	بھڑ بھڑیا ہونا
ی	غیر بھڑ بھڑیا بھی ہے غماز بھی	ترک کا ہو جانا - تمام ہو جانا - ہلاک	بھڑ بھڑیا ہونا
ی	یہ میری وحشت کی داد اس نے یردی	ہونا	بھڑ بھڑیا ہونا
ی	خوب بھڑ بھڑ تو نے بدلا ہے	سہو و خطا	بھڑ بھڑیا ہونا
ی	یہ نعمت حق کی جس نے قدر نہ کی	بھٹے کی طرح آسانی سے کٹ جانا	بھڑ بھڑیا ہونا
ی	لات ماری بہشت میں اس نے	ایک ہی بات میں فیصلہ ہو جانا	بھڑ بھڑیا ہونا
ی	یہ شیخ پروانے کو جلاتی ہے	سراغ لگانا - پتہ معلوم کرنا	بھڑ بھڑیا ہونا
ی	بھور اس کا کہیں نہ ہو جائے		بھڑ بھڑیا ہونا
ی	یہ ہو ہی جاتی ہے بشر سے بھول چوک		بھڑ بھڑیا ہونا
ی	ہم نے جوئے سے تہساری یاد کی		بھڑ بھڑیا ہونا
ی	یہ صیاد کی چھری بھی ہے کیا تیزان و لذن		بھڑ بھڑیا ہونا
ی	سرطا تیراں باغ کے بھٹا سے اڑ گئے		بھڑ بھڑیا ہونا
ی	یہ گئی کچھ آسان سے اور آگے		بھڑ بھڑیا ہونا
ی	لگایا بھید یہ آہ رسا نے		بھڑ بھڑیا ہونا

نام دوران	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	کھینچے ہوئے تیغ پیر ہے میں کیا صحت سوار ہو گیا ہے	دیوانہ ہو جانا	بھوت سوار ہونا
ی	سہ سربایہ دلوں کا تری مشکاں نے ہے لوثا قزاقوں کی اس قافلہ پر بھیڑ پڑی ہے	بہت آدمیوں کا ہجوم ہونا۔ گروہ کا گروہ اکٹڑنا۔	بھیڑ پڑنا
ی	سہ کچھ پس و پیش سوچتا ہی نہیں بھیریا چال ہے زمانے کی	بغیر سوچے سمجھے تقلید کرنا۔ جو ایک کرے وہ سب کرنے لگیں	بھیریا چال ہونا
ی	سہ یہ عظمت ہے فقط قبر خدا کی آج تک بھینٹا میں کیوں نہ پھر قبر پر نمرود کی	محض عین ہی آواز کرتے ہوئے اوپر نڈ لانا	بھینٹانا
ی	سہ کون بغل سے بات کرتا ہے سہ زمانا بھرے کو بھرتا ہے	بالدار کو ہی دیر ملتا جو جس کا پاس پہنچے کی افراد ہو وہ جی چیز اس کو اور ملت مستقل کی طرف لوگ متوجہ ہوتے ہیں	بھرے کو بھرتا
ی	سہ بھیک بھی مانگے نہیں ملتی جواز جاتا ہے رزق غم میسر ہو جو کھلنے کو غنیمت جاتی ہے	مانگنے پر بھی کچھ نہ ملنا	بھیک مانگے نہ ملنا
ی	سہ بزم میں گھرے ہوئے آج ان کی ٹیٹھے قریب بھڑکا چہرہ تیر کر شامت ہماری آگئی	لیے دشمن کو تہذیب میں بہت زیادہ ہوا دینا رسائی میں ہے پناہ ہو نہ قل کر دینا	بھڑکا چہرہ دینا
ی	سہ ضبط کرتا ہوں تب غم میں جو میں گرم آنسو دل بیمار کو دیتا ہوں بھپارا اس سے	بھڑکا دینا بہتے لوگوں کو چھیرا دینا گرم بھاپ پہنچانا۔ دھوکہ دینا غریب دینا۔	بھپارہ دینا
ی	سہ دل بہت نظر کرتے ہیں قسمت نہ پوچھے اس کا نہ بھاؤ ساؤ نہ کچھ مول تول ہے	زنج۔ قسمت	بھاؤ ساؤ
ی	سہ تم کو لیلیٰ سے ہے جو یک جہتی اپنا بھڑکے بھائی چارہ ہے	بھائی بن جانا۔ بھائی جیسا بڑاؤ ہونا۔	بھائی چارا ہونا
ی	سہ ہوتے چاند سورج ستاروں سے ماند غضب کی بھڑک تیری افشاں میں ہے	بہت چمک جینا۔ روشنی	بھڑک ہونا
ی	سہ تو سن عمر نہ بھڑکا نہ بھڑک اس کی سنی بے دھڑک راہ فنا میں دھچکا ملتا ہے	بدکنا۔ چمکنا	بھڑکنا

مجاورہ	تشریح	شعر	نام پروان
بے شور بے ٹھکانے	بے جگہ - غیر محل - بے خانہاں	سہ پہنچے کہاں یہ نالہ کیا کوئی اس کو جانتے باتا ہے یہ مسافر بے شور بے ٹھکانے	ی
بریکار	مفت میں دہر دستہ کام لینا	یہ بار بار ہم سے اٹھایا نہ جاسے گا بیکار کوئی دھونڈیے بیکار کیلئے	طی
بے کل ہونا	بے چین ہونا - بے آرام ہونا	سہ غم دوری سے جان بے کل ہے آنکھ اوچھل پہاڑ اوچھل ہے	ن
بے خود ہونا	اپنے آپ میں رہنا	سہ بے خود جو ہوا میں تو غضب ٹوٹ پڑا آئینہ نہیں دیکھ کے حیران نہ ہوا تھا	ع
بیز ہونا	دشمنی ہونا	سہ دیتے ہیں تو یہ خاک و لٹخ کام کی دینا یہ نہ ہر اس کو جس جس کیس ہو	آ
بے لئے نہ ملنا	جب تک کچھ مل جاوہاں سہر ہونا	سہ مانگے جائیں گے دعا ہو گی نہ کر تک مقبول بے لئے جو کبھی ملتا نہ ہو سائل ہے وہ ہی	آ
بیٹھ بیٹھ کے چلنا	دم لے لے کر جانا - ٹک ٹک کر چلنا	سہ یوں چلتے رہے شوق میں جیسے ہونچلے ہم بیٹھ بیٹھ کر جو چلے بھی تو کیا چلے	آ
بیٹھا کا بیٹھا رہ جانا	بیٹھے بیٹھے موت آجانا	سہ یوں نہیں رہ جائے وہ بیٹھا کا بیٹھا کھلی رہ جائیں آنکھیں پاسباں کی	آ
بیٹھی ہوئی آواز	گلا پڑا ہوا	سہ چیخ کر آیا وہاں سے نامہ بر بات کی بیٹھی ہوئی آواز سے	ی
پاؤں پڑنا	قدم رکھنا	سہ تھک پڑتی ہے کہیں پاؤں کہیں پڑتا ہے سب کی ہے تم کو خبر اپنی خبر کبھی نہیں	گ
پاؤں پڑنا رد و سر ہجوم میں	فستین کرنا - التجا اور طہری آمرا کرنا	سہ ہے تو یوں زنداں پر مہاں کی تو جنت ختم ہے صلقہ پاؤں پڑتا ہے مری زنجیر کا	ک
پاؤں میں چکر ہونا	گھومتے پھرتے رہنا - چکر کاٹتے رہنا جوجہ پھرنا -	سہ پھر قدم غامد کیا داغ جو توستے کھنکھارے پاؤں میں چکر تو نہ دے	گ

نام دولان	شعر	تشریح	محاورہ
گ	ہوا یہ شرم معافی سے پانی پانی میں تمام خلط عناصر ہیں آپ میں داخل	ہنایت تا دم ہونا۔ شرم سے پیغمبر پسینہ ہو جانا۔	پاؤں پانی ہونا
گ	ہوئے گرم عنان جب ہوش و صبر تاج عقل و دین دل تیار بھی داخل ہوا پانچوں سواروں میں	خود کو نامور اور بڑے لوگوں میں شمار کرنا	پانچوں سواروں میں داخل ہونا
گ	ہے چھتے نہیں میں ساتھ مرے ہم سفر کے پاؤں ہر گام پر دبانے پڑے راہبر کے پاؤں	ہمراہ چلنا۔ رفتار میں برابر ہونا۔	پاؤں ساتھ چلنا
گ	ایضاً	تھک جانے کی وجہ سے پاؤں دبانا	پاؤں دبانا
گ	ہے کیا مضطرب رہے شب فرقت مرے عزیز پھرتے ہی پھرتے ٹوٹ گئے سارے گھر کے پاؤں	تھک جانا۔ عاجز ہونا	پاؤں ٹوٹ جانا
گ	ہے آتی ہے کوئے یار سے ستارہ کس قدر کیا لڑکھڑائے جلتے ہیں باد صحر کے پاؤں	لغزش کرنا۔ پاؤں قابو میں نہ ہونا	پاؤں لڑکھڑانا
گ	ہے وقت خیرام ناز تعجب نہیں اگر فستے بھی آٹھ کے چوم لیں اس فتنہ گر کے پاؤں	تعظیم یا محبت کی وجہ سے پاؤں چھونا	پاؤں چومنا
گ	ہے آپ بقا سے دھوکے پیوں مامبر کے پاؤں ہے لاکھوں میں مجھ کو تار گیا وہ نگاہ ساز	انتہائی عقیدت اور محبت کا اظہار کرنا	پاؤں دھوکے پینا
گ	رکھا جو میں نے محفل شمع میں ڈرکے پاؤں ہے کم نہ حق شوخی رفتار سے بنیابی ستوں	قدم رکھنا۔ جانا۔ داخل ہونا	پاؤں رکھنا
گ	رکھ میں پاؤں پڑا ان کے برابر پا ہے ہر وقت انتظار طلب میں ہیں مستعد	ساتھ ساتھ چلنا	پاؤں برابر پڑنا
گ	رہتا ہے ایک پاؤں ہمارا رکاب میں ہے بزم دشمن میں جو آنسو گر گیا	برسر سفر ہونا۔	پاؤں رکاب میں ہونا
ی	آبرو بہ اپنی پانی پھر گیا	بیماری یا تکلیف کی کیفیت جنا کیا کر لیا برباد اور آج چنانچہ خراب معلوم ہو گیا	پانی پھر جانا۔

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	سہ گر چہ بحر عشق اک ذخار ہے ڈوبنے والے کا بڑا پار ہے	کنارے لگنا کامیاب ہونا	بڑا پار ہونا
ی	سہ بوسہ نہ دیا اُس نے مجھے قسمتِ دل میں دشنام دیا کہہ کے یہ بیگانہ ہے اس کا	قیمت کا حصہ جو ملے ہوئے پر پہلے دیا جدا خریداری پکی کر کے لئے کچھ پیشگی دینا	بیگانہ
آ	سہ خاک کیا کیا نہ اڑائی ترے دیوانوں نے دشت پر دشت بیاباں پہ بیاباں اٹا	جنگلوں جنگلوں پھرتے پھرنا کوئی جنگل باقی نہ چھوڑنا	بیابان پہ بیاباں اٹنا
ی	سہ ہم نشینوں نے ان کے ساتھ مرا بیچ میں پڑ کے فیصلہ نہ کیا	دو جھگڑنے والوں کا فیصلہ کر دینا	بیچ میں پڑنا
ی	سہ زیور کی نہیں حاجت ہر گز بھی حسینوں کو معتوق وہ ہے جس میں بے ساختہ پن ہوگا	قدرتی انداز	بے ساختہ پن
ی	سہ آدمی کے لئے لازم ہے کہ موزوں ہو لباس قطع بے ڈول ہو انسان کی تو انسان نہ بیا	بے قطع - بد وضع ہونا	بے ڈول ہونا
ی	سہ مکان منحوس بے ڈھنگ ہے دشمن کا نہ تم لینا نہ گواڑا ہی اچھا ہے نہ بچھو اڑا ہی اچھا	کسی ڈھنگ کا نہ ہونا کسی نقشہ کا نہ ہونا	بے ڈھنگا ہونا
ی	سہ سنتے ہی اک جناب مرشد کا دختر رز سے آج بیاہ ہوا	شادی ہونا	بیاہ ہونا
ی	سہ بے دھڑک غیر چلے آتے ہیں مر گئے آپ کے دربان بھی کیا	بے خوف، بغیر روک ٹوک بے ساختہ	بے دھڑک
ی	سہ خدا پر ہے بھروسہ نا خدا کیا لگا دے گادہ بیڑا پار میرا	مشکل آسان کرنا - ہم انجام دینا	بیڑا پار کرنا
ی	سہ سب باتوں سے کی توبہ نہیں کچھ غم پریش بے بلقی کیا پاگ کیا ہم لے حساب آج	حساب چکا دینا - کچھ باقی نہ رکھنا	بے باقی کرنا
ی	سہ چرکے دے دے کے تیغ قاتل نے بیل بوٹے کھلائے ہیں تن پر	نقش و نگار بنانا	بیل بوٹے کھلانا

مذہب دلوان	شعر	تشریح	مذہب
ی	ۛ دل کے ہاتھوں پیش کچھ نہیں چلتی	بے اختیار ہو جانا	بے بس ہو جانا
ی	کیسے بے بس ہو گئے اللہ ہم	یا اکل درمیان میں	بیچ بڑی میں
ی	ۛ پا۔ ہوشتی ہمارے کس طرح	بے ربطی کی۔ بے میل باتیں	بے جوڑ باتیں
ی	جب بھونر پڑتا ہے بیچ و بیچ میں	دعویٰ کرنا۔ کسی جہم سر کرنے اقرار کرنا	بیڑا اٹھانا
ی	ۛ بے جوڑ تری باتیں ہیں ساری پیامبر	کسی بڑے کام کو انجام دینے کی فہم داری ہے	بے نقط سنانا
ی	تو چھپیاں لگانے لگا بات بات میں	گاہیاں دینا مڑا کہتے پھلانا جس طرح یہ	بیو پار ہونا
ی	ۛ کب انجمن میں وہ بے کار آ کے بیٹھے ہیں	منقو طہ حروف لکھنے میں نقطہ لگانے کی کوئی	بیل منڈھے چڑھنا
ی	ہمارے قتل کا بیڑا اٹھ کے بیٹھے ہیں	رکاوٹ ہیں مونی اسی طرح بے گناہ ہے	بے ہودہ بکنا
ی	ۛ ماہ روہم نے کیوں کہا ان کو	ایں دین ہونا۔ تجارت ہونا	بیچ بچاؤ کرنا
ی	کہتے ہیں بے نقط سنانے ہو	تدبیر کار گر ہونا۔	بے ہنگم
ی	ۛ متاع دل کا ہے بیو پار دیکھتے جاؤ	فخول بآگشنا۔ نازیبا بات کہنا	بے مزہ ہونا
ی	کھٹا ہوا ہے یہ بازار دیکھتے جاؤ	جھگڑا لے کر ادینا۔ درمیان پر کرنا	سوا ہونا۔ بڑھ کر ہونا
ی	ۛ پیغام انھیں دے کر کیا ریشہ دوانی ہو	فصلہ کرادینا۔	سیس ہونا
ی	یہ بیل منڈھے پڑھتے معلوم نہیں ہوتی	بے شعور۔ بے وضع	
ی	ۛ سوال فضلؑن سے کیا کروں میں دل دھڑکتا ہے	بے کیف ہونا۔	
ی	وہن کر کہ نہ بیٹھیں مجھ سے کیا یہ ہودہ بکتا ہے		
ی	ۛ آپ کیجئے نہ اس میں بیچ بچاؤ		
ی	ہونے دیجئے رقیب سے میری		
ی	ۛ بھونڈی بے سنگم عجب بے ڈول زاہد کی ہے قطع		
ی	رند اس کو دیکھ کر کیا سخت بھونکے ہوئے		
ی	ۛ وصل کی رات اور یہ حجت		
ی	بد مزہ ہونہ بے مزہ کر کے		
ی	ۛ کہتا ہوں چاند دیکھ کے ابروئے یار کو		
ی	انجمن بیس اس سے نہیں بلکہ بیس ہے		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
می	میر کی غیر کی فرقت میں وہ رونے لگے جبہ زار	مرض کی مبتلایاری یا تکلیف کی کیفیت	پانی پھر جانا
گ	میری کشت آرزو پر اسے پانی پھر گیا	بدل جانا۔ کیا کرایا برباد اور ایگانہ	پانی پھر جانا
گ	سے رونق کچھ آگئی جو پسینہ سے موت کی	خراب ہو جانا۔ بگڑ جانا	پانی پھر جانا
گ	پانی ترے مریض پہ اک آن پھر گیا	ایضا	پانی پھر جانا
گ	سے دیکھے کب عدم کو جانا ہو	تسکون کیلئے یوم سعد کو کچھ سامان	پاؤں پھر جانا
گ	کر چکے داغ پا تراب بہت	سفر دوسری جگہ منتقل کر دینا	پاؤں پھر جانا
گ	سے یہ تو مرا ہی کام ہے سجدے کروں تو میں کروں	انتہائی منت سماجت کرنا گوشہ	پاؤں پھر جانا
گ	کیوں ترے پاؤں پر گرے زلف سا کو کیا غرض	کرنا۔	پاؤں پھر جانا
گ	سے پیونچی ہے ایک آن میں باب قبول تک	حد سے نکل جانا۔ حد عمل کو وسیع	پاؤں پھر جانا
گ	پھیلانے کہا دعائے مری ہاتھ پھر پاؤں	کر لینا۔	پاؤں پھر جانا
گ	سے لگا کے پاؤں میں اس کے اڑاؤں قاصد کو	دور کر ہوا کی طرح پہنچنا۔ نہایت	پاؤں پھر جانا
گ	اگر مجھے ترے توسن کی گھر در راہ ملے	تیز قدم۔	پاؤں پھر جانا
گ	سے ہے خط جادہ راہ محبت میں تیغ تیز	شکستہ پا ہونا۔ مجبور کرنا	پاؤں پھر جانا
گ	کھٹے ہیں پاؤں دوری منزل کھاتے سے		پاؤں پھر جانا
گ	سے بڑھ گئی وحشت زیادہ چارہ و تدبیر سے	رفتار زیادہ ہو جانا۔ زیادہ	پاؤں پھر جانا
گ	اور دوڑنے پاؤں اپنے کھل گئے زنجیر سے	آزاد ہونا۔	پاؤں پھر جانا
گ	سے تنگی ملگوشہ زنداں کے جو ہم خوگر تھے	پاؤں پھیلانا	پاؤں پھر جانا
گ	گور میں بھی نہ کبھی پاؤں پسار ہم نے		پاؤں پھر جانا
گ	سے بیکار ہے تعلید رہ شوق میں سچ ہے	قدم نہ اٹھنا۔ نہ چل سکتا	پاؤں پھر جانا
گ	معلوم نہ تھا پاؤں نہ رہ جگر اٹھیں گے		پاؤں پھر جانا
گ	سے پانی پنی پنی کے تو بہ کرتا ہوں	بہتہ دل سے۔ خلوص سے۔ اس کثرت	پانی پنی کے توبہ کرنا
م	پارسانی سی پارسانی ہے	سے کہ خلق خشک ہو جائے	پانی پنی کے دعا کرنا
م	سے پانی پنی کے دعا میں تجھے بسمل قاتل	ایضا	پانی پنی کے دعا کرنا
م	ان کو پہنچا دے سرچشمہ حیواں کوئی		پانی پنی کے دعا کرنا

مقام دہلی	شعر	تشریح	محاورہ
آ	سہ جس دن پئے گلشت نکلتے ہیں وہ گھر سے رکتے ہی نہیں پاؤں جہاں دل نہیں ہوتا	قدم رکھنا۔ آنا۔ داخل ہونا	پاؤں رکھنا
آ	سہ کہتا ہے مرتے دم بھی تجھے اب شفا ہوئی پالا پڑا مریض کو جھوٹے طبیب سے	واسطہ پڑنا۔ کام پڑنا	پالا پڑنا
آ	سہ پاؤں سے بیابان کہاں چھٹا ہے ہاتھ سے میرے گریبان کہاں جاتا ہے	جھل جانے کی عادت چھوڑ دینا	پاؤں سے بیابان چھوٹنا
آ	سہ عشق و وحشت کی کرے حکا کون ایسی پرورش ان کو چھوڑوں کس طرح یہ پڑ گئے پائے مرے	سر پڑنا۔ ذمہ ہونا	پائے پڑنا
م	سہ خوب بھتی تنہا طریقی عشق میں آداری پاؤں پھوٹے ہیں ہمارے رہنا کو دیکھ کر	قدم نہ اٹھنا۔ چل نہ سکنا گھبرا	پاؤں پھولنا
م	سہ ضبط سے اشکوں سے طاقت آگئی پھر گیا پانی دل بیمار پر	اھلہ لوکھلا ہٹ کی علامت ہے۔ صحت کے آثار ظاہر ہونا۔ رملق آنا۔ ضلع جانا۔	پانی پھر جانا (دوسرے مفہوم میں)
م	سہ اے اگر تیز ہے تو اے ساقی آگ پانی میں ہم لگائیں کیوں	خسار و برپا کرنا۔ شرارت کرنا۔	پانی میں آگ لگانا
گ	سہ یہاں کے سنگ سے تیرہ تھا سل رمائی یہاں کی خاک سے ہوتا تھا آئینہ پانی	شرمندہ ہو جانا۔ رقیق ہو جانا بیکار ہو جانا۔	پانی ہونا (۱)
م	سہ مری طبع رواں اے داغ جس دم جوش پرانی وہ ہی پانی ہوئی جو شمر کی پتھر زمیں نکلی	آسان ہو جانا۔ نرم ہو جانا	پانی ہونا (۲)
م	سہ ہیبت شاہ سے کسار ہیں پانی پانی اگر آذر بھی تراشے بھی ترشے نہ صنم	پگھل جانا۔ رقیق ہو جانا	پانی پانی ہونا (دوسرے مفہوم میں)
ی	سہ کر گیا تاثیر نا لبسبیل ناشاد کا ہاتھ لیتا پاؤں اب جمتا نہیں صبا کا	قائم رہنا۔ ٹھہرنا	پلوں جینا
ی	سہ براہوس جان پہ کھیلے تھے مری طرح گھر میں نے ہی عشق کے میدان میں پالا	بازی جیتنا۔ مقابلہ میں کامیاب ہونا۔	پالا جیتنا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
گ	اے داغ آدمی کی رسائی تو دیکھنا	بے حد تعظیم کرنا	پاؤں ستر پر دھرنا
تضمین	سر پر دھرے ہیں دشمن نے خیر البشر کے پاؤں	بڑے نکلنا، آدمی ہو جانا، مارے مارے پھرنا	پاؤں نکلنا
نی	پھر نکلے پاؤں غار منیلاں کو ہو نوید	سدا گئے کام کرنا، جگہ جگہ ڈالنا	پاؤں کھینچ لینا
ی	سہ نہ ہوئی ان سے رہبری میری	رہ جانا۔ چلتے چلتے بھر جانا۔	پانی نہ مانگنا
ی	خضر نے اپنا پاؤں کھینچ لیا	فورا موت واقع ہو جانا، شدت تکلیف	پاؤں پاؤں چلنا
ی	اس شوخ نے پردے سے جھلک جھک دکھائی	باد جوئی، پیاس ہوئی، پانی مانگنے کی ہمت	پاپ کٹنا
ی	اس تشہ دیدار نے پانی بھی نہ مانگا	اپنے پاؤں سے چلنا۔	پاٹ دینا
ی	سہ طفل مر شک اپنا گرتا نہ چشم تر سے	بغیر سہارے چلنا۔	پاش پاش کرنا
ی	قہر میں اس کی ہوتا گر پاؤں پاؤں چلنا	شکل دور ہونا۔ جھگڑا ختم ہونا	پالا پوسا ہونا
ی	سہ اتر جو یہ اتر گئی گھڑی گشاہ کی	بہت زیادہ دینا۔ اتنا دینا کہ لینے لا	پالا پڑنا (۱)
ی	سرتن سے کٹ گیا بوڑا پاپ کٹ گیا	اس میں بچ جلتے۔ چھا دینا۔	پالا پڑنا (۲)
ی	سہ اس کے دینے کی انتہا کیا ہے	کھڑے کھڑے کرنا	پانی چرانا
ی	جس نے قاروں کو دیکھے پاٹ دیا	برہم ش کیا ہوا۔ ساختہ پرواختہ	
ی	سہ خوب کی واہ میری دل داری	واسطہ پڑنا	
ی	سہ لے کے دل تم نے پاش پاش کیا		
ی	سہ کیوں نہ ہو مجھ کو غم طفل مر شک		
ی	مل گیا خاک میں پالا پوسا		
ی	سہ کہتا ہے مرتے دم بھی تجھے اب شفا ہوئی		
ی	پالا پڑا مریض کو جھوٹے طبیب سے		
ی	سہ کہتے ہیں عاشق یہ تری سرد مہری دیکھ کر	برہم ش کرنا۔ سردی زیادہ ہونا	
ی	اچھے بے موسم بڑا حار بڑا پالا پڑا	اوپر زخم کا اچھا چھوڑنا اور اندر اس کے	
ی	سہ تیغ سفاک ہو گئی بے آب	مواد رہ جانا۔	
ی	زخم پانی چرا گیا دل کا		

مجاورہ	تشریح	شعر
پانی سمونا	گرم اور ٹنڈا پانی ملا کر معتدل کرنا	یہ ہیں ساتھ اشک گرم کے کچھ اشک سرد بھی آنکھوں نے میری خوب یہ پانی سمودیا
پاؤں پر سر رکھ دینا	انہار عاجزی اور التجا کرنا	یہ امتحان میں دل کا لہو دانتھا عدد گر گڑا کر پاؤں پر سر رکھ دیا
پاس نہ پھٹکنا	نہایت منت سے اصرار کرنا	یہ اپنے مطلب کے لئے کیا نہیں کرتے عاشق ہاتھ بھی جوڑتے ہیں پاؤں پہ سر رکھتے ہیں
پاس ہونا	قریب نہ پہنچنا	یہ پھٹے نہ پاس جیسے ترے دوستوں کے رنج یوں ترے دشمنوں کے کرے زینہا عیش
پانی کھڑا ہونا	لحاظ خاطر ہونا۔ مروت کر جانا پاسداری کرنا	یہ تجھ سے یہ التماس ہے میرا غیر کا ہے کہ پاس ہے میرا
پانی کی پوٹ	پانی کا ایک جگہ ٹھہر جانا	یہ روکے نہ رکیں جوش پہ اگر مرے آنسو پانی نہ کھڑا ہو کبھی اس سیل رواں کا
پاؤں گھڑ کر رہنا	بالکل پانی ہی پانی	یہ ہوئی ہے مرد مک مانند ماہی پوٹے آنکھ کے پانی کی ہیں پوٹ
پاؤں پھونک پھونک کر بہت احتیاط کرنا۔ دبے پاؤں آنا	جم کر بیٹھ جانا	یہ باغ جہاں سے نکبت گل کی طرح چلے مانند سرود ہم نہ رہے پاؤں گھاڑ کر
پاؤں پیٹنا	بہت ہوشیاری سے کوئی کام کرنا۔ کوشش کرنا۔	یہ آتے ہیں اس روش سے تری جلوہ گاہ میں ہم پاؤں پھونک پھونک کے رکھتے ہیں راہ میں
پاؤں اکھڑ جانا	جھے نہ رہنا۔ بھاگ چھوٹنا۔ پسا ہونا۔ تھک کر رہ جانا	یہ پیچھے نہ ہلے منزل مقصود تک کبھی ہم پاؤں پیٹتے ہی رہے اسکی راہ میں
پاؤں گور میں ٹمکائے	مرنے کے لئے تیار رہنا۔	یہ منزل عشق میں ثابت قدمی مشکل ہے اچھے اچھوں کے وہاں پاؤں اکھڑ جاتے ہیں
بیٹھنا	مرنے کا وقت قریب ہونا۔	یہ عیادت کو ہماری آشنا کیوں آئے بیٹھے ہیں کہ ہم تو پاؤں اپنے گور میں ٹمکائے بیٹھے ہیں

محاوہ	تشریح	شعر	نام دوان
پاؤں بیلنا	پاؤں بیلنا مصیبت اٹھانا۔ دیکھنا محنت اور مشقت کرنا۔	یوں ہی پاؤں بیلنے گزرے گی عمر وہ سخن گوئی سخن دانی کہاں	ی
پار اترنا	عبور کرنا۔ دوسرے کنارے پہنچ جانا	بحر الفت میں بہت ڈوب کے مرجلتے ہیں جوشناور میں وہی پار اتر جاتے ہیں	ی
پار ہونا	کسی چیز میں سے نکل جانا دوسری طرف کو پھوٹنا۔ پھوٹ نکلنا۔	جوش گریہ وہ ہے طوفانِ حزنہ روکیں سکون کو ہم پار ہو سدا سکندر کو یہ پانی توڑ کر	ی
پاؤں کھل جانا	چل نکلنا	سے بڑھ گئی دشت زیادہ چارہ و تدبیر سے اور دوئے پاؤں اپنے کھل گئے زنجیر سے	گ
پانی کی گرہ پر ماہی میں رہ جانا۔	نہ ہو سکنے والی بات غیر ممکن بات	سے رکتے ہیں تیج و تاب سے تیز رو کہیں پانی کی کب گرہ پر ماہی میں رہ گئی	گ
پانچوں انگلیاں برابر ہونا۔	سب کا یکساں ہونا	سے بیچ تن کا مرتبہ بھی کم سوا آپس میں ہے ہو نہیں سکتیں برابر سچ ہے پانچوں انگلیاں	ی
پانی مرنا	سیل پھینچنا۔ پانی جذب ہونا	سے میں جو رویا اس کے کوہ میں تو جھنجھلا کر کہاں دور بھی ہو پانی مرتا ہے درو دیوار میں	ی
پانچوں انگلیاں گچی میں ہونا۔	گہرے ہونا۔ با اختیار کرنا۔ ہر قسم کی سہولت حاصل ہونا	سے دے دیا ہے آپ نے غیروں کو گھر کا انتظام اب تو پانچوں انگلیاں گچی میں جو چاہیں کریں	ی
پانی پہ بنیاد ہونا	ناپائدار ہونا۔ بنیاد کمزور ہونا جلد مٹنے والا	سے محلِ پانی پہ اس کی ہے بنیاد بے ثباتی حباب کی دیکھو	ی
پانی گھول دینا	پانی ملا دینا پانی حل کر دینا۔ انسان کے برابر سطح پر آنا۔ مخروغہ ورنہ کرنا۔	سے خالی ہی سہی شیشے میں تو گھول دے پانی اک بوند بھی کیا پیرِ خرابات۔ نہ ہوگی	ی
پاؤں زمین پر رکھنا	بیادوں کو اکثر بکھا ہوا پانی پلا نہیں ترتیب دینے کے ٹکڑے کو آگ میں گرم کر کے	سے تم شوخیوں سے پاؤں تو رکھو زمین پر کھل کھلتے ہیں اب لب خاموش نقشِ پا	آ
پانی بکھا کر دینا	پانی کے ٹکڑے ڈال دیتے ہیں تاکہ کپڑے مر جائیں حباب ہونا۔ زیادہ دیر قائم نہ رہنے والا۔	سے ہے یہ بیمارِ محبت کو میسر پانی کہ وہ تلوار کا دیتے ہیں بکھا کر پانی	ی

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	دل کی سوزش ہوتے ہوتے ہوگی کم آبلہ کیا بلبہ پانی کا ہے	جہاں ہونا۔ زیادہ دیر قائم نہ رہنے والا۔	پانی کا بلبہ ہونا
ی	مڑتے ہیں گلے ہیں کوچے میں پڑے عاشقوں کی پال ڈالی آپ نے	کسی چیز کو بہت دن رکھ چھوڑنا جس طرح کچے آم کی پال ڈالتے ہیں	پال ڈالنا
ی	غیر سے چھوٹ ہو گئی تھی آج میں نے سر روک کے پالٹ ماری	کڑی دالوں کی اصلاح میں وہ قرب جو حریت کے پاؤں پر ماریں۔	پالٹ مارنا
ی	آمد آمد دیکھ کر اس ترک کی پاؤں اٹھ جائیں صنف محشر کے بھی	بھاگ چھوٹنا۔ جے نہ رہنا	پاؤں اٹھ جانا
ی	اگر لائے جواب یار دلخواہ تو پھر میں پاؤں پوجوں نامہ بر کے	اتہائی خوشامد اور عقیدت کا اظہار کرنا۔	پاؤں پوجنا
ی	ہم سے کیا چل سکے گا قاصد تیز پاؤں سے پاؤں باندھ کر تو چلے	ساتھ ساتھ چلنا۔ برابر چلنا	پاؤں سے پاؤں باندھ کر چلنا
ی	بھاری تھی ندش غیر کی بارگشاہ سے تا بوت اٹھانے والوں کے بھی پاؤں بھر گئے	پاؤں سے چل نہ سکا۔ پاؤں کا چلنے سے رہ جانا۔	پاؤں بھرنا
ی	منزل مقصود کتنی دور ہے چلتے چلتے پاؤں اپنے رہ گئے	پاؤں شل ہو جانا۔ ٹھک جانا	پاؤں رہ جانا
ی	منزل دوست نہیں ایسی دور نامہ بر پاؤں اٹھا کر تو چلے	تیز چلنا۔ پاؤں رگڑ کر نہ چلنا	پاؤں اٹھا کر چلنا
ی	آمد آمد دیکھ کر اس ترک کی پاؤں اٹھ جائیں صنف محشر کے بھی	استقبال کیلئے بے اختیار پیش ہونا	پاؤں اٹھ جانا
ی	ہم مغیر میری فناں کا ہے اور رنگ آواز پاٹ دار کہاں عندلیب کی	بڑی۔ بلند آواز	پاٹ دار آواز
ی	کیا جانے دوسرا ہے کنارہ کدھر کہاں دریائے عشق کا بھی سمندر کا پاٹ ہے	وسعت۔ پھیلاؤ۔ چوڑائی	پاٹ (دور یا کا)

محاوہ	تشریح	شعر	نام دوان
پارا پلا دینا	بے حس کر دینا۔ ناقابل حرکت بننا	دل کو پتھر بنا دیا ہم نے	ی
پاسنگ	بہت کم چیز کو پاسنگ کہتے ہیں۔ ترازو کے دونوں پلوں کو برابر کرنے کے لیے جو چیز رکھتے ہیں اس کو پاسنگ کہتے ہیں	اس کو پارا پلا دیا ہم نے	ی
پانچ ہونا کسی میں	طاق ہونا۔ یکساں ہونا	بارہا اس پہ گری برقی بلی اس کی طور سینا نہیں پاسنگ بھی مردل کے	ی
پازیب کی جھنکار	ایک قسم کا زیور ہوتا ہے پاؤں میں پہننے کا۔ اس کی آواز۔	روز حساب کیا نہیں کرنے کا سات پانچ عیاریوں میں وہ بت پر فن تو پانچ ہے	ی
پالتی مار کے بیٹھنا	دونوں پاؤں کا پنڈلیاں رانوں سے ملا کر پنڈلیوں کی پٹنی بناتے ہوئے بیٹھنا	فتنہ برپا کر رہی ہے آپ کی رفتار بھی پھر قیامت خیز ہے پازیب کی جھنکار بھی	ی
پانی کے مول بکنا	سستی۔ ارزاں ہونا	بزم میں وعظ کی رندوں کو کہاں پاس اب پالتی مار کے بیٹھے نہ دو زانو بیٹھے	ی
پانی ٹوٹ جانا	کمی ہو جانا	پیتے ہیں اب جناب مشیخت ماب بھی پانی کے مول بکنے لگی ہے شراب اب	ی
پانی چوانا	بھسی بند ہو جانا پر قطرہ قطرہ پانی منہ میں ٹپکاتے ہیں اس کو پانی چوانا کہتے ہیں	جاتے ہیں بے انتہا پیاسے وہاں چاہ زمزم کا نہ پانی ٹوٹ جائے	ی
پانی پھوٹنا	دیوار کی بندش توڑ کر پانی باہر نکل پڑنا۔	پر گئے لینے کے دینے تشنہ دیدار کے منہ میں اب پانی چواتے ہیں ترے بیمار کے	ی
پاؤں بھاری ہونا	حاملہ ہونا۔ بچہ کا پیٹ میں ہونا	چشم پر آب میں عاشق کی بھرا ہے دریا ایسے تالاب کا طوفان ہے جو پانی چوٹے	ی
پاؤں توڑ کر بیٹھنا	مقتل کرنا۔ ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھنا	کون باد خزاں کے ساتھ چلے پاؤں بھاری غروس مانگ کا ہے	ی
پاس پر دوس	ہمسائیگی۔	بیٹھے ہیں راہ دوست میں ہم پاؤں توڑ کر اب فکر کیا ہے سترائ دشوار کے لئے	ی
		اچھا نہیں ہے پاس پڑوس اس کی فکر ہے ہمسائے میں عدو کو بسایا ہے آپ نے	ی

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ت	ہم بھی بے قیاس تھا اُن کو پاس والوں کا پاس تھا اُن کو	ندیم۔ نزدیک ہونے والے۔ بے تکلف دوست۔	پاس والے
ی	ہ سینکڑوں پتے ہیں اس پالنے کے باعث اہل خدمت کا یہ ہے پالنے والا جھولا	بچوں کو سسلانے کا ایک قسم کا جھولا	پالنا
ی	ہ نہیں وہ صاف اپنے رازداں سے خدا پالانا ڈالے بدگساں سے	کام آ پڑنا۔ واسطہ پڑنا۔	پالانا
ض	ہ جاتے نہیں جنازہ عاشق کے ساتھ ساتھ کیا پاؤں میں ہے آپ کے ہندی لگی ہوئی	چلنے پھرنے یا کہیں جانا کا غور ہونا	پاؤں میں ہندی لگانا
م	ہ گو حسین لاکھ ہوں دنیا میں مگر داغ بھی دیکھ کر پاؤں ترا منہ نہ کسی کا دیکھے	سو اس کے کسی اور کا خیال نہ کرنا	پاؤں دیکھ کر منہ نہ کسی کا دیکھنا۔
ی	ہ مرگ دشمن پہ روئے ہو کیا تم ہیں پوٹے جو آنکھ کے بھاری	زیادہ بونے پوٹے پر ہلکا سا درم ہو جاتا ہے۔	پوٹے بھاری ہونا
ی	ہ تری تلوار بھی تھی کس میں سر گیا زخم جگر پیا کر	پیپا پڑ کر سٹونا	پیپا کر سٹونا
گ	ہ میں وہ ہوں آتش قدم جس سے گھلتے ہیں پہاڑ موم ہو جاتا ہے جو آتا ہے پتھر زیر پا	سخت چیز کا نرم ہو جانا	پتھر موم ہو جانا
گ	ہ آتش شوق کیا مجھے ناصح تو پتنگے لگائے جاتا ہے	چنگاریاں چھوڑنا۔ اشتعال دینا	پتنگے لگانا
ی	ہ سوزِ دروں سے اپنے شرر بنگے ہیں اشک کیوں آہ سر و کو نہ پتنگے لگائیں ہم	جھلانا۔ ٹھنڈا و ذلیل کرنا	دوسرا مفہوم
ح	ہ کروں میں عرض اگر جان کی اماں پاؤں کہوں تپے کی اگر قہر سے پناہ ملے	اصل بات کہنا۔ صبح صبح کہنا	پتہ کی کہنا
م	ہ پتا کھرک گیا تو وہ لپکا اسی طوت دیکھی تمام رات مجھ پاسبان کی سیر	ذرا آہٹ ہونا۔	پتہ کھرکنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	سہ خزاں سے ہے بہار من محفوظ	پتے گرنا۔ خزاں آنا	پتی جھڑنا
ی	گل عارض کی کب پتی جھڑی ہے	صحیح صحیح بات سنا۔ سچے وقت	پتے پتے کی سنا
ی	سہ پتے پتے کی سنو مجھ سے اب فراموش	ہر جگہ ہونا کوئی جگہ باقی نہ بچنا	پتے پتے ڈالی ڈالی ہونا
ی	تیں خدا کی قسم تم جھٹاتے جساؤ	چپہ چپہ پہ ہونا۔	پتھر ڈھونا
ی	سہ بچا تھا برق و صرصر سے مشکل آشاں اینا	پتھر ایک جگہ سے اٹھ کر دوسری جگہ	پتہ کی سنا
ی	نظر سیاد کی اب پتے پتے ڈالی ڈالی ہر	ڈالنا مشقت اور تکلیف کا کام	پتہ نہ ہلنا
ی	سہ نہیں مجال اٹھاتے جو عشق کی سختی	حقیقت معلوم ہونا۔ واقعہ ظاہر	پتنگ
ی	اگر پیار کے پتھر بھی کوئی ڈھوتا ہر	ہو جانا صحیح معلوم ہونا۔ اہلی بات	پتنگ
ی	سہ تھے ہم بغل عدو سے اس وقت پہ نہ سوچی	ہوا بند ہونے کی علامت ہے	پتھر پھینک مارنا
ی	سن کر پتے کی ہم سے اب بغلیں جھلتے ہو	مشور۔ آتش۔ چنگاری۔ اور ایک	پتھر چھاتی پہ دھرتی
ی	سہ گلشن میں مزا بادہ کشی کا نہیں ملتا	کیڑا جو چراغ پر جلتا ہو۔ بدوانہ پتنگ	پتھا مارنا
ی	ہے ایسی ہوا بند کہ نپستا نہیں ہلتا	بھی کہتے ہیں۔ سخت کلامی۔ ناخوشگوار گفتگو کرنا	پتہ توڑ کر بھاگ جانا
ی	سہ جل جوشی تو دم بھر نہ اُس کو تاب آئی	سختیاں اٹھانے کی ٹھان لینا	پتھر پڑنا (کسی پر)
ی	پتنگ تھا کہ پتنگ تھا اڑ کے جل ہی گیا	برداشت کرنا۔ ضبط کرنا	
ی	سہ وہ شوخ تند خو ہے کیا سخت گفتگو ہے	بے شحاشا بھاگنا	
ی	جب بات کی تو گویا پتھر سا پھینک مارا	بدعا ہے۔ مجرا ہو۔ نیت و نابود	
ی	سہ مات دن مدے دئے جاتے فلک	ہونا۔ آفت آنا	
ی	ہم نے بھی چھاتی پہ پتھر دھر لیا		
ی	سہ اپنا پتا ہم نے مارا دوست کی خاطر سے آج		
ی	غصہ آیا تھا بہت دشمن کی صورت دیکھ کر		
ی	سہ نالہ سوزاں میں بلبل کے اگر ہو کچھ اثر		
ی	بھاگ جاتے باغیاں بھی دور پتا توڑ کر		
ی	سہ کوہ کن سر پھوڑ کر مر ہی گیا		
ی	اے فلک پتھر پڑیں اس چاہ پر		

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوان
پتہ لگنا	کسی گمشدہ گاسراغ معلوم ہونا	رہ دل مرارات سے نہیں ملتا تم کو بھی کچھ پتہ لگا کہ نہیں	سی
پتھر کی لکیر ہونا	نقش ہو جانا نہ ٹٹنے والی ہوتا	سے مستند کیوں کرنے ہو ایسا کلام جو کہا گویا ہے پتھر کی لکیر	سی
پتھر چٹانا	سان پر لگانا۔ پتھر پر دھاڑتیز کرنا	سے ہنگام فزع وہ ہے مری سختی مٹلو گویا وہ اپنی تیخ کو پتھر چٹاتے ہیں	سی
پتھر کو جونک لگنا	پتھر سے خون نکالنا۔ اثر ہونا	سے اس سنگ دل کو میری زباں کیا اثر کرے پتھر کو جونک لگتے کسی نے نہیں سنا	سی
پتھر کھینچ مارنا	درستی سے بتا کرنا۔ ناگوار لہجہ میں سختی سے گفتگو کرنا۔	سے نہ کرنا صحا ایسی دیوانی باتیں یہ کیا کھینچ مارا جو پتھر کسی کو	گ
پت جھڑ ہونا	خزاں کا موسم۔ درختوں سے پتے جھڑنا	سے باغ میں پتہ جھڑ ہوا موسم خزاں کا آگیا مے کشوا! مرثدہ کہ بعد اس کے بہار آنے کو ہے	سی
پتلا حال ہونا	حال خراب ہونا۔ کمزور ہونا	سے پہلے ہی روزہ میں طاقت گھٹ گئی شیخ جی کا آج پتلا حال ہے	سی
پتلیوں کا سانگہ ہونا	پتلیوں کا ناچنا	سے اہل دنیا کو جو دیکھا غور سے یہ تماشا پتلیوں کا سانگہ ہے	سی
پتلیاں پھر جانا	موت کی علامت ہے نزع الیکھوں کی پتلیاں پھر جاتی ہیں۔	سے منتظر ہی رہے دیدار کے ہم وقت اخیر پتلیاں پھر گئیں آنکھوں کی وہ آکر پھر	سی
پٹی پڑھانا	پکڑ دینا۔ جمل دینا	سے وہ اور مجھ کو خط میں لکھے شکوہ رقیب پٹی پڑھائی ہے یہ کسی ہوشیار نے	گ
پٹرا کر دینا	صفایا کر دینا۔ کچھ باقی نہ چھوڑنا	سے آئے کہاں سب وہ سامان لے گئے میرے سارے گھر کو پٹرا کر دیا	سی
پٹیاں جمننا	ہنگ نکال کر ہر کے بال جمانا۔	سے پٹیاں جمتی ہیں سسی کی دھڑی جمتی ہے آج سامان کدھر کا ہے کہاں جائے گا	سی

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ایک مغیدن جسے مارنا اور بچنا دونوں کے وہ دنیا لہ چشم تھا یا پشا تھا	ایک مغیدن جسے مارنا اور بچنا دونوں کے وہ دنیا لہ چشم تھا یا پشا تھا	پٹہ کھینا
ی	غنچے چمک رہے ہیں پٹاخوں کی طرح سے شادی ہے کیا چمن میں عروس بہار کی	جس طرح پٹاخہ چھوڑتے ہیں آسن جہنا۔ گھوڑے پر رانوں کا مضبوطی سے جمار ہٹا۔	پٹاخوں کی طرح
ی	تیز روا ایسا ہے یہ دم بھر ٹہرتا ہی نہیں میرے رونے سے ماتم دل میں	بہت زور سے رونا۔ نالہ و فریاد کرتا۔	پٹری جہنا
ی	سخت پٹس پڑی ہے محفل میں شرم آئی انھیں پاس بلاتے ہوئے جھکو	دروازہ بند کر لینا۔ کواٹ لگا لینا	پٹس پڑنا
ی	پٹ بھیر دئے دیکھ کر آتے ہوئے مجھ کو ایسی بارش میں کہاں جاؤ گے بیٹھی ہو	لگاتار۔ متواتر	پٹا پٹ پڑنا
ی	ایک طوفان ہے پڑتے ہیں پٹا پٹ اولے قیمتی ہو حسن قمری کا جب اے سرو چمن	طوق	پٹا
ی	طوق کے بدلے اُسے پٹا طلائی چاہئے مین سر جھکا کے آگے بڑھا بھی تو کیا ہوا	الٹا پڑنا۔ سیدھا نہ پڑنا	پٹ پڑنا
ی	تلوار پٹ پڑی مزے قاتل کے ہاتھ سے سے آشیاں پورے بناتے نہ طہور	سر پر بڑے بڑے بال گردن تک پڑے ہونا	پٹے ہونا
ی	سر مجنوں پہ جو چھٹے ہوتے سے دیو علم سے لڑا ہے دل کشتی	نوجوان ہونا	پٹھانکنا
ی	یہ بھی پٹھا بلا کا نکلا ہے سے چلنا فضل دل کا ہے اک آفت	تسل دینا	پٹھکا رنا
ی	بہت دی ہم نے پچکا ری سہنبلا سے گفتگو میں غیر مجھ سے جیت سکتا تھا کہیں	روٹا اٹکانا۔ جھل انداز ہونا	پٹھر لگانا
ی	آپ نے پچر لگائی بھی تو آخر کیا ہوا		

نام دہوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سہ وصل کی شب ہے کرد آرام کچھ ہو گیا تکرار میں پچھلا پہر	رات ڈھل جانا۔ پھلی رات آنا۔ قریب سحر ہو جانا	پچھلا پہر ہو جانا
م	سہ یہ جانا تھا نہ آئیں گے تو کیوں جانے دیا اُن کو یہی اے داغ پچھتاوا مجھے آتا ہے رہ رہ کر	پشیمان ہونا	پچھتاوا آنا
ی	سہ منزل عشق میں وہ سختی ہے خضر بھی کھیلے پاؤں ٹپتے ہیں	ذر والے پاؤں سرکنا۔ جھجکت پسیا ہونا۔	پچھلے پاؤں ہٹنا
نی	سہ دیر دلدار پہ کیا کیا نہ پچھاڑیں کھائیں دل بیتاب نے کیا کیا نہ لٹایا ہم کو	فرد غم سے کھڑے سے گر کر پڑنا لوٹ جانا۔	پچھاڑیں کھانا
ی	سہ کوئے جاناں تک نہ پہونچی اپنی خاک بارہا پروا چلی پچھوا چلی	پچھم کی سمت سے ہوا چلنا	پچھوا چلنا
ی	سہ اُن کی عادت میں جھوٹ ہے سچ ہے وہ ہٹتے ہیں بات کی تیج ہے	طرفداری۔ بات پر اڑے رہنا سخن پروری	تیج کرنا۔ تیج ہونا
ی	سہ تم بچا بیٹھے ہو پرایا مال دل کی نالش کریں گے حاکم سے	ہضم کرنا۔ کھانا	پچا بیٹھنا
ی	سہ دکھو نڈوشیخ صاحب کے نہیں ہیں منہ میں دانت تیج چکے ہوں نرم چا دل انکی دعوت کیلئے	خوب گلے ہوئے ملایم ہونا گلنے کے بعد پانی رہ جانا	تیج چکے ہونا
ی	سہ تو پچکتا ہے کیوں جو کوئی کہے سیب پستان ترے پچکتے لگے	نرم پڑنا۔ ملایم ہونا۔ شرمانا۔ نحیف ہونا۔ دبنا۔	پچکتا
ی	سہ نامہ بران سے پخت و پز بھی کی یا کہے پر ہی اعتبار کیا	بکی بات ہونا۔	پخت و پز ہونا
ی	سہ خالی نہیں تیج سے کوئی بات ہر بات میں تیج نکالتے ہو	کوئی نہ کوئی فیہ نکالنا عیب نکالنا	تیج نکلتا
ی	سہ کہتے ہو آدھے عدو کے ساتھ یہ بری تم نے تیج لگاتی ہے	تبد لگانا۔ شرط لگانا۔	تیج لگانا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
آ	سے جینے دیتا کس کو داغ رو سیاہ پر ندانے دیکھ کر پسید اکیا	مگر۔ لیکن	پر
گ	سے رہ سکی ثابت نہ جوش حسن سے اس کی نقاب گ چاک چاک ایسا ہوا پروہ کہ حلیم بن گیا	بھٹے جانا۔ چنڈیاں ہو جانا	پردہ چاک ہونا
گ	سے خیر گزری کہ رہا تا بہ مژہ سیل بر شک رہ گیا پروا ترے کوچہ کی دیواروں کا	شرم رہ جانا۔ نقصان نہ ہونا	پروہ رہ جانا
ی	سے عیب ہیں سے پردہ رکھے آدمی یوں پس دیوار جو چاہے کرے	حجاب کرنا۔ چھپانا۔ مخفی رکھنا	پروہ رکھنا
گ	سے اپنے سر کوئی بھی لیتا ہے پرانی آفت گ طور آگاہ نہ تھا اس سے کہ جل جاؤنگا	دوسر کی مصیبت جھیلنا	پرانی آفت سر لینا
گ	سے گلی کوچوں میں تم نے اشتہار عشق پھیلا کہ اڑا کر مرے مکتوب کے پر نے بکھرتے ہیں	ٹکڑے ٹکڑے اڑتے پھرنا	پر زے بکھرنا
گ	سے کھل گیا جب راز تو اخفا کئے سے فائدہ گ اٹھ گیا پردہ تو پھر کیا پردہ داری چاہیے	راز کھل جانا۔ حجاب دور ہو جانا	پروہ اٹھ جانا
ی	سے دل ے کے کسے دینے لگے مجھ سے تو پوچھو خیرات کوئی چیز پرانی نہیں دیتا	غیر کی ملکیت۔ دوسر کی چیز	پرانی چیز
گ	سے لے جاؤں جب بہشت میں اس حور شرع میں گ پہلے فرشتہ دور سے پردہ پکار دے	پردہ ہو جانے کے لئے آواز دینا	پروہ پکارنا
گ	سے کچھ نہ ہو تیری محبت میں پر اتنا ہو جائے کہ تری بد مزگی مجھ کو گوارا ہو جائے	بس یہ۔ لیکن اس قدر	پر اتنا
گ	سے سچ ہے پرانی آگ میں پڑتا نہیں کوئی گ ہمراہ کوہ طور کے موسیٰ نہ جل گئے	دوسر کی مصیبت میں ساتھ دینا	پرانی آگ میں پڑنا
گ	سے جیسا اپنے ہاتھ کی تجھ سے نہ اٹھ سکی فراد گ حرف ہو کے اٹھائے گا کیا پرانی چوٹ	دوسر کی آفت اپنے سر لینا دوسر کی مصیبت جھیلنا	پرانی چوٹ اٹھانا

مجاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
پراتے بس میں ہونا	دوسرے کے اختیار میں ہونا	سے رُکے جو کام تو بے داد رس نہیں چلتا	آ
"	غیر کے قبضہ میں ہونا۔	پراتے بس میں ہے کچھ اپنا بس نہیں چلتا	ی
پرے سرکنا	دور ہٹ جانا	سے قیامت آئی یہ خط کا جواب آیا ہے	گ
پردہ اٹھانا	ظاہر کر دینا	پراتے بس میں ہوں لیجا کوئی لکے خبر	گ
پرچا لینا	اپنے ڈھب پر لے آنا۔ اپنا بنالینا	سے جو سر کو پھوڑیں تو پتھر پرے سرکتے ہیں	آ
پردہ درمیان اٹھنا	حجاب اٹھنا۔ روک نہ رہنا	جو سوتیں کانٹوں پہ کانٹے الگ کھستے ہیں	ی
پر ملنا	مشابہ ہونا۔ ہمشکل ہونا	سے حیا اگر منہ چھپاتی ہے ادا پردہ اٹھاتی ہے	م
پر کالہ کرنا	ٹکڑے کرنا۔	یہ شوخی کب بٹھاتی ہے قیامت ہو جاتی ہے	آ
پرچہ گذرنا	خبر مل جانا۔ معلوم ہو جانا	سے داغ میں پرچا ہی لوں گا باتوں باتوں میں نہیں	م
پر لے اپنے ہونا	اجنبی دوست بن جانا۔ غیر آدمی کا موافق ہو جانا۔	شرط یہ ہے میرا آن کا سامنا ہونے لگے	آ
پرایا مال تاکنا	دوسرے کے مال کو بدعتی سے دیکھنا	سے فناں کو لاگ ٹھیری آسمان سے	م
پرانی آفت سر پڑنا	غیر کی چیز کو لے لینے کا ارادہ کرنا	اٹھا جاتا ہے پردہ درمیاں سے	م
	دوسرے کی مصیبت اپنے اوپر لے لینا۔	سے زاہد نے اڑائے تو صفات ملکوتی	م
		حضرت کافرشتوں سے ابھی پر نہیں ملتا	م
		سے جائیگا ہدیہ رقیبوں کے لئے چاروں طرف	آ
		میرے قاتل نے کہے ہیں چار پر کالے مرے	آ
		سے وصف حوروں کے تو دن رات سنوں لے دماغ	م
		خوف یہ ہے کہ وہاں پرچہ گذر جائے گا	م
		سے نہ کہے دوست دشمن کو نہ کہے	آ
		پراتے اپنے ہوتے ہیں زباں سے	آ
		سے ہمیں دیدار سے محروم رکھ کر ہے نظر دل پر	م
		پرایا مال تاکو اور دولت اپنی لےنے دو	م
		سے وہ روٹے غیر سے تو ہم منائیں	م
		پرانی آفت اپنے سر پڑی ہے	م

نام دیوان	شعر	تشریح	محاوہ
م	سہ جو آنکھوں کے ہیں اچھا برا پرکھتے ہیں	اچھا برا دیکھنا۔ تنقید کرنا	پرکھنا
ی	سہ پردے پردے میں محبت دشمن جانی ہوئی یہ خدا کی نار کیا اے شوق پہنائی ہوئی	پردے پردے میں ہونا چپکے چپکے ہونا	پردے پردے میں ہونا
م	سہ پردے پردے میں گالیاں دے کر مجھ سے وہ پوچھتے ہیں کیا سمجھے	منافق برا بھلا نہ کہنا۔ ڈھال کر سنانا۔	پردے پردے میں گالیاں دینا
ی	سہ ساتھ ہیں آہ و نالہ و فریاد کیا یہ لشکر پرا جہا کے چلا	منف باندھ کر ساتھ ساتھ چلنا	پرا جہا کے چلنا
ی	سہ خواب میں بھی تو کسی طرح نہ چھوٹا پردا جب میرے سامنے آئے تو پردا چھوڑا	پردہ ترک ہو جانا	پردہ چھوڑنا
ی	سہ ایضاً	پردا گرانا	پردہ چھوڑنا
ی	سہ پڑا ہے کس پری کا سایہ اس پر ہمارا دل تو دیوانہ نہیں کھتا	دیوانہ ہو جانا	پری کا سایہ پڑنا
ی	سہ وہ نازک ہیں نہ ہونگے پرے انکے ہاتھوں سے نہیں بے وجہ لکھا ہم نے خط کاغذ کے پتھے پر	ٹکڑے ٹکڑے ہونا	پر زے ہونا
ی	سہ نام سے اپنے تمہیں غیر نے خط بھیجا ہے نہ پڑ ہو پر زے کرو نام کے لعنت بھجو	چپاک کر دینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دینا	پر زے کرنا
ی	سہ جتنے نہ پائے پر جو نکل کر گریز سے صیاد باغ باغ ہے بیل کو دیکھ کر	پرنکل کر قابل پردانہ ہونا	پر نہ جھٹنا
ی	سہ وہ ہو گئے ہیں طرفدار کیوں نہ اترائیں غور کرتے ہیں دشمن پرانے برتے پر	درد کے مہارے پر	پرانے برتے پر
ی	سہ پرانا دھرانا ہوا زنت ہستی چلے گا جناب خضر یہ کہا تک	پھٹا۔ پرانا۔ خستہ	پرانا دھرانا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سہ چھیل کر میرے زخم دل کو وہ پیاز کے سے ورق اتارتے ہیں	باریک ورق اتارنا	پرت اُتارنا
ی	سہ جب مری راہ سے گزرتے ہیں اپنی پر چھپائیں سے وہ ڈرتے ہیں	ذرا سی بات پہ چونک پڑتا خوف زدہ ہونا۔	پر چھپائیں سے ڈرنا
ی	سہ کیوں کر انسان کا اس رشک کے ی نکتہ گذر آدی کیا کہ فرشتوں کے بھی پر جلتے ہیں	گذر نہ ہونا۔ رسانی نہ ہونا۔ عکس کلی فرشتوں کے پر جل جلتے ہیں اور اس تک سالی نہیں ہوتا کیونکہ یہ تصور کیا جاتا ہے کہ فرشتوں کی قفل حرکت کا ذریعہ پر ہیں۔ پر گر جانا۔	پر جلتا
ی	سہ قفس تنگ سے ہے ہمت پرواز کہاں ٹوٹ کر بلسل ناشاد کے پر جھڑتے ہیں		پر جھڑنا
ی	سہ دل کا پروا فاش آنکھوں نے کیا پیار کی نظریں کبھی چھپتی نہیں	بھید کھول دینا۔ حجاب دور کر دینا	پر وہ فاش کرنا
ی	سہ شرماؤ گے وہ سن کے جو گزری ہیں رستا کو کہدوں گامیں پکار کے پردے کی پتا کو	راز۔ پوشیدہ بات۔	پردے کی بات
ی	سہ کوئے جاناں تک نہ پہنچی اپنی خاک بار بار پروا چسلی پہنچوا چسلی	پورے کے رخ کی ہوا پلانا	پروا چلنا
ی	سہ مجھ سے وہ برہم بھی ہیں بے زار بھی اور پرچک دیتے ہیں اغیار بھی	شہ دینا۔ اشتعال دینا	پرچک دینا
ی	سہ اس کے سایہ سے بلا کرتی ہے یہ سودائی آپ بھی بچتے رہیں زلف کے پرچھا نویں سے	سایہ دور رہنا۔ خوف یا نفرت کی وجہ اٹکنا ہنا	پرچھا نویں سے بچنا
ی	سہ بے وفا ہونے میں گو آرام ہے مجھ پر کیوں دشمن کا پرچھا نواں پوک	اثر ہونا۔ سایہ پڑنا	پرچھا نواں پڑنا
ی	سہ دل مرحوم کا اس بے کسی میں دیا پرسا کو ما کا تبیں نے	تعزیت ادا کرنا	پرسا دینا
ی	سہ پہلے پرداخت تھی میری منظور اب تو پر غاش ان کو رہتی ہے	خلش ہونا۔ کد ہونا۔ رنجش ہونا	پر غاش رہنا

نام دولان	شعر	تشریح	محاورہ
سی	یہ کیا حور سے جنت میں، ملاقات نہ ہوگی	پریوں کا سابدن یا صورت ہونا	پری گات ہونا
سی	یہ روپ یہ سج و سج یہ پری گات نہ ہوگی	قطار در قطار جمع ہونا۔	پرا باندھنا
سی	دل ہے تنہا یہ لڑائی کیسی	صفت باندھ کر کھڑا ہونا۔	پرا نا گھاگ
سی	فوج مرگاں نے پرا باندھا	بہت تجربہ کار۔ ہوشیار	پرندہ کا پر نہ مارنا
سی	نامح پیر ہے پرا نا گھاگ	سرد گرم چشیدہ	پرا
سی	اگلے وقتوں کی باتیں کرتا ہے	کسی کا گذر نہ ہونا۔ رہ ساقی نہ ہونا۔	پڑھ پڑھ کے پھونکنا
سی	وہ ہے خلوت سرائے ناز کے دل کیا تجھ کو	تھکا ہوا ہو کر۔ در ماندگی کے ساتھ۔	پڑے پھرنا
سی	پرندہ پر نہ مارے جس جگہ انسان کیا پہونچے	دلیف پڑھ کے یا کچھ عمل پڑھ کے دم کرنا۔	پڑا پانا
سی	اگر ترے زانے میں اس کے کھلے نصیب	ادھر اُدھر لیٹے بیٹھے رہنا	پڑی ہونا
سی	مدت سے کھینچتا تھا پڑا انتظار عیش	مفت ملنا	پڑا ڈال دینا
سی	مرے حال زبوں پر ہاتے کس کس کو نہ رحم آیا	خیال ہونا۔ فکر ہونا	پڑھت پڑھنا
سی	اہل نے بھی تو کچھ پڑھ پڑھ کے بہر حفظ جانا چھوٹا	قیام کر لینا۔ رہ پڑنا	پڑھا جن ہونا
سی	داغ آوارہ کا تابوت میں لاشہ نہ رہا	دلیف پڑھنا۔ عمل پڑھنا۔	
سی	ڈھونڈھتی خلق سیاہاں میں پڑی پھرتی ہے	منتر پڑھنا	
سی	گھر کی آبرو ہے جو ہری سے	پڑھا لکھا۔ سمجھدار ہونا۔ ہر پہلو پر غور کرنے والا۔	
سی	پڑا پایا تو مول اچھا نہ پایا		
سی	پہلے دل کی ان کو کیا پڑی ہے		
سی	مجھ کو وحشی سمجھ کے یاروں نے		
سی	میرے در پر پڑا ڈال دیا		
سی	کیا جانے کیا پڑھت پڑھی نامہ بر آج		
سی	اس بت کو دو ہی باتوں میں تسخیر کر لیا		
سی	مدعی پر نہ چلے گا کبھی فقرا میرا		
سی	وہ پڑھا جن ہے نہ آسماں کا قبا میں		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	ہ گت بنی غیر کی دربان کے ہاتھوں بیشک	جوتے پڑنے یا پٹنے کی آواز آنا۔	بڑا پڑ کی صدا ہونا
م	کوئے جانان سے پڑا پڑ کی صدا آتی ہے	پہلے سے معلوم ہوتا۔ خود بخود	پسلی پھرک اٹھنا
ی	ہ آہٹ نہیں سنی کہ مجھے دور سے لیا	اطلاع ہو جانا۔	پسینا
ی	پسلی پھرک اٹھی تھی مگر باغبان کی۔	نرم ہونا۔ کسی قدر موافق ہونا	پسینہ چھوٹنا
ی	ہ اُن کے دروازہ کی زنجیر لگی ہو نہ کہیں	پسینہ میں شرابور ہو جانا	پسینہ میں نہانا
ی	کچھ پسچا تو ہے دربان بڑی مشکل سے	سر سے پاؤں تک پسینہ ٹپکنا	پسینہ پسینہ ہو جانا
ی	ہ عرق شرم میں ہم ڈوب گئے روزِ جزا	شرم سے یا خوف سے سر تا پا پسینہ	پشتینی ہونا
ی	ہر بن مو سے ہمارے یہ پسینا چھوٹا	میں شرابور ہو جانا۔	پشتارہ باندھنا
ی	ہ یا بستر دشمن سے بہت گرم تم آتے	نہلا بعد نہلا ہونا	لشنگ مارنا
ی	یاراہ کی گرمی سے پسینے میں نہاتے	گھڑی باندھنا	پشتی لینا
ی	ہ یہ حالت ہوئی داغ کا نام سن کر	دولتی مارنا	پکی کر لینا
ی	پسینے پسینے وہ نازک بدن ہے	حمایت کرنا۔ مدد کرنا	پکا ہونا۔
ی	ہ مجھے وحشت ہے کیا میں جان لوں نام کو زرا نہ	ہے کبھی کبھی نکل آتی ہے منس دل بھی خراب	
م	وہ پسینی ہے سودائی وہ موردی ہے دیوانہ	بریں نہ نکلے یہ پکی ضرور کر لینا	
ی	ہ دفتر شوق سے بھاری نہیں یہ کہ قاصد	ہ بات ان کی ہے جو ہیں نچستہ مزاج	
ی	ساتھ مکتوب کے تو باندھ لے پتارہ دل	لطف دیتا ہے مگر پکا ہوا	
ی	ہ تو سن عمر کا کوئی کبھی بچھا نہ کرے		
ی	پھر سنہلنے کا نہیں اس نے جو شینگ ماری		
ی	ہ وہی مجرم وہی ملزم میں سراسر بے خطا		
ی	آپشتی غیر کی لیتے ہیں کیا انصاف ہے		
م	ہ کبھی کبھی نکل آتی ہے منس دل بھی خراب		
ی	بریں نہ نکلے یہ پکی ضرور کر لینا		
ی	ہ بات ان کی ہے جو ہیں نچستہ مزاج		
ی	لطف دیتا ہے مگر پکا ہوا		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سیرے سبیل کے تڑپنے میں ہے لطف	مضبوط کرنا	پکا کرنا
ی	دل کو پکا کر کے قاتل دیکھنا	پھوڑا شمس اس قدر مواد ہو جائے	پکا پھوڑا کھولنا
ی	کھولتا دل کا ہے پکا پھوڑا	کہ چیزا جاسکے۔	پکا ہوتا (دوسرے مفہوم میں)
ی	ہات مطلب کی کیا اڑاتے ہو	تجربہ کار ہونا۔ خوب ہوشیار ہونا	پکا ہوتا (دوسرے مفہوم میں)
ی	تم تو بھولے نہیں ہو چکے ہو	سب باتیں جاننے والا	پکار کے کہنا
ی	شہر ماؤ گے وہ سن کے جو گزری ہے رات کو	بلند آواز سے کہنا کہ دوسرا سن لے	پکار کے کہنا
ی	کہہ دو نگاہیں پکار کے پردے کی بات کو	اعلان کر دینا۔	پکڑ ہونا
ی	سہ گرفتار محبت ہم کریں گے اُن کو یہ ضد ہے	گرفتاری ہونا	پکڑ ہونا
ی	پکڑ ہے آج آزادوں کی یارب دیکھتے کیا ہو	سوق کے پاس چمک کی پکھال ہو چکی جو بیل یا	پکھال
ی	سہ خم کے خم پی گئے ہیں اک حضرت	اوپر لادیں اور میں دونوں طرف۔ آٹھ	پکھال
ی	پیٹ ہے یا پکھال چمڑے کی	دس مشک پانی بھر دیتے ہیں۔	پکھال
ی	سہ ہمراہ ان کے باغ میں کیا کیا مڑ رہے	وہ کھانے کی چیزیں جو کڑا ہی میں تھی تھیں ڈال	پکھال
ی	پکوان بھی تھا آج شراب و کیاب بھی	پکائی جاتی ہیں جیسے پوری پوری گنگوہی	پکھال
ی	سہ وہ جانتے ہیں نظر باز راہ گیروں کو	گرفتاری۔ گیر و دار	پکھال
ی	پکڑ دھکڑ ہے وہاں آج کل غریبوں کی	بغیر محنت کئے ہوئے مل جانا۔ تیار	پکا پکایا ملنا
ی	سہ کبھی مستکف شیخ صاحب نہ ہوں	مال مل جانا۔	پکا پکایا ملنا
ی	جو اُن کو نہ پکا پکایا ملے	بوڑھا۔ قریب مرگ	پکا پان
ی	سہ دختر رز سے نبھے گی کس طرح	یہ جوان ہے شیخ پکا پان ہے	پکڑی بدلنا
گ	سہ شکل ثابت نظر آتی نہیں عمامے کی	بھائی بننا۔ رسم پیدا کر لینا	پکڑی بدلنا
گ	شیخ نے بدلی ہے پکڑی کسی ستانے کو	آبرو ریزی ہونا	پکڑی اچھلنا
گ	سہ شب ماہ کا لطف اسے شیخ جب ہے		
	کہ ہمارے تیری پکڑی اچھل کر		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	۵ دئے میرے نام کو اس نے خطاب وہ پگلا . وہ پاگل وہ دیوانہ ہے	پاگل . دیوانہ	پگلا
ی	۵ باد صبا کے جھونکے نے بے آبرو کیا غنجے کی ایک دھول میں پگڑی اتر گئی	بے عزت ہو جانا	پگڑی اتر جانا
ی	۵ اُن کے آنے کی خوشی ایسی ہوتی محفل میں پگڑیاں بھی تو اچھلتی ہیں کلاہوں کے سوا	انہار شادمانی . پگڑی اچھلتا خوشی کی علامت ہے ۔	پگڑی اچھلتا
گ	۵ شرم سے گلاب کسی جانب پلک اٹھتی نہیں چشکیاں لیں گے کلیجہ میں اسی نشتر سے آپ	نظر اٹھنا . آنکھ اٹھنا	پلک اٹھنا
گ	۵ تفرقہ پرواز مٹی کیا آنکھ اس سیاد کی مجھ میں اور دل میں مگر پلک سو سو تیر کا	فاصلہ . مسافت . دوری	پلہ ہونا
گ	۵ یہ سنا تھا آج میں نے اپنے کھینچی تھی تیغ جب گزن کو مگر بھاری پل پل دوش پر	لمحہ لمحہ دو بھر ہونا . وقت شکل سے کٹنا ۔	پل پل بھاری ہونا
م	۵ وہ جب اوپری دل سے کرتے ہیں وعدہ تو کھاتی ہے پلٹے زباں کیسے کیسے	کسی بات پر قائم نہ رہنا	پلٹے کھانا
م	۵ یہ بات ہے بہار چین ہی کے واسطے آتا نہیں پلٹ کے زمانہ شباب کا	لوٹ کر آنا . واپس آنا	پلٹ کے آنا ۔
ی	۵ چین جب دل کو نہیں آتا تو کب آتی ہو نیند کب پلک جھپکی ہمارے دیدہ بیدارگی	آنکھ لگنا . نیند آ جانا	پلک جھپکنا
ی	۵ میرے پیغا پر سے اس نے کہا جھوٹ کا خوب نے پل باندھا	بہت جھوٹ بولنا . جھوٹ سے پٹاؤ کر دینا ۔	پل باندھنا
ی	۵ دلی کے غدر میں بھی کیا انقلاب دیکھا آنکھوں کے دیکھتے ہی پل بھر میں کچھ کا کچھ تھا	ایک لمحہ میں	پل بھر میں
ی	۵ پھر تو اس بافی بیداد کی بن آئے غمی میرے پلہ میں اگر داد و محشر نہ ہوا	طر فدا ہونا . معاون ہونا	پلے میں ہونا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	پورا مہ صیام کر سکے نہ شیخ جی حضرت کا چار دن میں پلیٹن بھل گیا	بھڑکس بھل جانا - تباہ ہونا - برباد ہو جانا -	پلیٹن بھل جانا
ی	آج تھی پسند ہے ہم کو اسکو ہم پیللا کے کھاتے ہیں	نرم کرنا	پیللا کرنا
ی	اس نے جب آنکھ سے ملائی آنکھ لے گیا دل پلک جھپکنے میں	اتنے تھوڑے وقفہ میں کر پلک جھپک جھاؤ - ذرا سے لمحہ میں -	پلک جھپکنے میں
م	سہ لذت سیر دگر چشم تنٹا لے گی ایک باز اور بھی دنیا ابھی پٹالے گی	کردٹ بدلنا - رخ بدلنا	پٹالینا
ی	سہ تیغ نگاہ بار نے میدان کر دیا پل مارنے میں مار لیا ہے ہزار کو	پلک مارنے میں - ذرا سی دیر میں - فوراً طرفۃ العین میں -	پل مارتے میں
ی	سہ پارسا کے جو پڑھتی پلے دختر زن کے خوب بھاگ کھلے	ہاتھ لگنا - سر پڑنا	پلہ پڑنا
ی	سہ اب یہ چھوٹیں نہ دامن ان سے چھوٹیں گامرا خار صحرائے جنون پلہ بند ہے پلہ پڑے	پلے پڑنا - ملنا - ہاتھ آنا - حاصل ہونا -	پلے بندھنا
ی	سہ وہ کیوں ان کو روکے وہ کیوں انکو ٹوکے رقیبوں سے دربان کی پلول ملی ہے	اتفاق ہونا - ہم خیال ہونا	پلول ملنا
ی	سہ محبت غیر کی میری کبھی تم تول کر دیکھو کہ میزان خرد میں آج پلہ کس کا بھاری ہو	دذنی ہونا - زیادہ ہونا - زیادہ ہا اثر ہونا -	پلہ بھاری ہونا
ی	سہ کوئی پل ایسا نہیں گستا کہ جس میں چین ہو دل لگاتے ہی یہ ہم پر کیا قیامت آگئی	لمحہ گذرنا	پل گستا
ی	سہ اُن کو جب میں نے ہلال ابرو کہا کھیچ کر تلوار مجھ پر پل پڑے	ایک دم ٹوٹ پڑنا - حملہ کر دینا مارنے لگنا -	پل پڑنا
ی	سہ نہ رہی اب نثر عشق میں وہ کیفیت بے مزہ ہوتا ہے وہ میوہ جو پل جتنا ہی	زیادہ کپ جانا، بھل جانا	پل جانا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ف	سہ بات کی بات میں پلٹ نہ پڑے یہ سڑی ہے کہیں لپٹ نہ پڑے	بدل جانا ۔ مخالف ہونا	پلٹ پڑنا
ی	سہ دل پہ دھاوا کرے گی یہ بے شک لیس ملیں ہے تیری مرگاں کی	پیادہ فوج تیار ہونا	پلیٹن لیس ہونا
گ	سہ ڈرتے ہیں چشم و زلف و نگاہ واداسے ہم ہر دم پناہ مانگتے ہیں ہر بلا سے ہم	حفاظت چاہنا	پناہ مانگنا
م	سہ حوریں پانی بھریں ننگھٹ کا جو دم کیسیں جھلٹ بے اس انداز کا ہر ایک بت سیمیں تن	وہ کنواں یا گھاٹ جہاں عورتیں پانی بھرتی ہیں ۔	پنگھٹ
م	سہ پر پروانہ جھلے پھولوں کا پنکھا ایسا کر مٹے شمع کی بھی دل کی لگن دل کی جلن	ہو کرنا ۔ پنکھا ہلانا	پنکھا جھلنا
ی	سہ تم آئے ہماں کیوں غیر کے ساتھ لگا لائے یہ پنچھالا کہاں سے	دم چھلا پیچھے لگا لانا ۔ کسی کو سنا لے آنا ۔	پنچھالا لگانا
ی	سہ مریض عشق کو گھن لگ گیا ہے پنپتا ہی نہیں بیمار پڑ کر	سنجھل جانا ۔ حالت درست ہونا تندرست ہونا ۔	پنپنا
ی	سہ اس کے شہ باز نظر نے پنچہ مارا ہے غضب پھر پھر اکڑا کر طائر دل جھوٹنے پاتا نہیں	جھپٹا مارنا ۔ پکڑ لینا ۔ دبوچ لینا ۔	پنچہ مارنا
ی	سہ جب اپنا ہاتھ رکھا سینہ پر داغ پر میں نے بنی ہیں پنچ شاخہ جل کے پانچوں نگلیاں میری	دو ڈیڑھ گز لمبی کوہ کی سلاخ پر پنچ شمع لگا ہوتے ہیں یا چھوٹی چھوٹی تلخ کیا ہیں ہوتی ہیں ان پر میں جھگڑا ہوا کھڑا یا ر دی ایسٹ کر روشن کر دیتے ہیں ۔	پنچ شاخہ
ی	سہ فلک دیتا ہے ہم کو درہم داغ یہ پنشن ہو گئی ہے عمر بھر کی	چھڑ مچھڑ دلیف منہ ۔ بنیر مبادعت شاہرہ بانا ۔	پنشن ملنا
ی	سہ کیوں منگاتے ہیں یہ پنڈول تم نے لینا یوتنا بھی آتا ہے	ایک قسم کی سفید اور سوندھی مٹی	پنڈول
ی	سہ دل کے مقدمہ میں بنے گانہ کوئی پنچ پنچایت ایسے جھگڑے کی کس کی بلا کرے	ہر وہ آدمی جس پر فیصلہ کا انحصار کیا جاوے ۔	پنچ نینا

مماں دریان	شعر	تشریح	مماورہ
ی	دل کے مقدمہ میں بنے گا نہ کوئی چنچ	چند چنے ہو آدھیوں کو فیصلہ دینے کیلئے بلانا	پنچایت کرنا
ی	پنچایت ایسے جھگڑے کی کس کی بلا کرے	یا انکا خود اس غرض سے جمع ہونا۔	پنچہ بھاڑ کر چھپے پڑنا
ی	دل بچے کیونکہ تمہارے ہاتھ سے	بری طرح درپے ہونا۔	پنچہ کرنا
ی	تم تو پنچہ بھاڑ کر چھپے پڑے ہو	دو شخصوں کا ہاتھ میں انگلیاں ڈال کر	پنچہ پھیرنا
ی	اس نزاکت پر جو وہ پنچہ کرے	زور کرنا۔	پن کٹی
ی	پنچہ مرجان کا پنچہ پھیر دے	پنچہ لڑانے میں حیت جانا	پن کپڑا
ی	ایضاً		پنچ آیت سنا
ی	سے بوڑھے جناب شیخ ہیں کیونکر چباتیں پان	پان کوٹنے کا چھوٹا سا باون دستہ	پورا ہاتھ پڑنا
ی	پن کٹی اُن کے واسطے سوہے کی چلیے	پانی میں بھگو یا ہوا کپڑا	پوچھ گچھ ہونا
ی	سے سوز دل بعد جراثیم بھی رہا	فاتحہ میں جو پانچ آیات شریف	پوری پڑنا
ی	دخم پر باندھا نہ پن کپڑا کبھی	پڑھی جاتی ہیں۔ سنا	پولا ہونا
ی	سے ایسی جلدی ہوئی عاشق کے سوم میں اگر	ٹھیک اور بھر پور ہاتھ پڑنا	پوتیا جانا
گ	پنچ آیت نہ سنی اٹھ گئے وہ گھبرا کر	پریش ہونا۔ تواضع ہونا۔	
ی	سے بازو دکھائے تم نے لگا کر ہزار ہاتھ	پیٹ بھر جانا۔ سیر ہو جانا	
ی	پولے پڑیں تو وہ بھی بہت امتحان کے ہیں	اندر سے خالی ہونا	
ی	سے نہ پوچھ گچھ کبھی کسی کی وہاں نہ آؤ بھگت		
ی	تمہاری بزم میں کل اہتمام کس کا تھا		
ی	سے ہوا جنت میں بھی نعمت کا خواہاں		
ی	کہیں پوری نہیں پڑتی شکم کی		
ی	سے اب ہو تو کیا سرسبز نخل آرزو		
ی	یہ تو کھٹل خشک پولا ہو گیا		
ی	سے تو سن عمر ہے رواں مرپٹ	کھوڑے کی ایک قسم کی چال۔	
ی	یہ فرس پوٹیا نہیں جاتا	کو دتا ہوا جانا	

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	یہ نہ ملا غدر میں کفن بھی انہیں وہ جو کہتے پوترلوں کے امیر	پیدائشی امیر ہونا پشتینی امیر ہونا	پوترلوں کے امیر
ی	یہ پوپلے ہو گئے جناب شیخ دختر رز پہ دانت ہے آتک	دانت باقی نہ رہنا	پوپلے ہو جانا
ی	یہ مقدم میں نہیں کیا وصل جب پوچھا تو کہتے ہیں بلاؤ تم کسی پنڈت کو یہ دکھواؤ پوٹھتی میں	زائچہ کے ذریعے جوتشی سے دریا کرنا آئندہ کا حال نجوم کے حساب سے معلوم کرنا	پوٹھتی میں دکھانا
ی	یہ آہ جو کھینچتا ہے محفل میں پوست اس کا وہ کھینچ لیتے ہیں	کھال کھینچ لینا۔ شدید کی سزا ہے۔	پوست کھینچ لینا
ی	یہ عشق کی بازی میں دل جیتا مرا اب تو پو بارے تمہارے ہو گئے	وارے نیارے ہونا۔ فائدہ ہونا	پو بارے ہونا
ی	یہ پوری پڑے نہ محفل جمشید میں کبھی جب تک نہ تیری بزم سے لے مستعار عیش	کافی ہو جانا۔ ضرورت کے لائق ہونا	پوری پڑنا یا پورا پڑنا
ی	یہ مرے دشمن کو تم سے دوستی ہے مگر کجبت وہ تو دوستی ہے	پوست پینے والا جو شخص پت پیتا ہے بہت کمزور ناتواں اور زبردرد ہو جاتا ہے	پوستی ہونا
ی	یہ ہم کو پتا ملا ہے کمرے محتسب تلاش زاہد کی پوٹلی میں ہے بوتل شراب کی	بچہ میں۔ گھٹری میں	پوٹلی میں
ی	یہ عدم کو لے کے یہ بارگراں چلا ہوں میں کہ میرے سر پہ گناہوں کی پوٹ بھاری ہے	بوٹھل یا بڑی گھٹری	پوٹ
ی	یہ ہم اسی سے پوچھتے ہیں دردے صافی سے اب تو یہ پوچھیں ہو گئی	صافی صاف کرنے کا پٹرا جس سے کسی چیز کو صاف کریں۔	پوچھیں
ی	یہ یہاں رنگ بد رنگ سب رہ گیا وہاں اُن کی بازی میں پورہ گئی	چوسر کے کھیل کی مطلق ہے۔ حب نشا داؤ آنا۔ کامیابی ہونا۔	پورہ جانا
م	یہ قاصد بھی اس کو دیکھ کے دیوانہ ہو گیا پوچھی زمین کی تو کھی آسمان کی	سوال کچھ۔ جواب کچھ	پوچھی زمین کی تو کھی آسمان کی۔

نام دیوان	شعر	تشریح	معاورہ
ی	سہ روح کھٹتی ہے مری رات جہاں کھٹتی ہے	جمع نمودار ہونا	پو پھٹنا
ی	کہیں وہ یہ نہ کہیں جانے دو پو پھٹتی ہے	بھینٹ چڑھا دینا، پھوڑا آنا	پو ج آنا
ی	سہ کی یہ پو ج اس صنم کو دیکھ کر	سرمایہ، پس انداز رقم	پو بجی
ی	پو ج آئے دل پرستش گاہ میں	صحیح ہونا، معیار کے مطابق ہونا	پورا اترنا
ف	سہ دے چکا مال تو سب دل ہی رہا ہے باقی	جلانا، جلا کر خاک کر دینا	پھونکنا
گ	مہربان اس کے علاوہ مری پو بجی کیا ہو	سوم کرنا، فاتحہ کرنا	پھول کرنا
گ	اترے جو امتحان میں پورا	انتہائی خوشی سے باغ باغ ہونا	پھولانہ سمانا
گ	سہ تری الفت کی چنگاری نکلے لم اک جہاں بھونکا	پھول و رخت میں سے توڑنا	پھول ٹھنکنا
گ	ادھر چمکی ادھر سگی یہاں پھونکا وہاں پھونکا	مصیبت سے نکل جانا	پھندے سے نکلتا
گ	سہ اسی گلشن کی کھائی ہے ہوا تا زندگی میں نے	جال میں گرفتار کرنا، مصیبت میں ڈالنا	پھندے میں پھنسانا
گ	جو مہ جاؤں تو میرے پھول کرنا گلخداؤں میں	کسی کا پاس رہنا، پہلو میں بیٹھنا	پہلو گرم رہنا
گ	سہ سنا جب یہ دولت آدمی کو تو نے بخشی ہے	پھنسا، گرفتار ہو جانا	پھندے میں آنا
گ	نہیں پھولا سمانا خاطر غمگیں میں غم میرا		
گ	سہ نخت دل کون سے دل پنجہ مڑگاں میں نہیں		
گ	پھول وہ میں نے چنے ہیں جو ٹھکناں میں نہیں		
گ	سہ زلف ہے دام بلا گیسوئے پیمان زنجیر		
گ	یہ ہی پھندے ہیں تو کہتے کوئی کیونکر نکلا		
گ	سہ ڈرایا یوں نہیں دیوانہ بن کر عین حکمت سے		
گ	نہیں ہے کھیل پھندے میں پھنسا لینا خمر کا		
گ	سہ آتش دل ہی غنیمت ہے شب فرقت میں		
گ	گرم رہتا ہے اسی آگ سے پہلو اپنا		
گ	سہ لاکھ تو جال بھیلے مگر آزاد مزاج		
گ	ترے پھندے میں کب زلف دراز آتے ہیں		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
گ	سے مرید اے شیخ صاحب آپکو سر پر بٹھالیں گے بٹھاتے ہیں بھلا ایسوں کو کب میخوار پہلو میں	برابر میں جگہ دینا۔ پاس بٹھانا	پہلو میں بٹھانا
گ	سے الہی دم مری آنکھوں میں پھر کھا کے نہ آئے کہ راہ رو کو قیامت ہے راہ کی گردش	چکر کھا کے آنا۔ لمبے راستہ سے آنا	پھیر کھا کے آنا
گ	سے باہم تمہارے عشق میں یہ پھوٹ پڑ گئی آنکھوں کے دل خلاف ہے دل سے جگر خلا	نا اتفاقی ہو جانا۔ نا چاقی ہو جانا	پھوٹ پڑنا
گ	سے اے عندلیب تجھ کو لگی کب ہوا تے عشق کلیوں کی طرح تجھ میں نہ پھوٹے ہزار دل	نکلنا۔ پیدا ہونا	پھوٹنا
گ	سے کعبہ کی سمت جا کے مرادھیان پھر گیا اس بت کو دیکھتے ہی بس ایمان پھر گیا	بدل جانا	پھر جانا
آ	سے وہ چپ ہی رہے در نہ مرے ذکر و وفا پر تعریف میں بھی پہلو سے دشنام نکلتا	کوئی بات نکلنا۔ کسی چیز کا رنگ ہونا۔	پہلو نکلنا
آ	سے خار صحرائے جنوں نے تیر کی کیا کیا زباں پھوٹے منہ بھی کچھ نہ بولے پاؤں کچھ نہ مرے	دھارتا (برے منہ سے کچھ کہنا) کسی طرح کچھ کہنا	پھوٹے منہ بولنا
آ	سے پھوٹ کر روئے جو چھالے ہو گئے جنگل ہر چشم دریا بار جب برسی تو جل بھل ہو گئے	نار زار رونا	پھوٹ کر رونا
آ	سے دن پہلوؤں سے ٹال دیا کچھ نہ کہہ سکے ہر چند آن کو وصل کا اقرار ہی رہا	بھانوں سے	پہلوؤں سے
م	سے عدو کو پھر لاتا تیرے در سے مجھے یہ رہنمائی کیوں نہ آئی	واپس لے آنا۔ لوٹا لے جانا	پھر لانا
م	سے چڑھاؤ پھول مری قبر پر جو آئے ہو کہ اب زمانہ گیا تیوری چڑھانے کا	نذر عقیدت۔ اظہار ارادت کیلئے کسی مزار پر پھول چڑھانا	پھول چڑھانا
م	سے وہ پہلے پہل دل لگانا کسی سے وہ کچھ شوق کا اضطراب اول اول	پہل اول۔ شروع میں	پہلے پہل

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
م	سے خلش گر نہیں کوئی شرکاں سے بڑھ کر کھٹکتی ہے یہ پھانس پیکان سے بڑھ کر	تکلیف ہونا	پھانس کھٹکنا
آ	سے دردِ دل کا کوئی پہلو جو نکالوں تو کہوں اپنے روٹھے ہوئے دلبر کو مثالوں تو کہوں	ڈھب اختیار کرنا ۔ مسرت پیدا کرنا ۔	پہلو نکالنا
م	سے پھیلتی بکیتی کی تھی مشق کیا کیا ہر اک فن سے تھے کامیاب اول اول	پشہ بنوٹ	پھیلتی بکیتی
آ	سے باغِ عالم میں کوئی خاک پہلے پھولے گا برق گرتی ہے اسی پر جو نہال اچھا ہے	درخت میں پھل آنا پھول آنا ۔ مراد ہے خوشحال ہونا ۔	پھلنا ۔ پھولنا
م	سے حال پہلو بچا کے لکھا ہے تاڑ جائے وہ نکتہ چیں کہیں	اعتراض یا حملہ کا موقع نہ دینا	پہلو بچانا
م	سے ترے ہاتھ دل بیچتا کیوں رقیب وہ ہشیار تھا پھیر کر لے گیا	الٹا لے جانا ۔ واپس لے جانا	پھیر کر لے جانا
م	سے ندیاں کوہ کی ہیر وہ رشک جو تے شیر جن سے پھسکی پٹریے فردوس کی بھی نہ رہیں	بے رونق ہو جانا ۔ ماند پڑ جانا	پھسکی پڑنا
گ	سے گالیاں دے کر پھڑک جاتے ہیں آپ کیا مزا ہے تلخی دشنام میں	بہت خوش ہونا ۔ فرط مسرت سے پھل پڑنا ۔	پھڑک جانا
ی	سے کسے نہیں مرے پائے نگار کا صدمہ کہ پھوٹ پھوٹ کے ہر ابلہ بھی روتا ہے	بلک بلک کر رونا ۔ زار زار رونا	پھوٹ پھوٹ کر رونا
گ	سے چپ کر کہاں گئے تھے وہ شب کو کہ تیرے گھر سوار آ کے آن کا نگہبان پھر گیا	لوٹ جانا	پھر جانا
ی	سے پھول ہنستے ہیں ہماری آ رہ رہ کیوں مرنکھی شمع تر ہو گئی	پھول کھلنا	پھول ہنسنے
ی	سے غیر پر بھاری ستارے ہیں کئی تم اُتارا دو کنوڑہ پھول کا	پھول ایک قسم فلزات کی ہے ۔ صدقہ دینا ۔	پھول کا کنوڑہ اُتار دینا

مجاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
پھسلانا	فریب دینا۔ بہسلانا	مہ پھسلاتے ہیں کیوں آپ بگ حضرت ناصح	م
پھرتی ہونا	چستی ہونا۔ عجلت ہونا	منت سے کرونگا نہ مدارات سے توبہ	ی
پھسکارنا	ہرا بھلا کہنا۔ سرزنش کرنا	مہ نامہ بر میں غضب کی پھرتی ہے	ی
پھونکنا	جلانا۔ جلا دینا۔ جلا کر خاک	ایک دم میں جواب لے آیا	ی
پھیل	سیاہ کر دینا	مہ ہم نے پھسکار دیا ناصح کو	ی
پھسکارہ دینا	الگ۔ پھٹے پھٹے۔ سب سے جدا	کان کھانے کے لئے آتا تھا	ی
پھل نیسا کرنا	ملامت کرنا۔ برا کہنا	نہ تیرے ڈرو حنانے مایہ صبر آخر دلوٹے	ی
پھل جانا	موسم پر اس فصل کی چیز پہلی مرتبہ کھانا	تری برق جگمگے خرمن تاب توں پھونکا	ی
پھل پانا	آبلوں یا پھنیوں کا نکل آنا	مہ ہوئے لڑکے تو مے خانے میں داخل	ی
پھسکنا	فائدہ اٹھانا	میاں ملا رہے پھیل تنہا	ی
پھیکا ہونا	غلیل میں غلہ رکھنے کی جگہ جو پڑے	مہ ہم نے پھسکار دیا ناصح کو	ی
پھکوانا	یا چمڑے کی ہوتی ہے۔ رنگ ہلکا ہونا	کان کھانے کے لئے آتا تھا	ی
		مہ دل نخل تن میں یک ٹم خوشگوار ہے	آ
		اے کاش تیغ یار ہی یہ پھل نیا کرے	ی
		مہ آگئی دل کی حرارت جوش پر	ی
		سینہ اپنا آبلوں سے پھل گیا	ی
		مہ حاصل اعمال ہیں غلہ و سفر	م
		وہ ہی پھل پاتے ہیں جو بوجہ ہیں	ی
		مہ لے طائران باغ مبارک ہو زندگی	ی
		صیاد کی غلیل کا ٹوٹا ہے پھسکنا	ی
		مہ تو نے رکھا ہے رقیب ترش رو کے دل پہ ہاتھ	آ
		آج کیوں پھیکا ترا دست حنا مالیدہ ہے	ی
		مہ آگ لگوا دینا۔ جلو کر خاک کر لینا	ی
		آتش گل سے یہی کہتی ہے جل کر عندلیب	ی

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سہ ہیں دل لگی ہے کہ ہر نامہ بر کو پھراتے پھراتے پریشان کرنا	ادھر ادھر کے چکر لگوا کر تکلیف دینا۔	پھراتے پھراتے پریشان کرنا۔
ی	سہ چھاتیاں اس کی سخت پتھر ہیں ان میں پھپس نہیں ہے کوئی سبب	اندر سے خالی	پھپس
گ	سہ کھلیں نہ ہم سے کبھی تیج ان کی باتوں کے جو ایک بات کے پہلو بٹھائیں ہم سو سو	مطلب نکالنا۔ معنی سمجھنا	پہلو بٹھانا
گ	سہ ہو جب چاک دامن پارسا لکھے گئے یوسف پٹھے میں پاؤں یہ ضرب المثل ہو نام دفتر میں	ہر ایک کام میں دخل دینا	پٹھے میں پاؤں، نام دفتر میں -
ی	سہ غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا میری جان پر آیا مگر نہ حرف شکایت زبان پر	بہت بھاری مصیبت آنا	پہاڑ ٹوٹ پڑنا
آ	سہ الہی کیوں نہیں اٹھتی قیامت ماجر کیا ہے ہمارے سامنے پہلو میں وہ دشمن کے بیٹھے ہیں	پاس ملے ہوئے بیٹھنا	پہلو میں بیٹھنا
ی	سہ دل کا سودا ہوا تھا بوسہ پر تم نے لی میری جان بھوکٹ میں	مفت میں، بلا معاوضہ	بھوکٹ میں لینا
ی	سہ شب کو میں کرتا جو آہ پر شرر پھول پڑتے چادر ہستاب میں	گل بوٹے بن جانا	پھول پڑنا
ی	سہ فرادے پوچھیں، سحر میں ہم کس طرح کٹے پہاڑ ساون	بہت بڑا دن جو گزارنا دو بھر ہو جائے	پہاڑ ساون کٹنا
ی	سہ گردن دل میں تری زلف کی پھانسی جوڑی بے خطا جان دی بے چارہ نے اس رسی سے	رسی کا پھندا گلے میں ڈال کر مار ڈالنا۔	پھانسی پڑنا
ی	سہ اس کے شر باز نظر نے پنہ مارا ہے غضب پھڑ پھڑا کر طائر دل پھوٹنے پاتا نہیں	تڑپنا، مارنا	پھڑ پھڑانا
م	سہ شجر طور کے کیا پھول گندھے ہیں اس میں ہم نے دیکھا نہیں اس طرح کا روشنی پہا	پھول پر دنا	پھول گندھنا

نام دلوں	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ریش سفید شیخ تر آب وضو سے ہے	کسی چیز پر رطوبت کی وجہ سے جو ایک سفید	پھپھوند لگنا
ی	رندوں کو ہے گمان کہ پھپھوندی لگی ہے یہ	کسی چیز جم جاتی ہے اور اسکو متعفن اور خراب	پھاٹک بند کر دینا
ی	اس کے دروازہ پہ کیونکر ہو رسائی میری	کر دیتی ہے بڑے دروازے کو کہتے ہیں احاطہ کا	پھٹکار برسنا
ی	کر دیا بند محلے کا ہی پھاٹک اس نے	صدر دروازہ بند کر دینا۔	
ی	ہوئے بزم میں جب سے اغیار داخل	بے رونق ہو نا، لعنت برسنا	پھپھولا
ی	برستی ہے پھٹکار محفل پہ تیری	آبلہ	پھٹے سے منہ
ی	رکھ دے مرے سینہ پہ کوئی دست خدائی	کنا یہ ہے لعنت و ملامت سے	پھبن ہونا
ی	مرہم سے تو اس دل کا پھپھولا نہیں جاتا	زیب دینا	پہرا چوکی دینا
م	ان سے رستہ میں جو مطلب کی کہی	نگہبانی کرنا۔ حفاظت کرنا	پھبتی کہنا
ی	پھٹے سے منہ مجھ کو کہہ کر چل دئے	ایسا چست فقرہ کنا کہ چپاں ہو جائے	پھب جانا
ی	شاخ آہو پہ گمان پیچ و خم کا کل کا	نہایت مشابہ ہونا۔	پھاگ کھیلنا
ی	سبزہ دشت میں ہے سبزہ نو خط کی گھیں	چپاں ہو جانا۔ مشابہ ہونا	پھنگ
ی	پاسباں لیتا ہے تنخواہ بھی رشوت بھی بہت	زیب دینا۔	پھوٹی ہوئی قسمت
ی	دو یہ خدمت ہمیں دیں مفت میں پہرا چوکی	رنگ کھیلنا، ایک دوسرے پر باہم	
ی	ہم نے شیطان کی پھبتی جو کہی دشمن پر	بطور تعفن رنگ ڈالنا	
ی	پھب گئی اور پھی ایسی کہ اٹھ ہی نہ سکی	پھنگی، درخت کی سب سے اونچی	
ی	ایضاً	شاخ کا اخیر حصہ	
ی	کھیلوہ فاقہ مست لنگوٹی میں کیوں نہ پھاگ	نہایت بری تقدیر	
ی	ہولی میں پھاگ کھیلے ہو تم رقیب سے		
ی	طوبی کے بھی پھنگ پہ باندھے جو آشیاں		
ی	پھر بھی تو عندلیب نہ صیاد سے بچے		
ی	عاشقوں میں کوئی بد بخت نہ دکھا ایسا		
ی	میں فرہاد کی پھوٹی ہوئی قسمت دیکھی		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سہ سلامت پھوٹ کی ہے یہ بھی قاصد کہ پھوٹی ہے سیاہی انکے خط کی	باہمی جھگڑا - نا اتفاقی	پھوٹ
ی	سہ یہ ہے شوق شہادت دیکھتے ہی شکل قاتل کی مری رگ رگ سے دیکھو پھوٹ نکلا ہوا کیا	باہر نکل پڑنا - پار ہو جانا	پھوٹ نکلنا
ی	سہ اچھے بُرے کی آن کو کہاں غصے میں تیز تقصیر تھی رقیب کی مجھ پر وہ پھر پڑے	خفا ہونا برسنا غصہ بکرنے	پھر پڑنا
ی	سہ پھر وہی ذکر غیر ہوتا ہے پھر وہی آپ نے کلام کیا	دوبارہ اسی طرح	پھر وہی
ی	سہ دشنام سخت بام سے دیتے رہے مجھے لڑکائے پھر آپ نے گویا پہاڑ سے	بھاری چیز اوپر سے نیچے پھینکنا	پہاڑ سے پھر لڑکانا
ی	سہ مجھے گھر کاٹے کھاتا ہے تو بستر پھاڑے کھانا شب فرقت میں کیا شیر نیتاں شیر نالیں ہے	کاٹنا - کاٹ کھانا - ڈرانا - تکلیف دینا	پھاڑ کھانا
ی	سہ کند عمر رواں جب چلا تو تیز چلا نہ کاوا ہے نہ اٹیرں نہ ہے پھرت اسکی	گھوڑے کو سدھانے کے لئے ادھر ادھر دوڑانا - گھومانا	پھرت
ی	سہ بیٹھے تھے جم کے بزم میں اس حوروش کی غیر دیکھا جو مجھ کو دیکھتے ہی پھر سے اڑ گئے	فوراً فرار ہو جانا - فوراً چلا جانا -	پھر سے اڑ جانا
ی	سہ نتیجہ محبت کا کیا پوچھتے ہو بہت تیج اس میں اٹھایا ہم نے	دشواریاں اور مصیبتیں اٹھانا	تیج اٹھانا
ی	سہ اس کی تقدیر میں پڑا ہے تیج دل بری طرح تیج و تاب میں ہے	دشواری پس آنا - چسکر پڑنا	تیج پڑنا
ی	سہ اے شہ سوار خاک اڑا کر کہاں چلا پیچھا چھپے گا کب مری مشت غبار سے	جدا ہونا - سبکدوش ہونا - علحدہ ہونا - چھوٹنا ترک کوینا تقب نہ کرنا -	پیچھا چھوٹنا
گ	سہ بن گیا کعبہ وہ ہی میرے لئے ٹمک گئی جس در پہ پیشانی میری	سجدہ کرنا -	پیشانی ٹمک جانا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ف	سہ کوئی ایسوں کی دال گلتی ہے	بات چلنا۔ اثر ہونا	پیش چلنا
ی	پیش کب ہر کسی کی علمتی ہے	تدبیر کارگر ہونا۔	
ف	سہ بندہ عاجز ہے۔ رروہ ہے قدیر	"	"
ف	پیش چلتی نہیں خدا سے کچھ	برداشت کر لینا۔ نظر انداز کر لینا	پی جانا
گ	سہ جب لیا نام دفع کا اس نے	پھانسا	پیچ میں لانا
ی	پنی گیا سن کے جو کہا اس نے	ادنگھ آنا۔ نیند آنا۔	پینک آنا
گ	سہ ہم گرفتار ہیں خود شوق گرفتاری میں	عقدہ کھلنا۔ سمجھ میں آ جانا	پیچ کھلنا
ی	ہم کو کیا تیغ میں وہ زلف دوتا لاتی ہے	بات کا چکر۔ دور ہونا	پیچ چل جانا
ی	سہ جاگے ہیں اعکاف میں جو بہت	دایوں چل جانا	
گ	پینک آتی ہے شیخ صاحب کو	کپڑے پھاڑ ڈالنا	پیرا ہن چاک کرنا
ی	سہ کھلیں نہ ہم سے کبھی پیچ اُن کی باتوں کے	ماتم کرنا	پیٹنا پڑ جانا
ی	جو ایک بات کے پہلو بٹھائیں ہم سو سو	غم و غصہ کرنا۔ بے قرار ہونا	پیچ و تاب کھانا
ی	سہ پھنس گئے اُن کے دانوں میں آخر	چال چل جانا۔ دھوکہ میں لکھنا	پیچ کرنا
ی	غیر کا پیچ ان پر چل ہی گیا	چکر میں پڑ جانا۔ پھندے میں	پیچ میں آنا
ی	سہ غیر نے کھولے ترے بند قبا	پھنسا۔	
ی	کیوں نہ اپنا چاک پیرا ہن کروں		
ی	سہ نوہ گرہے آنکھ پر دل، آنکھ دل پر شکبار		
ی	پڑ گیا ہے پیٹنا ناشاد کو ناشاد کا		
ی	سہ نہ کھلے گی عدو کے دل کی گرہ		
ی	آپ کیوں پیچ و تاب کھاتے ہیں		
ی	سہ وہ اوپر ہی اوپر ملا غیر سے		
ی	بڑا پیچ پیغام بر نے کیا		
ی	سہ ایک آفت مٹی نگاہ فتنہ گر		
ی	ناگہالی پیچ میں آیا ہے دل		

نام دیوان	شعر	تشریح	معاورہ
ی	سہ نہ چھوڑا کوئی زندہ تا قیامت کیا ہے موت نے پیچھا کہا تک	تعاقب کرنا۔ پکڑ لینا	پیچھا کرنا
ی	سہ آسیا چرخ کی بیکار گئی پیس کر اس نے اٹھایا کیا خاک	نتیجہ حاصل ہونا۔ فائدہ اٹھانا	پیس کر اٹھانا
ی	سہ وہ جھولا ڈال کے امروں میں بڑھانے پینگ وہ چڑھ کے اُن کا پھسلنا پھسلنے پتھر پر	جھولے میں بڑے بڑے جھونٹے لیتا۔	پینگ بڑھانا
ی	سہ غیر سے ہم سے پیچ لڑتے ہیں کیا کٹا ہے جو ہم نے کاٹا پیچ	چال رد کرنا	پیچ کاٹنا
ی	ایضاً	پینگ بازی کی اصطلاح ہے یہاں مراوے ایک دوسرے کے ساتھ چالیں چلنا	پیچ لڑنا
ی	سہ کام سب بن گئے تھے میرے داغ میری قسمت نے پیچ ڈال دیا	چکر ڈال دینا۔ روک دینا	پیچ ڈال دینا
ی	سہ پھنس گئے ان کے دانوں میں آخر غیر کا پیچ اُن پر چل ہی گیا	دانوں چل جانا۔ دھوکہ دے دینا	پیچ چل جانا
ی	سہ غیر سے مڈ بھیڑنا صبح کی ہوئی اس نے حضرت کا بڑا پیچھا لیا	درپے ہونا۔ ساتھ لگنا	پیچھا لینا
ی	سہ بھی شراب کی توجیٹ بھائی ہوئے فروش ہلکا ہوا جو دیگ کا پیندا غضب ہوا	حصہ زیرین کسی ظرف کا کم وزن ہونا مطلب یہ ہے کہ راز دار نہ ہونا۔	پیندا ہلکا ہونا
ی	سہ اس نے سب کھول دیا راز مرا راز داں پیندے کا ہلکا بھلا	پیٹ کا ہلکا ہونا۔ بات کھپیٹ میں نہ پکینا۔	پیٹ کا ہلکا ہونا
ی	سہ بے ستون کاٹنے کی خاک نہ پائی اجرت پیشگی کچھ بھی نہ فرما دے شیریں لیا	محنت سے پہلے کچھ حصہ اجرت کا پہلے لے لینا۔	پیشگی لینا
ی	سہ مجھ کو محفل میں بلا کر کیا کہوں پیش آتے ہیں وہ کس اعزاز سے	برتاؤ کرنا۔	پیش آنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ہ جو رستے یا لطف سے پورا کیا	در پے ہو جانا	پیچھے پڑ جانا
گ	آپ پیچھے پڑ گئے جس کام کے	غیبت کرنا۔ غیر موجودگی میں برائی کرنا۔	پیٹھے پیچھے برا کہنا
آ	ہ یوں ہو گئی نجات یہ تدبیر بن پڑی	ساتھ لگا دینا۔ سر کرادینا۔	پیچھے لگا دینا
م	ناصح کو ہم نے غیر کے پیچھے لگا دیا	دوسرے کے سر ہو جانا۔	پیسے دھڑی ہونا
م	ہ دل اپنا بیچتے پھرتے ہیں لاکھوں	ایک پیسہ کی پانچ سیر گویا ہوتا	ارزاں۔
م	محبت آجکل پیسے دھڑی ہے	ساتھ نہ چھوڑنا۔ پیچھے لگ جانا	پیچھے لپٹنا
م	ہ جو خطا تیغ سے کاکل کے دل زلفِ دو ٹانگی	وقت پورا ہو جانا۔ موت آ جانا	پیالہ لبریز ہونا
م	چٹا جب اک بلا سے دوسری پیچھے بلا پیٹی	فریب دینا۔ چکر میں ڈالنا	تیغ میں لانا
گ	ہ انتظار مے و ساغر ہو کہاں تک ساقی	دھوکہ دینا۔	پیری چلنا
گ	کہیں لبریز نہ ہو جائے پیالہ پنا	کچھ پیش نہ جانا۔	تیغ لانا
گ	ہ تم تو اس کو تیغ میں سو سو طرح لائے مگر	کوئی تدبیر کارگر نہ ہونا۔	پیچھے لگی پھرنا
گ	مفت دیتا دل تمہیں داغ ایسا دیوانہ نہ تھا	پریشانی دکھانا۔	تیغ پڑنا
گ	ہ آب بقائے گرچہ بہت روک تھام کی	ساتھ ساتھ رہنا	تیغ سے نہ ہونا
گ	پیری چلی نہ خضر علیہ السلام کی	مشکل پڑنا۔ چکر پڑنا	تیغ سے نہ ہونا
گ	ہ لائیگی تیغ زلف پریشاں نئے نئے	سات اور سیدھی ہونا۔	تیغ سے نہ ہونا
گ	یہ سادگی دکھائیگی ساماں نئے نئے	چکر کی بات ہونا۔	تیغ سے نہ ہونا
گ	ہ موت آتی ہے قیامت کو یہاں تک آتے		
گ	پیچھے پیچھے کسی دامن کے لگی پھرتی ہے		
گ	ہ کس طرح دل خم ابرو سے نکالوں آ داغ		
تی	پڑ گیا تیغ کچھ ایسا کہ نکلتا ہی نہیں		
تی	ہ خالی نہیں تیغ سے کوئی بات		
	ہر بات میں تیغ نکالتے ہیں		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
م	سہ دم بھر میں پار آہ تھی اک نوجوان کی	کچھ استاد کی کارگر نہ ہونا	پیری نہ چلنا
ی	پیری کسی طرح نہ چلی آسمان کی	ایک قسم کا پتلا سا گوٹہ جاشیہ پر لگانا	پیمک لگانا
ی	سہ کل تک سادگی تھی مگر آج کیا سبب	دھاگہ کی گٹی	پچک
ی	پیمک لگائی ہے جو دلائی میں آپ نے		
ی	سہ پیر سن کے ٹکڑے مجھ وحشی کے جب بھی بچ رہا		
ی	صرف ہوں گرا ایک درجن پچکس خیاط کی		
ف	سہ اسم و راہ پیام سے گذرے	پیغام بھیجنا چھوڑنا۔ میل جول ترک کرنا۔ باز آنا۔	پیام سلام سے گذرنا
ف	اس پیام و سلام سے گذرے	استقبال کرنا	پیشوائی کرنا
ف	سہ پیشوائی کے واسطے احباب		
ف	لے تھے شوق دید میں بقیاب		
گ	سہ دست جنوں ہمارا چھوڑے نہ تار باقی	ایک دم ہی نہ رہنے دینا	تار باقی نہ چھوڑنا
گ	گردا من قیامت پیوند ہو کفن میں	رات بھر بے چینی سے جاگتے رہنا	تا بے گن کر رات کاٹنا
گ	سہ تارے گن کے کاٹتے رات فراق کی مگر		
گ	نکلا ستارہ بھی کہیں تو خال خال ہے		
گ	سہ نہیں آتے نہ آئیں وہ گئی تاب تو اں جلے	کمزور ہونا۔ ضعف بڑھنا	تاب و توان جانا
گ	تجھی پر آج ہم بے قراری صبر کرتے ہیں	پہچان جانا۔ بھانپ لینا	تاڑ جانا
گ	سہ لاکھوں میں مجھ کو تاڑ گیا وہ نگاہ باز		
ی	رکھا جو میں نے محفل اعدا میں ڈر کے پاؤں	سمجھ جانا۔ پہچان جانا	تاڑ لینا
ی	سہ تم جانتے ہو داغ نظر باز ہے کیسا		
ی	کیا تاڑ لیا اس لے تمہیں ایک نظر میں		
گ	سہ تھوڑی نظر گذر کی ملے ہم کو ساقیا	لہجہ نا۔ منتظر ہونا	تاگ لگی ہونا
گ	ہے اپنی تاگ جانب ساغر لگی ہوئی		
گ	سہ تمہارے کوچہ میں کیا تازہ گل کھلا کوئی	نئی بات ظاہر ہونا	تازہ گل کھلنا
گ	صبا جب آتی ہے گلزار ہوتی آتی ہے		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سہ شب ہجر چمکائے گی داغ دل فلک تجھ کو تارے دکھائیگی رات	مصیبت میں ڈالنا۔ چھلکے پھوٹانا	تارے دکھانا
گ	سہ جب اس کے مقابل مرے داغ جگر آئے خورشید قیامت کو بھی تارے نظر آئے	مشکل میں پڑ جانا مصیبت کا سامنا ہونا	تارے نظر آنا
م	سہ آبا د کس قدر ہے الہی عدم کی راہ ہر دم مسافروں کا ہے تانتا لگا ہوا	لگاتار آنا جانا۔ آمد و رفت کا سلسلہ بندھ جانا	تانتا لگا ہونا
غ	سہ اسیر ٹی دل آشفۃ رنگ لاکے رہی تمام طرہ طرار تار تار کیا	توڑ ڈالنا	تار تار کرنا
ی	سہ حوروں کی تمنا نہیں اے حضرت واعظ ہم تاک میں جس کی ہیں وہ ہے پردہ نشیں اور	گھات میں ہونا۔ تلاش میں ہونا	تاک میں ہونا
ی	سہ دید کے قابل ہیں یہ موتی کی لڑیاں دیکھئے آنسوؤں کا تار باندھا چشم گوہر بارنے	سلسلہ قائم کرنا	تار باندھنا
ی	سہ جلی جو شمع تو دم بھرنے اس کو تاب آئی پتنگ تھا کہ پتنگا تھا اڑ کے جل ہی گیا	صبر ہونا۔ برداشت ہونا۔	تاب آنا
م	سہ کرتا ہے داغ کوچہ قاتل میں تاک جھانک پردے پڑے ہیں آنکھوں پہ غفلت تو دیکھئے	چوری چھپے دیکھنا	تاک جھانک
گ	سہ بھرم اس کا رہا دل میں رہی ضبط محبت سے وگرنہ توڑتی کیا عرش کے تارے فغان میری		تارے توڑنا
ی	سہ بھل گرم کرتا وہ کیا شمع سے کہ اتنی کہاں تاب پروانے کو	برداشت۔ طاقت	تاب
ی	سہ ہمیں بھی رات دن اس تاک میں گذرتی ہے کبھی اندھیرے اُجالے وہ مل ہی جائیں گے	جستجو میں رہنا	تاک میں رہنا
گ	سہ کچھ ہم کے پیب سے کھرائے شکل بید لچکے جو مدعی یہ ترا تازیانہ آج	کوڑے لگنا	تازیانہ پھلکنا

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوان
تہان کر مارنا	ہاتھ کھینچ کر مارنا۔ زور سے مارنا	تہان کر باد صبا نے جو تماچا مارا بھر بھرا ہٹ سی رُخ گل پہ نظر آتی ہے	ی
تماچا مارنا	رخسار پر تھپڑ مارنا	ایضاً	ی
تاک میں بیٹھنا	انتظار اور تلاش میں چھپ کر بیٹھنا	تہا خبر نہیں کہ کوئی تاک میں بھی بیٹھا ہے یہ چھپٹے میں کہاں آپ منہ چھپا کے چلے	ضی
تپک اٹھنا	کک ہونا۔ درد ہونا	تہا ہٹی ہے رات بھر تھم تھم کے رہ کر تپک نہیں جگایا ایک چٹکی درد نے جب بے خبر پایا	گ
تیخے کی پچک	جس تیخے کی نال پیدا ہو اس کو پچک کہتے ہیں یعنی پیدا تیخے۔	تہا وہ اس ٹھاٹ سے آتے ہیں رگدڑ میں تیخے کی پچک ہے نازک کمر میں	ی
تحریر کھینچنا	باریک خط کھینچنا	تہا تیرہ بختوں کا خط تقدیر کھینچ آنکھ میں اس سرمہ کی تحریر کھینچ	گ
تختے اینٹھ جانا	سیدھے نہ رہنا۔ بن کھا جانا سکڑ جانا۔	تہا بل انھوں نے بھی بد مرگ بھرا میرے مرتد کے تختے اینٹھ گئے	ی
تذکرہ چھیڑنا	ذکر نکالنا۔ کسی امر کا کہنا	تہا خاموش کیا چھیڑ کے ظالم نے شب وصل وہ تذکرہ چھیڑا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا	ح
تر بھر ہونا	غصہ ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ پریشان ہونا ہو جانا۔ ناراض ہونا۔	تہا آج ان کے بھید اس صورت سے ظاہر ہو گئے غیر کا مذکور آیا تھا کہ تر بھر ہو گئے	گ
ترازو نظر آنا۔ ترازو ہو جانا۔	آر پار ہو کر بیچ میں اس طرح قائم ہو جانا کہ دونوں طرفوں میں برابر رہیں جس طرح ترازو کے پلے سادی وزن میں۔ گنہگار ہونا۔	تہا اس شست کے قربان ہوں میں لے قدر انداز جب تیر چھٹا دل میں ترازو نظر آیا	ی
تر دامن ہونا	ترنگ میں ہونا	تہا آخر بغیر تر ہوئے دامن نہ بیچ سکا اس کو پڑا ہے دیدہ پر خمے و بظہ	م
ترنگ میں ہونا	نشہ کی کیفیت میں ہونا	تہا عجب ترنگ میں تھا بے رے رنگ اسکی تہا تیرا دامن گل داغ بادہ خوار سے ہم	ی

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	یہ تنہا بھر میں خون جگر کھاتا ہی رہتا ہے میسر عاشق بھور کو بھی ترنوالے ہیں	اچھی غذا۔ مرغین کھانے۔	ترنوالے
ی	مزا ہے اُن سے ہوگی گفتگو ترش زباں کے لیں گے چٹخارے زباں سے	ناخوشگوار بات چیت	ترش گفتگو
ی	عجیب صانع قدرت نے کی تراش خراش یہ کانٹ چھانٹ تجھے باغبان نہیں آتی	درستی۔ سنوارنا۔ طرز۔ روش قطع و منح۔	تراش خراش
ی	کسی کی ٹھوکریں کھا کر بڑھا ہے اس قدر رتبہ کہ جوتا ہے وہ مٹی مری تربت کی لیتا۔	معتدہ ظاہر کرنا۔ تبرک سمجھ کر خاک لے جانا۔	تربت کی مٹی لیتا
ن	اشک اندھے برس گئیں آنکھیں دیکھنے کو ترس گئیں آنکھیں	باوجود انتہائی خواہش دستیاب نہ ہونا۔	ترس جانا۔ ترسنا
ضی	ترس کھا ذرا دل کو ترسانے والے ادھر دیکھتا جا ادھر جانے والے	رحم کرنا۔	ترس کھانا
ضی	یہ یاد دل مقابلے کی نہیں تاب لاسکا یا آج ترکِ چشم کی ترکی تمام ہے	کسی قوت کا ختم ہو جانا۔ کسی قیمت کا ختم ہو جانا۔	ترکی تمام ہونا
گ	یہ درپردہ جوش حسن نے بے پردہ کر دیا ٹوٹی گرہ تڑاق سے بند نقاب کی	ایک دم آواز ٹوٹ جانے کی ہونا۔	تڑاق سے ٹوٹ جانا
م	یہ تیغ کھینچے ہوئے وہ ترک پھراس پر غصہ ہم تڑی دیتے ہیں بس آپس ہونا کیا ہے	شہ دینا۔ ورغلانا۔ پرچک دینا	تڑی دینا
ی	یہ ادھر اظہارِ درد و رنجِ فراق اور ادھر گفتگو تڑاق پڑاق	بے تکلف، بلا تامل	تڑاق پڑاق
گ	یہ خاموش کیا چھپر کے ظالم نے شبِ وصل وہ تذکرہ چھپرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا	ذکر کرنا۔ بات چھپنا	تذکرہ چھپنا
ع	یہ یہ زہد آپکا اے داغِ سب سے کم و قریب ہزار پھیرے تبسح لاکھ دانوں کی	دانوں پر گن گن کر وظیفہ پڑھنا	تبسح پھیرنا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاوہ
ی	سہ کیا جانے کیا پڑھت پڑھی نامہ برے آج	اپنے قابو میں کر لینا	تسخیر کرنا
گ	اس بت کو دوہی باتوں میں تسخیر کر لیا	تصویر کے مانند خاموش	تصویر کا عالم ہونا
م	سہ آنکھ کے ملتے ہی باہم چھا گئیں حیرانیاں	خیال میں نقشہ قائم ہونا	تصور میں آنا
ضری	آئینہ کی شکل یاں عالم وہاں تصویر کا	بے تعلق ہو جانا۔ کچھ واسطہ نہ رہنا	تعلق آٹھ جانا
گ	سہ کبھی آتی ہیں تصور میں جو دو تصویریں	شدنی بات کا ماتم کرنا	تقدیر کے لکھے کو رونا
گ	کیا کہوں میں کر بھکتی ہے طہیت کیسی	سلسلہ قائم ہو جانا	تقریر کا پچھا بندھ جانا
گ	سہ کیا لطف دشمنی جو تعلق ہی اٹھ گیا	قسمت کا پٹا کھانا	تقدیر پھرنا
گ	کچھ چھپر چھاڑ بھی تو عداوت میں چاہئے	مقدر کا پھیر۔ قسمت کی گردش	تقدیر کا چکر
گ	سہ رد چکا تقدیر کے لکھے کو میں	اجاگر کرنا	تقدیر چمکانا
گ	اب تو ہاتھ لے کا تب تقدیر کھینچ	تقدیر موافق نہ ہونا	تقدیر الٹی ہونا
گ	سہ اُن کی خاموشی میں تو عالم ہے اک تصویر کا	حالات موافق نہ ہونا	تقدیر سونا
گ	اور جب کی بات پچھا بندھ گیا تقریر کا	برابر دیکھے جانا۔ لگاتار دیکھتے رہنا	تکنا
گ	سہ غیر کے رنج کی مجھ کو نہ خوشی کیوں کر سو		
م	آپ کیا پھرتے ہیں تقدیر مری پھرتی ہے		
گ	سہ بھولے بھٹکے جو ترے گھر میں چلے آئے ہیں		
م	اپنی تقدیر کے چکر میں چلے آتے ہیں		
م	سہ ہے جمال یار سے تنویر عشق		
گ	حسن نے چمکائی ہے تقدیر عشق		
گ	سہ نالہ کھینچنے لگے اگر تاثیر الٹی ہو تو ہو		
ف	راست ہے تدبیر کو تقدیر الٹی ہو تو ہو		
گ	سہ داستان گو ہے نالہ شبگیر		
گ	خوب سوتی ہے چین سے تقدیر		
گ	سہ حسرت تک بہا ہوں میں جو تجھ کو سبب ہے یہ		
گ	خاک لڑتی دکھتا ہوں میں اپنی دفال کے بعد		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
گ	تکبہ کلام ہو جانا	کسی لفظ کو بار بار کہنے کی عادت	تکبہ کلام ہو جانا
م	تکان پہنچنا	فکین محسوس ہونا	تکان پہنچنا
ضی	تلوار کا پانی بڑھ جانا	دم بڑھ جانا - دھارتیز ہو جانا	تلوار کا پانی بڑھ جانا
گ	تلوؤں سے آگ لگنا	غیظ و غضب میں آنا - طیش میں آنا	تلوؤں سے آگ لگنا
م	تلواروں پر رکھ لیتا	ملنے ہی حملہ کر دینا - تلواروں کے وار شروع کر دینا	تلواروں پر رکھ لیتا
گ	تلوؤں سے دیدے ملنا	تلوؤں سے آنکھیں ملنا - عاجزی کرنا	تلوؤں سے دیدے ملنا
م	تلپھٹ صاف کرنا	بونیچے تہ میں رہ جاتی ہے اس کو بھی اڑا جانا	تلپھٹ صاف کرنا
گ	تلوؤں تلے	پاؤں کے نیچے	تلوؤں تلے
م	تلاشی لینا	کسی کیڑوں میں رہنے بیٹے یا بھڑکے مال اسباب میں کھوی ہوئی چیز کو ڈھونڈنا	تلاشی لینا
م	تلاٹے ہوئے پھرنا	پارنا ہوئے - بے چین	تلاٹے ہوئے پھرنا
ن	تلاشی دینا	جھاڑا دینا - سامان دکھلا دینا	تلاشی دینا
ی	تلوار کھینا	تلوار وغیرہ کو گرم کر کے یا کسی دھبہ میں کھینا	تلوار کھینا

مخاورہ	تشریح	شعر	نام دہانت
تلو لانا	بے چین ہو جانا	سہمیتی کھی تو سنتے ہی وہ تمللا گئے چٹکی جو میں نے لی تو عدو ملبلا گئے	ی
تلون ہونا	ہلدی جلدی رنگ بدشا ایک لست قائم نہ رہنا	سہ کیا تمون ہتا ملبیت میں تری دوست بن بن کے بگڑ جاتا ہے	ی
تلوار کا دم نکل جانا	دھار کی تیزی جاتی رہنا تلوار کے پھل کی آب جانی رہنا	سہ کیوں ارادہ ہے ترا مجھ سخت جہان پرزار کا دم نکل جائے گا اسے قاتل تری تلوار کا	ضی
تلوار کا پانی	تلوار کی تیزی - برش - دھار	سہ سخت جہان پر شرم سے منہ پھر گیا تلوار کا یہ پینہ ہے کہ پانی ہے تری تلوار کا	ضی
تلوار چلنا	تلوار سے حملہ کرنا	آج کل چلتی ہے تلوار ترے کوچہ میں	گ
تلوار کا بیڑا کھولنا	تلوار سے نکلنا بیڑا تلوار کا لو کہتے ہیں جو نام سے بندھا ہوتا ہو اور کھول تلوار کے دستہ سے لٹکے ہوئے ہیں تاکہ تلوار سے نکل جائے	سہ بزم میں قاتل نہ ہو جائے الہی خیر ہو کھول کر بیٹھے ہیں بیڑا آج وہ تلوار کا	ضی
تلوار کا گھاؤ	تلوار کا زخم	سہ دادر محشر کو اسے قاتل دکھانا ہے مجھے زخم ہے یہ تیر کا یہ گھاؤ ہے تلوار کا	ضی
تلوار کا گھاٹ	کارخانہ	سہ گھاٹ دوڑوں کے خوش اسلوب ہیں دونوں کیتا جہر و آب کی یہ شکل کہ بحر موج	ی
تلوار پٹ پڑنا	تلوار الٹی پڑنا	سہ میں سرخ کا کے آگے بڑھا بھی تو کیا ہوا تلوار پٹ پڑی مرے قاتل کے ہاتھ سے	ی
تلوار کا پانی زہر ہو جانا	دھار میں سبت پیدا ہو جانا زہر کا اثر ہو جانا	سہ جان دی ستول نے ترے بڑی سختی کے ساتھ زہر پانی ہو گیا قاتل تری تلوار کا	ضی
تلوار چلتی ہو جانا	دھار تیز ہونا خوب کارگر ہونا اچھی کاٹ کر نیوانی ہونا	سہ آنکھ میں سرمہ لگا کر باڑھ رکھی آپ نے اب نگاہ ناز کی تلوار چلتی ہو گئی	ی
مٹام کرنا	پوری کرنا - ختم کرنا	سہ افسانہ فراق میں گذری تمام رات جب جمع ہو گئی تو کہہ سالی تمام کی	گ

مقام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	۵ دن نہ پورا ہو چکا ہم ہو گئے آخر تمام روز فرقت کی خدا کیا سخت گھڑیاں ہوئیں	ختم ہو جانا - مرجانا	تمام ہو جانا
ی	۵ لیلۃ القدر میں جاگے ہیں جناب زہد اونگھتے گذریکا دن بھر تو تماشا ہوگا	قائیں دید ہونا - عجیب ہونا	تماشا ہونا
گ	۵ اے ناتوانی دل بیمار تمنا طاقت نہیں کہ دل سے تمنا اٹھائیے	آرزو ترک کر دینا	تمنا اٹھانا
گ	۵ بے درد میں جو درد کسی کا نہیں رکھتے ایسے بھی ہیں یارب کہ تمنا نہیں رکھتے	آرزو کرنا	تمنا رکھنا
ضی	۵ اب تمکنت سمائی تمہارے مزاج میں دو چلبلی ادا وہ شرارت نہیں رہی	عز و ہوجانا - عز و صبر جانا	تمکنت سمانا
گ	۵ یقین اے دل نہ کر تو اس کے شرکاں کے ہتھکڑے بھر دے کہ اے نادان تنکے کے سہارے کا	کھوڑی سی مدد	تنکے کا سہارا
گ	۵ تنگ آیا تو مرے منہ سے شکایت نکلی لب پہ آئی ہوئی کیونکر ستم بھیا در ہے	عاجز آنا - لاچار ہو جانا	تنگ آنا
گ	۵ انکار وصل منہ سے نہ نکلا کسی طرح لپٹے دہن سے تنگ وہ غنچہ دہن ہوا	عاجز ہونا	تنگ ہونا
گ	۵ سوہ ہم ہیں مجنوں دشت پیا جنون کو تو جو حکم سودا کہ چشم آہوین بیٹھ خشت ہماری دشت بھٹک ہوگا	پریشان ہونا - وق آ جانا	اضا
گ	۵ تین تین کے جو چلتا ہے وہ شوخ کمان بے پرو تک ایک تک کہتا ہے ہوتا ہے شباب ایسا	اکڑ کے چلتا - فخر کے ساتھ چلتا	تن تن کے چلتا
آ	۵ تین جاکھنے جو سامنے آئیگا آئینہ دیکھیں تو کس طرح وہ بھوس تانے نہیں	اکڑ جانا	تن جانا
م	۵ اس بے دنا کے شکوہ سے بے چین ہو گیا پیغامہ کے آگ لگی تن بدن میں کیا	اشتعل ہو جانا - غضب آگ ہونا ناگوار ہونا -	تن بدن میں آگ لگنا

مماورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
تنکے چنونا	فضول کام کرانا	سے نہ اٹھیں کوچہ قاتل سے لاشیں ناتواں کی	گ
تنکا ادھر ادھر نہ ہوتا	ہنایت درجہ آتا۔ اپنی حالت پرنا	فلک تنکے ہی چنوائے نسیم صبح کا ہی سے	م
تنے ہوئے جھکنا	آبرو والوں کا ذلیل ہونا	سے دیکھ اے صبا اڑے نہ اسیروں کا آشیاں	م
تنکا منہ میں لینا	اٹھ رہا جزی کرنا	ہونے نہ پائے ایک بھی تنکا ادھر ادھر	گ
تن کے بیٹھنا	اکڑ کے بیٹھنا	سے جھکے ہیں بارالم سے تنے ہوئے کیسے	گ
تن کے بیٹھنا	کھینچ کر بیٹھنا۔ ناراض ہو کر بیٹھنا	بگڑ گئے ہیں یکا یک بنے ہوئے کیسے	م
تنی رہنا	کشیدگی رہنا۔ ان بن ہونا۔ بگاڑ رہنا۔	سے شب کو دیکھے گی جو یہ داغ دل چاک جگر	م
تنکا تنکا اٹھا کے دیکھ لینا	ہر ایک پتیر ادھر ادھر کر کے سب جگر	خوف سے کا ہکشاں دانتوں میں تنکا لنگی	آ
تنکا نہ چھوڑنا	کچھ باقی نہ رہنا۔ سب صاف کر لینا	سے بھویں تنی ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تن کے بیٹھے ہیں	آ
تن بدن	سارا جسم	کسی سے آج بڑی ہے جو وہ یوں بچے بیٹھے ہیں	م
تنگ ہونا	ناخوش ہونا۔ آزرده ہونا۔ گھٹ کر مجبور ہو کر۔	سے اثر ہے جذب الفت میں تو کھینچ کر آہی جائینگے	آ
تنکے چنے پھرنا	دیوانگی کی علامت بیکاری کا کام کرنا۔	ہمیں پروا نہیں ہم سے اگر وہ تن کے بیٹھے ہیں	م
		کس کی بنی رہی ہے کس کی بنی رہے گی	م
		سے قابل آشیاں نہ کوئی ملا	م
		تنکا تنکا اٹھا کے دیکھ لیا	م
		سے یہ باد خزاں وہ بادی چور	ی
		نہیں چھوڑا چمن میں تنکا تنک	ی
		سے دیکھتا ہے نسخ کیا مردے کی تو بچا رہ کر	ی
		دم کہاں ہے مجھ میں اولہ ہو گیا ہے تن بدن	ی
		سے تنگ ہو ہو کے دل میں کھینچتے ہیں	ی
		غیر کے ذکر پر وہ بھپتے ہیں	ی
		سے ہو گیا ہے یاد مرگاں میں جنوں	ضی
		تنے پختے پھرتے ہیں صحرا میں ہم	ضی

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سے جاشپ ہجر وہ سحر آئی	اس کی نام کو گریسے منع کرنے پر تنبیہ کی جا رہی ہے	تو ہی جانے گی !
م	تم ہی جانے گی پھر اگر آئی	کہ پھر بھی ایسا کیا تو بس کچھ کو ہی خبر پڑی	تو بہ ٹوٹنا
م	سے تعریف منم بات ہے پتھر نہیں زاہد	کہ کیا مصیبت آئے	توڑ جوڑ رہنا
م	کیا ٹوٹ گئی حرف و حکایات سے تو بہ	تنبیہ کے لئے اس طرح	تو سہی !
ف	سے اس فتنہ گرتے ہم سے تو رہتے ہیں توڑ جوڑ	کہا جلتا ہو گیا اس کی ذمہ داری کچھ پوری	تو بہ تو بہ
ف	شامت تو اس کی ہے کہ جو نا کردہ کار ہے	ہو گی اگر کچھ برائی درپیش آئی	توڑ آنا
ف	دیکھنے کا مزا دکھاؤں تجھے	اللہ تعالیٰ سے بد عہدی کرنا	تھام تھام کے رہنا
آ	سے لوگ چالیں ہزاروں چلتے ہیں	ساز باز رکھنا۔ برائی کو دور کرنا۔ دانا	تہمت دھرنا
گ	تو بہ تو بہ یہ بل نکلتے ہیں	پہ داؤ کرنا۔ رد و بدل کرنا۔ تدبیریں کرنا	تہمت سر لگنا
گ	سے مل کر تمام بھید کہوں گا رقیب سے	تو نہیں مراد یہ کہ جب ٹھیک تھا ہے کہ	تھوڑی سی گذر جانا
گ	آتا ہے خوب توڑ تری گھات کا مجھے	ہرگز نہیں تو بہ کے نفلی مدنی میں "پھرنا"	تھک کے بیٹھ رہنا
گ	سے رکنا وہ روک روک کے لڑتی نگاہ کو	گناہ پھرنا۔ یہاں مراد یہ ہے کہ ہرگز نہیں	
گ	رہنا وہ تھام تھام کے دل محدود کا	رد کرنا جانتا۔ کاٹ کرنا جانتا	
گ	سے کہا تجھ کو سودائے زلف پری ہے	روک روک کر رہنا	
گ	یہ اٹھتی نہیں ایسی تہمت دھری ہے	جھوٹا الزام لگانا	
گ	سے میں آرشنا نہیں بت نا آشنا سے داغ	جھوٹا الزام لگنا۔ بہتان	
گ	تہمت یہ مفت کی بے مرے سر لگی ہوئی	جو تھوڑی عمر رہ گئی وہ گذر جانا	
گ	سے مبارک خضر کو ہو عمر باوید	باقی ماندہ وقت اچھا نکل جانا	
گ	یہ تھوڑی سی گذر جائے تو اچھا	مجبور ہونا۔ ناجز اگر ترک مقصد کرنا	
گ	سے پہاڑوں سے اٹھ اٹھ کے مشرخیٹھا		
	اخیر بیٹھ رہا تھک کے یار کے در پر		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ہے آتا ہے اب تو ضعف میں آنسو بھی اس طرح جیسے مسافر آتے تھکا ماندہ راہ کا	راستہ کا بار بار ہوا تھک کے چور ہو کر منزل میں ملے کئے ہوتے۔	تھکا ماندہ راہ کا
م	دل شکن ہیں تو دو حرف ہی لکھے تھے ہمیں دفتر شوق ہوا سب تہ و بالا اپنا	درہم برہم ہونا۔ تلپٹ ہونا	تہ و بالا ہونا
م	ہے اُن کی فرمائش نئی دن رات ہے اور تھوڑی سی مری اوقات ہے	کم حیثیت ہونا۔ کم معاش ہونا	تھوڑی سی اوقات ہونا
م	ہے میرے گھر خونت سے تم تھم کے قدم رکھتے ہو کیا ہوا اب وہ کہاں شوخی رفتار گئی	ٹھٹھر کے چلنا۔ رکت کے پاؤں اٹھانا۔	تھم تھم کے قدم رکھنا
ی	ہے توڑ کر کس کس کو نالہ جا سکے تہ بہ تہ سات آسماں میں کیا کروں	ایک کے اوپر ایک	تہ بہ تہ ہونا
ی	ہے پکارنے سے گریہ ٹہرتا تو خوب تھا مکس نہیں کہ تو سن عمر رواں تھے	رکتا۔ ٹھیر جانا	تھمتا
ن	ہے ضعف سے قلب تھر تھراتا ہے درد بھی اٹھ کے بیٹھ جاتا ہے	لرزنا۔ کانپنا	تھر تھراتا
ی	ہے اس شبست کے قربان ہوں میں کقدر انداز فیضی جب تیر چٹا دل میں ترازو نظر آیا	کمان میں سے تیر نکلتا	تیر چھٹنا
گ	ہے گو کہ تیزی ہے طبیعت میں مہارے لے آغ بات پر سامنے اُن کے نہ کبھی تیز رہا	با اثر ہونا۔ ہوشیار ہونا چبھتی ہوئی ہونا۔	تیز ہونا۔ تیز رہنا
گ	ہے تیر اس کا چلتے چلتے جب پریشاں ہو گیا تھک کے بیٹھا میرے دل میں اور نہیاں ہو گیا	تیر کا کمان سے نکلتا	تیر چلنا
ی	ہے پار ہوتی ہیں کلیجہ سے نگاہیں اُن کی قدر انداز کے کب تیر خطا ہوتے ہیں	نشانہ پر نہ لگنا	تیر خطا ہونا
ی	ہے نہ مٹی تاباں دل تو کیوں چاہ کی بڑا تیر مارا اگر آہ کی	بڑا کام کرنا۔ مہم سر کرنا	تیر مارنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سے گالیاں دیتے ہو پھر عذر خطا کرتے ہو	بڑھ کر ہونا	تیز رہنا - تیز ہونا
گ	اس سے بھی تیز ہوتی اس سے بھی یہ تیز رہی	تری کیا قدرت ہے	تیرا کیا منہ ہے
گ	سے دختر رز ہے بہت تیز مزاج اے زاہد	غصہ ہونا - ناراض ہونا	تیور بدلتا
گ	تیرا کیا منہ ہے اسے بھرتے ہیں بھر والے	تلوار سونتنا - تلوار بلند کرنا	تیغ علم کرنا
گ	سے بد لے جو تیور اس کے شب وصل کیا کہوں	تیر کا کچھ حصہ ادھر اور کچھ حصہ	تیر کا دل میں تراز ہونا
گ	اظہار شکوۂ شب غم ہو کے رہ گیا	ادھر ہونا - تیر کا چھید کر پار نہ نکلنا	تیور بگڑے ہو ہونا
گ	سے برسوں ترسالتے ہیں جب تیغ علم کرتے ہیں	انکار ہونا درمیان میں - مزاج برسم ہونا	
گ	کس تکلف سے وہ تکلیف ستم کرتے ہیں		
گ	سے تیر جب بیٹھا مرے دل میں تراز ہو گیا	ابرو پر بل آنا - ترش رو ہونا	تیوری چڑھانا
گ	اس سے یہ ظاہر ہوا قاتل بہت سنجیدہ ہو		
گ	سے آج بگڑے ہوئے تیور ہیں خدا خیر کرے		
گ	کہتے ہو رات بھر آیا نہیں آرام مجھے		
م	سے چڑھاؤ پھول مری قبر پر جو آئے ہو	انداز بنالینا - صورت بنالینا	تیور بنانا
م	کہ اب زمانا گیا تیوری چڑھانے کا		
م	سے عادت ہی ہو گئی ہے وہ دیکھیں گے جب مجھے	انداز دیکھنا - مزاج کی کیفیت محسوس	تیور دیکھنا
م	چتون غضب کی قبر کے تیور بنائیں گے	کرنا - منشاء معلوم کر لینا	
م	سے تیور ترے اے رشک قمر دیکھ رہے ہیں	کم و بیش - اچھا بُرا - بڑی	تیر تکا
ی	ہم شام سے آثارِ سحر دیکھ رہے ہیں	وقت گزر ہونا	
ی	سے اس کی مڑگاں پر ہوا قربان دل	مرنے کے تیسرے دن سوم کی ذبح کرنا	تیسرے دن پھول ہونا
ی	تیر تکوں پر قناعت ہو گئی		
ی	سے یا تیسرے فاقہ سے بچے حضرت زاہد		
ی	یا تیسرے دن پھول ہوئے بنتِ عنبر کے		
ی	سے کیوں نہ لے جاتا وہ خطا شوقِ تم بھر میں وہاں	بڑی اڑنا	تیز پر
ی	تیز پر اپنا کمونز کوئی بھٹکا تو نہ تھا		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ف	سے کبھی کچھ تیوری میں بل دینا کبھی آنکھیں دکھا کے چل دینا	ناک بھوؤں چڑھانا۔ ناراض ہونا	تیوری میں بل دینا
ضی	اس نے دیا جواب یہ عرض وصال پر نتیجہ ہے کچھ کو تیر تمنا کی بات	تیر کی طرح کارگر ہونا	تیر لگنا
ی	سے کر چکے آہ سحر بھی نالہ سبگیر بھی ہم نے دیکھا چوکتے یہ تیری وہ تیری	نشانہ خطا جانا	تیر چوکتنا
آ	سے غیر کے غم میں وہ خاموش تھے میں نے پوچھا جی ہے کیسا تو کہا تیرا کلیجا کیسا	طنز اور ناگواری سے اس طرح کہتے ہیں۔	تیرا کلیجا کیسا!
آ	سے غم مجھے اس طرح دیتا ہے فشار تیل پیلے جس طرح تیلی کوئی	تیل نکالنا	تیل پیلنا
ی	سے جراح مرے زخم کے ٹانگے نہ کاٹ ڈال رہ رہ کے کچھ ادھیڑ کہ ایذا بھی کم رہے	سیا جواپنی یا نشتر سے قطع کر دینا	ٹانگے کاٹ ڈالنا
ی	ایضاً	دھکا ہستہ آہستہ بخیکے نکال دینا سب حال ظاہر کر دینا، شیرازہ بکھیر دینا جد کرنا، علیحدہ کر دینا	ٹانگے ادھیرنا
گ	سے باندھ دیا تھا ہم نے خود زلف میں سکے اپنا دل رکھ نہ سکے وہ اس کو بھی ٹال دیا وبال سا	جھگڑنا، بہلا دینا	ٹال دینا
گ	سے ایک بوسہ پر تھیں ٹالیں نہ آپ کچھ علاوہ دیکھتے تنخواہ سے	ٹالے نہ ہٹنا، اڑ جانا	ٹالے نہ ٹلنا
آ	سے دیکھتے ہی شکل راز دل سے ماہر ہو گئے پھر نہ وہ ٹالے ٹالے جس بات کے مر ہو گئے	ظاہر ہونا	ٹپکی پڑنا
گ	سے ٹپکی پڑتی ہے اک محبت سی خود بخود چھار ہی ہوا الفت سی	ٹپکی کا دیر سے آگرا	ٹپک پڑنا
گ	سے مری مڑگاں سے آنسو پوچھتا ہے کس لئے ناصح ٹپک پڑتا ہے خود جو اس خبر میں دانہ آتا ہے		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
م	ۛ کیا ہے ضبط جب دردِ محبت گرے ہیں ٹپ ٹپ آنسو چم ترے	یکے بعد دیگرے گرنا	ٹپ ٹپ گرنا
م	ۛ اشک پر خون کا جو ٹپکا ہی لگا رہتا ہے دل کے اندر کسی نامور نظر آتے ہیں	بہنا - ٹپکنا جاری رہنا	ٹپکا لگا رہنا
ضی	ۛ وہ جس لئے آئے تھے کہ ہم داغ کو لیں ہر چند ٹٹولا کئے کچھ سال نہ نکلا	تلاش کرتے رہے	ٹٹولا کئے
ی	ۛ سن بچے ٹرو اس تیری اٹھ ہمارے پاس دردِ سر ہونے لگا نا صبح تیری بکواس	ٹڑٹڑ کرنا - فضول بکسنا	ٹرو اس
م	ۛ ٹکٹے دیتی ہے کہیں وحشت ہمیں چھان کر جنگل پھر اپنے گھر چلے	قیام کرنا - رہنا - ٹہرنا	ٹکٹے دینا - ٹکٹے
گ	ۛ ہر سوں سے لگ رہی تھی لب بام ٹکٹکی ٹٹک ٹٹک کے گر پڑی نگہ انتظار آج	بغیر پلک ملنے دیکھتے رہنا	ٹکٹکی لگنا
گ	ۛ اڑتے ترے ٹکڑے میرے دامن کی طرح سے لے چرخ تجھے چوڑ دیا دستِ دعا نے	پرہنجے بکھرنا - ٹکڑے ٹکڑے کر دینا -	ٹکڑے اڑنا
آ	ۛ ملتا ہے محنت دل مجھے سرکھ عشق سے اچھی جگہ نصیب نے ٹکڑا لگا دیا	کسی جگہ روزی لگ جانا - کفایت ہونا -	ٹکڑا لگا دینا
ح	ۛ مرتے کے ساتھ کوئی بھی مڑتا نہیں کبھی فرقت میں رفتہ رفتہ سب احباب ٹل گئے	چھوڑ دینا - ترکہ نصیب کرنا - بچ جانا اگ ہو جانا	ٹل جانا (۱)
ح	ۛ دیکھنا حشر میں جب تم پر پھل جاؤ لگا میں بھی کیا وعدہ تمہارا ہوں جو ٹل جاؤ لگا	نام نہ ہو جانا - عبور ہونا	ٹل جانا (۲)
آ	ۛ دیکھتے ہی شکل از دل سے ماہر ہو گئے چہرہ وہ ٹٹاے مٹی جس بات کے ہمرہ گئے	گزر جانا - ملتوی ہو جانا	ٹلنا
م	ۛ جب غیر کوئی آئے بے شبہ اس کو ٹوکے ہم دڑ سکے سلامی کیوں کہنا غم پر ہو گئے	روکنا - روک کر جانچنا	ٹوکنا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
گ	سہ لب جو سیر کو آیا ہے جو وہ بحر جمال	اوپر تلے گرنا۔ ہجوم۔ کسی شے پر	ٹوٹا پڑنا
گ	ٹوٹا پڑتا ہے تماشا کو حباب ایک ایک	بہت سے آدمیوں کا متوجہ ہونا۔	ٹوٹ کر گرنا
آ	سہ جوڑ کے شہباز نظر پر گرا	بیتاب ہو کر گرنا	ٹوٹ ٹوٹ کر آنا
م	ٹوٹ کے ہر خسہ جگر پر گرا	پے درپے آنا	ٹوٹنا
م	سہ آئیں گی ٹوٹ ٹوٹ کے قاصد پہ آفتیں	پوچھ لینا	ٹوہ میں پھرنا
م	غافل ادھر ادھر بھی ذرا دیکھتا چلے	تلاش میں پھرنا	ٹوٹ کے برسنا
ی	سہ خط غیر کا پڑھتے تھے جو ٹوکا وہ بولے	موسلا دھار برسنا۔ زور سے بارش	ٹوٹ پڑنا
م	اخبار کا پرچہ ہے خبر دیکھ رہے ہیں	ہونا۔	ٹوٹ کر آنا
م	سہ لطف تھا میں بھی شب وصل کہیں چھپ جاتا	دفعۃً حملہ کرنا	ٹوٹ کر دل آنا
ی	آؤمی اُن کا مری ٹوہ میں گھر گھر پھرتا	علیحدہ ہو کر آنا۔ بے حد شوق	ٹھکانے لگانا
ف	سہ دو چار ہے اشک تو کیا دیدہ ترے	سے آنا	ٹھکانہ کر لینا
ف	بارش کا مزایہ ہے کہ جو ٹوٹ کے برے	زور شور سے طبیعت آنا	
م	سہ جب ایک بار ہی ساری سپاہ ٹوٹ پڑی	سہایت عشق ہو جانا	
ف	کیا ہے شاہ نے کیا قتل عام چار طرٹ	موقع سے رکھنا۔ اچھی جگہ رکھنا	
آ	سہ پھر تو وہ ٹوٹ کر ادھر آئے	قدم ہمالینا۔ گھر کر لینا	
آ	دام سے چھوٹ کر ادھر آئے		
ف	سہ تم کو بھولا جو دیکھ پایا ہے		
آ	کہدیا ٹوٹ کر دل آیا ہے		
آ	سہ اچھی صورت پہ غضب ٹوٹ کے آنا دل کا		
آ	یاد آتا ہے مجھے بہلا زمانا دل کا		
آ	سہ نگہ کو جگر زلف کو دل دیا ہے		
گ	یہ دونوں ٹھکانے لگاتے گئے ہیں		
گ	سہ کرنے نے اپنا ٹھکانہ دشمن		
گ	دوست ناداں ہیں دانا دشمن		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سہ بنا دے بخیہ گر پردہ قبائے جسم جاناں کا	مناسب جگہ پر صرف کرنا	ٹھکانے سے لگا دینا
م	ٹھکانے سے لگا دے کوئی ٹکڑا اس گریہ لپکا	ٹھیک جگہ پر کام آنا	ٹھکانے سے لگنا
گ	سہ لگی ٹھکانے سے بیل کی خانہ بربادی	جو باتیں خرابی اور مصیبت کا باعث ہوتیں	ٹھوکریں کھا کے سنبھل جانا
گ	چراغ گل میں بھی تنک ہے آشیانے کا	انکو چھوڑ دینا برائی سے نصیحت حاصل کرنا	ٹھوکریں کھانا
گ	سہ یقین ہے ٹھوکریں کھا کھا کے کچھ سنبھل جائے	تجربہ کے بعد سلامت روی اختیار کرنا۔	ٹھوکریں کھانا
گ	کہ اس کی راہ میں ہم نے بھی دل کو ڈال دیا	اٹکنا۔ رکنا۔ بھٹکنا	ٹھکانے پانا
گ	سہ دیکھتے اب ٹھوکریں کھاتی ہے کس کس کی نگاہ	جگہ ملنا۔ پناہ ملنا	ٹھنڈا ہونا
گ	روزن دیوار میں ظالم نے پتھر رکھ دیا	سکون ہونا۔ خوش ہونا	ٹھنڈا ہونا
گ	سہ قبر میں گرمے ارماں سمانے پاتے	صدمہ پہنچنا	ٹھیں لگنا
م	تو یہ جانوں گا غریبوں نے ٹھکانے پاتے		
گ	سہ نہ ہوا گرمی وحشت سے میں ٹھنڈا نہ ہوا		
م	دور ہی دور ترا سایہ دیوار رہا		
م	سہ دیکھنا کنارا کبھی کشتی نے ہمارے		
م	کب ٹھیں جناب لب ساحل کو لگی ہے		
گ	سہ وہ ٹھنڈے ٹھنڈے چین سے گھر کو چلے گئے	سکون و عافیت سے چلے جانا	ٹھنڈے ٹھنڈے چلے جانا۔
گ	لے اور آہ سرد دل پر ملال کھینچ		
گ	سہ ایسا بناؤں ٹھیک کہ یہ یاد ہی کرے	درست کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ سزا دینا	ٹھیک بنانا
گ	اب کی کسی طرح مرے قابو میں آئے دل		
گ	سہ دھوم ہے حشر کی سبکتے ہیں یوں ہیوں	بہت حقیر	ٹھوکر کا
گ	فتنہ ہے اک تری ٹھوکر کا مگر کچھ بھی نہیں		
گ	سہ رکھے قدم سنبھل کے رہ عشق میں وہی	مصیبت کا تجربہ ہونا	ٹھوکر لگی ہونا
گ	آگے بھی جس کو ہو کبھی ٹھوکر لگی ہوئی		
گ	سہ وہی انسان پورا ہے اسی کے ہم تو قاتل ہیں	قرار پانا	ٹھہرنا
گ	پہلوں میں جو بھلا ٹھیرے بروں میں جو برا ٹھیرے		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	سہ ٹھیکری آنکھوں پہ دستہ جو مجنوں رکھتا	بے مردقی کرنا۔ آنکھ چرانا	ٹھیکری آنکھوں پر رکھنا
م	بلی پر وہ نشیں جامہ سے باہر ہوتی	اجارہ لینا۔ ذمہ داری لینا	ٹھیک لینا
م	اس سے ہونے کی نہیں تو فیہ جمع	دم لینے کو بیٹھ جانا۔ دم لے کر چلنا	ٹھیکیاں لینا
م	سہ منزل شوق طے نہیں ہوتی	عزم کر لینا۔ طے کر لینا	ٹھان لینا
م	ٹھیکیاں ناتوان لیتے ہیں	بے حس بہت مل مشتعل نہ ہونے والا	ٹھنڈی مٹی
گ	سہ کہیں دیکھی نہ سی ایسی تو ٹھنڈی مٹی	قرینے کا۔ اچھے ڈھب کا	ٹھکانے کا
آ	بھگ گیا اور بھی ناصح مرے بھڑکانے سے	ارادہ رہنا۔ عزم رہنا	ٹھنی رہنا
م	سہ ساتیں اپنی نگاہوں میں ایسے ویسے کیا	مخالفت قائم رہنا	ٹھکانے کر لینا
م	رقیب ہی سہی ہو آدمی ٹھکانے کا	اپنی جگہ قائم کر لینا	ٹھیک بننا
ی	سہ ہر بندہ خدا پر کب تک ستم رہے گا	درست ہو جانا۔ راستی پر آ جانا	ٹھوڑ ٹھکانا
ی	یہ تیرے دل میں کافر کب تک ٹھنی رہیگی	خوش ہو جانا	ٹھاٹ سے آنا
ی	سہ کہیں آنکھوں میں بے ہو کہیں دل کے اندر	شان سے آنا۔ اہتمام سے آنا	ٹھوڑ ٹھکانا
ی	کر لئے خوب ٹھکانے نہیں ہم جانتے ہیں	جگہ۔ منزل مقصود	ٹھوڑ ٹھکانا
ی	سہ آخر کو ٹھیک ہو گئے وہ مجھ سے بھڑکے آج	صدمہ پہنچنا۔ پست ہو جانا بہت	ٹھوڑ ٹھکانا
ی	اتنے پئے رقیب کہ بھر کس نکل گیا	حاصل ہونا۔ تجربہ ہو جانا	ٹھوڑ ٹھکانا
ی	سہ وہ اس ٹھاٹ سے آتے ہیں رہ گذر میں		
ی	پہنچنے کی پچک ہے نازک کمر میں		
ی	سہ پہنچے کہاں یہ نالہ کیا کوئی اس کو جانے		
ی	جاتا ہے یہ مسافر بے ٹھوڑ بے ٹھکانے		
ی	سہ نقرہ و شبدریز گر تیرے اڑیں سو فلک		
ی	کیا تعجب کھاتیں ٹھوڑ آفتاب ماہتاب		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ضی	سہ ٹھنڈے کلیجے ہوں رُخ دلدار دیکھ کر ٹھنڈک بھی آفتاب قیامت میں چاہتے	حسٹ و سکون حاصل ہونا۔ آرام اور چپین ہونا۔	ٹھنڈا کلیجہ ہونا
ضی	سہ کسی کی ٹھوکریں کھا کر بڑھا ہے اسقدر رتبہ کہ جوتا ہے وہ مٹی مری تربت کی لیتا ہے	گرم و سرد دیکھنا۔ تنبیہ و تاویب حاصل ہونا۔ ذلیل ہونا	ٹھوکریں کھانا
گ	سہ تمہارے گھر میں ہے اس کا ٹھکانا گیا گذرا جو ہو دنیا و دیں سے	جائے پناہ ہونا۔ جگہ ہونا	ٹھکانا ہونا
گ	سہ یہ سچ ہے راہ محبت بُری ہے ٹیڑھی کھیر نہ آئے خضر کبھی اس خراب رستے میں	مشکل ہونا۔ دشوار ہونا	ٹیڑھی کھیر ہونا
م	سہ ہر اک سے ٹیڑھ کی چلتے ہیں مگر ٹیڑھی روش اپنی تمہاری چال سے ملتا چلا ہے کچھ چلن اپنا	سیکھے منہ بات نہ کرنا۔ اچھا برتاؤ نہ کرنا۔	ٹیڑھ کی چلنا
ی	سہ رقیبوں سے بس ٹیڑھے کی لیجئے چلا میں مری بندگی لیجئے	بدسلو کی کرنا۔ ٹیڑھے چلنا	ٹیڑھ کی لینا
گ	سہ نہ مگر بھی اٹھے ایسے ترے کوچہ میں ہم بیٹھے محبت میں اگر نیکلے تو ہم ثابت قدم نکلے	پختہ ارادے والا۔ مستقل مزاج	ثابت قدم
م	سہ عدل و سخاوت سے روز لوٹے ہزاروں ثواب	اجر حاصل کرنا۔ دوسری دنیا میں ماچھا معاوضہ حاصل کرنا۔	ثواب لوٹنا
ی	سہ دے کے مے زاہد کو بدلے میں ہم لینے ثواب آب زمزم سے بدلوانے کی نیت ہو گئی	اجر حاصل کرنا	ثواب لینا
گ	سہ جال زلف سیاہ نے مارا تیر کا فرنگاہ نے مارا	پھانسنے	جال مارنا
گ	سہ نہ جانا جان کا ایسا کسی نے جلد کھو جانا تمہارا دو قدم چلنا یہاں پامال ہو جانا	مرنا۔ جان دینا	جان کھونا۔ جان کا کھو جانا
ف	سہ کھاتے ہیں پیتے ہیں نہ سوتے ہیں مفت رورو کے جان کھوتے ہیں	جان گنوانا۔ جان دینا	جان کھونا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاوہ
گ	سے نہ کبھی جیب خجالت سے یہاں نہ نکلا تیس دیوانہ تھا جاے سے جو ہر نکلا	اپنے قابو میں رہنا۔ آپے سے نکل جانا	جامہ سے باہر نکلنا
م	سے ٹھیکری آنکھوں پہ دانستہ جو مجنوں کھتا ایلی پردہ نشیں جاے سے باہر موتی	ایضاً	جامہ سے باہر ہونا
گ	سے زلف برہم عرق آنودہ جہیں دامن چاک کس کے آغوش سے تو جان چھڑا کر نکلا	جان بچا کر نکلا۔ جھگڑے قبضہ سے دور رہنا۔ پیچھا چھڑا کر بچ نکلا	جان چھڑا کر نکلنا
گ	سے جال اس زلف پریشاں نے بھیلے دل سے سنبھل پھر یہ نہ کہنا کہ خبردار نہ تھا	پھانسنہ بھولنا کرنے کی تدبیر کرنا	جال بچھانا
گ	سے کروں میں عرض اگر جان کی امان پاؤں کہوں پتے کی اگر فہر سے پناہ ملے	جان بخشی ہونا۔ جان کو نقصان نہ پہنچنا۔	جان کی امان پانا
گ	سے صورت کو تیری دیکھ کے کھنچو ہے جان خلق دل اپنا تمام مقام کے بہزادرہ گیا	دم نکلنا	جان کھینچنا
گ	سے جان شتاق مری آنکھوں میں آجاتی ہے یار جب مرده سناتے ہیں کہ وہ آتے ہیں	قریب مرگ ہونا۔ منتظر ہونا	جان آنکھوں میں آنا
گ	سے جیتے ہی کون عیادت کی اٹھاتے احسان اسلے جان سے جاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں	مرنا۔ مرجانا	جان سے جانا
م	سے گھری ہے سو بلاؤں میں مری جان یہ تنہا ہے اکیلی ہے چھڑی ہے	تنہا ہونا	جان چھڑی ہونا
گ	سے جان لے جائے گا آنا شب تنہائی کا کون اب روکنے والا ہے مری آئی کا	مار ڈالنا	جان لینا
آ	سے اکی کچھ منہ سے نکلا تھم ہی جانو گے ناخ پھر مجھ کو نہ کہنا جو برا بر نہ کہوں	نتیجہ معلوم ہونا	جان لینا۔ جانو گے
گ	سے وہ لطف خاص ترا جس سے جان پر بن چکا نہ ہو کہیں ستم بے حساب میں داخل	انتہائی مصیبت اتنی تکلیف کہ جان نکل جانے والی ہو	جان پر بن جانا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سہیستم طرفہ ستم ہے کہ تڑپتے ہی رکھا جان سے تو نے کسی کو نہ ستم گرامارا	مار ڈالنا	جان سے مارنا
گ	سہ عشق کیا ہی کرتے ہیں یونہیں ہزاروں تھے ہیں داغ کی جان و مال کو روئے ہیں آشنا بہت	جان و مال کے نقصان کو رونا	جان و مال کو رونا
گ	سہ پوچھتا جا مرے مرقد سے گزرنے والے کیا گزرتی ہے تری جان پر مرنے والے	جان پر بننا۔ جان پر صدمہ ہونا	جان پر گذرنا
گ	سہ دل بیتاب کے تڑپنے سے آگئی جان جسم بے حس میں	زندہ ہو جانا	جان آ جانا
آ	سہ جان شادوں کو نہ دیکھا یہ بہانہ رکھ کر جان پر کھیلنے والوں کا تماشا کیسا	جان دینے پر آمادہ ہونا	جان پر کھیلنا
ف	سہ کھیل کوئی نہ عمر بھر کھیلے ہم جو کھیلے تو جان پر کھیلے	" "	" "
آ	سہ ہر دم یہ شوق تھا اسے قربان کھیجے میں وصل میں بھی جان سے بیزاریا	زندگی سے نفرت اور موت کی خواہش ہونا۔	جان سے بیزار ہونا
م	سہ زندگی سے تنگ تھا فرقت میں اللہ کے خوشی جان میں جان آگئی پیک قضا کو دیکھ کر	طاقت آ جانا	جان میں جان آنا
آ	سہ غیر آیا ہے عبادت کو اگر آنے دو وہ بھی کجحت مری جان کو رو جاتا گا	سوت کا رنج کرنا۔ کسی کے مرنے کا غم کرنا	جان کو رونا
آ	سہ غیر کے سر کی بلاتیں جو نہیں لیں ظالم کہ مرے قتل کو بھی جان نہیں ہاتھ نہیں	موت کا رنج کرنا۔ کسی کے مرنے کا غم کرنا۔	جان نہ ہونا
آ	سہ حضرت ناصح نے پی کرے یہ اچھی چال کی محتسب سے جا ملے رندوں کے مخبر ہو گئے	ساز کرینٹ۔ طرفدار ہونا	جا ملنا۔ یا مل جانا
م	سہ ہیں تیوری میں بل تو نگاہیں پجری ہوئیں جاتے ہیں ایسے آنے سے اوسان جلیئے	جاؤ بھی۔ ایب کیا آنا	جائیے

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	ۛ اچھی کہی کہ غیر کے گھر تک ذرا چلو میں آپ کا نہیں ہوں نگہبان جائے	خود چلے جائے	جائے (۲)
م	ۛ آئے ہیں آپ غیر کے گھر سے کھڑے کھڑے یہ اور کو جتائے احسان جائے	جا کر - بس ہٹے	جائے (۳)
آ	ۛ آج گھبرا کر وہ بولے جب سے نالے مرے جان کے پیچھے پڑے ہیں چاہنے والے مرے	جان لے کر رہنا - جان کا دشمن ہونا -	جان کے پیچھے پڑنا
آ	ۛ گو جان گئی عشق میں پر نام تو پایا کہنے میں بھی کیا محنت فرما دے آئی	مرنا	جان جانا
آ	ۛ آدمی ایسا کہاں کوئی فرشتہ ہو تو ہو شیخ صاحب یہ نہیں معلوم تم کس پر گئے	مشابہ ہونا	جانا (کسی پر)
م	ۛ کرتے ہیں عشق کا ہم جان لگا کر سودا اس میں انجام کو نقصان رہا ہوتا ہے	قیمت کی جگہ جان پیش کر دینا	جان لگا دینا
م	ۛ لڑا رکھی ہے جاں ایسی جفا پر کوئی دیکھے ذرا دم خم ہمارا	جان جو کھم کوشش کرنا - دل سے کوشش کرنا - مقابلہ کرنا	جان لڑا دینا جان لڑا رکھنا
م	ۛ انسوس ہے کہ ٹوٹ پڑیگا وہیں فلک ہم جان توڑ کر جو کہیں گھر بنائیں گے	ہنایت محنت سے	جان توڑ کر
م	ۛ نہ دھوئے اگر جان سے اپنے ہاتھ تو عاشق سے شرط وضو رہ گئی	جان دینے پر آمادہ ہونا - دست ہونا -	جان سے ہاتھ دھونا
م	ۛ مرے دل سے کوئی پوچھے غم الفت کفرے کہ لگا رکھا ہے مدد سے جان کے ساتھ	بہت عزیز رکھنا	جان کے ساتھ لگا رکھنا
ی	ۛ دیکھے پھنستے ہیں اس جال میں دل کس کس کے دوش پر بال بکھیرے وہ چلے آتے ہیں	دھوکہ میں آنا - گرفتار ہونا	جال میں پھنسنا
ی	ۛ غم فراق میں ہو داغ اس قدر بیتاب ذرا سے رنج میں جان آپکی نکلتی ہے	دم نکلنا - مرنا - انتہائی تکلیف ہونا -	جان نکلنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سہ نظام الملک نے اے داغ اس فن کو کیا زندہ	زندہ کرنا۔ تازہ دم کرنا	جان ڈالنا
ی	کہ اس کی قدردانی نے سخن میں جان ڈالی ہے		
ضی	سہ پہونچا ہوں مجازی سے حقیقت کو بھی لیکن	زندگی کے لئے مصیبت	جان کا جنجال
	بکب عشق مری جان کا جنجال نہ نکلا		
ی	سہ وفاداروں میں غیروں کے حوالے پر حوالے ہیں	دیکھے بھگے ہونا۔ پہچانے ہوئے ہونا۔	جانے بوجھے ہونا
	ہمارے جانے بوجھے ہیں ہمارے دیکھے بھگے ہیں	جانچے ہوئے ہونا۔	
نی	سہ گردن دل میں تری زلف کی پھانسی جو پڑی	مرجانا	جان دینا
	بے خطا جان دی بیچاے نے اس رسی میں		
ی	سہ عاشق بچاتے جان کو کس کس عذاب سے	حفاظت کرنا	جان بچانا
	تیرے عذاب سے کہ خدا کے عتاب سے		
م	سہ اندیشہ فردا میں عبث جان گھلاتیں	دل ہی دل میں فکر و غم سے نڈھال	جان گھلانا
	ہے آج کسے کل کی خبر دیکھتے کیا ہو	ہوئے جانا۔	
ن	سہ کھل گئے کان جب سنی ایسی	جان کا کمزور ہونا۔ متفکر ہونا	جان گھل جانا
	گھل گئی جان جب سنی ایسی		
م	سہ اب تو کھالی ترے ملنے کی قسم اے ظالم	زندہ رہنا	جان رہنا
	آن رہ جا مری جان رہے یا نہ رہے		
گ	سہ آنسو نہ پتے جائیں گے اے ناصح ناداں	ارادہ سے۔ دانستہ	جان کے
	ہیرے کی کئی جان کے کھاتے نہیں جاتی		
گ	سہ کروں میں عرض اگر جان کی اماں پاؤں	سزائے موت سے معافی ہونا	جان کی امان پانا
	کہوں پتے کی اگر قہر سے پناہ ملے		
م	سہ جرم تھا پیشتر تغافل بھی	پچھلے زمانے کا۔ گذرا ہوا	جب کے
	حال جبکہ کہوں کہ میں اب کا		
ضی	سہ کیا سخت گھڑی تھی کہ مری آنکھ لڑی تھی	اس وقت کے	جب کا
	یہ زور دیر آزار یہ آلام ہیں جب کے		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سہ جچتا ہے اپنی آنکھ میں وہ خوش حال بھی	نظر پر چڑھنا	بچنا
ف	تیری سی بول چال بھی ہو چال ڈھال بھی	لی ہوئی پیوستہ بھویں ہونا	جٹی جٹی بھویں ہونا
ی	سہ جٹی جٹی بھوؤں کی وہ تحریر	بنیاد کھود ڈالنا	جڑ کاٹنا
گ	کیوں نہ دل اس لکیر پر ہو فقیر	سوائے	جز
ف	سہ بے ستون تیشہ فرہاد نے کا کاٹا تو کیا	حق نمک ادا کرنا۔ وفا داری کرنا	جس کا کھانا اس کا گانا
ی	کاٹا جڑ کو قضا کی بھی وہ آلہ ہوتا	ستم برداشت کرنا	جفا میں جھیلنا
گ	سہ پاس خدام قیامت کے نہیں جزا نصا	ہنایت تکلیف ہونا	جگر پر چھریاں چل جانا
ف	دینگے کیا اگر کوئی بیداد کا خواہاں نکلا	انتہائی خلش ہونا	جگر چٹنا
ی	سہ خیر نواب کی مناتے ہیں	صدمہ سے جگر کے ٹکڑے ہونا	جگ ہنسائی
گ	جس کا کھاتے ہیں اس کا گاتے ہیں	بے حد رنج ہونا۔	جگر تھامنا
ی	سہ کہاں مجھ سا زمانے میں جنائیں جھیلنے والا	لوگوں کا ہنسی اڑانا۔ دنیا کا ہنسنا	جگہ جگہ ہونا
گ	قیامت تک کرنگا یا دتو لے آسمان مجھ کو	مذاق اڑانا	جگت آشنا
م	سہ یاں جگر پر چل گئیں چھریاں کسی مشتاق کے	بیتاب ہونا۔ کلیجہ پکڑنا	
گ	واں خبر یہ بھی نہیں ناز و ادانے کیا کیا	کثرت سے ہونا ہر جگہ ہونا	
ی	سہ پھٹتا ہے جگر دیکھ کے قاصد کی مصیبت	سب سے بے والا جس سے سب	
م	پوچھو تو یہ کہتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا	واقعہ ہوں۔ کثیر الاحباب	
ی	سہ لوگوں کا ہنسی آتی ہے اپنے رونے پر		
گ	اور رونا ہے جگ ہنسائی کا		
ی	سہ ادا تبری فناں میری بھلا کب چین دیتی ہے		
گ	جگر تھامے ہوئے خلقت تری محفل سے نکل گئی		
ی	سہ جگہ جگہ تھے زمیندار دار کی صورت		
گ	چڑھے ہی آتے تھے سر پر بخار کی صورت		
ی	سہ جگت آشنا داغ مٹا تھا سب سے		
ی	مگر اب تو وہ آپ کا ہو رہا ہے		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاوہ
گ	سہ داغ کے نام سے نفرت ہے وہ جل جاتے ہیں ذکر کجبت کا آنے کو تو اکثر آیا	برامانتا - برا لگنا	جل جانا
م	سہ پرانے مال پر اتنا تقاضا نہیں دل دینگے کیا جلدی پڑی ہے	مجلت ہونا - جلدی کرنا	جلدی پڑنا
آ	سہ پھوٹ کر روتے جو چھالے ہو گئے جنگل ہے چشم دریا بار جب برے تو جل تھل بھر گئے	دریا اور جنگل - بحر و بر - ہر جگہ پانی ہی پانی ہونا	جل تھل بھر جانا
ی	سہ تڑپتا ہے جلن دل میں پڑی ہے دیکھتے جاؤ نگاہ شوق کی بجلی پڑی ہے دیکھتے جاؤ	سورش ہونا - آگ لگی ہونا	جلن پڑنا
ی	سہ مزا ہے اُن کو بھی مجھ کو بھی ایسی باتوں کا جلی کٹی سیس باہم کٹی چھنی ہوگی	آپس میں ٹوک جھوک ہونا ایک دوسرے پر طعن کرنا	بلی کٹی ہونا
ن	سہ جل گیا جب کسی سے بولے ہم پھوڑتے ہیں جلے پھپھولے ہم	رنجش کا اظہار کرنا - بدلہ لینا	جلے پھپھولے پھوڑنا
آ	سہ وہ سادہ دل ہوں کہ تا وقت واپس مجھ کو جی ہوتی ہے بتا بے وفا کے آنے کی	یقین ہونا - قوی امید ہونا	جی ہوتی ہونا
م	سہ حوریں پانی بھریں پگھٹ کا جو دیکھیں جگھٹ ہے اس انداز کا ہر ایک بت سیمیں تن	مجم - بھر مٹ	جگھٹ
م	سہ ہم ہیں لہری بندے آئے پنی پلا کر جلدیتے جس کو لالچ ہو وہ قاتی جم کے بیٹھے جم کپاس	اٹھنے کا نام نہ لینا	جم کے بیٹھنا
ی	سہ اس کے لانے کو گئے تھے ہمنشیں کیا غضب ہے وہ بھی جا کر جم ہے	بیٹھ رہنا	جم رہنا
ی	سہ شیروں کا بن تھا جنگل جنگل میں اب ہے منگل بھردی شکار کر کے کیا صید گاہ دیکھو	دیرانے میں چہل پہل ہونا	جنگل میں منگل
گ	سہ وہ دلبر درد مند جو کل تک مرہن تھا آج آکے اپ اس کا جنازہ اٹھائیے	سیت لے جانا	جنازہ اٹھانا

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوان
جنگل چھاننا	جنگلوں جنگلوں مارے پھرنا	مٹکنے دیتی ہے کہیں وحشت ہمیں چھان کر جنگل پھر اپنے گھر چلے	م
جنم کی اندھی ہونا	پیدائشی نابینائی ہونا	مٹری آنکھوں سے کیا نگرس کو نسبت کہ وہ کم بخت اندھی ہے جنم کی	ی
جواب ہونا	مقابل ہونا۔ ہمسر ہونا۔ برابر ہونا	مٹ امت عہی کی بخشش کا کیا حق سے سوال ہے کہاں کوئین میں ایسے پیغمبر کا جواب	گ
جوہر نکلسنا	صفت ظاہر ہونا۔ خوبی معلوم ہونا	مٹ کند ہوتی ہے تو چل چل کے مری گردن پر یہ نیا آپ کی تلوار کا جوہر نکلا	گ
جو کہوں بڑی ہونا	بڑا خوف ہونا۔ بڑا خطرہ ہونا	مٹ امانت رکھ تو نوں داغ محبت مگر ڈرتا ہوں یہ جو کہوں بڑی ہے	م
جوت پڑنا	رد شنی پڑنا۔ عکس پڑنا	مٹ مٹ گئی تاب قمر تاب گہر کے آگے چاندنی رات میں جب جوت پڑی سہری	م
جوانی ڈھلسنا	شباب کا زوال ہونا۔ عمر زیادہ ہو جانا	مٹ شباب ایسا جو ہو اس سے بہار گل نہ کیست تری اٹھتی جوانی اور اس کی ڈھلنے والی ہے	ی
جوہر دکھانا	خوبیاں ظاہر کرنا	مٹ گرم دسر و عالم اسباب سے واقع ہے شاہ کیا دکھائیں اپنے جوہر آفتاب و ماہ تاب	ی
جوں توں	جیسے تیسے۔ جس طرح بھی ممکن ہو	مٹ اشک پی کر رنج کھا کر سحر میں ہو گیا جوں توں گزارا ہو گیا	ضی
جواب ملنا	نفی میں جواب ملنا۔ انکار کرنا	مٹ پہلے تو میری گزارش سن کے وہ چپ ہوئے کیا کہوں پھر کیا ملا عرض مکرر کا جواب	گ
جڑا کھلسنا	چوٹی کے بال کھولنا	مٹ جڑا جو کھلا تو کھل پڑا دل ہم سمجھے تھے اے نگار تعویذ	گ
جھوٹے منہ پوچھنا	ظاہر داری سے دریا حال کرنا	مٹ یہاں فرط غم سے دل پہ بنی واں وہ نمکنت پوچھنا نہ جھوٹے منہ بھی طبیعت کو کیا ہوا	گ

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	ۛ داغ کو تم سے مری جان یہ امید نہ تھی جھوٹے منہ بھی تو نہ پوچھا کہ پریشان کیوں ہو	ظاہر داری سے دریافت کرنا	جھوٹے منہ پوچھنا
گ	ۛ تیرے مڑگاں کی نہ تھی درست درازی مشہور دل جھپٹ کر کسی رہگیر کا چھینا ہوگا	لپک لینا۔ تیزی سے زبردستی لے لینا۔	جھپٹ کر چھیننا
ی	ۛ جان جھپٹی کسی کا دل لوٹا وہ یونہی لوٹ مار کرتے ہیں	اڑا لے جانا۔ چھین کر لے جانا	جھپٹنا
ی	ۛ پتے پتے کی سونو مجھ سے اب ذرا سچ سچ تمہیں خدا کی قسم تم جھٹالتے جھاؤ	واقعہ سے انکار کرنا۔ جھوٹ قرار دینا۔	جھٹالنا
گ	ۛ دل بیتاب مرا وہ نہ پھنسانے پائے دم ہی جھٹکے جو ذرا زلفِ دو تانے پائے	صدمہ اٹھانا۔ صدمہ پہنچنا	جھٹکے پانا
گ	ۛ جا کر در قبول پر جھڑکی گئی دعا صد شکر جا کے آپ نہ لایا اثر کو میں	برا بھلا سنا۔ عتاب ہونا	جھڑکی جانا
گ	ۛ یہ خوش نصیب کیے یار نے مری تو غیر سے تہلی یہ اگرچہ جھوٹ اڑائی تھی وہ ہوا تو ایسی جھڑکی	بے بنیاد خبر پھیلانا۔ افواہ پھیلانا	جھوٹ اڑانا
گ	ۛ عجب کیا ہے شبِ غم عکس سے اپنے جھک جائے جو دیکھے منہ یہ اپنا آئینہ لے کر اوجالے میں	ایک دم چونک پڑنا۔ ڈر جانا	جھجک جانا
م	ۛ سہمے جاتے ہیں ڈرے جاتے ہیں وہ عاشق سے کسنی ہے ابھی اس سن میں جھجک ہوتی ہے	حجاب ہونا۔ شرم ہونا	جھجک ہونا
گ	ۛ کھائی ہے وعدہ فردا پر قسم کیا جھٹ پٹ آج اس حرتِ تسلی نے لٹا رکھا ہے	فوراً	جھٹ پٹ
گ	ۛ تنہا وہ جب ہوئے تو رہے محو آئینہ ناگاہ کوئی آجو گیا جھٹ سنبھل گئے	جلدی سے۔ فوراً	جھٹ
گ	ۛ عادت نہ جا کر چہ قیامت ہی کیوں نہ آئے ملنے کے بعد پھر کوئی جھگڑا اٹھائیے	تکرار کی بات نکالنا	تہہ پڑا اٹھانا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
م	سہ الجھکے تارنگہ سے پڑا جو کچھ جھٹکا دہائی دینے لگے وہ کٹلی کر لینا	سدمہ اٹھانا۔ دھچکا پہنچنا	جھٹکا پڑنا
گ	سہ دام بلائے زلف سے باندھا ہے سلسلہ دل چاہتا ہے پھر کوئی جھٹکا اٹھائے	سدمہ اٹھانا	جھٹکا اٹھانا
ی	سہ محبت میں پڑے ہیں ایسے ایسے پیچ آ کر کہ اپنی زندگی میں طے یہ جھگڑا ہو نہیں سکتا	فساد دور ہونا	جھگڑا طے ہونا
آ	سہ زہر بھی وہ نہیں دیتے مری قیمت دیکھو جھوٹے منہ بھی جو کہوں یاں لگا دو مجھ کو	اوپری دل سے کہنا	جھوٹے منہ کہنا
م	سہ وہ ہاتھ رکھ کے سر یہ مرے کھاتے ہیں قسم ہوتے ہیں جھوٹ موٹ کے احساں کبھی کبھی	جھوٹ۔ ظاہری۔ دکھانے کے	جھوٹ موٹ
آ	سہ اب یہ بیا کی وہ دن بھی یاد ہیں جھٹ چھٹکے آگیا جب کوئی نامحرم تمہارے سامنے	فوراً پردہ کر لینا	جھٹ چھپ جانا
آ	سہ کیا مزہ ہے اُن کو اپنی شوخی تقریر کا جھک پڑے غیروں پہ جب مجھ پر عنایت ہو چکی	متوجہ ہونا۔ رخ کرنا	جھک پڑنا
آ	سہ نہیں ہے موت سے کم اک جہاں کا چکر جناب خضر یونہی انتقال کرتے ہیں	دنیا بھر میں پھرتے پھرنا	جہاں کا چکر
م	سہ جس دم رقیب کہنے پر آتے ہیں جھوٹ سچ ان کو مری طرف سے لگاتے ہیں جھوٹ سچ	ادھر ادھر کی لگانا۔ برائی کرنا	جھوٹ سچ کہنے پر آنا
۔	سہ ایضاً	تہمت لگانا	جھوٹ سچ لگانا
گ	سہ جھڑکی ہوئی کہیں سے نکالی ہوئی نہ ہو پاتا ہوں آج اے شب غم ہر باں مجھے	خفگی پڑی ہوئی ہونا۔ ناراضگی اٹھانے ہوتے ہونا۔ برا بھلا سننے	جھڑکا ہوا ہونا
م	سہ اس نکتہ چیں سے داغ یہ تقریر بیدار آگے تمہارے سب ابھی آتے ہیں جھوٹ سچ	نیچو بھٹنا پیش آجانا۔ حیا زہ اٹھانا	جھوٹ سچ آگے آنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	سے سنتا ہوں کہ ناصح کی زباں بند ہوتی ہے	بک بک - بکواس - جھگڑا	جھک جھک
گ	ہر روز کی جھک جھک سے مرانا کی دم تھا	ڈوب جانے کی صورت ہو جانا	جہاز تباہی میں آنا
م	سے جہاز ایسا تباہی میں آگیا اپنا	صاف کر دینا - کچھ نہ چھوڑنا	جھاڑو پھرنا
م	ملا نہ تحت شرمی تک کہیں پتا اپنا	شکایت کرنا - حال بیان کرنا	بھینکنا
م	سے زندگی کا نہیں سامان سر مودل میں	جھوٹا وعدہ کرنا -	جھوٹی زبان دینا
م	مرہ یار نے کیا پھیر دی جھاڑو دل میں	انکساری و اخلاق سے ملنا	جھک کر ملنا
م	سے دل میں نے لگایا ہے مگر دیکھتے کیا ہو	غروب آفتاب کے وقت جبکہ سیاہی	جھپٹے وقت
م	سب بھگتے ہیں اپنے پرانے میرے آگے	شب کی کم ہور	جھلک ہونا
م	سے یہ بت خود میتے ہیں جھوٹی زبان دیتے ہیں	ہلکا سا نظارہ ہو جانا - عکس ذرا	جھلک دھانا
م	خدا کے واسطے یہ لوگ جان دیتے ہیں	سا دکھائی دے جانا	جھینپ پڑھنا
م	سے داغ دشمن سے بھی جھک کر ملتے	ایک لمحہ کی لمحہ نظر آنا	جھائیاں پڑ جانا
م	کچھ عجب چیز ملنساری ہے	شرم آنا	جھگڑنے لگے ہونا
م	سے جھپٹے وقت گھر چلے جانا	ہلکے ہلکے سیاہ دھبہ پڑ جانا	
م	دن بھی ہے گرم آفتاب بھی ہے	بے جگر خستہ اور کاروبار بھی لگے ہونا	
م	سے جلوہ بے پروا تو ہوتا ہے نقطہ ہوش ربا		
م	وہ قیامت ہے جو چلمن کی جھلک ہوتی ہے		
م	سے دکھا کر جھلک کون چلتا ہوا		
م	نظر ڈھونڈتی چار سو رہ گئی		
م	سے نہ کی شکایت مشوق شرم عیاں سے		
م	کہ اور جھینپ چڑھی سامنے خدا کے مجھے		
م	سے زلف عارض پر نہ چھوڑ ورات دن		
م	جھائیاں پڑ جائیں گی خسار پر		
م	سے جھگڑے لگے ہیں یوں تو بہت آدمی کیسا		
م	یار بے نہ ہو کسی کو محبت کسی کے ساتھ		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	سہ سر بھی جائے تو نہ جائے گا یہ سودا ہو کر بھ کو پٹا ہے جنوں جھاڑ کا کاٹا ہو کر	ایسا الجھنا کہ مشکل سے نکلنا ۔ یا نکالے نہ نکلنا ۔ ہجوم ۔ جھگڑ	جھاڑ کا کاٹا ہو کر لپٹنا
م	سہ ایسے جھرمٹ کے باہم ہیں ثریا تمثال کہ زمیں پر نظر آنے لگے پردین و پرین		جھرمٹ
م	سہ وہ کیوں کر نہ دیں جھڑکیاں گالیاں کہ عاشق مزا جوں کی عزت نہیں	ناراض ہونا ۔ برا بھلا کہنا	جھڑکیاں دینا
م	سہ جھریاں پڑ گئیں آخر کورخ تو یہ پر عصمتی اس کو سمجھتے ہیں جو توبہ شکن	بوڑھے ہونے کی علامت بڑھاپا اور فکر کی وجہ جھریاں نمودار ہوجاتی ہیں	جھریاں پڑنا
ی	سہ ساتی نہ مرے دل کو جلا آتش ترے شورے میں صراحی کو جھکولا نہیں جانا	ہلانا ۔ حرکت دینا	جھکولنا
ی	سہ اس وجہ سے آپس کا یہ جھگڑا نہیں چکتا رہتی ہے کوئی بات ہم سے کہ تمہیں سے	فساد طے ہو جانا	جھگڑا چکنا
ی	سہ چال حکم فقرہ دم جھانہ فریب سیکھ جاتے کوئی اس دم باز سے	فریب دینا ۔ دھوکہ کرنا	جھانہ دینا
ی	سہ مے خوار مغسی میں مٹاتے ہیں خواہشیں ٹوٹے ہوئے پیالے سے جھوٹی شراب سے	پکھ پی کر چھوڑی ہوتی ۔	جھوٹی شراب
ضی	سہ دل بھی جگر بھی آتش غم سے جھلس گئے ماندا بران پہ نہ آنسو برس گئے	آنچ لگ جانا ۔ تپش سے جل جانا	جھلس جانا
ی	سہ وہ جھپکا جو دیکھی بری دل کی حالت بڑھاوا دیا اپنے قاتل کو ہم نے	سامل کرنا ۔ خوف کرنا	جھپکنا
ن	سہ پیر ہے شرط آکے میلے میں پھنس نہ جانا کسی جھیلے میں	کسی جھگڑے میں الجھ جانا	جھیلے میں پھنسنا
گ	سہ بے طرح گھٹی جی میں لے داغ پلک اس کی یہ پھانس کوئی ناواں دل سے نکلتی ہے	دل میں پیوست ہو جانا	جی میں کھبنا

نام دیوان	شعر	تشریح	معاورہ
گ	جی کس سے لگاتے غم فرقت میں الہی	محبت کرنا۔ دلچسپی ہونا	جی لگانا
گ	پہلانے کو دل گر غم دل بر بھی نہ ہوتا	محبوب ہونا۔ شرمندہ ہونا	جیب نچالتے سے سر نہ نکلتا
گ	سے نہ کبھی جیب خجالت سے یہاں سر نکلا	میلوس ہونا۔ درماندہ ہونا	جی چھوٹ جانا
گ	قیس دیوانہ تھا جامہ سے جو باہر نکلا	ہمت ہار دینا۔ بد دل ہو جانا	جی پربن جانا
گ	سے دوش پر اپنے جو میا دے زلفیں چھوڑیں	سخت تکلیف ہونا۔ شدید اضطراب	جی نکل جانا
گ	اور جی چھوٹ گیا آج گرفتاروں کا	وم نکل جانا۔ بے چین ہو جانا	جی چلنا
ن	سے دل شکایت سے ٹوٹ جاتا ہے	خواہش پیدا ہونا	جی کھول کر
گ	جی محبت سے چھوٹ جاتا ہے	دل بھر کر پوری طرح جسد ممکن ہو۔	جی ہارنا
گ	سے بن گئی فرقت میں جو کچھ اپنے جی پر بن گئی	دل چھوڑ دینا۔ ہمت ہارنا	جی لگا کر سنا
گ	ہو گیا جو کچھ ہمارے دل کا عالم ہو گیا	توجہ کے ساتھ سنا	جی بہلنا
گ	سے نالہ ہر اک بشر کے جگر سے نکل گیا	دل لگنا۔ مشغول ہو جانا۔	جی سے جانا
گ	جی ہی نکل گیا وہ جدھر سے نکل گیا	دلچسپی ہو جانا۔	
گ	سے ناصح کا جی چلا تھا ہماری طرح مگر	مرنا	
گ	الفت کی دیکھ دیکھ کے اقتاد رہ گیا		
آ	سے کسی کے خوف سے جی کھول کر رو یا نہیں جاتا		
گ	کہ جو آنسو ٹپکتا ہے چھپا لیتا ہوں دامن میں		
گ	سے ناصح قمار گاہ محبت میں جی نہ ہار		
گ	دل کو لگا کے نفع اٹھا تو بٹل کھینچ		
گ	سے جو آدمی پہ گزری وہ اک سوا تمہارے		
گ	کیا جی لگا کے سنتے افسانے آدمی ہیں		
ن	سے جی بہلتا نہیں کسی صورت		
ن	دم نکلتا نہیں کسی صورت		
گ	سے آپ کی بزم سے لے جاتے ہیں سورج و ملال		
گ	جی سے جانے کو ہم اے بندہ نواز لیتے ہیں		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	جان ہلکان کرنا۔ جان ضائع کرنا	جان ہلکان کرنا۔ جان ضائع کرنا	جی کھونا
ی	کیا بروں کی جان کو روتے ہیں ہم جب ترے دل سے اتر جاتا ہے دل	زندگی میں ہی کسی کام کا نہ رہنا	جیتے جی مرجانا
گ	جیتے جی کجنت مرجاتا ہے دل جی کس سے لگاتے شب فرقت میں الہی	دل لگانا۔ محبت کرنا۔ شغل کرنا	جی لگانا
گ	بھلانے کو دل گر غم دلبر بھی نہ ہوتا عشق تا شیر ہی کرتا ہے کہ اس کا فرنے	رونے لگنا۔ رو پڑنا	جی بھرا آنا
ی	جب مرا حال سنا سنتے ہی جی بھرا آیا نا صبح نے کہی جو میرے دل کی	دل کو اچھی معلوم ہونا	جی کو بھلی لگنا
گ	وہ بات بھلی لگی ہے جی کو اے دل بیتاب خدا کی قسم	نصرت ہونا۔ بیزار ہونا	جی برا ہونا
ضی	عشق میں جی تجھ سے برا ہو گیا دل میں ہمارے آ کے ترا جی بہل گیا	دل لگ جانا۔ پریشان نہ ہونا	جی بہل جانا
آ	کیوں کیا کہا تھا ہم نے کیسیا مقام ہو مے خوب جی بھر کر سنا پہلے تو قصہ داغ کا	دلجمعی ہو جانا۔ توجہ سے سننا۔ خوب اچھی طرح	جی بھر کر سننا
گ	پھر کہا دل تھام کر افسانہ ایسا چاہتے نہ نہ رونا ہے طریقے کا نہ ہنسنا ہے سلیقے کا	سننا۔ دل لگا کر کام کرنا۔ توجہ سے کرنا	جی سے کام ہونا
م	پریشانی میں کوئی کام جی سے ہو نہیں سکتا مے کو چہ دشمن یہ آتی نہ ہو یا رب کہیں	پریشان ہونا۔ خوف زدہ ہونا	جی اڑا جانا
م	جی اڑا جانا ہے کچھ باد صبا کو دیکھ کر مے دیکھ کر تیری ادا جی سے گذر جاتے گا	بے اطمینان ہونا۔ مر جانا۔ جان سے جانا	جی سے گذر جانا
م	مرنے والا تو قیامت میں بھی مرجاتے گا مے دل جب سے لگایا ہے کہیں جی نہیں لگتا	دبھی ہونا۔ دبھی ہونا۔ توجہ ہونا	جی لگنا
	کس طرح سے ہوتی ہے بسر دیکھتے کیا ہو		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سہ دہاں ہے آنکھ میں سرمہ یہاں ہے خاک میں ملنا	زندہ رہنا مشکل ہونا۔	جینے کے لانے ہونا
ف	وہاں لاکھا لبوں پر ہے یہاں جینے کے لانے میں سہ ایسے دیوں سے جی نہیں ملتا	محبت ہونا۔ اتحاد ہونا	جی ملنا
م	داغ سا آدمی نہیں ملتا سہ آپ کا مجھ سے جی نہیں ملتا	دل سے میل رکھنا	جی سے ملنا
ف	اس محبت میں جی سے ملنا تھا سہ آٹھ دن سیر دیکھی پٹنے کی	دل برداشتہ ہونا۔ گھبرا جانا۔	جی اچھٹنا
گ	یہ ہوتی وجہ جی اچھٹنے کی سہ شہاباش داغ تجھ کو کیا تیغ عشق کھائی	جی نہ لگنا ہمت کرنا۔ جرات کرنا۔	جی کرنا
گ	جی کرتے ہیں وہ ہی جو مردانے آدمی ہیں سہ وہ ظالم غیر کے ہمراہ بن ٹھن کر نکلتا ہے	سخت ناگوار ہونا	جی جلنا
گ	بن آتی بھی نہیں کچھ اور اپنا جی بھی جلتا ہے سہ گر بس چلے تو ہاتھ سے مینا سے نہ رکھ	سیر ہو کر۔ اچھی طرح	جی بھرتا
م	جی بھر کے خوب پی کہ جو بہ خوشگوار پیش سہ یہ داغ قدح خوار کے کیا جی میں سمائی	دل میں آنا۔ خیال ہونا۔ سمجھ	جی میں سمانا
گ	سننے ہیں کئے بیٹھے ہیں وہ رات سے توبہ سہ جل گیا کیا مری آتش قدمی سے جنگل	میں بیٹھنا کچھ بھی نہ ملنا۔ کچھ نہ باقی ہونا	چار تنکے نہ پانا
س	چار تنکے نہ کہیں باد صبا نے پائے سہ تو قیامت کی چال کرتا ہے	ترکیب کرنا۔ فریب دینا	چال کرنا
گ	بے چلے پاؤں مال کرتا ہے سہ ہماری ہمت پر تم جو آنا تو چار آنسو گر کے جانا	تھوڑا سا بچ کرنا۔	چار آنسو گرانا
گ	ذرا رہے پاس آبرو بھی کہیں ہماری مٹھی نہ کرنا سہ روز الست ہم سے بڑی چال رہ گئی	چوک ہو جانا۔ کوئی کام کی بات	چال رہ جانا
	پھر ایسا دن ملے گا نہ گفت و شنید کا	رہ جانا۔	

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوان
چال چوکنا	غلطی کرنا۔	سے رستے پر ترے چلی قیامت	گ
چال اڑانا	رنگ اڑانا۔ وہ ہی ڈھب اختیار کرنا۔	سچ ہے کہ بڑی ہی چال چوکی	گ
چال کر جانا	دھوکہ دینا۔ پکڑ دینا	سے تیری تلوار نے بھی چال اڑائی تیری	گ
چاند ماری	چال کی دکھانا۔	کھینچ کے آتی یہ جب تا بگلو آتی ہی	گ
چاند گہہ جانا	نشان لگانے کی جگہ	سے ہم بوسہ لے کے اُن سے عجب چال کر گئے	گ
چار دن آگے	روشنی کم ہو جانا۔ علم نجوم	یوں بخشوا لیا کہ یہ پہلا قصور تھا	م
چال سکھانا	چاند کا برج کی آٹھ میں آ جانا	سے چاند ماری نہ سمجھ جائیں اسے اہل تفنگ	م
چار انکلیاں سر پر رکھنا	پہلے سے	چرخ ڈرتا ہے جو پڑتا ہے کبھی ہالہ ماہ	گ
چا ورتان کر سونا	ترکیب بتانا	سے بوسہ دو اٹھاؤ تو عارض سے اپنے زلف	گ
چا ورتان کر پیاؤں پھیلانا	سلام کرنا	کیا چاندنی کا لطف ہے جب پاند گہہ لگے	گ
چا ورتان کر پیاؤں پھیلانا	اطمینان اور سکون حاصل ہونا	سے نامہ بر کہتا ہے اب لاتا ہوں دبیر کا جواب	گ
چا ورتان کر پیاؤں پھیلانا	اپنے مقدمہ پر بھرپاؤں پھیلانا۔ اپنے اسکان جبر کام کرنا۔	سن چکامیں چارون آگے مقدر کا جواب	گ
چا ورتان کر پیاؤں پھیلانا	مزار پر غلاف ڈالنا	سے اے یو فانا آئی دوبارہ کسی طرح	گ
چا ورتان کر پیاؤں پھیلانا	ایک قسم کی نذر عقبت ہے	کس نے سکھائی چال یہ عمر رواں کبھی	گ
چا ورتان کر پیاؤں پھیلانا	بھیک مانگنا۔ مانگنا	سے نگاہ ملتے ہی تلوار کا اٹھایا ہاتھ	گ
		رکھیں نہ تم نے کبھی چار انگلیاں سر پر	گ
		سے دیکھ لیں گے فتنہ محشر کو بھی	م
		اب تو چا ورتان کر سوتے ہیں ہم	م
		سے تنگ ہے دل وسعت دایان مشر دیکھ کر	گ
		لے جنوں ہم پاؤں پھیلانے ہیں چادر دیکھ کر	گ
		سے داغ ہم تربت جنوں پر چڑھاتے چادر	گ
		پر یہاں تا رکھن کو بھی گریبان میں نہیں	گ
		سے جب لٹائے سیم وزر آصف تو پھیلا تیں کیوں	ی
		اپنا دامن اپنی چادر آفتاب و ماہ تاب	ی

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	سے کس کی بنتی ہے ہمیشہ رسم و راہ جیتے جی کجخت مر جانا ہے دل	تھوڑی مدت	چار دن
آ	سے داغ تم داغ جدائی کے گلے کرتے ہو چار پھینٹوں میں دھوٹیا	ذرا سی دیر میں تھوڑی سی توجہ میں -	چار پھینٹوں میں دھوٹیا
آ	سے بہت ہمارے پھر کئے سے تنگ ہے سیار کہ چار دن سے زیادہ نفس نہیں چلتا	تھوڑے دن باقی رہنا - کمزور کم مضبوط -	چار دن چلنا
م	سے ساتی تو مجھ کو چاٹ لگا کر الگ ہوا دھو دھو کے پی رہا ہوں پیالہ شربکا	چسکا لگانا - ذوق پیدا کرنا -	چاٹ لگانا
م	سے چل گئی چال آپ کی ہم پر سیدھے سادے تھے آگے دم	تدبیر کرنا - پیالا کی سے کام کرنا	چال چلنا
م	سے رقیبوں کی ہے چاندنی چار دن کی ہمیشہ کہیں دور دورے رہے ہیں	عروج عارضی ہونا	چار دن کی چاندنی ہونا
م	سے آتا ہے تم کو تلخی و شام میں مزا اس چاٹ پر لگی تو تمہاری زبان لگی	مزه لگنا - رغبت سے عادی ہونا	چاٹ پر لگتا
م	سے چاٹ جنت کی قیامت ہے دل خلق حرص عمر بھر شوق میں انسان رہے یا نہ رہے	مزه ہونا	چاٹ ہونا
م	سے سلام اس کو کیا جس نے نام چار طرف اُسی کے نام درود و سلام چار طرف	شہرت اور نیکنامی حاصل کرنا	چار طرف نام کرنا
ضی	سے یوسف کا حال دیکھ کے آنکھیں ہوتیں ہیں ڈوبا جو اس کی چاہ میں ڈوبا نہ چاہ میں	دریچہ محبت میں غرق ہو جانا - بے حد محبت کرنا -	چاہ میں ڈوبنا
ی	سے وہ چپکے چپکے کہتے ہیں وقت خرام ناز آجائگی ہر ایک کو یہ چال ڈھال کیا	طور طریق آنا	چال ڈھال آنا
ی	سے چال چکے فقرہ دم، جھانسنہ، فریب سیکھ جائے کوئی اس دم باز سے	دھوکہ - فریب	چال - چکے

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	سہ چلتا ہے اپنی آنکھ میں وہ خوش جمال بھی	اٹھنا بیٹھنا۔ رفتار گفتر۔ وضع	چال ڈھال
ی	تیری سی بول چال بھی ہو چال ڈھال بھی	چال باز۔ فریب کار۔ دھوکہ دینے والا۔	چالیا
م	سہ مٹ گئی تاب تیر تاب گہر کے آگے	روشنی پڑنا	چاندنی میں جوت پڑنا
ن	چاندنی رات میں جب جوت پڑی سہر کی	فریب کا اثر ہو جانا۔ تدبیر کا رگر ہونا۔	چال چل جانا
ضی	سہ دیکھے کچھ اُن کے چال چلن اور رنگ ڈھنگ	طور طریقہ۔ طرز زندگی	چال چلن
ن	دینا دل ان حسینوں کو بدت میں چاہئے	چالاکی کے ساتھ ترکیبیں کرنا۔	چالیں چلنا
ضی	سہ لوگ چالیں ہزار چلتے ہیں	فریب دینا	چار چاند لگانا
م	تو بہ تو بہ یہ بل نکلتے ہیں	ترقی دینا۔ عروج پر چڑھانا۔ رونق بڑھانا۔	چار دن کی چاندنی
ی	سہ چار چاند آپ نے لگائے اُسے	حارسی۔ کھوڑے دن کی	بچھتی ہوئی
ی	چو گئی اب نہ کیوں ہوشان قریب	اسلی بات جو ناگوار ہو	چبا چبا کر کہنا
ی	سہ رقیبوں کی ہے چاندنی چار دن کی	صاف صاف کھری کھری کہنا	چھتی ہوئی سنانا
ی	ہمیشہ کہیں دور دورے رہے ہیں	ایسی بات کہنا جو ناگوار ہو مگر سچ ہو	چتون کے بل مٹنا
ی	سہ اور نامح کو کڑی میں نے کہی	غصہ فرو ہونا۔	
ی	ایک جبہ جھتی ہوئی وہ سہ گیا		
ی	سہ کہتے ہو کیوں چبا چبا کر تم		
ی	ایسی شیریں ہے کیا تمہاری بات		
ی	سہ کبھی چھتی ہوئی سنا دینا		
ی	سن کے تعریف مسکرا دینا		
گ	سہ چتون کے میس گے بل ابرو کے کھلیے خم		
	پہر دل کی گرہ کوئی آسان نکلتی ہے		

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوان
چپ لگ جانا	آداس رہنا۔ فکر یا ممد کی وجہ سے	گ ۵ گ مئی چپ تھے اے داغ حزیں کیوں ایسی	گ
چپ چاپ	باغ نہ کرنا۔ خاموش	مجد کو کچھ حال تو کمبخت بتا تو اپنا	ی
چپ لگنا	آداسی کے ساتھ خاموش رہنا	۵ حیا و شرم سے چپ چاپ کب وہ آکے چلے	ف
چپقلش ہونا	کشاکش ہونا۔ کھینچ تان ہونا	اگر چلے تو مجھے سیدھیاں سنا کے چلے	ف
چٹ چٹ بلا میں لینا	دعا جلد ملا میں لینا۔ دوڑ کر کیستہ ہونا	۵ تو ہے رنج و ملال میں کسی کے	ی
چتون بدلتا	لاؤ سر بردونوں ہاتھ الٹی طہست ہونے کی	چپ لگی ہے خیال میں کس کے	آ
چتر سر پر پھرنا	لڑائیوں کے چٹانے کو بھی بلا میں لینا ہے	۵ ہوئی لوگوں کی چپقلش کیا کیا	م
چت پٹ ہونا	معمورت بدلنا۔ حالت بدلنا۔ ہونا	رہی آپس میں کشمکش کیا کیا	ی
چٹکی میں ملنا	لوازم بادشاہت۔ بادشاہ ہو کے	۵ کیا مجھے رنج نوشہ کی بلا میں چٹ چٹ	گ
چٹکی لینا	پر چتر لگائے ہوتے ہیں۔ ہار جیت	بن کے انگشت جو ہر ایک لڑی سہر کی	ی
چٹکیوں میں اڑانا	مسئل ڈالنا	۵ لود دیکھتے ہی غیر کے چتون بدل گئے	گ
چٹکی چٹکی جمع کرنا	اسی بات کہہ دینا جیبتی ہوئی ہے	آنکھوں کو دیکھتے تو اشارہ ہی اور	م
	موتی بتا معترفانہ کہہ دینا جس نہ	۵ داغ چشتی درسی کی گدائی نہ کبھی	ی
	باتوں باتوں میں طمان دینا	چتر شاہی بھی اگر قیس کے سر پر ہوتا	گ
	موتوڑا موتوڑا اکٹھا کرنا۔	۵ سنتے ہیں غیروں میں کشتی ہو پڑی	ی
		یہ نہیں معلوم کیا چت پٹ ہوئی	م
		۵ مرے زخم جگر کا بوسہ لے کر جب نکلتا ہے	گ
		لب سو فار کو غصہ سے وہ چٹکی میں ملتا ہے	ی
		۵ میں نے پتہ کی کہہ کر لی ہے جودل میں چٹکی	گ
		غصہ میں بھر کے کیا کیا وہ بڑ بڑا رہے ہیں	ی
		۵ ارایا جبتے تو لے چٹکیوں میں اس کو لے قاتل	گ
		یہ زخم دل ہی ہنس کر منہ چڑھاتا ہے نکلاں کا	م
		۵ قہوڑی قہوڑی ہی لے اس در کی خاک	ی
		چٹکی چٹکی ہم کریں اکسیر	م

نام دیوان	شعر	تشریح	معاورہ
ی	سے مزا ہے آن سے ہو گی گنتگو ترش زبان کے لیں گے ٹھارے زبان سے	نطف اٹھانا - مزہ لیتا	چٹخارے لینا
م	سے دیکھ کر سانولی صورت تری یوسف بھی ہے چٹ پٹا من نکدار سلونا کیا ہے	بہت مزیدار نمک مرچ جس میں تیز ہو -	چٹ پٹا
ف	سے ایسی بگڑی کہ آج تک نہ بنی ایسی چٹھی کہ آج تک نہ بنی	بگڑ جانا - ان بن ہو جانا	بیٹھ جانا
	سے میں جو شہید ہوں لب خنداں یار کا کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار پر	چراغ میں سے پھول جھڑنا - چراغ کا شرافشاں ہونا -	چراغ ہنستا
گ	سے بچھ گیا گلرو کے آگے سمع و گل کا جب چراغ بلبلوں میں شور پروانوں میں ماتم ہو گیا	بے اثر ہو جانا -	چراغ بجھ جانا دکسی کے آگے کسی کام
گ	سے نہ پوچھے مرے روز سیاہ کی ظلمت چراغ لے کے بھی ڈھونڈا تو آفتاب تھا	بہت تلاثر کرنا	چراغ لے کے ڈھونڈنا
گ	سے یہاں صبح پیری سے پہلے ہی داغ جوانی چراغ سحر ہو گئی	بکھنے والا ہونا	چراغ سحر ہونا
گ	سے فروغ ماہ کہاں یہ سب جدائی میں چراغ لے کے فرشتہ سحر کو دیکھتے ہیں	بڑی کوشش سے ڈھونڈنا	چراغ لے کے دیکھنا
گ	سے تھک کے بیٹھوں بھی جو دشت میں تو مریں پیرتا ہے پاؤں کے چرخ مرے سر میں چلے آتے ہیں	پکڑ آنا	چرخ آنا
م	سے بچھ طعنہ دے کر کیا وصف غیر دیا اور چرکا جراثیم کے بعد	ہلکا سا زخم لگانا	چرکا دینا
م	سے نامہ بر چرب و بانی تو بہت کرتا ہے دل گواہی نہیں دیتا کہ ادھر جا سیکا	بہت باتیں بنانا	چرب زبانی کرنا
ی	سے جو سنا ہے میں نے چرچا آپ کا آپ سے کہتے ہوئے ڈرتا ہوں نہیں	ذکر سنا	چرچا سنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سہ ہجوم یاس و نو میدی و نور حسرت و ارمال	حملہ کرنا	چڑھائی ہونا
گ	چڑھائی لشکر غم کی ہے اک جان پراں پر	شیخی مارنا - بڑھ کے بولنا	چڑھ کے بولنا
ی	سہ چڑھ کے بولے نہ کبھی تار رباب ایک پر ایک	براماننا	چڑھانا
گ	سہ چڑھ گئے ذکر ملاقات سے تم بد مزہ ہو گئے اس بتا سے تم	نشہ غالب ہونا	چڑھی ہونا - چڑھنا
م	سہ بے وقت کی چڑھی ہے نہ ہوگا اتار آج ہوتے ہیں تیرے مست کوئی ہوشیار آج	حقارت سے دیکھنا - کم درجہ کا برتاؤ کرنا	چشم کم سے دیکھنا
م	سہ اہل دول نہ دیکھیں مجھے چشم کم سے داغ دولت لگی پڑی ہے مرے دم قدم کے ساتھ	دعا ہے کہ نظر نہ لگ جائے - بری نظر دور رہے	چشم بدور
گ	سہ سخت جانوں پر ہوا کرتی ہے اکثر مشق تیغ چشم بدور آج کل ہیں روپ پر بازو دست	امید کرم کی رکھنا	چشم وفا ہونا
گ	سہ دل مرا لے کے سری جان دغا تم نے تو کی تھی مجھے چشم دغا تم سے جفا تم نے تو کی	زیادہ مسافت طے کر کے پہنچنا پھیر کھا کر پہنچنا - زیادہ لمبے راستے سے ہو کر	چکر سے پہنچنا
گ	سہ برسوں آنکھوں میں ہے آنکھوں سے پھر کر نل میں آئے راہ سیدھی تھی مگر پہونچے بڑے پکر سے آپ	مزہ ہونا	چکے ہونا
گ	سہ زاہد مری شراب کے چکے ہی اور ہیں تو بے طہور میں ایسا اثر کہاں	چاروں طرف گھومنا	چکر مارنا
گ	سہ ستم چرخ نے مالا ہے یہ ظاہر ہو جاتے اس لئے اڑ کے مری خاک نے چکر مارا	مصیبت لانا - پریشانی پیدا کرنا	چکر لانا
ی	سہ سمجھ کے کیجئے برباد میرا مشب غبار یہ لے نہ آئے کوئی چکر آسمان کی طرح	دام دام چکا دینا - بیباق کر دینا	چکوٹہ آنا پانی سے کر دینا
ی	سہ پلاوے اور تھوڑی سی نہ گھبرائے فروں آنا چکوٹا اب کئے دیتے ہیں تیرا آنہ پانی سے		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
گ	سنا کلام جو رندوں کا شیخ چسکرایا وہاں تو بات کا پھینٹا بھی بے شراب نہ تھا	حیران ہونا	چکرانا
ی	سہ شمسہ و ہفتابی ایوان شہ کے رشک سے روز و شب کھاتے ہیں چکر آفتابے ماتھا	پریشان پھرنا۔ حیرت زدہ ہونا	چکر کھانا
م	سہ نہ دیکھا سایہ دیوار تک بھی بہت چکر لگاتے اس گلی میں	بہت زیادہ آنا جانا۔ گرد پھرنا	چکر لگانا
م	سہ آتے چکر میں جناب زاہد۔ دختر رز کا قدم بھاری ہے	مصیبت میں پھیننا۔ فکر میں فکر پیدا ہونا۔	چکر میں آنا
ن	سہ ایسے پھر وہ دونوں قتبہ نور شیشہ دل ہو جن سے چکنا چور	پاش پاش ہو جانا۔ ریزہ۔ ریزہ ہو جانا۔	چکنا چور ہونا
گ	سہ آسماں پاؤں پڑا ہے کہ قیامت ظالم یوں تو چلتا ہوا ہر فتنہ رفتار نہ تھا	کار گرفتہ۔ جلد اثر کرنے والا	چلتا ہوا فتنہ
گ	سہ کسی کی نرگس مخمور کچھ کہہ۔ اشارہ نہیں مزه ہے رات دن چلتی رہے پر سبز گاہیں	نوک جھوک ہوتی رہنا۔ جھکڑا ہوتا رہنا۔	چلتی رہنا
گ	سہ تغافل کی نہ بھڑے آج قاتل فیصلہ ٹھیک نہیں تلوار تو چلتا ہوا فقرہ کوئی ٹھیک	چست فقرہ۔ کارگر بھیتی	چلتا ہوا فقرہ ٹھیک
گ	سہ کٹ گئے لاکھوں گلے اس تیزی رفتار اب تو چل نکلے زیادہ اپنے ہی خجرے آپ	آگے بڑھنا۔ کسی صف میں بڑھ جانا۔	چل نکلنا
گ	سہ تھک کو شکل دل بیتاب بتا کوئی ہے ایسی چلتی ہوئی وہ تیغ ادا کوئی ہے	تیز۔ کارگر	چلتی ہوئی
آ	سہ میں کیا کہ اس نے غیر کو روکا ہے بارہا چلتا ہوا رقیب سے بھی پاساں ہے اب	چالاک ہونا۔ ہوشیار ہونا	چلتا ہوا ہونا
گ	سہ ٹھہر نہ آہ مری جان لے کے چلتی ہو سفر کرے جو مسافر کو زاد راہ لے	بغیر کہنے اپنے مطلب پورا کر کے چلا جانا۔ کام بنا کر اپنا رستہ لینا	چلتا ہونا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	مہ خدا زندہ رکھے مرے دوستوں کو بہت چل بسے اور تھوڑے رہے ہیں	گذر جانا۔ وفات پا جانا۔	چل بسنا
م	مہ جان کیا رکنے کی شے ہے کہ جسے روک سکیں نہ گئی آج اگر کل یہ چلن ہار گئی	جانے والی چیز	چلن ہار
ی	یہ کبھی گر مل گئی تھی تشنگی میں ایک بھی چلو بڑھا ہے چلوؤں میرے بدن میں پھر لہو کیا	انتہائی خوشی سے خون بڑھنا	چلوؤں ہو بڑھنا
آ	آہ زمانے کے چلن سیکھے ہیں تو نے کسی کا دوست ہے دشمن کسی کا	طریقہ اختیار کرنا۔ تقلید کرنا	چلن سیکھنا
ی	یہ تری محفل سے یہ میں جا کے لایا کہ چل کارے ملے مجھ کو وہاں سے	چلو، جاؤ، نکلو وغیرہ کہنا	چل کارے لانا
گ	گہ بھلا ہو پیر مغاں کا ادھر نگاہ ملے فقیر ہیں کوئی چلو خدا کی راہ ملے	پانچوں انگلیاں ملا کر جھڈریاں چیز ہاتھ میں آ جاوے۔	چلو
ی	یہ چل سکے پیغامبر کی کیا وہاں غیر بھانجی مارتا ہے بول کر	بات مانی جانا۔ بات کا اثر ہونا	چلنا
ی	یہ پرانا دھرانا ہوا رخت ہستی چلے کا جناب خضر یہ کہاں تک	کام دینا	چلنا
آ	آہ رکھا دل و دماغ کو تو روک بھام کر اس عمر بے وفا پر مر، زور کیا چلے	بس چلنا۔ اختیار ہونا اثر	چلنا (زور)
آ	آہ انسانہ رقیب بھی تو بے اثر ہوا گٹھے جو بچ کہے تھے وہاں جھوٹا کیا چلے	جھوٹی بات مانی جانا۔ یقین ہو جانا	چلنا (جھوٹ)
آ	آہ بالیں سے میرے آج وہ یہ کہہ کے اٹھ گئے اس پر دوا چلے نہ کسی کی دعا چلے	اثر کرنا	چلنا (دوا)
آ	آہ ایضاً	ایضاً	چلنا (دوا)

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
آ	یوں چلتے راہ شوق میں جیسے ہوا چلتے ہم بیٹھ بیٹھ کر جو چلے بھی تو کیا چلے	جانا۔ منزل طے کرنا	چلنا
ی	مہمان سے کیا کہتے کہ دل تم نے چرایا وہ باندھ کے چلتے ہوئے اسباب ہیں	روانہ ہو جانا۔ چلے جانا	چلتا ہونا
ف	اے مہر و گردش ایام بہیں پہنچا دو چلتے پھرتے پیام	ادھر ادھر آتے جاتے۔ اپنا کام کرتے ہوئے	چلتے پھرتے
ف	شعبہ لاکھ لاکھ آفت کے فقرے چلتے ہوئے قیامت کے	خوب پھب جانے والے چپاں ہو جانے والے فقرے	چلتے ہوئے فقرے
ض ی	وہ جب آگ ہوئے ہیں غصہ سے مجھ پر تو بھڑکاتے ہیں اور چمکانے والے	ہوشیار کر دینا۔ شتبہ کر دینا	چمکانا
ی	تمہیں نکالو گے چن چن کے تم سے ہے امید ہمارے حق میں جو کانٹے رقیب بوتل ہے	دیکھ کر۔ ایک ایک کر کے	چن چن کر
آ	رکے جو کام تو بیدار نہ نہیں چلتا پر آ بس میں ہے کچھ اپنا بس نہیں چلتا	کارروائی ہونا۔ مطلب نکلنا کام نکلنا	چلنا (کام)
آ	یہ ایسا	تابو ہونا	چلنا (بس)
آ	دکھائیں کوچہ قاتل میں جاں نثاروں کو ہمارے ساتھ کبھی بوا ہو س نہیں چلتا	رفاقت کرنا ساتھ دینا۔ ساتھ کام کرنا۔	چلنا (ساتھ)
آ	ہمارے سینہ میں پہروں نفس نہیں چلتا جب اس نے روک دیا کہہ کے بس نہیں چلتا	سانس آنا جانا۔	چلنا (نفس)
آ	بہت ہمارے پھڑکنے سے تنگ ہے صیاد کہ چاروں سے زیادہ قفس نہیں چلتا	پائدار ہونا۔ مضبوط ہونا۔ کام دینا	چلنا (قفس)
آ	گذر گئے ہیں جو دن بھر نہ آئیں گے ہرگز کہ ایک چال نڈک سر برس نہیں چلتا	رفتار۔ ایک رفتار سے چلنا۔ حرکت کرنا	چلنا (چال)

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سہ شوخ چنیل شریر ہے بے چین بولی بولی پھرک رہی ہے تری	شوخی و شریر ہونا۔ چلبلا ہونا	چنیل ہونا
گ	سہ اپنے سینہ سے دبا دیجے ذرا سینہ مرا چور کیجے شیشہ دل کو اسی پتھر سے آپ	ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔	چور کرنا
گ	سہ یوں کون جانے درد محبت کو نا صحا وہ جانے جس کے چوٹ ہو دل پر لگی ہوئی	دکھا ہوا دل ہونا	چوٹ دل پر لگنا
گ	سہ چور ہو جاؤں مگر جاؤں نہ مے خانے سے عہد شیشہ سے تو پیمان ہے مے خانے سے	نشہ یا تھکن سے خستہ ہو جانا	چور ہو جانا
ی	سہ کو کہن ہم تو نہیں ہیں جو سراپنا پھوٹیں چوم کر چھوڑ دیا کرتے ہیں بھاری پتھر	بوسہ لینا	چومنا
آ	سہ بھیس بدلے حضرت زاہد سپن چوری چھپے شہر میں پوشیدہ اک پیانا ایسا چاہتے	کسی دوسرے کو خبر نہ ہو۔ پوشیدہ طور پر۔	چوری چھپے
گ	سہ چوٹ دل کی وہیں آ بھرا آئی جب سنہی آئی آنکھ بھرا آئی	زخم مندوبار ہونا۔ محسوس ہونے لگنا	چوٹ ابھرا آنا
گ	سہ مرے خرابے میں آ کر وہ چو کڑی ہوئے کہ پھر نہ خانہ خرابی کو گھر کی راہ ملے	چوک ہو جانا۔ غلطی کرنا	چو کڑی بھولنا
ضی	سہ ہزاروں آتے جاتے ہیں کسی سے کچھ نہیں مطلب فقط اک چوکی کرتا ہے اُن کا پاسباں میری	نگرائی کرنا۔	چوکی کرنا
گ	سہ دیکھا اُسے جو دور سے آڑ کر مرا غبار اس شوخ شہسوار کے چوگان پھر گیا	گرد پھرنا۔ قربان ہونا۔	چوگان پھرنا
گ	سہ نگاہ یار نے اس شوق سے لگائی چوٹ کہ جس طرح سے دل آتا ہے دل پر آئی چوٹ	صدمہ پہنچانا	چوٹ لگانا
گ	سہ قدم قدم رہ الفت میں میں نے کھائی چوٹ کہ راہ بر کی بھی ٹھوکر سے مجھ پر آئی چوٹ	ریخ اٹھانا۔ صدمہ ہونا	چوٹ کھانا

مجاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
چوٹ اٹھانا	زخمی ہونا۔ چوٹ کھانا	سہ وبال دوش ہوئی بار غم سے لاش مری	گ
چوٹیں چلنا	آپس نوک تھوک ہونا	اٹھانے والوں نے گر گریب اٹھائی چوٹ سہ نگاہ و آہ میں کس کس طرح چلیں چوٹیں یہ حال تھا ادھر آئی ادھر لگائی چوٹ	گ
چوٹ آنا چوٹ لگانا چور کو گھر تک پہنچانا	زخمی ہونا زخمی کرنا حجت تمام کرنا۔ ثابت کر دینا	سہ ایضاً	گ
چوٹ لگانا	چوٹ مارنا۔ مضروب کرنا	سہ پہونچانا سور سینہ تا بہ جگر تے پہنچایا چور کو گھر تک	گ
چودہ طبق کھلنا	روشن ضمیر ہونا۔ طبقات ارض و سما کا علم ہونا۔	سہ گمہ سیا کیاں سکھا و حجاب شرم و حیا اٹھاؤ بہلا کے مارا تو خاک مارا لگا و چوٹیں جتنا جتا کر کبھی عرش اعلیٰ کبھی تحت التری میں ہے کھلے ہیں شیخ پر چودہ طبق اول سے آخر تک	گ
چوٹ سینکنا	گرمی پہنچانا تاکہ خون نہ جھنے پاتے اور درد رفع ہو جائے۔	سہ سینکدے آتش رخسار سے دل کی چوٹیں عشق کی مار پڑی ہے ترے بیماروں پر	م
چوٹ لگنا	ضرب لگنا۔ صدمہ پہونچنا	سہ مٹی ہے کوتی داغ محبت کی نشانی یہ چوٹ غضب کی مکمل کو لگی ہے	م
چوک ہونا	غلطی ہونا	سہ معشوقوں کو عشاق نے بیدا و بتایا انصاف تو یہ ہے کہ ہوئی چوک بھی سے	م
چوٹ پڑنا	گھائل ہونا۔ چوٹ لگنا	سہ نہ بیٹھی تیغ عشق اس سنگ دل پر اچھٹ کر چوٹ مجھ پر ہی پڑی ہے	م
چو کڑی بھولنا	اپنی حبت بھول جانا۔ بدحواس ہو جانا۔	سہ چو کڑی بھولی جو اس دشت کی سونگھی خوشبو کہ یہاں آہوئے تاتار کا لشکر ہرن	م
چوٹ کاری لگنا	دار بھر پور لگنا۔ زخم گہرا آنا	سہ ظالم یہ دیکھ چوب پڑی میری آنکھ میں کاری لگی ہے کیا تری تر چھی نظر کی چوٹ	م

مجاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
چوٹ کرنا	وار کرنا - حملہ کرنا	سہ یکایک ڈسا تیری کا کل نے دل اس انفی نے کیا چوٹ ناگاہ کی	ضی
چوٹ ہونا	ضرب لگنا - حملہ ہونا کسی پر	سہ ہاں ہاں ذرا نگہ سے نگہ دل سے دل لڑے یا چوٹ آپ پر ہوئی یا آپ کی ہوئی	ضی
چونک پڑنا	نقہ کسنا آچھل پڑنا	سہ چاہنے والے کی صورت دیکھ کر چونک پڑے تھیں وہ خواب ناز سے	ی
چور کو رستہ بتانا	ایسی بے احتیاطی یا لاپرواہی جس سے چور کو آگاہی ہو جائے۔	سہ ہے تغافل میں بھی دزدیدہ نظر سے تاک جھانک چور کو رستہ بتانا کوئی تم سے سیکھ جاتے	آ
چورنگ کرنا		سہ پھر کرے چورنگ وہ قاتل مجھے پھر ہوں سب اعضا شمشیر جمع	م
چوگنی شان ہونا	چار حصہ زیادہ شان ہونا	سہ چار چاند آپ نے لگائے اسے چوگنی اب نہ کیوں ہوشان قریب	ضی
چھٹر چھاڑ کی لینا	چھٹر نکالنا	سہ وہ چھٹر چھاڑ کی مجھ سے مدام لیتے ہیں توفتنے اٹھ کے بلاتیں مدام لیتے ہیں	ی
چھڑا لینا	واگداشت کر لینا - روپیہ ادا کر کے	سہ کل چھڑا لیں گے یہ زاہد آج تو ساقی کے ہاتھ گ رہن اک چلو پہ ہم نے حوض کوثر رکھ دیا	گ
چھانا ہوا ہونا	چپہ چپہ دیکھا ہوا ہونا	سہ کہیں سودا تیان عشق کو تفریح ہوتی ہے بہت چھانا ہوا ہے باغ فردوس رام میرا	گ
چھلنی ہو جانا	چھید چھید ہو جانا	سہ دقت نظارہ ہوئے ہیں سب میر نگاہ دیکھو چھلنی ہو گیا ہے آئینہ فولاد کا	ی
چھینا دینا	ہوش میں لانے کی کوشش کرنا	سہ جبکہ موسیٰ کو غش آیا تھا یہ چھینا دیتا شعلہ برق تجلی مگر آنسو نہ ہوا	گ
چھک جانا	سیر ہو جانا	سہ چھک گئے ہیں آج اک ساغر سے ہم ہاتھ دھو بیٹھے - مے کوثر سے ہم	گ

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	ہر چند داغ ایک ہی عیار ہے مگر دشمن بھی تو چھٹے ہوتے ساک جہاں کے ہیں	منتخب ہونا۔ سب سے بڑھ چڑھ کر ہونا۔	چھٹے ہوئے ہونا
گ	دل دے کے اُن کو اور بھی امید بڑھ گئی جانا تھا یہ کہ چھوٹ گیا عمر بھر کو میں	آزاد ہو جانا	چھوٹ جانا (۱)
م	ماتم ہمارے مرنے کا اُن کی بلا کرے اتنا ہی کہہ کے چھوٹ گئے وہ برا ہوا	بری الذمہ ہو جانا۔ بوجھ ہلکی ہو جانا	چھوٹ جانا
ضی	زہے نصیب وہ عاشق نصیب والے جو تیرے قہر سے تیرے عتاب سے چھوٹا	درگزر ہو جانا۔ بچ جانا	عتاب سے چھوٹنا
ضی	انہوں نے غور سے دیکھا جو میرے دیوان کو نہ کوئی شعر مرا انتخاب سے چھوٹا	رہ جانا۔ فرو گذاشت ہونا	انتخاب سے چھوٹنا
ضی	رہا نظارہ کسی چہرہ کتابی کا مطالعہ نہ مرا اس کتاب سے چھوٹا	ترک ہو جانا	مطالعہ کتاب سے چھوٹنا
ضی	ہمیں نے وصل میں مجبور پیش دستی کی جب ان کا ہاتھ نہ بند نقاب سے چھوٹا	گرفت چھوڑ دینا	ہاتھ نقاب سے چھوٹنا
ضی	اللہ رے ترا بانگین ان سے تری سچ و سچ قربان تری نکات کے صدقے تری چھب کے	وجاہت۔ وضع	چھب
		ترک کر دینا۔ چھوڑ دینا۔ نجات مل جانا رہا تھی پانہ گرفت سے کل جانا باقی رہ جانا	چھوٹنا
ضی	یہ عشق گرد دل خانہ خراب سے چھوٹا بہشت میں بھی نہ میں اس عذاب سے چھوٹا	سزا سے بچ جانا۔ مصیبت سے نجات مل جانا۔	عذاب سے چھوٹنا
ضی	وہ تاک جھانک کا اول سے تھا مجھے لپکا کہ آج تک بھی نہ عہد شباب سے چھوٹا	ترک نہ ہونا	عہد شباب سے نہ چھوٹنا
ضی	شمار میں نے کیا جب تری حفاڈوں کا عدد نہ ایک بھی میرے حساب سے چھوٹا	باقی رہ جانا۔ شمار میں خلیل سے چھوڑ جانا	حساب سے چھوٹنا

محو	تشریح	شعر	دیوان
رنگ چھوٹنا	رنگ زائل ہو جانا۔ رنگ اتر جانا۔	۱۔ مٹی جھلک نہ ذرا خون دل کی گریہ سے ۲۔ یہ رنگ کب مری چشم پر آب سے چھوٹا	ضی
دامن چھوٹنا	گرفت سے نکل جانا۔ ساتھ نہ رہنا۔	۱۔ ہمیشہ ساتھ رہا ہے اس آب و آتش کا ۲۔ کبھی نہ برق کا دامن سحاب سے چھوٹا	ضی
چھٹنا (دباہم)	ان بن ہونا۔ ناسوا فقت ہونا	۱۔ نگاہ شوخ و چشم شوق میں درپردہ چھپتی ہے ۲۔ کہ وہ چلن میں ہیں نزدیک ہم چلن کے پیٹھے ہیں	آ
چھینٹے دے کر ہوشیار کرنا	نشہ اتارنا	۱۔ چھینٹے دے کر نشیلی آنکھ پہ وہ ۲۔ مست کو ہوشیار کرتے ہیں	ی
چھینٹا پڑنا	ترشح ہونا۔ کچھ بارش ہونا	۱۔ کوئی چھینٹا پڑے تو داغ کا کمر چلے جائیں ۲۔ عظیم آباد میں ہم منتظر سادون کے بیٹھے ہیں	آ
چھل جانا	اڑا لینا	۱۔ اک قیامت کی چال چل جانا ۲۔ دل چھلا وہ کی طرح چھل جانا	ت
چھان جانا	تحقیق کر کے فیصلہ کر دینا	۱۔ جانے نہ دوں گا آپ کو بے فیصلہ ہوتے ۲۔ دل کے مقبضے کو ابھی چھان جائے	م
چھم چھم برسنا		۱۔ کہیں بادل کی گرج ہے کہیں بجلی کی کڑک ۲۔ کہیں بوندوں کی پھواریں کہیں برس چھم چھم	م
چھاتی ہونا	حوصلہ ہونا۔ طاقت ہونا	۱۔ دل مجبور کے نالوں سے جو ہو ہم آواز ۲۔ سینہ بچٹ جا ترا کیا تری چھاتی ہے گھٹا	م
چھوڑ دینا (تیر)	تیر لگانا	۱۔ دل کو تیر کا تو مری جان جگر چھوڑ دیا ۲۔ اس طرف بھی نہ کوئی تیر نظر چھوڑ دیا	س
چھت پٹنا	مکان کی دیواروں پر کڑیاں یا پھر لی پٹیاں رکھ کر پاٹ دینا	۱۔ ٹکرا کے پھرا دھر کو نہ آجائے تیر آہ ۲۔ مضبوط چھت پٹی ہے بہت آسمان کی	ی
چھوڑ دینا (۱)	آزاد کر دینا۔ رہا کرنا	۱۔ میر تلون مرے صیاد کا دیکھے کوئی ۲۔ کہ ادھر دل کو پھنسا یا تو ادھر چھوڑ دیا	م

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
م	سے غیر کے حال سے مطلب جو ہمارا نکلا اس نے وہ ذکر جو تھا آٹھ پہر چھوڑ دیا	ترک کر دینا	چھوڑ دینا (۲)
م	سے کام سب خانہ خرابی کے ہوئے ہیں تجھ سے رحم کھا کر تجھے انے دیدہ تر چھوڑ دیا	دگر کرنا۔ صاف کر دینا	چھوڑ دینا (۳)
ف	سے داستاں گوہے نالہ شب گیر خوب سوتی ہے چین سے تقدیر	کچھ نہ کرنا ہونا	چین سے سوتا
ی	سے چیتاں سمجھے وہ دہن کا وصف کہتے ہیں کچھ اتنا پستا تو کہو	پہیلی۔ مہمہ	چیتان
م	سے نکل کر تم مری آغوش سے اس حال کو پہنچے کہیں چل دیا دامن کہیں آستیں نکلی	نوبت آجانا	حال کو پہنچنا
ی	سے وہ فیاض با تم زمانے کے ہیں اللے تلے خزانے کے ہیں	سخی ہونا۔ اپنے وقت کا تم ملانی	عالم ہونا
م	سے خنجر میں تیرے خون کی بو آ رہی ہے آج کیا جا کس غریب کی حاجت روا ہوئی	ہوا جس کی سخاوت عرب میں مشہور ہے کام نکلنا۔ خواہش پوری ہونا	حاجت روا ہونا
آ	سے دم آخر تو کچھ مری سن لو آج حجت تمام ہوئی ہے	بحث یا تکرار ختم ہونا	حجت تمام ہونا
ی	سے تجھی لکھی ہے یہ فساد ہی بھی دل بیڑا ہی بکھیر یا نکلا	حجت کر نوالا۔ بحث کر نوالا	ججٹی ہونا
گ	سے شب وصال اے کیوں نہ شرم آجائے جب آئینہ سے بھی ٹوٹے حجاب برسوں میں	بے تکلف ہونا	عجاب ٹوٹنا
آ	سے مگر قریب کا سن کر تھکی رہیں آنکھیں عجاب کب نگہ شرمسار سے اٹھا	پردہ اٹھنا۔ شرم نہ کرنا۔ بے تکلف ہونا	عجاب اٹھنا
آ	سے ہمارے خط میں وہ ضمون سرگرا نی تھا کہ ایک حرف نہ اس گلزار سے اٹھا	پڑھا جانا	حرف اٹھنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
کا	ہم حرف دل شکن نہ نکا لوزبان سے	دل توڑ دینے والی بات	حرف دل شکن
گ	امید ٹوٹ جائے گی امیدوار کی	نا امید کر دینے والی گفتگو	حرف مطلب
ی	ہم وہ سنایا ہی کہے ایک کی سو سو مجھ کو	مخود کشی	حرام موت
گ	حرف مطلب نہ مرے لب پہ مکر آیا	مایوس - حسرت زدہ -	حسرت کے مارے
گ	ہم پروانہ ہو کہ شمع برا ہے مال کار	مایوسانہ اشتیاق ہونا -	حسرت گذرنا
گ	اسکی حرام موت وہ صورت حرام ہے	نامرادی کا افسوس ہونا	حسرت ہے
گ	ہم سنا افسانہ فرما دو دیکھو قصہ مجنوں	افسوس ہے - رشک ہے	حسن اول بنا
گ	غرض کیا تم کو پوچھو حال ہم حسرت کے مار کا	خوبصورتیاں ظاہر ہونا	حسن میں انداز آنا
گ	ہم الہی دیدہ و دل تو نہ ٹھرے رنگدھیرے	رعنائیاں پیدا ہونا	حسرتوں کی پوٹ
گ	کہیں حسرت گذرتی ہے کہیں صد گذرتی ہیں	مایوسیوں کی گٹھری	حسرت بھرنا
گ	ہم ہو کے ظاہر تو کیا عشق نے اک حشر بیا	مایوسی ہو جانا	حسرت برسنا
گ	حسرت اس دل پہ کہ جس دل میں یہ نہیں ہوگا	آدھی پھا جانا - مایوسی ظاہر ہونا	حساب پاک کرنا
گ	ہم سو من ابلتے ہیں سونا زبرستے ہیں		
گ	اے بل علی تجھ میں کیا شان نکلتی ہے		
گ	ہم حسن میں انداز کے آتے ہی نخوت بڑھ گئی		
م	زلعنا میں پڑتے ہی بل ابرو بھی پر خم ہو گیا		
گ	ہم جہاں سو خسرتوں کی پوٹ ہے اب		
گ	یہیں اک شخص کی تربت کبھی تھی		
گ	ہم شوق کی چھڑ نہ وہ آج تمنا کی خلش		
گ	بھڑ گئی کیا دل اغیار میں حسرت میری		
گ	ہم داغ کے دل کا تو کچھ بھید نہ پایا ہم نے		
گ	ایک حسرت سی برستی ہے مگر آنکھوں پر		
ی	ہم سب باتوں سے کی تو بہ نہیں کچھ غم پیش	بیباق کرنا - کوڑی کوڑی چکا	
ی	بیباق کیا پاک کیا ہم نے حساب آج	دینا -	

مخاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
حساب بیباق کرنا	بیباق کرنا۔ کوڑی کوڑی چکانا	سب باتوں سے کی تو بہ نہیں کچھ غم پرش	سی
حساب سے چھوٹنا	گنتی میں نہ آنا	بیباق کیا پاک کیا ہم نے حساب آج سے شمار میں نے کیا جب تری جفاؤں کا	ضی
حشر برپا کرنا	قیامت ڈھانا۔ ہنگامہ برپا کرنا	عدو نہ ایک بھی میرے حساب سے چھوٹا سے ہو کے ظاہر تو کیا عشق نے اک شہر بپا	گ
حصہ شہر جانا	باہم تقسیم کا معاہدہ ہونا	حشر اس دل پہ کہ جس دل میں یہ نہیاں ہوگا سے لائیگا کعبہ سے تو مفت ثواب لے زاہد	گ
حصہ میں آنا	ملنا	حصہ پہلے سے شہر جاتے ہیں یاروں کا سے قسمت نے مری پایا جو رنج محبت میں	گ
حصار کھینچنا	دعا پڑھ کر حفاظت کیلئے	دوزخ کے بھی حصہ میں آیا نہ عذاب لیا سے لے خط دشمن سے خط تقدیر کھینچ	گ
حصہ کر دینا	چاروں طرف خط نظری کھینچنا	یہ حصار اے دل پے تسخیر کھینچ سے اے فلک دے ہم کو پورا غم تو کھانے کیلئے	گ
حصہ بانٹنا	بانٹ دینا۔ تقسیم کر دینا	وہ بھی حصہ کر دیا سارے زمانے کے لئے سے غیر کو دو پان مجھ کو ایک دو	سی
حق سے پھرنا	تقسیم کرنا	بانٹنا حصہ نہیں آتا تمہیں	سی
حق سے پھرنا	منکر ہونا۔ کافر ہونا۔ خدا سے	سے تو وعدہ کو کے مجھ سے مری جان پھر گیا حق سے پھرا جو قول سے انسان پھر گیا	گ
حقیقت کھلنا	پھرنا۔	انکشاف حال ہونا۔ اصلی ہونا۔	سی
حق جتاننا	استحقاق جتاننا	سے کھل جاتے ابھی عالم بالا کی حقیقت اس راز کو پوچھو جو کسی خاک نشین سے	سی
حق میں	واسطے۔ لئے	سے کوئی مجھ کو لئے ہی جاتا تھا کوئی ناحق کا حق جتاننا تھا	ف
		سے تمہیں نکالو گے چن چن کے تم سے ہے امید ہمارے حق میں جو کانٹے رقیب بوتاہے	سی

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ہمیں نکالو گے چن چن کے تم سے ہے امید	کسی دیکھ آزار ہونا۔ کسی کی باری	حق میں کانٹے ہونا
ن	ہم سے حق میں جو کانٹے رقیب ہوتا ہے	اور خرابی کے سامان پیدا کرنا۔	حق میں زہر گھولنا
ی	اپنے حق میں یہ زہر گھول لیا	خرابی اور تباہی کے سامان	حکم لگانا
ی	طعنے دے دے کے رنج مول لیا	پیدا کرنا۔	
ی	کسی کی لائی ہیں تصویر حضرت ناصح	پہلے سے بتا دینا کہ ایسا ہوگا	
ی	لگائے دیتے ہیں ہم حکم یہ برسی ہوگی		
ض	یہ علاج اچھا ہے اے قاتل ترے بیمار کا	جب تیسری بند ہو جاتی ہے تو جگر	حلق میں پانی چوانا
گ	دم بدم تو حلق میں پانی چواتلوار کا	چیر کر بوند بوند پانی ٹپکاتے ہیں اسکو	
گ	سہ زائد شراب ناب کی تاثیر کچھ نہ پوچھ	پانی حلق میں چوانا کہتے ہیں۔	حلق سے نیچے اترنا
ی	اکیر ہے جو حلق سے نیچے اتر گئی	گلے سے اترنا۔ پلی جانا	
ی	ساقی پڑے ہیں حلق میں کانٹے یہ خوف سے	پاس کی شدت سے گلا خشک ہو جاتا ہے	حلق میں کانٹے پرنا
ی	اچھے نفس کا تار نہ اس کا رزار میں	اس کو کانٹوں کے پرنے سے تعبیر کرتے ہیں	
گ	سہ بولے وہ آپ کیسے بنے ہیں حمایتی	مددگار رہنا۔ ساتھ دینا	حمایتی بننا
ی	یہ کہہ کے جھک پڑے مرے غم خواہ کی طرف		
ض	سہ ہمت کا ہارنا نہ مصیبت میں چاہتے	ہمت	حوصلہ ہونا
ی	تھوڑا سا حوصلہ بھی طبیعت میں چاہتے		
گ	سہ نہ جی میں یاں ملن گئی ہو بالکل کہ حال دل کہتے بے تال	ہمت دلانا	حوصلہ بڑھانا
ف	غضب کیا کیوں کیا تغافل گھٹا دیا جو بڑھکا		
ی	سہ کیوں ہے ایسا اداس خیر تو ہے	ہوش نہ رہنا۔ بے خود ہو جانا	سناٹا
ی	کیوں اڑے ہیں حواس خیر تو ہے		
ی	سہ وفاداروں میں غیروں کے حوالے پر حوالے ہیں	نسبت دینا	حوالے ہونا (۱)
ی	ہم سے جانے بوجھے ہیں ہمارے دیکھتے ہیں		
ی	سہ چلا ہے نامہ بر کے ساتھ دل بھی جا دلبر	سپرد کرنا۔ سونپ دینا	حوالے ہونا (۲)
ی	یہ بے چارے مسافر یا خدا تیرے خواہ ہیں		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
غری	سے میدان امتحان میں نہ پھیرا ذرا کوئی	ہمت کرنا۔ جرات کرنا	حوصلہ کرنا
گ	گو کر کے حوصلہ بہت اہل ہوس گئے	متحیر ہونا۔ حیرت میں ہونا	حیرانی چھانا
گ	سے آنکھ کے ملتے ہی ہم چھا گئیں حیرانیاں	تباہ۔ برباد	خانہ خراب
گ	آئینے کی شکلیاں عالم وہاں تصویر کا	تباہ کرنا۔ میٹنا۔ مٹانا	خاک میں ملانا
گ	سے دیل تو اے عشق گھر ہے کہ جس کو تو نے بگاڑ ڈالا	نفس کشی۔ کس نفس۔ برباد ہونا	خاک میں ملنا
گ	مکان سے تالا مکان جو دیکھا بھی کو خانہ خراب دیکھا	برباد کرنا۔ آوارہ گردی کرنا	خاک اڑانا
گ	سے دل کیا ملاو گے کہ ہیں ہو گیا یقین	خاک میں ملا دینا۔ رگ کر دینا	خاک کا پیوند کر دینا
گ	تم سے تو خاک میں بھی ملایا جائیگا	کچھ نہیں۔ کچھ نہ ہونا	خاک نہیں
گ	سے جو عاشقی میں خاک ہوا کیسا ہوا	مٹی کر دینا۔ برباد کرنا	خاک کرنا
گ	کہتا تھا آج خاک میں کوئی ملا ہوا	چھپانا۔ ترک کرنا	خاک ڈالنا
گ	سے خاک سینہ میں محبت نے اڑائی کیا کیا	باہم خلش ہونا۔ باہم جلنا ایک دوسرے	خاک کھانا
ی	اشک بھی آنکھ سے نکلا تو مکدر نکلا	کو دیکھ کر۔	خاک اڑنا
ی	سے کچھ کدورت جس سے تجھ کو ہو گئی	دیران ہونا۔	
گ	کر۔ یہ پیوند اس کو خاک کا		
گ	سے ہمیں تھے جو کبھی تھے خزانہ عرفاں		
گ	ہمیں میں اب جو ڈھونڈھو تو ہم میں خاک نہیں		
گ	سے خاک کر دیگی تری برق تجلی ایک دن		
گ	طور سینا ترے مشتاق کا سینا ہوگا		
گ	سے داغ دل کا نہ چھپا داغ بہت ڈالی خاک		
گ	شمع بن کر مرے مرقد پہ نمودار ہوا		
گ	سے بچ ہے کھٹک ہی جاتی ہے صورت حریف کی		
گ	بیل نے مجھ کو دیکھ کر کھایا ہے خار آج		
گ	سے حسرت سے تک رہا ہوں جو تھک سب سے یہ		
گ	خاک اڑتی دیکھتا ہوں میں اپنی وفا کے بعد		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	تمام عالم میں خاک چھانی یہ عشق آخر کو تنگ ہو کر	مارے مارے پھرنا	خاک چھاتنا
ی	جب آدمی کو بنایا تو وہ تو دل پہ بیٹھا خدنگ ہو کر	کثرت مراد ہے	خار خار
آ	سے خار خار نا امیدی نے دکھایا ہے مجھے	کاشا سا چھنا غلش معلوم ہونا	خار کھٹکنا
م	دھجیاں ہو ہو کے اڑنا دامن فولاد کا	مٹنا - جل جانا	خاک ہونا
م	اب دل میں کھٹکتا ہے الگ خار تمنا	طنز یہ فقرہ ہے یعنی کچھ نہ بنائیں گے	خاک بنانا - پتھر بنانا
ی	کھٹے کی جگہ کوئی بھی شامل نہیں ہوتا	بدنامی کا کام کرنا - ناگوار کام کرنا	خاک اڑانا
ی	سے آتش شوق بھی جاتی ہے	پریشان کرنا - گولیو بھروانا	خاک چھنونا
ی	خاک ارمان ہوا جاتا ہے	جگہ جگہ مارا مارا پھر وانا -	خاک چھوڑنا
ی	جب دل بگڑ چکا تو بناتے سے کب بنا	کچھ نہ باقی رہنے دینا -	خاکہ اڑانا
ی	کیا خاک وہ بنائیں گے پتھر بنائیں گے	مذمت کرنا - سچو کرنا - مضحکہ کرنا	خال خال
ی	سے خاک اس سے عشق نے چھنوا تی تھی	کہیں کہیں - کوئی کوئی - نہایت کم	خبر خاک نہیں
ی	دشت میں مجنوں کی مٹی لائی تھی	تعداد -	خبر لینا
ی	سے وہ شہ سوار ادھر کو جب باگ موڑتا ہے	کچھ حال نہیں معلوم	
ف	پامال کر کے مرقد کیا خاک چھوڑتا ہے	بوچھنا - مدد کرنا -	
ف	سے تیری تصویر کا بہانا ہے		
گ	تیرا خاکہ بہت اڑانا ہے		
گ	سے تارے گن کے کاٹتے رات فراق کی مگر		
ح	نکلا ستارہ بھی کہیں کوئی تو خال خال سا		
ح	سے وہ میں کہ مجھے عالم بالا کی خبر تھی		
ح	اے بے خبری خاک نہیں اپنی خبر آج		
ح	سے خدا کے واسطے لوداغ کی خبر جلدی		
	ہم اس کا حال نہایت تباہ دیکھتے ہیں		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	ۛ اقرار سے پہلے تو رہا کرتے تھے پیغام	توجہ نہ کرنا۔ پروا نہ کرنا۔ بے خبر	خبر نہ ہونا
گ	جب وعدہ کیا پھر نہیں ہوتے وہ خبر بھی	ہو جانا۔ بے فکر ہونا	خبر جانا (کسی کی)
گ	ۛ وہ تکلیف عبادت کیوں کریں دلغ	موت کی اطلاع پہنچنا	خبر لانا
گ	مری آن کو خبر جائے تو اچھا	پتہ لگانا	خبر لانا
م	ۛ نہیں معلوم کہ ہے منزل مقصود کہاں	اطلاع فوراً پہنچنا۔	خبر اڑ کر جانا
م	عرش تک کی تو خبر آہ رسالانی ہو	موت کی اطلاع ملنا	خبر آنا (کسی کی)
گ	ۛ جب مدینہ میں شہادت کی خبر اڑ کر گئی	اطلاع کرنا۔	خبر کرنا
گ	کچھ کھڑے روتے تھے کچھ پیرو جان بھیجے ہوئے		
گ	ۛ عادت ہی ہوئی رنج کی گو مرگ عدو ہو		
م	رونے سے ہمیں کام کسی کی خبر آئے		
م	ۛ دیکھ کر دور سے دریاں نے مجھے لٹکارا		
م	نہ کہا یہ کہ ٹھہر جاؤ خبر کرتے ہیں		
آ	ۛ اس کے ہاتھوں سے یہی ذلت فخاری ہو	اپنے گریبان میں منہ ڈالنا	خبر لینا (۲)
م	غیر اپنی تو خبر لیں مجھے کیا کہتے ہیں	اپنی حالت دیکھنا	خبر لینا (۳)
ضی	ۛ جناب واعظ اکثر دوں کی لیتے ہیں ممبر پر	تنبہ کرنا۔ برا بھلا کہنا	
گ	مگر اب کوئی رند آکر خبر حضرت کی لیتا ہے		
گ	ۛ نامحاکدے محبت میں خدا لگتی کچھ	انصاف سے کہنا۔ جو حق ہو	خدا لگتی کہنا۔
گ	مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری	وہ کہنا	
گ	ۛ مدار ہے نامحو تمہیں پر تمام اب اس کی منصفی کا	سچ کہنا۔ حق بات کہنا۔ انصاف	خدا لگی کہنا
گ	ذرا تو کہنا خدا لگی بھی فقط سخن پوری نہ کرنا	کی کہنا۔	
گ	ۛ کیا ہے دیندار اس صنم کو ہزاروں طوفان اٹھا کر	توبہ کر۔ اللہ سے ڈر	خدا خدا کر
گ	لگائیں وہ تہمتیں کہ بولا خدا خدا کر خدا خدا کر		
گ	ۛ بھلا ہو پیر مغاں کا ادھر نگاہ ملے	حیرات ملنا۔ اللہ واسطے ملنا	خدا کی راہ ملنا
گ	فقیر میں کوئی چلو خدا کی راہ ملے		

مجاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
خدا کو بھول جانا	نڈر ہو جانا : ظلم و ستم کرنا ۔	سہ کتنے بے خوف و خطر ظلم و ستم کرتے ہیں سچ تو یہ ہے کہ خدا کو یہ منم بھول گئے	گ
خدا بھلا کرے	اللہ تعالیٰ فائدہ پہنچائے، دعائیہ کلمہ ہے ۔	سہ گیا ہے عرش معلیٰ پر شورنا لوں کا خدا بھلا کرے آزار دینے والوں کا	آ
خدائی کا مارا	آوارہ ، ہر جگہ سے راندہ ہوا	سہ مدت ہوئی کہ داغ کو سنتے تھے موتے دیر کیا جانے وہ خدائی کا مارا کہاں ہے اب	گ
خدا خیر کرے	اللہ سے بہتری کی دعا کرنا و نجات جملہ ہے ۔	سہ طور بے طور ہوئے دل کی خدا خیر کرے بے طرح گھات میں ہے اس بت عیار کی لکھ	گ
خدا کی مار ہونا	خدا کا غضب ، خدا کی نافرمانی	سہ پردے پردے میں محبت دشمن جانی ہوئی یہ خدا کی مار کیا اے شوق پہنانی ہوئی	ی
خدائی خوار	مارا مارا پھرنے والا	سہ عشق کے ہاتھوں ہوئی ہیں داغ کی یاد دیا کیا حقیقت پوچھتے ہو اس خدائی خوار کی	ی
خدا کے گھر سے پھرنا	مرتے مرتے بچنا	سہ خدا کے گھر سے پھرنا ہے مریض عم تیرا تجھے کچھ اے بت کا فر خبر بھی ہے کہ نہیں	ی
خدا کے واسطے پر جان دینا	یہ طنز ہے یعنی لوگ بلا وجہ مرتے ہیں جیسا خدا کی راہ میں جان دیتے ہوں	سہ یہ بت جو دیتے ہیں جھوٹی زبان دیتے ہیں خدا کے واسطے پر لوگ جان دیتے ہیں	م
خرمن پھونکنا	ذخیرہ جلا دینا ، ڈھیر کو جلانا	سہ تری فرد و حنائے مایہ صبر و خرد لوٹے تری برق نگہ نے خرمن تاب ستواں پھونکا	گ
خزانہ بھرا پڑا پانا	مال و دولت سے خزانہ پر مل جانا	سہ کیا خزانہ بھرا پڑا پایا دل خزانے سے بھی بڑا پایا	ف
خست ہونا	بخل ہونا ، تنگدل ہونا	سہ کم اٹھاتے ہیں وضو میں بھی تو زاہد پانی ایسی خست ہے کہاں ساقی و ریاد دل میں	ی
خط تقدیر کھینچنا	پہلے سے مقرر کر دینا	سہ لے کے دشمن سے خط تقدیر کھینچ یہ حصار اے دل پے تسخیر کھینچ	ح

محاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
خط میں خط ملانا	ہو بہو نقل کر دینا	مضمون شوق چھپ نہ سکا اس کو کیا کروں گو میں نے خط رقیب کے خط میں ملا دیا	آ
خط گزارنا	خفیہ پیش کر دینا۔ خط دے دینا	سچ یہ ہے کی مرے قاصد نے بڑی چالاکی کر کے تسلیم خط شوق گزارا جھٹ پٹ	م
خفقان اچھلنا	دشت ہونا	جب کبھی بیٹھے بٹھائے خفقان اچھلا ہے ہم نے جا کر اسی کوچہ کی ہوا کھائی ہے	گ
خلل پڑنا	رخنہ پیدا کرنا۔ ہرج ہونا	اے فناں تھم کہ پھر قیامت ہے گر خلل خواب نقتنہ گر میں پڑا	م
خلق خدا کا لپٹنا	پچھے پڑنا۔ منہ کرنا۔ روکنا	نہ روکے سے رکا آخر گیا داغ اس کے کوچے میں نہ مانا ایک کا کہنا بہت خلق خدا لپٹی	م
خندہ دندان نما دکھانا	اتنا ہنسا کہ دانت نظر آجائیں	دکھاتا ہے فلک یہ خندہ دندان نما اپنا وگر نہ اس شب فرقت میں یہ جلوہ ستاروں کا	گ
خنجر میں آب ہونا	تیز دھار ہونا	شہرہ تھا کہ ہے خنجر قاتل میں بہت آب دم سوکھ گیا اس کا مری تشنہ لبی سے	م
خوشامد میں گذرنا	چاپاوسی کرتے رہنے کی وجہ نباہ ہونا تلقین میں وقت کشا	بسر کی عمر جس نے رات دن عیش منجھل میں گذرتی تھی پریزادوں کو بھی جس کی خوشامد میں	گ
خوشی ٹپکنا	خوشی ظاہر ہونا	یہ کیسا رنج ہے یار بٹکتی ہو خوشی جس سے کہ نغمہ کی ہے کیفیت مرے دشمن کے نالے میں	گ
خوشی کرنا	کسی کی مرضی کا کام کرنا۔ خوشی سنانا۔	مجھے تجھ سے شکوہ ہے فلک بھی تو میری خوشی کی کوئی ہے بھی کام میں کام ہے جو کبھی ہوا اہل ہنسے خوشی	گ
خون کی بو آنا	قتل کا گمان ہونا۔	جانتا ہوں کہ یہی دشمن جاں ہے میرا اس کے خنجر سے بچے خون کی بو آتی ہے	گ
خواب اٹھنا	جاگنا	گر نہ ٹھکرائے وہ تو پھر اے داغ	گ
خواب عدم سے اٹھنا	جینا	کون خواب عدم سے اٹھتا ہے	

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
گ	سہ لبریز ہے محسرتوں سے میرا سینا ہر روز مجھے خون جگر کا پینا	صدمے اٹھانا، برداشت کرنا	خون جگر پینا
گ	سہ نہ کھایا تھا کبھی خون جگر ہم نے مگر کھایا نہ پایا تھا کبھی آزار الفت میں مگر پایا	صدمہ برداشت کرنا	خون جگر کھانا
گ	سہ رہے گا خیر پہ تیرے دھبہ کو تو نے بچا یہ داغ کا خون ہے ستم گر چھٹے کھا	دھبہ چلا جاتا۔ داغ مٹ جاتا	خون چھٹنا
گ	سہ ازل کے دن سے ہے مٹی خراب عاشق کی یہشت خاک یہ نہیں خوار ہوتی آتی ہے	رانڈہ ہوا ہونا، ذلیل ہونا	خوار ہونا
آ	سہ روئے ہم یاس میں اس رنگ کا ردنا کیسا پانی ہو ہو کے بہا خون نمٹا کیسا	ہنایت صدمہ کا اثر ہونا	خون پانی ہو ہو کے بہنا
آ	سہ خون رو سکے گا مری یاس سے یہ اے ساقی کوئی پتھر کا نہیں ہے جگر جام شراب	اتنا زیادہ ردنا کہ آنکھوں سے آنسوؤں کی جگہ خون آنے لگے۔	خون رونا
م	سہ شوق خواب و خیال ہو ہی گئی شوق خواب و خیال ہو ہی گیا	سوہوم ہو جانا۔ صدمہ ہو جانا	خواب و خیال ہونا
ی	سہ میں نہ کہتا تھا کہ دل لے لو مرا عاقبت وہ خون ہو کر بہ گیا	رقیق ہو جانا۔ پگھل کر خون بن جانا	خون ہو کر بہنا
گ	سہ اُن کی سننے تو حقیقت ہے نہایت نادر کر کے خون ایک کا جا بیٹھے ہیں گھر میں اور پھر	مار ڈالنا	خون گرنا
ی	سہ دل ظاہری عتاب سے کیا خوف کھا گیا بھبکی میں آگیا تری دھمکی میں آگیا	ڈر جانا	خون کھانا
ی	سہ تجھے خبر نہیں دل چیز کیا ہے اے ناصح ترے فرشتوں نے دیکھا نہ ہو خواب میں دل	قطعی بے خبر ہونا۔ ناواقف ہونا	خواب میں بھی نہ دیکھا ہونا
ن	سہ مدتوں میں نے خون دل کھایا دل لگانے کا خوب پھل پایا	بہت رنج سہنا	خون دل کھانا

نام دولان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	۱۔ اس قدر غم نے گھلایا ہے مجھے خون بھی پانی سے پستلا ہو گیا	خون کا پانی ہو کر بہہ جانا	خون پانی سے پستلا ہونا
ی	۲۔ دیکھ کر مست وہ کافر آنکھیں خون اسلام ہوا جاتا ہے	قتل ہونا - ہلاک ہونا	خون ہو جانا
غری	۳۔ خون کتنوں کا پیا ہے تیغ خون آشام نے وزن سیردں بڑھ گیا قاتل تری تلوار کا	بکرنا	خون پینا
ضی	۴۔ ہم تری بزم میں تنہا بیٹھے خون کے گھونٹ پیتے جاتے ہیں	بنایت ناگوار بات کو برداشت کرنا	خون کے گھونٹ پینا
گ	۵۔ لاگ نے دل کی کھودیا سب سے اسی کمبخت کا خیال رہا	منکر رہنا	خیال رہنا
گ	۶۔ داغ سے اور مدعی اچھے وہ تمہارا خیال کرتا ہے	پاس کرنا - لحاظ کرنا - مروت کرنا -	خیال کرنا
ک	۷۔ خیر گزری کہ رہا تھا ہر مشہرہ سیل مر شک رن گیا پر وہ ترے کوچہ کی دیواروں کا	اچھ ہونا - خیریت رہنا	خیر گزرنا
گ	۸۔ بری سے اے داغ راہ الفت خدا نہ جاتے تھے جو اپنی تم خیر چاہتے ہو تو بھول کر دل لگی نہ کر	سلامتی چاہنا	خیر چاہنا
آ	۹۔ انھوں نے وعدہ کیا آج شب آنے کا خوشی تو جب خدا خیر سے گزارے دن	سلامتی سے وقت پورا کرنا	خیر سے دن گزارنا
م	۱۰۔ یہ جانتے ہیں جان تو جانیگی ایک دن نامح کے ڈر سے خیر منلتے ہیں جھوٹ	سلامتی چاہنا	خیر منانا
م	۱۱۔ قیامت ہے اگر میں نے فغاں کی فرشتہ خیر مانگیں آسماں کی	سلامتی چاہنا	خیر مانگنا
گ	۱۲۔ میر ہی جوش طبیعت نے اٹھائے ہیں نساد خیر سے رب کی طاعت ہو تو شر کے پھول نہیں	بھلے کو بری اچھی بات ہے - تھکانا یہ جھڑپ نا جھگڑا جاتا ہے	خیر سے

مجاورہ	تشریح	شعر	دیوان
دامن تار تار کرنا	دھجیاں اڑا دینا	ہے بے ڈھب ہے یہ خرام جب کیا کرے اگر گ دامن حشر کو تری رفتار تار تار	گ
دامن کھینچنا	دست بردار ہونا۔ ہاتھ اٹھا لینا	ہے کیوں کھٹکتا ہے عبت اسے خار عشق گ یا نکل یا دامن تاثیر کھینچ	گ
داد چاہنا	انصاف چاہنا۔ تحسین طلب کرنا	ہے چاہی تھی داد ہم نے دل صاف کی مگر گ تعلیف چاہنا	گ
داغ کھانا	چوٹ کھانا۔ صدمہ اٹھانا	ہے اسے عندلیب تجھ سے تو یہ بھی نہ ہوسکا گ دل داغ کھا کے کچھ نہ ہوا تو چین ہوا	گ
دامن دھونا	پاک دامن بننا	ہے ست سے کل تک تو سنا نے میں تھا ادرج داغ گ داغ سے دامن سے دھو کر پاک دامن بن گیا	گ
داد خواہی	انصاف چاہنا۔	ہے جفا کے بد وہ اچھے ڈر سے قہر الٹی سے گ نبیہ کہتے ہیں جلدی تو بہ کیجے داد خواہی	گ
دانہ پانی کا مزاجانا	کھانے پینے کا لطف باقی نہ رہنا	ہے کوئی حد کی اب ہوا کھاتے ہیں ہم آ دانے پانی کا مزاجانا رہا	آ
دام خراب کرنا	ردیہ کی عوض خراب چیز مولے	ہے دیکھ کر منہ دل وہ کہتے ہیں م کیوں کر لے کوئی اپنے دام خوب	م
داستان میں ٹکڑا لگا دینا	قصہ میں قصہ جوڑ دینا	ہے سنا ہے قصہ خوان ان کو مر اس حال م لگا دے یہ بھی حکاوا داستان میں	م
دام پھیر لینا	قیمت واپس لے لینا	ہے باغ سے طہور کی قسمت گراں سہی م میں دام پھیر لوں گا اگر بہ مزاج ہوئی	م
دام اٹھانا	اونے پونے قیمت لے لینا	ہے متاع دل جو ہو سیکار کیوں نہ ہو وقت ی کر دام اٹھالے پڑے منس نا دے بھی	ی
دانت میں تنکا لیت	الہجار عجیز کرنا۔	ہے شب کو دیکھی جویہ داغ دل بچاک فکر م خون سے لاکشاں دانتوں میں تنکا لیتی	م

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	سہ قضا سے کون کر سکتا ہے کشتی	غالب آنا ترکیب چل جانا	ذات پہنچ چلنا
ی	کہ چلتا دالتویج اس کا ہے سب پر سہ پو پلے ہو گئے جناب شیخ دختر رز پ دانت ہے ایک	خواہش ہونا - لالچ ہونا	دانت ہونا کسی پر
ی	سہ سن کے افسانہ مرا یہ داد دی واہ باتونی تری کیا بات ہے	تعریف کرنا	داد دینا
ی	سہ اب یہ چھوٹیں نہ دان ان سے چھوٹیکا مرا خار صحر سے جنوں پلے بند سے پلے پڑے	ساتھ چھوٹنا - الگ ہو جانا	دامن چھوٹنا
ی	سہ دیکھ کر آہ آتشیں کے شرر دانت پیسا کہے بہت اختر	بہت غصہ کی علامت ہے - بدل لینے یا سزا دینے کے لئے پیش آنا	دانت پینا
ن	سہ رنج کھانے سے کام ہے مجھ کو دانہ پانی حرام ہے مجھ کو	ممنوع ہونا - ناجائز ہونا	دانہ پانی حرام ہونا
آ	سہ دنیا میں اور کوئی نہ ہوتا گناہ گار پچھتا رہا ہوں دامن عصیان چھوڑ کر	سہارا چھوڑنا - ساتھ چھوڑنا علیحدہ ہو جانا	دامن چھوڑنا
ن	سہ کوئی ایسوں کی دال لگتی ہے پیش کب ہر کسی کی چلتی ہے	بات کا اثر ہونا - کہا مافا جانا	دال لگنا
م	سہ جب وہ ناداں عدو کے گھر میں پڑا داغ اک داغ کے جگر میں پڑا	گہرا صدمہ ہونا جس کا اثر نہ جائے	داغ جگر میں پڑنا
گ	سہ میری شامت ہے دکھاؤں جو انھیں داغ جگر میں تو کس گنتی میں ہوں تیس لقمہ سن کر	اپنے صدمات ظاہر کرنا	داغ جگر دکھانا
ن	سہ بلبل قفس میں چپش گئی یاد میں عبث جب دانہ پانی اٹھ گیا حب وطن عبث	آمادہ سفر ہونا - سفر پر مجبور ہونا	دانہ پانی اٹھنا
آ	سہ جب دیکھتے ہو مجھ کو چڑھاتے ہو آستین دامن عدو کے قتل پر گردا نئے نہیں	دامن سمیٹ کر یاد دامن اٹھا کر تیار ہر جانا	دامن گردا نسا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
م	مے نکل کر تم مری آغوش سے اس حال کو پہنچے کہیں سے چل دیا دامن کہیں سے ہمتیں نکلی	دامن پھٹ جانا	دامن چل دینا
سی	مے جب لٹاتے سیم و زر آصف تو پھیلا میں نہ کیوں اپنا دامن اپنی چادر آفتاب و مہتاب	مانگنا۔ بھیک مانگنا	دامن پھیلاتا
سگر	مے چکے چکے چلنا کہ آواز یا آہٹ نہ ہو میرے میں ناتواں چلا ہوں دے پاؤں اس طرح	چکے چکے چلنا کہ آواز یا آہٹ نہ ہو	دے پاؤں چلنا
آ	مے جواب اس طرف سے بھی فی الفور ہوگا دے آپ سے وہ کوئی اور ہوگا	ڈرنا۔	دبنا
ضی	مے کچھ تو پڑے دباؤ دل بے قرار پر پارا کھرا ہوا مری تربت میں چلتے	بوجھ پڑنا	دباؤ پڑنا
ضی	مے یہ بات بات میں کیا ناز کی نکلتی ہے دلی دلی ترے لب سے ہنسی نکلتی ہے	پوری طرح کھل کر سننا	دلی دلی ہنسی نکلتا
ضی	مے کیا دل کو دبا جائے گا ترا کوہ غم عشق جو مرد دل اور ہیں وہ رہتے نہیں دیکے	مغلوب ہو کر رہنا	دب کے رہنا
ضی	مے ہر نقش کف پا میں وہ انداز غضب کے آندھی بھی نکلتی ہے تری راد سے دیکے	ڈر کر نکلتا۔ جھک کر نکلتا	دب کے نکلتا
م	مے ساتھ چلا اس کے دیکھتا ہوا فدۂ محشر نے تماشا کیا	سہما ہوا۔	دکبتا ہوا
سگر	مے مدعی کون و یاں دخل کسی کا کیسا پنے سایہ سے بھی بچتا تھا وہ کیسا کیسا	اختیار ہونا۔ اثر ہونا۔	دخل ہونا
م	مے دخل کیا ہم سے محبت میں جو بازی بچا غیر کے ہاتھ یہ میدان رہا ہے نہ رہے	ناممکن	دخل کیا ؟
ضی	مے سکی چھیڑ چھاڑ داغ نے تم سے بُرا کیا اب درگزر کرو کہ خطا جو ہوئی ہوئی	صاف کرنا۔ چشم پوشی کرنا	درگزر کرنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
	ہم کی نہ تھی شوقی پہ قتل میں ادھر ہی سے کچھ درگزر ہو گئی	چھوڑ دینا۔ صاف کر دینا	درگزر ہو جان
	ہم اپنے صفحے کے صدقے بٹھا دیا ایسا ہے نہ درست ترے سنگ بتاں کی طرح	دروازہ چھوڑ کر جانا	در سے ہلنا
	ہم لاگ اس چارہ گرو نہ ہو جائے تیرے سر در و گرو نہ ہو جائے	تکلیف ہونا۔ سر میں درد ہونا	درد سہ ہونا
	اس مژہ پر آجے ٹکڑے تیرے کے سافر تک گئے دریا اتر کے	اس کے دو معنی ہیں۔ ایک طغیانی فرو ہونا ایساں مرا اس دریا پار ہو جانا ہے	دریا اترنا
	ہم صفحے سے قلب مقرر ہوتا ہے درد بھی آٹھ کے بیٹھ جاتا ہے	تکلیف ہونا۔ درد ہونا	درد اٹھنا
	ایضاً	جرم جانا۔ قیام ہو جانا	درد بھیج جانا
	سے یہ جرش گریہ تو دیکھو کہ جب فرقت میں ہو درد دیوار اک پل میں سے اس کے بیٹھے ہیں	گرچہ نا۔ منہدم ہو جانا۔ عرس جانا۔	درد دیوار بیٹھنا
	ہم اللہ اللہ وہ جوانی در پردہ بانہیں خونہا میں راج کیا اس لٹ پٹی دنتا ہے	پڑائی کی بندش	دستار کے پہنچ
	ہم غربت کے لہج فاذکری۔ کے ملال کھینچ لے لڑا پر زمانے سے دست سوال کھینچ	سانگے سے ہاتھ روکنا	دست سوال کھینچنا
	ہم شہوت رزان سے یہ ہے بزم بے زب و کھال سب سب آئو دھرے نیچے ہیں ستاروں پر	سڑیاں تھامے ہوئے بیٹھنا	دستاروں پر بیٹھنا۔ دھرے بیٹھ ہونا۔
	ہم شب فراق جو دست دعا بند ہوا ندائیں آئیں کہ باب قبول بند ہوا	دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا	دست دعا بلند ہونا
	ہم اے داغ گلہ خیرت کیا بزم میں تم کو جب دوست کہے آپ کے دشمن کو دھوکے	تو فیض ملنے سے شکر و کمال کرنا۔ یعنی پکا ہر کوئی لگے آپ کے دشمن آئے	دشمن راکھے

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
	یہ کیسے بال بکھرے ہیں یہ کیوں متور بنی غم کی متہارے دشمنوں کو کیا پڑی ہے میرے ماتم کی	خیر خواہی کے جذبے میں کہتے ہیں کہ تم ایسا کیوں کرو بلکہ تمہارے دشمن بھی کریں	دشمن (متہارے)
آ	خاک کیا کیا نہ اڑائی ترے دیوانوں نے دشت پر دشت بیاباں پہ بیاباں اٹا	بیابان پہ بیابان پھان ڈالنا	دشت پر دشت اٹنا
آ	بالیں سے میری آج وہ یہ کہہ کے اٹھ گئے اس پر دوا چلے نہ کسی کی دوا چلے	نہ دوا اثر کرتی ہے نہ دوا	دوا چلانا نہ دوا چلنا
م	گو داوڑ قیامت اسے صاف چھوڑ دے ہم بھی جتائے جاتیں گے دعویٰ تو کچھ نہ کچھ	مطالبہ ظاہر کرنا	دعویٰ جتاننا
گ	میری زباں نہ تھکی رات کٹ گئی ساری کھلا جو شکوؤں کا دفتر تو پھر نہ بند ہوا	غزوات سے زیادہ تفصیل کے ساتھ بیان کرنا۔	دفتر کھلنا
گ	مے شوق بھی ہے وہم بھی ہے کیا کروں آنا مری کل جو لکھا کاٹ کر وہ آج دفتر رکھ دیا	سب کا سب منسوخ کر دینا	دفتر کاٹ کر رکھ دینا
ف	اب وہ دکھ درد روز بھرتا ہوں اس زمانے کو یاد کرتا ہوں	تکلیف برداشت کرنا	دکھ درد بھرننا
ضی	مے محبت کا موجب قحط کا ہل دل کے آتے ہیں گراں ہوتا ہے جب سودا تو چلتی ہو دکا مری	کاروبار اچھا ہونا۔ بکری خوب ہونا۔	دکان چلنا
ی	پکا و بات ابھی داغ دل ہی دل میں تم کھلے گا راز محبت تو غیر دکھیں گے	اپنے خیال ہی میں بات جمالینا	دل ہی دل میں بات پکانا
	نہ دل ہی پھیرا نہ آنکھ چھپکی نہ چین پایا نہ خزاں آگ خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب کیجا	سکون ہو جانا	دل تعمیرنا
ی	دل ہمارا اب وطن سے اٹھ گیا آب و دانہ اس چمن سے اٹھ گیا	اچاٹ ہو جانا۔ جی نہ لگنا برداشتہ خاطر ہو جانا	دل اٹھ جانا
گ	اب غصہ ہے کہ ہم سے شکوہ کیا جھٹکا اب دل کہاں ٹھکانے نام آگیا وفا کا	چین سے ہونا۔	دل ٹھکانے ہونا۔

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ۛ مرین عشق کا لرزا جو دل تو کہتے ہیں یہ اضطراب نہیں ہے اسے بخار آیا	دل کا پناہ ڈر جانا	دل لرزنا
گ	ۛ ہیں تیرے دل میں سب کے ٹھکانے بڑے بھلے میں خانہ خراب ہی برباد رہ گیا	تنگہ ہونا	دل میں ٹھکانا ہونا
گ	ۛ گردل پھٹا ہے مجھ سے تراہل ہے علاج یا یہ بھی چاک جیب مری جان ہو گیا	کدورت ہو جانا	دل پھٹنا
ی	ۛ بادل کبھی پھٹا ہے تو پھٹ جاتا ہے دل بھی گھنگھڑ گھٹا میں ہے مزا بادہ کشی کا	مدممہ دل کے ٹکڑے ہو جانا	دل پھٹ جانا
گ	ۛ دل کا آنا ہے کام سے جانا جاتے گا کام سے تو آئے گا	عاشق ہونا۔ محبت کرنا	دل آنا
گ	ۛ دل کیا ملاؤ گے کہ ہمیں ہو گیا یقیں تم سے خاک میں بھی ملایا نہ جائیگا	محبت کرنا۔	دل ملانا
گ	ۛ ستم بہ ستم کافر سے تری چلنا اشاروں کا غضب وہ دل پکڑ کر بیٹھ جانا بے قراروں کا	کسی مدممہ سے بہت زیادہ متاثر ہونا۔	دل پکڑ کر بیٹھ جانا
گ	ۛ برے اہل یقیں ہم سے بھاگو جو فنا سمجھے بھٹے ہیں بدگماں دل اور ہے بے اعتباروں کا	خیال مختلف ہونا۔	دل اور ہونا
گ	ۛ بڑا گئی فرقت میں جو کچھ اپنے جی پر بن گئی ہو گیا جو کچھ ہمارے دل کا عالم ہو گیا	دل کی حالت	دل کا عالم
ی	ۛ تو یہ کے بعد اپنا کیا دل ترس رہا ہے بادل گرج رہا ہے پانی برس رہا ہے	للمچانا	دل ترسنا
گ	ۛ اس کی طرف سے دل نہ پھرے گا کہ ناچو اب ہو گیا یہ جس کا طرف دار ہو گیا	محبت نہ رہنا۔ بے زار ہونا۔	دل پھرنا
گ	ۛ ہوا ہے جب سے شہر اس عذو دین دیکھو کوئی دل چیر کر دیکھے عقیدہ ہر مسلمان کا	دل کا بھید معلوم کرنا۔ اصلی خیال معلوم کرنا	دل چیر کر دیکھنا

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوان
دل پگھلنا	دل نرم پڑ جانا۔ ہمدردی پیدا ہونا۔	سہ تری آتش بیانی داغ روشن ہے زمانے پر پگھل جاتا ہے مثل شمع دل ہر سخداں کا	گ
دل پرچنا	دل رجھنا۔ جی لگنا	ایسی محبت میں کیوں نہ دل پرچے دل لگی کے تھے سینکڑوں چرچے	ن
دل میں آنا	محبوب بن جانا۔ دل میں گھر کر لینا	سہ برسوں آنکھوں میں سہ آنکھوں پھر کر دل میں راہ سیدھی تھی مگر پہنچے بڑے چکر سے آپ	گ
دل بڑھانا	ہمت دلانا۔ حوصلہ بڑھانا	سہ قتل دشمن کا نہیں مشکل بہت آسان ہے چاہے اک دوست بچھڑا دل بڑھائے کیسے	گ
دل کے پار ہونا	دل پر اثر کرنا۔ پورا اثر کرنا	سہ فریاد درد عشق میں کچھ آگیا اثر ہوتی ہے آپ اپنی صدا دل کے پار	گ
دل میں بسنا	دل میں بسنا	سہ دل میں سما گئی ہیں قیامت کی شوخیاں دو چار دن رہا بھتا کسی کی نگاہ میں	گ
دل دینا	عاشق ہونا	سہ نہ طور دیکھے نہ رنگ تیرے غضب میں آیا ہوں دل نکا کر وگرز قیامت ہے دل زانا یہ آزما کر وہ آزما کر	گ
دل لگنا	قرار ہونا۔ دلجمعی ہونا۔ دستگی ہونا۔	سہ غلہ میں بھی نہ لگا دل ترے دیوانوں کا یاں رہے داں رہے ویران رہے برادر	گ
دل چسرا نا	اپنے حسن سے متاثر کرنا۔	سہ دل چرایا ہے مرا آپ بھری مغل میں اور کہتے ہیں کہ ہے شبہ تمہارا کس پر	گ
دل تمام تمام کے رہنا	دل پر قبضہ کرنا۔ محبت ہو جانا ضبط کرنا۔ صبر کرنا	سہ رکھنا وہ روک روک کے لڑتی نگاہ کو رہنا وہ تمام تمام کے دل محدود کا	گ
دل مسنا	ایسی تکلیف ہونا۔ جیسا کوئی دل کو رگڑ رہا ہو۔	سہ کلچہ پیستا ہے دل مست ہے کوئی میرا کہاں سے آگئی ظالم تری رہنا یہو میں	گ
دل کسی چیز میں ہونا	کسی چیز کی محبت ہونا۔	سہ چھوٹی ہے آدمی سے داغ کب ہو دامن گو نہیں ہوں میں گھر سرد مراد گھر میں	گ

مجاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
دل ٹوٹ جانا	مایوس ہو جانا۔ شکستہ خاطر ہو جانا۔	ہے اے چشم یار دیکھ تغافل سے باز آ دل ٹوٹ جاتے گا کسی امیدوار کا	گ
دل پہ بننا	انتہائی تکلیف دل کو ہونا	ہے یاں فرط غم سے دل پہ بنی داں وہ تمکنت پوچھنا نہ جھوٹے منہ بھی طبیعت کو کیا ہوا	گ
دل ابھنا	دل گھبراننا۔ پریشان ہونا	ہے دل آشفہ ذکر زلف سے کیا کیا ابھتا ہے سنا جاتا نہیں قصہ پریشان پریشان کا	گ
دل ملنا	محبت ہو جانا۔ موافقت ہو جانا	ہے دل میرا آپ کا نہیں ملنے کا فرق ہے یہ رنگ عقیق کا وہ نگینہ حدید کا	گ
دل رکھنا	تسکین دینا	ہے نا امیدان وفا کا یونہی دل رکھتے ہیں آپ نے خاک میں جس طرح ملا رکھا ہے	گ
دل کی گرہ بن جانا	عمر بھر کی خلش ہو جانا دل میں رنج پیدا ہونا۔	ہے عقدہ کھلتا ہی نہیں اس عاشق دلگیر کا بن گئی دل کی گرہ جو بیچ تھا تقدیر کا	گ
دل تھامنا	زیادہ نالہ کے مد سے دل بٹنے لگتا ہے آستہ دل پر ہاتھ کھلینا تاکہ سکون کا سہارا ہو جائے۔ دل کو قابو میں کر لینا خواہش ہو نا۔ چاہنا۔ مائل ہونا	ہے ہاتھ وہ دن ہو کہ تو تھام کے دل مجھ سے کہے آہ ظالم تیرا نالہ بھی ہے کس تائید کا	گ
دل ہونا		ہے شوق دیدار فکر سر بھی ہے دل ادھر بھی ہے دل ادھر بھی ہے	گ
دل کو تاب ہونا	صبر و طاقت ہونا	ہے یہ دل کو تاب کہاں ہے کہ ہو مال انہیش انہوں نے وعدہ کیا اس نے اعتبار کیا	گ
دل میں گھر ہونا	محبت ہونا خیال ہونا۔ وقت ہونا زیر اثر ہونا	ہے وہ ہوتے میرے دشمن جان ایک ہی جگہ اچھا ہوا کسی کا نہ ہے دل میں گھر نہیں	گ
دل ہی دل میں گھٹانا	آہستہ آہستہ کمزور ہونا۔ چپکے چپکے رنج کرتے رہنے سے کمزور ہو جانا۔	ہے داغ دل ہی دل میں گھٹے غیب عشق سے افسوس شوق نالہ دشمن یا درہ گیا	گ
دل سے غبار نکلنا	بھڑاس نکلنا۔ کدورت چلی جانا۔	ہے ہر نفس میں دل سے نکلنے لگا غبار کیا جائے گرد و راہ یہ کس کا رواں گی ہی	گ

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	ہے تجھ کو بعد امتحان کیوں دم چر آ کا گمان یہ دل سے اپنے دور رکھ رکھا نہیں کچھ دل پہا	یقین نہ کرنا۔ دل میں جگہ نہ دینا	دل سے دور رکھنا
ی	ہے تیرے سہل کے تڑپنے میں ہے لطف دل کو پکا کر کے قاتل دیکھنا	مضبوط کرنا۔	دل کو پکا کرنا
گ	ہے ابھی کسں ہو تم نہیں واقف دل دکھانے کے ہیں ہزار طریق	ستانا	دل دکھانا
گ	ہے بڑھایا ہم نے دل اس کا یہ کہہ کہہ کر دم سہل لگا چپک تیغ اے قاتل کہیں قاتل بھی در ہیں	ہمت دلانا	دل بڑھانا
گ	ہے دل پہ بیٹھا ہے کہاں سے تیر نگاہ یہ نشانا نظر نہیں آتا	اثر کرنا۔ نشانہ پر لگنا	دل پہ بیٹھنا
گ	ہے دل کو سنبھالنے کہ میں ناوک فگن ہوا نالہ مرار قیب کے منہ کا سخن ہوا	مضبوط بنانا۔ بیتاب نہ ہونا۔	دل کو سنبھالنا
گ	ہے دل ہوا خاک تو اکسیر کسی نے جانا تھا یہ جب مال تو کوئی بھی خریدار نہ تھا	برباد ہونا۔ دل مرجانا	دل خاک ہونا
گ	ہے چوٹ کیا کیا نہ لگی دل پہ ہمارے لکین درو پہ درد محبت کے سہارے ہم نے	صدمہ پہنچنا	دل پر چوٹ لگنا
گ	ہے میر دل سے داغ پوچھے کوئی دہلی کے مزے لطف تھا دونوں جہاں کا اک تھا اے باد میں	اصلی مشا معلوم کر لینا۔ اصلی خیال دریافت کرنا۔	دل سے پوچھنا
گ	ہے اترے جو تن سے سر توڑ ہے سر فرازیاں ایسا نہ ہو کہ وہ مجھے دل سے اتار دے	نفرت ہو جانا۔ نگاہ سے گرجانا	دل سے اتارنا
گ	تو دم جبر میں کچھ بھی یاد نہیں اس کو کیا ہر دوں ناج نے جو سی مرے دل میں اتر گئی	ذہن نشین ہونا۔ سمجھ میں آنا	دل میں اترنا
گ	ہے لاکھ نے دل کی سودیا سب سے اسی محبت کا خبیثال رہا	محبت، دل کی لگی۔	دل کی لاکھ یا لگن

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	دل لگ جانا۔ دل کو سکون پہونا	دل لگ جانا۔ دل کو سکون پہونا	دل بہلنا
گ	بھڑاس نکالنا۔ کدوڑ دور کرنا	بھڑاس نکالنا۔ کدوڑ دور کرنا	دل کا بخار نکالنا
گ	دل دے بیٹھنا۔ محبت کرنا	دل دے بیٹھنا۔ محبت کرنا	دل کھونا
ع	آپس میں محبت ہونا۔ موافقت ہونا۔	آپس میں محبت ہونا۔ موافقت ہونا۔	دل ایکس ہونا
ف	دل میں دلولہ اور مانگ پیدا کر دینا۔	دل میں دلولہ اور مانگ پیدا کر دینا۔	دل کو ابھار دینا
گ	ہنایت مایوس ہونا	ہنایت مایوس ہونا	دل ٹوٹنا
گ	محو کر دینا۔ خیال مٹا دینا	محو کر دینا۔ خیال مٹا دینا	دل سے دھونا
گ	دل کا اپنی لٹ پر رہنا۔ مد سے دل رقیق ہو کر خون بن جانا	دل کا اپنی لٹ پر رہنا۔ مد سے دل رقیق ہو کر خون بن جانا	دل خون ہونا
ضی	دل کی لگی ہوئی بھی کوی دل لگی ہوئی	دل کی لگی ہوئی بھی کوی دل لگی ہوئی	دل کی لگی
گ	دل میں گرہ پڑنا	دل میں گرہ پڑنا	دل میں گرہ پڑنا
آ	دل میں جگہ حاصل کرنا۔ محبت کرنا	دل میں جگہ حاصل کرنا۔ محبت کرنا	دل میں گھر پیدا کرنا
گ	دل گھر میں ہونا	دل گھر میں ہونا	دل گھر میں ہونا

مجاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
دل میں ٹھاننا	عزم کر لینا۔ پختہ ارادہ کر لینا	آ سے نکلا ہے جو زبان سے اس کو بنا ہیے ایسی وہ اپنے دل میں کبھی ٹھانتے نہیں	آ
دل میں غبار باقی ہونا	کہ درت رہنا	گ سے صبا مٹانے کی آسماں مٹانے سکا کہ دل میں آن کے ہمارا غبار باقی ہو	گ
دل پھیننا	گرفتار محبت ہونا۔ عاشق ہونا	آ سے ہتھاری تھریر میں سے چلا ہتھاری تقریر میں ہے جادو پھیننے نہ کس طرح دل ہمارا چلا ہوتا پیدا رہا	آ
دل کا نقش ہو کر رہنا	ہنسی گہرا اثر ہونا۔ کبھی نہ بھولنے والا	گ سے تیری گلی میں ترے دل کا نقش ہو کے رہا رقیب مٹ نہ گیا میری آبرو ہو کر	گ
دل کی دل میں رہنا	آرزو پوری نہ ہونا۔	آ سے ہزاروں حسرتیں وہ ہیں کہ روکے سے نہیں رکتیں بہت ارمان ایسے ہیں کہ دل کول میں رہتے ہیں	آ
دل پر ہاتھ رکھ لینا	دل تھام لینا	ی سے رکھ لیا اس سنگ دل نے دل پر ہاتھ ماتے میری دکھ بھری آواز سے	ی
دل میں آنا	خیال پیدا ہونا۔ خواہش ہونا	آ سے بات اک میرے دل میں آئی ہے گر کہوں تو ابھی لڑائی ہے	آ
دل میں برچھی گڑ جانا	برچھی سی چھپ جانا۔ برچھی سی دل میں بیٹھ جانا۔	ی سے سر میں سودا بھر گیا جب زلف اس کی دیکھی دل میں برچھی گڑ گئی جب آنکھ اس کے چار کی	ی
دل بھینا	افسردہ ہر جانا۔ سنگ نہ ہونا	آ سے دل بکھ گیا ہے اس کی تجلی کے سامنے خورشید و ماہ و اختر و شمع و چراغ کیا	آ
دل میں گنجائش ہونا	خیال ہونا۔ کسی کا پاس یا لحاظ ہونا۔	آ سے آخر یہ ہو گیا دہن سنگ کا جواب گنجائش اپنی آپ کے دل میں کہاں اب	آ
دل میں تھوڑے تھوڑے	آزردہ ہونا۔ نادام ہونا۔	آ سے اب گلہ موقوف بس رحم آگیا پیار آگیا تھوڑے تھوڑے دل میں تم سے ملتا ہونے لگے	آ
دل کی کہنا	موافق کہنا۔ حسب منشاء کہنا	ی سے نامح نے کہی جو میرے دل کی وہ بات بھلی لگی ہے جی کو	ی

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
آ	سہ صورت و سیرت رہی بالائے طاق دل تو آجاتا ہے اچھے نام پر	محبت ہو جانا	دل آ جانا۔
ی	سہ دل کا لگاؤ غیر سے کچھ دل لگی نہیں دم لو، تمہیں بھی اس کے مزے آتے جاتے ہیں	محبت، دلچسپی	دل کا لگاؤ
ی	سہ ایضاً	مذاق	دل لگی
م	سہ اچھی صورت پہ غضب ٹوٹ کے آنا دل کا یاد آتا ہے ہمیں ہاتے زمانا دل کا	بے اختیارانہ عاشق ہو جانا	دل کا ٹوٹ کر آنا
ی	سہ دلائی نہ کیوں کر ہو بار نزاکت کہ اس ناز میں کا اکہرا بدن ہے	رضائی۔ رونی کی فرد	دلائی
م	سہ حور کی شکل ہو تم نور کے پتلے ہو تم اور اس پر تمہیں آتا ہے جلانا دل کا	ستانا۔ دل دکھانا	دل کا جلانا
م	سہ اس نے جب حکم دیا تھا اسے مرجانا تھا داغ تو دے نہ سکا نہ جان ترا دل دکھا	آزمانا۔ ٹٹولنا	دل دکھنا
م	سہ بعد مدت کے یہ اے داغ سمجھ میں آیا وہی دانا ہے کہا جس نے نہ مانا دل کا	دل کی خواہش پوری کرنا	دل نہ کہا ماننا
م	سہ کہیں الہا ہوا ہے دل تمہارا کہیں اٹکا ہوا ہے دم ہمارا	محبت میں مگرقتار ہونا۔	دل الجھنا (دوسرے مفہوم میں)
م	سہ وہ آئی گھٹا جھوم کے لپچا نے لگا دل واعظ کو بلاؤ کہ چلی ہاتھ سے تو بہ	بہت خواہش ہونا۔	دل لپچانا۔
م	سہ اور بھی اور بھی اے دردِ محبت ہو سوا گر کمی کی تو مرے دل سے اتر جائے گا	نا پسند ہو جانا	دل سے اتر جانا
گ	سہ اے داغ کیا کہوں شبِ فرقت کی واردا جو میرے ہاتھ سے مرے دل پہ گزر گئی	سہ پہنچنا۔ مصیبت گزرنا	دل پہ گزرنا

ماہنامہ دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	ہنگام رحلت دیکھتے دل کس طرف اپنا جھکے	منوجہ ہونا۔	دل جھکنا
ضی	بیٹھے ہیں شیخ و برہمن اک طرف اک طرف سہ جا چکا اب زلف کا دل سے خیال	محبت نہ رہنا	دل سے خیال چلا جانا
م	پک گیا سودائے خام اچھی طرح دل اس کی بزم سے کس طرح اکھڑے	دل ہٹنا۔ برداشتہ خاطر ہونا	دل اکھڑنا
آ	ٹہر جاتے جہاں عمر رواں تک سہ غضب ہے داغ کے دل سے تہا را دل نہیں	محبت ہونا۔ موافقت ہونا	دل سے دل ملنا
م	تمہارا چاند سا چہرہ مہ کامل سے ملتے ہے سہ شیوہ راستی ایسا ہے دکن میں لے داغ	اختلاف و رنج رکھنا	دل میں بل رکھنا
ف	بل نہیں رکھتے مسلمان سے ہندو دل میں سہ آتش غم سے داغ بہتا تھا	ستایا ہوا	دل جلا
م	کون اس دل جل کی سنتا تھا سہ دل جب لگایا ہے کہیں جی نہیں لگتا	محبت کرنا	دل لگانا
آ	کس طرح سے ہوتی ہے بسر دیکھتے کیا ہو ہ بات اک میرے دل میں آتی ہے	کوئی خیال آنا۔ کچھ سوچنا۔ کوئی خیال پیدا ہونا۔	دل میں بات آنا
م	گر کہوں تو ابھی لڑائی ہے سہ جب سے یہ سنا داغ بنے کی عشق سے توبہ	سدمہ ہونا۔ دل پر اثر ہونا	دل کو لگنا
م	گھبرائے ہوتے پھرتے ہیں کیا دل کو لگی ہو سہ تفع امید ہو گئی آخر	رنج دینا۔ آزر دہ کرنا	دل کے ٹکڑے کرنا
م	اور ٹکڑے کمر دیر دل کے سہ عجب تاثیر پیدا کی ہے وصف نوک شرکائی	ناگوار ہونا۔ بہت بری لگنا	دل میں چھیننا
م	کہ جو سنتا ہے اسکے دل میں چھپتا ہے سخن اپنا سہ آنکھ میں آنکھ تو ڈالی نہیں جاتی ظالم	یقین دلانا۔ مطمئن کرنا۔	دل میں دل ڈالنا
م	دل میں دل ڈال دے کس طرح سے انسان کوئی		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	دل مر گیا ہے جب سے ہمارا یہ حال ہے طاری ہو جیسے سوگ کسی سوگوار پر	جوش نہ ہونا۔ مایوس ہو جانا	دل مرجانا
م	انسان یہ شے اپنی خوشی سے نہیں دیتا اس واسطے دل لیتے ہیں وہ مکر و دغا سے	اپنی محبت میں مبتلا کر دینا	دل لینا
م	رشتک آئینہ سے کیا وہم تو اس بات کا ہے تیرے دل میں نہ پھرے آئینہ گر کی صورت	خیال بار بار آنا۔	دل میں پھرنا
م	زاہد مری خاطر سے مسلمان سمجھ کر دل توڑ نہ تو پنی لے مرے یار ذرا سی	مایوس کرنا۔	دل توڑنا
م	تم نے ہمارے دل میں گھر کر لیا تو کیا ہے آباد کرتے آخر ویرانے آدمی ہیں	دل میں ہر وقت خیال رہنا	دل میں گھر کر لینا
م	بیان صاف صاف اور ایسا مستین پھسلتا ہے جس پر دل سامعین	ماقل ہونا۔ راعب ہونا	دل پھسلنا
م	تری ادا جو تفتنا ہو تو کچھ نہیں پروا ڈریں گے موت کیا دل کے جو کرار ہیں	قوی دل ہونا۔ مضبوط ہونا	دل کے کرار سے ہونا
م	ہر بانی سے وہ دے اس کو دلا سا کیا کیا حال دیکھتے کسی مشتاق کا اپنے جو تباہ	تسلی دینا۔	دلا سا دینا
گ	آگیا کچھ یاد دل بھر آیا آنسو گر ٹپے ہم نہ روئے تھے تمہارے مسکرانے کیلئے	آزردہ ہونا۔ آنکھوں میں آنسو آ جانا	دل بھر آنا
ی	کس کی نصیحتی ہے ہمیشہ رسم و راہ چاروں میں داغ بھر جاتا ہے دل	سیر ہو جانا۔ رغبت نہ رہنا	دل بھر جانا
م	کہاں اسے داغ اب اپنا ٹھکانا اٹھا بیٹھے ہیں دل دونوں جہاں سے	توجہ نہ لینا۔ خیال ترک کر دینا آرزو نہ کرنا۔	دل اٹھا بیٹھنا
ی	دل کچھ اچاٹ سا ہے ترے طور دیکھ کر وہ بات کر کہ پیار کریں تجھے کوچی سے ہم	برداشتہ خاطر ہونا۔ دلچسپی نہ ہونا	دل اچاٹ ہونا

مجاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
دل پہ ہاتھ رکھنا	دھڑکنے والے دل کو تسکین و تقویت دینا۔	دل رکھ لیا اس سنگ دل نے دل پہ ہاتھ ہاتھ میری دکھ بھری آواز سے	ی
دل میں گدگدی ہونا	چھیڑنے کو جی چاہنا	حضرت زاہد ہماری چھیڑ کی عادت نہیں گدگدی ہوتی ہے دل میں پارسا کو دیکھ کر	م
دل میں کھینچنا	دل ہی دل میں ناراض ہونا	سے تنگ ہو ہو کے دل میں کھینچتے ہیں غیر کے ذکر پر وہ بھیجتے ہیں	ی
دل میں چٹکی لینا	دل کو صدمہ پہنچانا۔ ناگوار بات کرنا۔	دل میں نے پتہ کی کہہ کر لی ہے جو دل میں ٹپکی غصہ میں بھر کے کیا کیا وہ بڑ بڑا ہے ہیں	ی
دل کی گرہ کھلنا	کدورت دور ہونا۔ بخشش ملنا۔	دل نہ کھلے گی عدد کی دل کی گرہ آپ کیوں پیچ و تاب کھاتے ہیں	ی
دل کی گرہ نکلنا	بخشش رفع ہونا۔ کدورت نکل جانا۔	دل چتون کے نہیں گئے بل ابرو کے کھلیں گے خم پر دل کی گرہ کوئی آسان نکلتی ہے	م
دل دھڑکنا	دل کا بے قرار ہونا۔	دل سوال و صل ان سے کیا کروں میں دل دھڑکتا ہی وہ سن کر کہہ نہ بیٹھیں مجھ سے کیا یہ وہ کہتا ہی	ی
دل اٹھ جانا	اچاٹ ہو جانا۔ اکھڑ جانا۔	دل ہمارا اب وطن سے اٹھ گیا اب روانہ اس چین سے اٹھ گیا	ی
دل پاک ہونا	دل صاف ہونا۔ بدعتی نہ ہونا	دل نہ تھا پاک یہی وجہ تو ہے اسے قاتل دہن زخم سے دشمن کے جو بدبو آئی	ی
دل میں گھر بنانا	دل میں جگہ پانا۔	دل جنت کے بدلے دل میں ترے گھر بنا لیجئے یہ یاد نگار ہم میر محشر بنائیں گے	م
دل پکنا	سخت مدد پہنچنا	یہ جوش داغ محبت سے کپکپا رہا ہے دل نفس کے ساتھ نکلتی ہے بھاپ آئینہ سے	ی
دل میں گھر پیدا کرنا	کسی کے خیال میں وقعت اور نجائش حاصل کر لینا۔	دل جنت کو بھی آیا اس سے رشک جس کسی نے دل میں گھر پیدا کیا	آ

مجاورہ	تشریح	شعر	دیوان
دل قابو سے نکل جانا	بے اختیار ہونا	اس کا قابو سے دل نکل جاتے مے غضب اس پہ چال چل جاتے	ت
دل الٹنا	دیوانہ ہو جانا۔ دماغ صحیح نہ رہنا	میری وحشت سے جو اس کا دل حیران الٹا بخینہ گریسنے لگا چاک گریباں الٹا	م
دل میں صاف ہونا	کدورت نہ رکھنا۔ رنج نہ ہونا	تم سمجھتے ہو وہ خلافت نہیں وہ ذرا تم سے دل میں قضا نہیں	ت
دل کھول کر دینا	اچھی طرح دینا۔ دریا دلی سے دینا	ابرنسیاں کے ہر اک قطرے پہ کیتی ہو صدف واہ دل کھول کے یوں اہل کرم دیتے ہیں	م
دل پر چینا	مائل ہونا۔ دل لگنا	ایسی صحبت میں دل نہ کیوں پرچے دل لگی کے حقے سینکڑوں چرچے	ت
دل کو گھونٹ گھونٹ کر	دل کو دبا دبا کر ضبط کر کے رکھنا	دل کو تو گھوٹ گھوٹ کر رکھا مانتی ہی نہیں مگر آنکھیں	م
دل الٹنا	دل لوٹنا۔ بے قابو ہونا	دستوں کے کلیجے پھٹتے ہیں دشمنوں کے بھی دل الٹتے ہیں	ت
دل کا بودا ہونا	کمزور دل ہونا۔ ڈر پوک ہونا	عشق کرتا ہے زبردستوں کو زیر دل کا بودا ہو اگر رستم بھی ہو	ی
دل لوٹ جانا	فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا	یہ حسن پرستی بھی عجب شے ہے الہی دل لوٹ گیا جب کوئی خوشرو نظر آیا	غنی
دل کو بچھا دینا	جوش و جذبہ نہ رہنا۔ امنگ جاتی رہنا۔ مایوس ہو جانا۔	یہ یاس نے کیا بچھا دیا دل کو کہ تڑپ کیسی اختلاج نہیں	م
دل چوٹ کھانا	صدمہ اٹھانا۔ عشق ہو جانا	دل چوٹ جو کھاتا ہے تو رہتا نہیں بہت اس شیشہ میں جس وقت پڑا بال نہ بھلا	ضی
دل کی بات پا جانا	کسی کے دل میں جو خیال ہو وہ سمجھ جانا۔	ہم تو اشارہ فہم بھی ہیں زود فہم بھی ملے ہی آنکھ ہاترے دل کی پائنتے	ی

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
خسری	۵۔ مرد نہری سے بھی تری ظالم داغ دل میں جلا ہی جاتا ہے	چپکے چپکے جلنا۔ اندر ہی اندر غم و غصہ سے۔	دل میں جلنا
م	۵۔ پر پروانہ تھیلے پھولوں کا پنکھا ایسا کہ مٹے شمع کی بھی دل کی لگن کی جلن	دل کی آگ	دل کی لگن دل کی جلن
خسری	۵۔ میت پہ میری آکے دل آن کا دہل گیا تنظیم کو جولا شمری اٹھ کھڑی ہوئی	خوف سے چونک پڑنا۔ ڈرنا۔ ڈر کی وجہ دل دھک دھک کرنے لگنا	دل دہل جانا
ف	۵۔ لوزر سا ہوا جو دل سیلا پیشتر مرگ سے ہے داویلا	رج ہونا۔ فکر ہونا کہنا نہ لگنا	دل سیلا ہونا
آ	۵۔ سر جاتا ہے سر سے ترا سودا نہیں جاتا دل جاتا ہے دل سے تری الفت نہیں جاتی	محبت ہو جانا۔ دل محبت سے بے قابو ہو جانا۔	دل جانا
آ	ایضاً	کسی کی محبت دل میں نہ رہنا۔	دل سے الفت جانا
م	۵۔ مرد نہری سے زمانے کی ہوا آ دل مرد رکھ کر اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی	دل بکھ جانا۔ ولولہ اور شوق نہ رہنا	دل مرد ہو جانا
م	۵۔ ان سے نگاہ ملتے ہی دل پر لگی وہ چوٹ بکلی ہی اپنی آنکھوں کے نیچے چمک گئی	صدمہ پہنچنا	دل پر چوٹ لگنا
خسری	۵۔ یہ سر کے ساتھ باتیں گے دیم کے ساتھ جائیں ہمارے سر پہ آمدت جاہ کے احسان ایسے ہیں	عمر بھر رہنا۔ جان نکلنے ہی پر نکلنا	دم کے ساتھ جانا
گ	۵۔ برنگ بوئے گل ہے ہر نفس یاد الہی میں قیامت تک بھرے گی دم نسیم خدام میرا	فخر کرنا	دم بھرنا
گ	۵۔ دم مرا لے کے ستم گار کرے گا تو کیا یہ رہے گناہ ترے خنجر براں میں کبھی	جان لینا	دم لینا
گ	۵۔ دم میری آنکھیں نہیں آنکھ ہے کہ دیکھو تو ہی کیا سچا ہے سرے دریکا درماں ہو گا	کچھ زندگی باقی رہنا۔	دم آنکھوں میں اٹکنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
آ	سانس لینا۔ آرام لینا۔ ستانا سے کھڑے ہوں زیر طوبی وہ نہ دم لینے کو دم چربی جو حسرت مند میرے سایہ دامن کے چٹے ہیں	سانس لینا۔ آرام لینا۔ ستانا	دم لینا (۲)
گ	سے فریب دلا رکھا ہوتا اسان کہ ہم کو گردن باز رکھا بیچے ہزاروں بلاؤں سے ہم نہ جاسکے اسکے دام سے	فریب میں آنا۔ دھوکہ کھانا	دم میں آنا
م	سے سر پھوڑنا فضول ہے دم توڑنا عبث دل پھیر دے بتوں کا یہ قدرت خدا کی ہے	جان دینا۔ جان نکل جانا	دم توڑنا
گ	سے بحر محبت جوش پر میں کیا کروں نو مشق ہوں دم ٹوٹ جاتا ہے مرا آتا ہوں جیسا صحن کچاس	سانس قائم نہ رہنا	دم ٹوٹنا
گ	سے زیر خنجر بھی ضبط عشق رہا دم نہ اس بے گناہ نے مارا	کچھ نہ کہنا۔ خاموش رہنا	دم نہ مارنا
گ	سے کہاں کا صبر کہ دم پر ہی بن گئی ظالم بتگ آئے تو حال دل آشکار ہوا	انتہائی مصیبت۔ جان پر بٹا	دم پر بن جانا
آ	سے کہو تم ہم نہ کہتے تھے نہ دیکھو آئینہ دیکھو بنا دیتی ہے دم پر اچھی صورت ایسی ہوتی ہے	مصیبت ڈھا دینا	دم پر بنا دینا
گ	سے میں نہ تڑپا جو دم ذبح تو وہ کہتے ہیں دم تو نکلا مرے گشتہ کا پر آساں نکلا	مرنا۔ جان نکلنا	دم نکلنا (۱)
ف	سے عشق سے کس کا زور چلتا ہے اس سے رستم کا دم نکلتا ہے	بے حد خوف ہونا۔ اس قدر ڈرنا کہ جاں پہ نوبت آ جانا۔	دم نکلنا (۲)
گ	سے ہے تجھ کو بعد امتحان کیوں دم چرانے کا گماں یہ دل سے اپنے دور رکھ رکھا نہیں کچھ دل کے پاس	جان بچانا۔ پس و پیش کرنا	دم چرانا
گ	سے ڈر ہے منہ پھیرے دم ذبح نہ خنجر اس کا پڑھ کے ہم عورۂ اخلاص کو دم کہتے ہیں	بھونکنا (پڑھ پڑھ کر)	دم کرنا
گ	سے چنچے ہوں لب گور تو میں اے غم الفت اسد پھوڑا کچھ میں نہیں دم اور زیادہ	جان ہونا	دم ہونا

مماورد	تشریح	شعر	نام دیوان
دم ہونا	کچھ پڑھ کر پھونکنا	ہ جو کتنا ہوں کہ مرتا ہوں تو فرماتے ہیں میراؤ گنگ جو غش آتا ہے تو مجھ پر ہزاروں دم بھی پڑیں گ	گ
دماغ فلک پر ہونا	غور ہو جانا	دل میں قمر کے جستا ملی ہے اسے جگہ گ اس دن سے ہو گیا ہے فلک دماغ دماغ	گ
دم میں دم ہونا	طاقت ہونا	ہ کر دن گامین بھی ترا ایک ہی ہو پانی گ جو دم میں دم مر رہا ہے تیغ یار باقی ہے	گ
دم نہ ہونا	طاقت نہ ہونا	ہ پیچا ہوں لب گور ٹوئیں اے غم الفت گ اب چھوڑ کر مجھ میں نہیں دم اور زیادہ	گ
دم سرد بھرنا	آہ بھرنا، ٹھنڈی سانس لینا	ہ بھروں کیا اس کے آگے میں دم سرد گ اسے وہ شعلہ خو کیا جانے کیا ہے	گ
دم بھر	ذرا سی دیر - ایک لمحہ	ہ زندگی میں پاس سے دم بھر نہ ہونے تھے جدا گ قبر میں تنہا مجھے یاروں نے کیوں کر رکھ دیا	گ
دم میں آنا	فریب میں آنا	ہ آجائے کوئی دم میں تو کیا کچھ نہ کیجئے گ عشق مجاز و چشم حقیقت نگر غلط	گ
دم کو لینا	خاموش ہونا	ہ کہا نہ کچھ عرض مدعا پر وہ لے رہے دم کو مسکرا کر گ سنا کئے حال چپکے چپکے نظر اٹھائی نہ سر جھکا کر	گ
دماغ کرنا	غور کرنا، تکبر	ہ غور کیوں نہ ہو جب دل سی چیز ہاتھ لگی گ بڑا دماغ تری زلف مشکبوسے کیا	گ
دم رکنا	سانس لینے میں تکلیف ہونا	ہ دم مرے سینہ میں جو رکنا ہے آج گ کون خدا جانے خفا ہو گیا	گ
دم آجانا	جان آجانا -	ہ ہو کے بسمل اس تن بے حس کو جنبش ہو گئی گ اگیا دم مجھ میں گویا برشش شمشیر سے	گ
دماغ سے نئی اترنا	نئی سوچنا، نئی بات تراشنا	ہ ہر وقت تازہ فقرہ ہے آن کی زبان پر آ ہر دم نئی اترتی ہے ان کے دماغ سے	آ

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
آ	ہے اک مہتاری چپ میں سوا مجاز دیکھے آج تو دم بخود ہونا	خاموش ہو جانا۔ زبان نہ کھول سکنا۔	دم بخود ہونا
گ	دم بخود ہے عیسیٰ مریم تمہارے سامنے ذات سے۔ بدولت	ذات سے۔ بدولت	دم سے
م	نہ سارا ہے جلوہ کلب علی خاں کے دم آج ہمت و حوصلہ کا اندازہ کرنا	ہمت و حوصلہ کا اندازہ کرنا	دم خم دیکھنا
م	ہے لڑا رکھی ہے جان ایسی جفا پر دم رکھنا۔ ذرا سی سانس	دم رکھنا۔ ذرا سی سانس	دم اٹکا ہونا
م	کوئی دیکھے ذرا دم خم ہمارا باقی رہنا۔	باقی رہنا۔	دم بند ہونا
ی	ہے ہمیں اکٹھا ہوا ہے دل تمہارا خینق میں آ جانا	خینق میں آ جانا	دم ہو چکنا
م	کہیں اٹکا ہوا ہے دم ہمارا سکتا باقی	سکتا باقی	دم دینا (۱)
م	سے لب عاشق بیمار پہ کھولا نہیں جاتا دھوکہ دینا۔ فریب دینا	دھوکہ دینا۔ فریب دینا	دم دینا (۲)
م	دم بند مسیحا کا ہے بولا نہیں جاتا جہان دینا	جہان دینا	دم میں آنا
م	سے بحر الفت سے نکالیں آشنا فریب میں آنا۔	فریب میں آنا۔	دم قدم کے ساتھ لگی ہونا۔
م	تھک گیا ہوں مجھ میں ہے دم ہو چکا آب نہ رہنا۔ دم جانا رہنا	آب نہ رہنا۔ دم جانا رہنا	دم سوکھ جانا
م	سے صاف کب امتحان لیتے ہیں رق آنا۔ پریشان ہو جانا۔	رق آنا۔ پریشان ہو جانا۔	دم ناک میں ہونا۔
م	وہ تو دم کے جان لیتے ہیں تنگ آ جانا۔	تنگ آ جانا۔	
م	سے مجھ سے وہ کہتے ہیں پروانے کو دیکھا تو نے وہ کہتے ہیں دم ہاک میں ہے بوئے وفا	وہ کہتے ہیں دم ہاک میں ہے بوئے وفا	

نام دیوان	شعر	تشریح	معاورہ
م	سے کر بلا سے شام تک دم دم کی جاتی تھی خبر جا بجا تھے ڈاک پر سب خط رساں بیٹھے ہوئے	لحظہ لحظہ کی اطلاع بھیجنا	دم دم کی خبر جانا
م	سے ہاں پیو بادہ کشو دیکھیں تو کتنا دم ہے خود ہے ساقی کی طرف سے یہ ہی تاکید اکید	حوصلہ گنجائش یا طاقت ہونا	دم ہونا
ی	سے اس کی جنبش بھی ہے مثل نقص جاں پرور بڑھ گیا ہاتھ کا دم جس نے جھلایا جھولا	زیادہ جان آجانا - طاقت آجانا	دم بڑھ جانا
ف	سے وہ جو دم دوستی کا بھرتے ہیں تم سے در پردہ رشک کرتے ہیں	دعویٰ کرنا - جستانا	دم بھرنا
ی	سے یا سرد ہی دست قاتل میں نہیں یا سرد نہیں یا ہمارا دم گیا یا خنجر فولاد کا	جان جانا	دم جانا
ی	سے اکھڑا ہے دم مرا تو یہ حکمت ہے چارہ گر دل پر سے اُڑنے جلے گی گردِ بلال گیا	سانس سینہ میں قائم نہ رہنا	دم اکھڑنا
ی	سے دم کھینچ کے آگیا ہے مری چشم شوق میں قاتل کھینچی ہوئی تری تلوار دیکھ کر	سانس سینہ سے اکھڑتا ہے اس وقت صرف آنکھوں میں دم باقی ہوتا ہے بے حد اشتیاق کا اظہار ہے تھیرنا - سانس لینا	دم کھینچ کر آنکھوں میں آجانا
ی	سے دل کا لگاؤ غیر سے کچھ دل لگی نہیں دم لو اتمہیں بھی اس کے مزے آئے تھے ہیں	دم لینا	دم لینا
ی	سے چال، حکمہ، فقرہ، دم، جھانسد، فریب سیکھ جائے کوئی اس دم باز سے	چالاک، فریب دینے والا	دم باز ہونا
ضی	سے لگا رکھیگا دم جھانسون میں دو چار کہ پھر مشتاق آئیں گے کہاں سے	مکر و فریب سے پھانس رکھنا	دم جھانسون میں لگا رکھنا
ف	سے دم دلا سے وہ مجھ کو دے کے گئے مجھ سے آنے کا عہد لے کے گئے	تسلیاں دینا - تسکین دینا - قریب دینا	دم دلا سے دینا
گ	سے تھا ہمیں ہجر میں ایک ایک ہینا پرسوں دن گزارے ہیں ترے سر کی قسم گن گن کر	وقت مشکل سے کاٹنا	دن گن گن کر گزارنا

نماز اور ان	شعر	تشریح	معاورہ
گ	۱۰ اسید یہ کہتی ہے وہ آتے ہیں ٹہر جا ہے یاس کی تائید کہ دنیا سے گذر آج	مرنا۔	دنیا سے گذرنا
گ	۱۱ دن نہ پورا ہو چکا ہم ہو گئے آخر تمام روزِ فرقت کی خدا کیا سخت گھڑیا ہو گئیں	شام ہو جانا۔ دن ختم ہو جانا	دن پورا ہونا
گ	۱۲ سے پھرینگے داغ نہ دہلی کے دن یقین مانو نہیں ہے چرخ میں دولا ب چاہ کی گردش	اچھے دن آنا۔ قسمت جاگ اٹھنا	دن پھرنا (۱)
گ	۱۳ دن قیامت کے آثار ہیں صبح ہجر نہ جانا تھا یہ دن دکھائیگی رات	صورت پیدا کرنا۔ حال کرنا	دن دکھانا
گ	۱۴ دن ڈھلے آنے کا وعدہ ہے کسی سے لیکن آج یہ دن وہ قیامت ہے کہ ڈھلتا نہیں	شام ہونا۔ سورج کا قریب غروب ہونا۔	دن ڈھلنا
آ	۱۵ دن پہلوؤں سے ٹال دیا کچھ کہہ نہ سکے ہر چند ان کو وصل کا اقرار ہی رہا	وقت نکال دینا	دن ٹال دینا
آ	۱۶ سے اک بخومی داغ سے کہتا تھا آج آپ کے دن اے جناب اچھے نہیں	بڑا زمانا آنا۔ طالع خوش کے زیر اثر ہونا۔	دن اچھے نہ ہونا
آ	۱۷ سے تمام رات وہ جاگیں وہ سوئیں سارے دن خبر ہے کیا انھیں کیوں کر کے تمہارے دن	دن گزارنا۔ زندگی بسر کرنا	دن کٹنا
آ	۱۸ سے ہمیشہ تم کو مبارک ہو داغ روزِ نشاط پھر میں ہمارے بھی جیسے پھرے تمہارے دن	اچھا وقت آنا۔	دن پھرنا (۲)
آ	۱۹ سے کرینگے صبح قیامت بھی انتظار بہت کہ عادت آپ کو ہے دن چڑھنے کے آنے کی	دیر کرنا۔ کوئی کام صبح ہی کرنا	دن چڑھانا
م	۲۰ سے دن اچھے تھے جبکہ مرے آشنا تھے برے وقت میں سب کنار ہوئے ہیں	خوشحال ہونا۔ زمانہ موافق ہونا	دن اچھے ہونا
ی	۲۱ سے روزِ محشر جو گھٹا دورِ بگر میں سمجھا دن دہاڑے مرے آگے شبِ فرقت آئی	روزِ روشن میں	دن دہاڑے

محاورہ	تشریح	شعر
دنیا دیکھنا	وسیع تجربہ ہونا۔ زمانہ دیکھنا	جہاں دیدہ ہیں ہم نے دیکھی ہے دنیا
دن کب آیا کب گیا۔	سورج کس وقت نکلا۔ کس وقت	نہیں آپکے دم میں ہم آئے والے
دن آنا۔ دن جانا۔	چھپنا۔	ہے بہت ہی مختصر تھا وصل کا دن
دوئی اٹھ جانا	دوسرے کا خیال جاتا رہنا۔ صرف	خدا جانے کب آیا کب گیا دن
دوہی	ایک ہی کا خیال باقی رہنا۔	ہے تجھے دیکھ کر وہ دوی اٹھ گئی
دودھ کی بو آنا	ایک دوہی۔ تھوڑا۔ ذرا سے ہی	کہ اپنا بھی ثانی نہ دیکھا نہ دیکھا
دوسرے کو دیکھ نہ سکتا	بچپنے کا اندازہ	ہے دل بیتاب مرا وہ نہ پھنسائے پائے
دور ہی سے سلام ہے	دوسرے کو دیکھ نہ سکتا	دوہی تھکے جو ذرا زلف دوتا کے پائے
دوسرے تیسرے	دوسرے کو دیکھ نہ سکتا	ہے تلخی موت کو فرہار کی وہ کیا جانے
دو باتوں میں فیصلہ کر دینا	دوسرے کو دیکھ نہ سکتا	منہ سے شیریں کہ ابھی دودھ کی بو آتی ہے
دور ہونا۔	دوسرے کو دیکھ نہ سکتا	ہے دوسرے کو دیکھ سکتے ہی نہیں
دوسرے کی بلا میں کود پڑنا	دوسرے کو دیکھ نہ سکتا	آتے ہیں منہ اپنی بھی تصویر پر
دو بھر ہو جانا	دوسرے کو دیکھ نہ سکتا	ہے مراد کر ان سے جو آگیا کہ جہاں میں ایک ہے بادنا
	دوسرے کو دیکھ نہ سکتا	تو کہا کہ میں نہیں جانتا مراد دور ہی سے سلام ہے

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر	برائی کرنا۔ فخر کرنا۔ دینگ مارنا	دون کی لینا
م	دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر	پشیمان ہو کر ترک تعلق کرنا	دونوں ہاتھوں سلام
م	دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر	تکرار ہونا۔ ترک کی بہ ترک کی جواب دینا۔	دو بدو ہونا
م	دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر	عروج رہنا۔ چڑھی بنی رہنا	دو روزے رہنا
م	دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر	قریب ہونا	دو چار قدم ہونا
م	دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر	فریاد کرنا	دو ہائیاں دینا
ی	دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر	فریاد ہونا	دو ہائی ہونا
م	دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر	مختصری مدت	دو دن
م	دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر	بگڑ جانا۔ قطع تعلق ہونا	دو ٹوک ہونا
م	دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر	مقابلہ ہونا۔ بحث ہونا	دو دو باتیں ہونا
م	دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر	دور سے دیکھتے ہی ناراض ہونا	دور سے لینا
ی	دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر دن کی لیتے ہیں میرا دل شیدے کر	حقارت کا جملہ ہے کہ یہاں سے بکل جاؤ۔ چلے جاؤ۔	دور ہو!

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
می	سودے میں جس دل کی دوا لاکھل گیا	سرمایہ ختم ہو جانا . مفلس ہو جانا	دوا لاکھلنا
می	بیوپار وہ کیا تھا کہ جس میں بخت نہ تھی	پیندے بیٹھ جانا	
می	کیسی جناب داغ کی تھی مے کشی میں دہوم	بہت تھوڑی سی پی کر مست	دو چلوں میں بہک جانا
ف	دو چلوں میں آج وہ حضرت بہک چلے	ہو جانا۔	
ف	ضعف سے دونوں مل گئے پہلو	انتہائی لاغری . ادھر کی پسلی	دونوں پہلو مل جانا
ف	چین بستر سے پھیل گئے پہلو	ادھر کی پسلی مل جانا۔	
ف	بھر یہ سمجھے کہ اپنا گھر ہے بھلا	بلا کا دور رہنا	دور بلا عقلمندوں کی کہی کی
ض	عقلمندوں کی داغ دور بلا		
ض	یہ بواہوس رقیب تو دو دن کے یار ہیں	عارضی دوستی ہونا	دو دن کے یار ہونا
ی	تو رائیگاں شباب نہ کر سیتیں عیث		
ی	روز محشر جو گھٹا دو دجگر میں سمجھا	جگر کی آہوں کا دھواں پھیل جانا	دو دجگر گھٹنا
ض	دن دھاڑے مرے آگے شب فرقت آئی		
ض	یہ کیوں لئے تھے ستم جو کہتے ہو	فسریا دینا	دو ہائی سننا
گ	یہ دو ہائی سنی نہیں جاتی		
گ	آئیں گی ٹوٹ ٹوٹ کے قاصد پر آفتیں	خبردار رہنا . چوکس رہنا۔	دیکھتا چلنا
آ	غافل ادھر ادھر بھی ذرا دیکھتا چلے	چاروں طرف نگاہ رکھنا	
آ	بھٹی شراب کی تو جڑھائی ہے مے فروش	پستلی چادر کا کمزور ہونا	دیگ کا پیندا ہلکا ہونا
ی	ہلکا ہوا جو دیگ کا پیندا غضب ہوا		
ی	دیکھتے دیکھتے پلٹا ہے زمانہ کیسا	آنکھوں کے سامنے بھوڑے ہی	دیکھتے دیکھتے
گ	جلد جم جاتا ہے ہر شخص کا نقشہ کیسا	زمانہ میں۔	
گ	گئی ہے نہ فرقت نہ جائے گی رات	برٹ لگانا . عینب لگانا	دھبہ لگانا
گ	سحر کو بھی دمبا لگائے گی رات		
گ	جام شراب ہاتھ سے ساقی نے رکھ دیا	تیز دھڑپ نکلنا	دھوپ کھلنا
	جب منہ بوس کے دھوپ چہن میں ذرا کھلی		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
م	ۛ مرے قتل کے روز سید لگیک یہ تلبہ وہ اک دھوم دھامی کرینگے	بڑے پیمانہ پر بڑے اشتہام و احتشام سے بہت چیل چیل کھا شہرت ہونا۔	دھوم دھامی دھوم ہونا
گ	ۛ ہرگز نہ تھا زمانہ سابق میں یہ فلک جس آسمان کی دھوم تھی وہ آسمان اب	بڑی چیل چیل رہنا	دھوم رہنا
گ	ۛ شریک آہ و فغاں بھی سخن سخن میں رہے جو میں رہوں تو بڑی دھوم آئیں میں رہے	خیال ہونا۔ پختہ ارادہ کرنا	دھن بندھنا
گ	ۛ کجست موت تیرے سر پر سوار آج ۛ چلے تھے بچو اس کی دھن میں ہم کیا جا کس جا	کسی کے خیال میں محو ہو کر جانا	دھن میں چلے جانا
گ	ۛ وہ اتر تھا کہ دھن تھا وہ پور تھا کہ کھم تھا ۛ دل لے کے اب وہ جان طلب کرتے ہیں تم سے	ایسی بات کرنا جو ناگوار ہو۔ برداشت کرنا۔ الزام اٹھانا	دھڑی اٹھانا
گ	ۛ یہ الٹی دھڑی ہے کہ اٹھائی نہیں جاتی ۛ روز جزا کا خوف دلایا تو یہ کہا	ڈر جانا۔ خوف سے کہنا مان لینا۔	دھکی ماننا
گ	ۛ ان دھکیوں کو آج ہم مان جائیگا ۛ یہ خون داغ ہے ہرگز نہیں پھٹے گلے قاتل	الزام رہنا	دھبہ رہنا
گ	ۛ کہ اس کا حشر تک دھبار ہیگیا تیرے دامن پر ۛ اس قدر خوف ہے مجھ کو ستم پہناں کا	ڈر جانا	دہل جانا
گ	ۛ ایک بیک لطف بھی کیجے تو دل جاؤں گا ۛ دھبیاں اس کی فرشتوں نے اڑائیں کیا کیا	بھکڑے بھکڑے کر دینا۔	دھبیاں اڑانا
گ	ۛ ہاتھ اُن کے جو مرا دامن فریاد آیا ۛ کہنے کی کمت جا کے مرادھیان پھر گیا	توجہ ہٹ جانا۔ خیال بدل جانا۔	دھیان پھرنا
ف	ۛ اس بت کو دیکھتے ہی بس ایمان پھر گیا ۛ اس قدر دھیان کون کرتا ہے ۛ لیے احسان کون کرتا ہے	توجہ کرنا۔ خیال کرنا۔	دھیان کرنا

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوان
دھوم سے ہونا	بڑی شان۔ بڑے اہتمام اور تزک سے ہونا۔	۱۔ بد میرے رویکا سارا زمانہ دیکھنا دھوم سے ہو گا مرا ماتم تمہارے سامنے	آ
دھجیاں لینا	پرچے کر دینا۔	۲۔ پھر وحشتِ دل ہے اور صہرا لین خار نے دھجیاں رفو کی	گ
دھو دھو کے پینا	نیت کی خرابی اور ہوساکی کی مبتلا ہے کہ ختم ہو جانے پر اس برتن میں پانی ڈول کر تلی جانا۔	۳۔ ساقی تو مجھ کو چاٹ لگا کر الگ ہوا دھو دھو کے پی رہا ہوں سیالہ شراب کا	م
دھو میں بکھرنا	بہت خرچ ہو جانا بے غلصہ ہونا	۴۔ دل دے کے مفت مول لیا پھر نہرا بار اپنے دھو میں بکھر گئے عہد شباب میں	م
دھڑکا ہونا	اندیشہ ہونا۔ خوف لگا ہونا	۵۔ ہے دونوں طرف ایک ہی ڈر دیکھتے کیا ہو اے داغ انھیں بھی تو ہے دشمن سی کا دھڑکا	م
دھن لگنا	خیال لگا رہنا	۶۔ دھن لگی رہتی ہے اپنے دوست کی آنکھوں پر میں غنیمت جانتا ہوں کبج تنہائی تجھے	م
دھواں دھار	سلسل۔ پر زور۔ لگاتار	۷۔ ہن لال پری نشہ مے سے پری آنکھیں پھر اس پُ دھواں دھار وہ کا جل بھری آنکھیں	م
دھن دھن سے دعا	ہر ایک دھن سے دعا نکلتی ہے کثرت مراد ہے۔	۸۔ دھن دھن سے دعا بقلے لبت و عمر سخن سخن میں ہے شکر و سپاس حد سے زیادہ	م
دھن موتیوں سے بھرنا	موتیوں سے منہ بھرنا۔ اظہارِ قدرانی ہے۔	۹۔ سخور اگر قدر اس کی کریں ضیاء کا دھن موتیوں سے بھریں	م
دھاک ہونا	خوف ہونا۔ رعب ہونا	۱۰۔ وہ اسپا شہ چالاک ہے بجلی سی جس کی دھاک ہے	م
دھر لینا	دکھنا	۱۱۔ ہمیں تو شوق ہے بے پردہ تم کو دکھیں گے تمہیں ہے شرم تو آنکھوں ہاتھ دھر لینا	م
دھس جانا	زمین میں بیٹھ جانا۔	۱۲۔ چلتے چلتے جو ٹہر جاتے پڑے بوجھ ایسا ماہی زیر زمین کا بھی تو دھس جاتا قدم	م

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
سی	خارخار نا امید سی نے دکھایا ہے مجھے	ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔	دھجیاں اڑنا
سی	دھجیاں ہو ہو کے اڑنا دامن فولاد کا	شور کرنا۔ شہرت دینا	دھوم مچانا
سی	ہلا رہی ہیں فلک عاشقوں کی فریادیں	پاس ہونا۔ رکھا ہونا۔ مالدار ہونا۔	دہرا ہونا
سی	یہ تو دھوم مچائی ہے دستاں کیسی	سر میں ہلکا سا درد ہونا۔ سر بھاری ہو جانا۔	دھمک ہونا
سی	خدا کا مال ہے جان اور دل ہے دل برکا	خوف زدہ ہو جانا	دھمکی میں آنا
سی	دھرا ہی کیا ہے جو عاشق گرہ سے کھوتا ہے	خیال میں ہونا	دھن میں ہونا
م	اس نزاکت پہ سننے کیا وہ ہماری فسیل	کچھ رات اور کچھ دن۔ کسی قدر	دھندلکے میں
سی	غنیہ چٹکے تو کہے سر میں دھمک ہوتی ہے	اندھیرا باقی رہے اس وقت۔	دھاوا کرنا
سی	دل ظاہری عتاب سے کیا خوف کھا گیا	حملہ کرنا۔ چڑھ کر آنا	دھول
آ	بھکی میں آ گیا تری دھمکی میں آ گیا	دھپ۔ ہاتھ سے ضرب پہنچانا	دھڑکی جھٹنا
سی	نہ نہیں معلوم کہ اے داغ تو ہے کس دھن میں	ہاتھ سے مارنا۔	دھواں گھٹنا
سی	تلاش بیت مہوش نہ سر جام شراب	لاکھا جھنا۔ لبوں پر سی کی ہلکی سی سیاہ تحریر پڑ جانا۔	دھونی رمانا
سی	کچھ رات اور کچھ دن۔ کسی قدر	دم رکنا۔ اندھیرا چھانا	
سی	اندھیرا باقی رہے اس وقت۔	جوگی لوگ کہیں بیٹھ کر ادا جاتے ہیں اور لوگ سکائے رکھتے ہیں اور وہاں کے شکل سے تپتے ہیں میدان ہر کہیں جم کر بیٹھ رہنا۔	
سی	دل پہ دھاوا کرے گی یہ بے شک		
سی	لیس پلٹن ہے تیر مرزا گان کی		
سی	ہا دھبہ کے جھونکے نے بے آبرو کیا		
سی	غنیہ کی ایک دھول میں پگڑی اتر گئی		
سی	پٹیاں جتی ہیں سستی کی دھڑکی بنتی ہے		
سی	آج سامان کدھر کا ہے کہاں جا بیگا		
ن	بجھ گیا دل انار سا چھٹ کر		
ن	رہ گیا سینہ میں دھواں گھٹ کر		
ن	آپ دھونی رمانے بیٹھے ہیں		
ن	اُن پر ایمان لاتے بیٹھے ہیں		

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوان
دھنا دینا	جم کر بیٹھ جانا	۱۔ تو نے نہیں کہا ہے تو بیٹھا ہے کیوں قسب غی	غی
دھر لینا	مقول کر دینا خاموش کر دینا	دھنا دینے ہوئے ترے در پر کہے بغیر ۲۔ بگڑے جو ذکر غیر یہ ہم اس نے دھر لیا گ	گ
دینے والوں کا بھی منہ دکھا	تعلیق طعن کا کلمہ مراد آپ خود تو	۳۔ دینے والوں کا بھی منہ آپ نے دکھا ہی کھی غی	غی
دیکھے بھائے ہونا	کیا پر فیاض آدمیوں کا منہ تک نہیں دکھا اچھی طرح جان پہچان کے آزمائے ہوئے	۴۔ ایک بوسہ کی بھی خیرات ہوا کرتی ہے ۵۔ وفا داروں میں غیروں کے حوالے پر حوا ہیں ی	ی
دیوان صاف ہونا	جانیے ہوئے دیوان کا دوبارہ خوشخط لکھا جانا	۶۔ ہمارے جانے بوجھے ہیں ہمارے دیکھے بھائے گ	گ
دین و دنیا سے جانا	کہیں کا نہ رہنا	۷۔ ہورہا ہے آج کل دیوان صاف ۸۔ دین و دنیا سے گیا تو یہ سمجھ لے لے داغ گ	گ
دیوار کے آگے دیوار	رکاوٹ پر رکاوٹ پیدا ہو جانا	۹۔ غضب آیا ترا اس بت پہ اگر دل آیا ۱۰۔ میں حسن سے سکتے میں وہ ہے عشق حیرا ی	ی
دیکھنے کو نہ ملنا	نایاب ہونا	۱۱۔ دیوار کھڑی ہو گئی دیوار کے آگے ۱۲۔ لگی نہ آنکھ مری چشم یا سبیاں کی قسم گ	گ
دیکھتا بھالتا آنا	تلاش کرتے ہوئے آنا	۱۳۔ شب فراق کہیں دیکھنے کو خواب نہ تھا ۱۴۔ کون سا طائر گم گشتہ اسے یاد آیا گ	گ
دین و دنیا گزرا ہوا	دونوں جہاں فارغ۔ بے واسطہ	۱۵۔ دیکھتا بھالتا ہر شاخ کو صیاد آیا ۱۶۔ تمہارے گھر میں ہے اس کا ٹھکانا گ	گ
دنیا آ جانا	تاوان دینا۔ ڈنڈ دینا	۱۷۔ گیا گزرا جو ہو دنیا و دین سے ۱۸۔ پڑ گئے لینے کے دینے دل کو واپس مانگے ی	ی
دیکھ کر	جان بوجھ کر۔ سوچ سمجھ کر	۱۹۔ اور لیجئے ہم کو الٹی بات دینی آگئی آ ۲۰۔ جینے دیتا کس کو داغ و سیاہ ۲۱۔ پر خدائے دیکھ کر پسدا کیا	آ

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
آ	سہ تیر فراق داغ تمنا و رشک غیر دل ہو جگر ہو کھاتے ہیں سب پکا دیا	کسی کا دست نگر ہونا۔ کسی کے عطیہ سے بہرہ ہونا۔	دیا کھانا
آ	سہ نہ دیکھی نبض نہ پوچھا مزاج بھی تم نے مرضی غم کی رو نہیں دیکھ بھال کرتے ہیں	سنبھالنا۔ چھان بین کرنا۔ خبر لینا	دیکھ بھال کرنا
م	سہ کچھ آگیا مرے آگے دیا لیا میرا یقین تھا وہ مری جان لے کے جائیگے	خیرات کرنا۔ صدقہ دینے کا اثر	دیا لیا آگے آنا
ی	سہ کدورت پر کدورت جم گئی ہے میر سینہ پر چنی یہ عشق نے دیوار پر دیوار کیسی ہے	دیوار بنانا۔ تعمیر کرنا	دیوار چھنا
ی	سہ شوق نظارہ وہاں لے تو گیا پھاندنی دیوار باقی رہ گئی	دیوار پھلانگ جانا۔ کود جانا۔	دیوار پھاندنا
ی	سہ لے کے دل وہ چھڑے کچھ کہہ گیا دیکھنے کا دیکھتا میں رہ گیا	کچھ نہ کر سکتا۔ حیران رہ جانا	دیکھنے کا دیکھتا رہ جانا
ی	سہ دیکھتے ہی دیکھتے گذرا طلسمات جہاں دیکھتے ہیں اور کیا پیش آئی نوالی صورتیں	آنکھوں کے سامنے حالات جلد جلد بدل جانا۔	دیکھتے ہی دیکھتے
ی	سہ جواب کیوں نہ دیں کچھ اس کا ہم کو دینا ہے کہ تیر لگتی ہے دشمن کی ہم کو آدھی بات	واجب الادا ہونا۔ زیر بار احسان ہونا۔ مقروض ہونا۔	دنیا ہونا۔ دنیا آنا
م	سہ کر بلا سے شام تک جاتی تھی دم دم کی خبر جا بجاتے ڈاک پر سب خط رساں بھیجے ہوئے	جگہ جگہ تھوڑی تھوڑی فاصلہ پر آدمی تعین ہونا کہ اپنی منزل کی دوسری منزل کے پیغام پہنچا دے	ڈاک پر بھیجنا
م	سہ اگر اے حضرت دل ہے وہ ہر جایی تو کیا غم ہے جسکتی تم بھی ڈانواں ڈول نیت اپنی رہ دو	کسی مرکز پر نہ ہونا۔ متلون۔ کسی خیال پر قائم نہ رہنا۔	ڈانواں ڈول
ی	سہ آج وہ دن ہے کہ زیور بن کے گردون جاگل بلا تے ڈالی میں لگا کر آفتاب ہا ہا تاب	پیشکش کے لئے لانا	ڈالی میں لگا کر لانا
گ	سہ بتوں کے خوف سے ڈر ڈر کے رہ گیا ہوں نہیں ہزار مرتبہ آمادہ وضو ہو کر	کسی اندیشے سے متامل کرنا۔	ڈر ڈر کے رہ جانا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
گ	ہ لکھوں میں مجھ کو تیار کیا وہ نگاہ باز	جھجکتے ہوئے، اندیشہ سے قدم رکھنا۔	ڈر ڈر کے پاؤں رکھنا
ف	رکھا جو میں نے محفل اعدا میں ڈر کے پاؤں ہ مدعی لاکھ ڈر دکھاتے ہیں وہ جو کہتے ہیں کر دکھاتے ہیں	خوف دلانا۔ رعب جمانا	ڈر دکھانا
م	ہ زہر چڑھتا ہے تری زلف کے لٹکاتے مار رکھتی ہے یہ ناگن یوں نہیں کب ڈستی ہے	سانپ کا کاٹنا	ڈسنا
م	ہ کیا مرے نام سے محشر میں نہ ڈگری ہوتی اس نے جھگڑا وہ کیا فیصلہ ہوئے نہ دینا	عدالت سے مدعی کا مطالبہ واجب قرار دیا جاتا۔	ڈگری ہونا
م	ہ امیدوار ہوں کرم بے حساب کا پیتا ہوں ڈنڈ گا کے پیالہ شراب کا	بھرا ہوا پیالہ ایک دم پی جانا بغیر سانس لئے پی جانا۔	ڈنڈ گا کے پینا
م	ہ ڈلی ڈلی کوٹک کی ترستے ہیں اعدا مٹا ہے عہد میں تیرے وہ نام شور و فضا	ٹک کی کٹگری کے لئے محتاج ہونا۔	ڈلی ڈلی کوٹک کی ترسنا
م	ہ حیدر آباد کا بجتا ہے جہاں میں ڈنکا نہیں کیوں نہ بجیں رہوم سے بادوں باون	مشہور عالم ہونا۔	ڈنکا بجنا
گ	ہ ہم دکھا لائیں تجھے نرگس بیمار کی آنکھ ڈورے ڈالے گی مگر بلبل گلزار کی آنکھ	پھانسنے، تدبیر کرنا۔ کوشش کرنا۔	ڈورے ڈالنا
گ	ہ خضر بھی تو اسی گرداب سے گھبراتے ہیں ڈوب کر بحر محبت میں اچھلتا ہی نہیں	غیر طے کیا کرنا۔ بھرنے۔	ڈوب کر اچھلنا
گ	ہ سچ ہے کہ یوں ہی ڈوب گئیں اپنی وفائیں ہم تم پہ کسی کام کا دعوے نہیں کرتے	بیکار جانا۔ غرق ہو جانا	ڈوب جانا
ی	ہ بے خانہ سے نکلا ہے خم دخترہ کیوں زاہد کے تو گھر آج یہ ڈولا نہیں جاتا	دلہن کی سواری جانا	ڈولا جانا
ی	ہ گریہ بے سود پر ہنستے ہیں غیر ڈوب کر کاش اس دریا میں ہم	شرم سے دریا یا کنویں میں ڈوب کر مر جانا۔	ڈوب کر مرنے

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سے شیخ ہیں پیروں وظیفہ بھانٹے کام آجاتا جو ڈورا بھانٹے	ڈورا بٹنا -	ڈور بھانٹنا
آ	سے صرف بناتے مے کدہ اے شیخ کچھ نہ پوچھ اکثر اک اینٹ کے لئے مسجد کو ڈھادیا	گرا دینا - منہدم کر دینا	ڈھادینا
گ	سے مے تو حلال ہے جو پے ڈھب سے بادہ نوش میں توبہ کر کے اور پشیمان ہو گیا	تھپا کر موقع سے پینا - قرینہ اور سلیقہ سے پینا - زیادہ نہ پینا	ڈھب سے پینا
گ	سے غیر کے ڈھنگ اٹاؤ اے داغ ہے اگر راحت و آرام کی حرص	رنگ اختیار کرنا - نقل کرنا	ڈھنگ اٹانا
گ	سے بڑی بلا ہے یہ داغ پر فن تم اسکو ہرگز نہ منہ لگانا وگرنہ ڈھب پر لگا ہی لیگا سنیں گرا کی باتیں	اپنے طریقہ پر لے آنا - اپنی مرضی کے مطابق بنالینا	ڈھب پر لگانا لینا
م	سے عرو سے مل کے پھر ایسی ڈھٹائی ذرا شرماتے ہوتے اپنے جی میں	بے شرمی - بے غیرتی	ڈھٹائی کرنا
م	سے کیا کوتی اس کنایہ کو پہچانتا نہیں دینے ہوگا لیاں مجھے غیروں ڈھال کر	ظاہر و دوسروں کو نگر دراصل اور کو کالیادینا مخاطب کسی کو کرنا اور اشارہ	ڈھال کر گالیاں دینا
گ	سے بسر کو نکر کرینگے خلد میں ہم واعظ ناداں ہمارے جد امجد کو نہ واں رہنے کا ڈھب آیا	دوسرے کی طرف ہونا + طریقہ معلوم ہونا -	ڈھب آنا -
ی	سے جو بھید کی باتیں ہیں رقیبوں سے ملیں گی وہ ہیں مرے مطلب کی وہ ہی ہیں دھک کی	طریقہ کا ہونا - حسب مطلب ہونا	ڈھب کے ہونا -
آ	سے ملتے ہیں تیرے چاہنے والے میں نہ ڈھنگ جو تجھ پہ مٹ گیا مجھے اس نے مٹا دیا	یکساں طریقہ ہونا - ایک ہی طرح کے انداز ہونا -	ڈھنگ ملنا
ی	سے میں نے ان پر ڈھال دی جب بے وفا مجھ کو کہا اک مزا ہے اس محل پر ستا دہرے میں بھی	پلٹ کر وہ ہی الزام دیدینا - بات کسی کہنے والے پر چکا دینا	ڈھال دینا
آ	سے حال غم کے لئے اس بھی شہادت ضرور ڈیرہ انچھڑ پڑھانا	ترکیبیں بتانا - ہوشیار کر دینا	ڈیرہ انچھڑ پڑھانا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	مہ نہ لے ڈینگ کی دل جذنگ نگہ سے نہیں بولتے ایسے جہاں سے بڑھ کر	شیخی مارنا۔	ڈینگ کی لینا
گ	مہ اے داغ اس کی بزم میں ہم گل کھلائیے گ اس کا ہے انتظار ذرا کوئی کچھ کہے	تھوڑی سی بات ناگوار کسی کے منہ سے نکلے!	ذرا کوئی کچھ کہے!
م	مہ اب قامت زیبا نے اٹھائی ہے قیامت فتے بھی ذرا سے تھے کبھی تم بھی ذرا سے	کم عمر ہونا۔ چھوٹا ہونا	ذرا سے ہونا
گ	مہ ڈر گئے نام شفا سن کے زہے خواہش مر گ منہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا	ڈر سے یا تکلیف سے لاغر ہونا یا کسی فوری اثر سے شرمندہ ہونا	ذرا سا منہ نکل آنا
آ	مہ تم کہ پیدا کرو اور نہ شرم او ذرا ہم کہ نا کردہ گنہ اور پشیمان بہت	کچھ بھی۔ تھوڑا سا بھی	ذرا
م	مہ جائے سکے جو ترے اسپ کی صورت ہوتی گنج قارون میں ذرا نام کو تھمتا نہ ورم	کچھ بھی باقی نہ رہنا	ذرا نام کو نہ تھمتا
م	مہ عدد ذکر جو ہم چھڑنے نکالتے ہیں۔ وہ منٹا لیتے ہیں یہ کیا طریق ہے اے بے وفا کہا لو کہا تجھے تو ہے سودا	تذکرہ چھڑنا۔	ذکر نکالنا
گ	مہ کوئی آتے اس بزم سے کیا نکل کر کہ رہ رہ گیا ہے مرا ذکر چل کر	بات چھڑنا	ذکر
گ	ایضاً	کسی کے متعلق بات شروع ہو کر نا تکمیل ختم ہو جانا۔	ذکر چل کر رہ جانا
گ	مہ چڑھے ذہن پر نہ زبان پر کچا رحت وصال تو پھر آگے کہنے کا لطف کیا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو	یاد ہو جانا	ذہن پر چڑھنا
گ	مہ نہ میں بات کرتا اگر جانتا کہ یوں بتا کرنے میں جا نیکی رات	رات گزر جانا۔ رات تمام ہو جانا	رات جانا
گ	مہ نہ آئے راہ پر وہ، عجز بے شمار کیا شب وصال بھی میں نے تو انتظار کیا	کہنا ماننا۔ موافق ہو جانا۔ سیکھتے پر آ جانا۔	راہ پر آنا۔

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	کس قدر کشتی ہے راہ شوق عشق تیز چلتے ہیں ترے خنجر سے ہم	منزل طے ہونا۔ راستہ پورا کرنا۔	راہ کٹنا
گ	وہ رستہ کاٹ کے چلتے ہیں اسلئے جھڑے کہ کچھ کہے نہ یہ خانہ خراب رستے میں	راستہ بچا کر نکل جانا	راستہ کاٹ کے چلنا
گ	راہ میں لیتا بہتیرے تیر کو میرا جگر پیشوائی نام اس کا ہے یہ استقبال ہے	راستہ میں آکر مل جانا پیشوائی کرنا۔	راہ میں لینا
گ	آنکھیں بچھائیں ہم تو عدو کے بھی راہ میں پر کیا کریں کہ تو ہے ہماری نگاہ میں	پذیرائی کرنا۔ نہایت عجز و تواضع سے استقبال کرنا۔	راہ میں آنکھیں بچھانا
گ	کوئی بھی مجھ سے شب وعدہ یہ نہیں کہتا اٹھو چلو کہیں جلدی وہ راہ دیکھتے ہیں	انتظار کرنا۔	راہ دیکھنا
گ	شب بھر آخر ہوئی پھر ہے اتنی بہی خضر کی عمر یہ رات ڈھل کر	شب گزرنے۔ رات اخیر ہونا	رات ڈھلنا
گ	میری زبان نہ تھکی رات کٹ گئی ساری کھلا جو شکوؤں کا دفتر تو پھر نہ بند ہوا	رات بسر ہو جانا	رات کٹ جانا
گ	اتنا ہوائے پھیر دیا تیرا کو افسوس کی راہ کہاں پھر گیا	آتے آتے راستہ میں سے لوٹ جانا	راہ سے پھرنا
گ	دیا ہے زہر مرے چہرہ گرنے تک آکر دوا تو خوب ملی ہے جو آئے راس مجھے	موافق آنا۔ راست آنا۔ با اثر ہونا۔	راس آنا
گ	سن کر نہ تھرائے تو غیر دس نئی دی ہنس یہ دارع کی فریاد کوئی راہ چلتا ہے	راہ گیر۔ راستہ میں گزرنے والا	راہ چلنا
آ	نہیں آئی ہے میری رات گئے آئے ہو مرخ آنکھوں میں بھلا نشہ صبا کیسا	بہت رات چلی جانے پر آنا	رات گئے آنا
آ	سے یہ پدیں کس نے سکھائے یہ طریقے کس نے آگس جو روٹھائی کہیں راہ میں کیونکر	انداز۔ طریقہ	راہ آنا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
گ	سے تاثیر بیج کے سنگ حوادث سے آتے کیا	بھٹکنا۔ منزل پر نہ پہنچ سکرنا	راہ میں ٹھوکریں کھانا
آ	میری دعا بھی ٹھوکریں کھاتی ہے راہ میں	اپنے ڈھب پر لے آنا۔	راہ پر لگا لانا
آ	سے راہ پر ان کو نکال دے تو ہیں باتوں میں	اپنی مرضی کے مطابق بن لینا	راہ خدا میں قدم رکھنا
آ	اور کھل جائیں گے دو چار ملاقاتوں میں	نیک کام کرنا۔ عبادت کرنا	راہ کھلنا
آ	سے کھینچا ہے کسی ہاتھ نے کیا دامن دل کو	راستہ پیدا ہونا۔ تدبیر نکالنا	رام کہانی
م	جب بھول کے رکھا ہے قدم راہ خدا میں	طویل سرگزشت	راہ ٹپک پڑنا
آ	سے شکاف چرخ سے اے آہ کیا ہوا حاصل	لچکانا۔ حریص ہونا	راہ لینا
م	کہ اور راہ کھلی ہر بلا کے آنے کی	چل دینا۔ راستہ پکڑنا	رام سنا
م	سے وہ سنتے ہیں کب دل سے میری رام کہانی	فریاد کرنا۔ ہندی میں خدا کا	رات آنکھوں میں کھنا
م	فرماتے ہیں کچھ اور بھی ہے اس کے مویا د	نام لینا۔ یاد اللہ	رہجانا
م	سے زاہد خشک کی بھی رال ٹپک پڑتی ہے	بند نہ آنا۔ رات بھر جاگنا	روپیہ بھٹنا
ی	ترف تازہ اگر انگور نظر آتے ہیں	موہ لینا	رہے جتنا چہروں کی طرح
م	سے اے راہ نما راہ لے تو اور طرف کی		
ی	کچھ اور ہوا۔ ہر منزل کو لگی ہے		
ی	سے چلا ہوں ابکی برس بت کدے کیے کو		
ف	سے گا میری کوئی رام رام بھی کہ نہیں		
ی	سے کا ہنس غم سے روح ٹھکتی ہے		
ی	آنکھوں آنکھوں میں ستا کھتی ہے		
ی	سے وہ گانا۔ بجانا۔ بجانا لہجانا		
ی	سماں نہ دھتا ہے خوش لہان کا سہرا		
ی	سے لگ گئی آگ ایسی دولت کو		
ی	کہ رپے بھٹتے ہیں چہروں کی طرح		
ی	ایضا		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ہمارے غم کدہ دل سے یہ برستا ہے کسی زمانے میں شادی یہاں رچی ہوگی	منانا - منعقد کرنا۔	رچنا
م	ہم سب خانہ خرابی - کم ہوتے ہیں کچھ سے رحم کھا کر کچھ اے دیدہ تر چھوڑ دیا	ترس آنا - ہمدردی کرنا	رحم کھانا
گ	سے سفارش ہم تری کرتے پر اسے داغ کچھ اُن کا کچھ سے بدخ اچھا نہ پایا	مائل و متوجہ نہ دیکھنا	رُش اچھا نہ پانا
ی	سے غم فراق میں آثار ہیں روی اپنے جو بچ گئے تو نئے سر سے زندگی ہوگی	خراب ہونا	ردی ہونا
ی	سے وہ کریں عذر وفا اچھی کہی مجھ پر ردے رکھتے ہیں الزام کے	اوپر تلے رکھنا - یکے بعد دیگرے تہمت لگانا۔	ردے رکھنا
ی	سے بھیک بھی مانگنے نہیں ملتی جو اڑ جاتا ہر رزق غم میسر ہو جو کھانے کو غنیمت جانئے	کھانے کو دانہ پانی میسر نہ آنا	رزق اڑ جانا
گ	سے وہ رستہ کاٹ کے چلتے ہیں اس لئے مجھ سے کہ کچھ کہے نہ یہ خانہ خراب رستے میں	بچ کر دوسرے راستہ سے نکل جانا۔	رستہ کاٹ کے چلنا
گ	سے وہ گھر پر آ کے مرے عرض حال بھول گئے رہا وہ رستہ کا سارا حساب رستہ میں	یہ مجاور نہیں ہے کنایہ یعنی رستہ بھڑو خیالی سودے کرتے آئے تھے وہ خیال ہی میں رہ گئے اور کچھ نہ کیا گیا چلن باقی نہ رہنا۔ طریقہ متروک ہونا	رستہ کا حساب رستہ میں ہونا
گ	سے فائے دشمن ہو گیا سارا جہاں ہائے رسم دوستداری اٹھ گئی		رسم اٹھ جانا
گ	سے ہے ہی راہ منزل مقصود خوب رستے لگا دیا تو نے	کام پر ڈال دینا کسی مشغلہ میں لگا دینا۔ راستہ بتانا۔	رستہ لگا دینا
آ	سے کہنے سے تیرے ہوگی نہ رسم قدیم بند رواج جاتا رہنا۔ طریقہ متروک ہو جانا۔		رسم بند ہونا
آ	سے ہائے دنیا تو کہاں وہ عیب پوشی اکہاں عمرہ محشر میں رسوائی سی رسوائی ہوئی	حد سے زیادہ بدنامی	رسوائی سی رسوائی

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
م	مہ خون جگر کہاں صفت مرگاں کے واسطے	سامان ضروری بہم پہنچنا	رسد ملنا
ی	افسوس ایسی فوج کو ملتی رسد نہیں	انتظار کرنا	رستہ دیکھنا
ی	یہ گیا کارواں چھوڑ کر مجھ کو تنہا	کسی چیز کو بل دے کر لپیٹنا -	رسی بٹنا
ی	ذرا میرے آنے کا رستہ نہ دکھایا	رسی بنانا	رس بھری باتیں
ف	مہ دل کو پھنسا کے بل بھی دتے ہیں کہ چھٹ نہ جائے	میٹھی میٹھی باتیں	رستہ سے پھیرنا (کسی کے)
ف	رسی بٹی ہے آپ نے زلف دراز کی	ناموافق بنانا - بہکا دینا	رشتہ ٹوٹنا
ف	مہ سینکڑوں بات بات میں گھاتیں	بے تعلق ہو جانا	رشک کھانا
ف	میٹھی چھریاں وہ رس بھری باتیں	کسی کی بات جو کسی طرح کی بھی ہو اس خیال سے ناگوار گذرنا کہ وہ میری ہوتی کسی سے جلنا - یا ڈاھ کرنا -	رقم ہاتھ لگنا
ف	مہ اپنے بیگانے گھیرتے ہیں اسے	مال ہاتھ آنا - دولت مل جانا -	رستہ لگا دینا
ف	میرے رستے سے پھیرتے ہیں اسے	طریقہ بتا دینا - سیدھا راستہ دکھا دینا - صحیح راہ پر چلا دینا -	رقعے بٹنا
گ	مہ نازک بہت ہے رشتہ الفت ٹوٹ جائے	دعوت نامے تقسیم ہونا -	رکنا (کسی سے)
گ	اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہ جمال کھینچ	حجاب ہونا - بے تکلف نہ ہونا	رکھا ہونا
گ	مہ کھا کھا کے رشک تیرے شہیدان عشق سے	کچھ موجود ہونا - طاقت ہونا	
گ	غم کھانا نہ جاتے خضر کو عمر داز کا		
گ	مہ تمہیں ناز ہو نہ کیونکر کہ لیا ہے داغ کال		
گ	یہ رقم نہ ہاتھ لگتی نہ یہ افتخار ہوتا		
گ	مہ ہے یہی راہ منزل مقصود		
گ	خوب رستہ لگا دیا تو نے		
م	مہ یہ کس کے قتل کی شادی منائی جاتی ہے		
م	کہ رقعے بٹنے کا ہے اہتمام نام بہ نام		
م	مہ کھلا میں آن سے تو وہ اور داغ مجھ سے رکے		
م	خفا تو ان کو مری شرح آہ زوم نے کیا		
م	مہ کچھ ترا شوق کچھ تری حشر		
م	اور رکھا ہی کیا ہے اب ہم میں		

مجاورہ	تشریح	شعر	نام
رکھا ہونا	تمام ہونا۔ باقی رہنا	کھاتی ہے وعدہ فردا پرسم کیا جیٹ پٹ آج اس حرف تسلی نے لٹا رکھا ہے	گ
رکھا ہونا (کیا رکھا ہے)	کچھ نہ ہونا۔ باقی نہ ہونا	شانہ ہے گل ہے کہ دل ہے مجھے معلوم نہیں دیکھ لو زلف گرہ گیر میں کیا رکھا ہے	گ
رنگ رنگ	طرح طرح کے۔ قسم قسم کے	ہے رنگ رنگ عیش مگر تیرے عہد میں ہے رند گر کہیں کہیں پر ہیزگار عیش	گ
رنگ بدل جانا	تغیر ہونا	سرو عیش و نشاط کیسے جل گئے رنگی جہاں کے شانہ تھا کان سے جو ہم نے وہ آنکھ سے نقل دیکھا	گ
رنگ	حالت کیفیت	ایضاً	گ
رنگ میں رنگ ملنا	بہاں ہو جانا	سہ زہے تلاش کہ سرگرم جستجو ہو کر ملاہوں رنگ میں رنگ لہو بولیں ہو کر	گ
رنگ کھل جانا۔	زیب دینا	لے اللہ سے جامہ زیب تری برآمد زیبیاں پینا جو تو نے رنگ وہی رنگ کھل گیا	گ
رنگ دکھانا	انقلاب دکھانا۔ حالت دکھانا	سہ شفق کھلی ہے زمین پر بھی اشک خوں سرے یہ رنگ تو نے دکھایا ہے چشم تر کیسا	گ
رنگ نکلتا	نکھرنا۔ اجلا ہونا۔ صفا ہو جانا	ہے یہاں تک تو اسے رشک کہ بہر تزیں حسن یوسف نہ ٹی رنگ نکلنے کے لئے	آ
رنگ لانا	اثر دکھانا۔ رنگ دکھانا	سہ امیری دل آشفہ رنگ لاکے رہی تمام طرہ طرار تار تار کیا	گ
رنگ آشنا ہونا	تاثر جانا۔ طور طریق سے سمجھ جانا	سہ نہ کہے گو کہ حال دل مگر رنگ آشنا ہیں ہم یہ ظاہر آپ کی کیا غامشی سے ہونہیں سکتا	گ
رنگ برتنا	حوب واقع ہونا۔ ہر طرح آزمائش	سہ نہ طور دیکھے نہ رنگ برتا غضب میں آیا ہوا دل لگام دگر نہ دیتا ہے دل زمانہ یہ آزما کر وہ آزما کر	گ

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	ہنا صبح کے سامنے کبھی سچ بولتا نہیں میری زبان میں رنگ تمہاری زبان کے ہیں	مشابہت ہونا۔ اثر ہونا	رنگ ہونا
گ	اس روئے بے نقاب کا جلوہ ہوا نقاب نکلے ہے رنگ رنگ سے صورت حجاب کی	طرح طرح سے۔ وضع وضع سے۔	رنگ رنگ سے
گ	سے یوں نہ ہو برقی تجلی بے تاب مل گیا رنگ تماشا شامی کا	میل کھانا۔ یکساں ہونا۔	رنگ ملنا
گ	ہو گیا پر تو رخسار سے کچھ اور ہی رنگ میں منہ چوم لیا اس کے تماشا شامی کا	روثی آجانا۔ رنگ بدل جانا	رنگ اور ہو جانا
گ	کیا رنگ خون بھی کاٹ ریاتیں یار نے پانی ہوا ہے آج ہو ہر شہید کا	اثر برآمل کر دینا	رنگ کاٹ دینا
گ	سے طبع نازک میں تلون اس قدر کا ہے کو تھا یہ اڑایا رنگ میرے رنگ کی تفسیر نے	نقل کرنا۔ تقلید کرنا	رنگ اڑانا
گ	سے نہ ملے رنگ میں رنگ جب تک دل مے آشام کا نہیں ملتا	یکساں ہونا۔ مشابہ ہونا	رنگ میں رنگ ملنا
ص	سے تو بہ جو میں نے کی نکل آیا ذرا سا منہ وہ رنگ روپ ہی نہیں صبح بہار کا	شکل و صورت۔ رنگ روغن	رنگ روپ
آ	سے روئے ہم یاس میں اس رنگ کا رونا کیسا پانی ہو ہو کے بہا خون تمنا کیسا	عالت و کیفیت طرح کا۔ ڈھب کا	رنگ کا
آ	سے کہ گیا ساقی ہر شام یہ چلتے چلتے آپ جو رنگ میں ڈوبیکا ڈبا جاسکا	کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہونا	رنگ میں ڈوبنا
آ	سے لگاتے بیٹھے ہیں ہندی عبث شب وعدہ تمہیں امید ہے رنگ حنا کے آنے کی	کوئی خاص مشکل اختیار کر لینا	رنگ آنا
م	سے رازداروں کی فقیوں کو خبر کرنی تھی نارغ تو نے تو وہاں رنگ جمایا تنہا	اصلی رنگ قائم ہونا۔ رنگ نکلنا	رنگ جمانا

نام دیوان	شعر	تشریح	معاورہ
م	اب دیکھتے جو داغ کو وہ داغ ہی نہیں سب رنگ چھوڑ چھاڑ کے یاد خدا میں	رنگین مشغلے ترک کر دینا	رنگ چھوڑ چھاڑ دینا
ضی	خوشی میں ہم نے یہ شوخی کبھی نہیں دیکھی دم عتاب جو رنگت تری نکلتی ہے	نکھر جانا۔ صاف ہو جانا۔ چمک اٹھنا	رنگت نکلسنا
م	رنگت اڑی ہوئی سی ہے کیا آج داغ کی چہرہ پر مردنی بھی تو چھائی ہوئی سی ہے	چہرہ فق ہونا۔ رنگ اڑنا	رنگت اڑی ہونا
آ	شبم سے شب ہجر کی ظلمت نہیں جاتی سوشوب پڑیں تو بھی یہ رنگت نہیں جاتی	رنگ مٹنا	رنگت جانا
ی	پھول بنتے ہیں ہماری قبر پر کیوں رنگی شمع تربت ہو گئی	ردنی صورت	رنگھی
ی	آن کا رنگ سبزہ رخسار گہرا ہو گیا جو زبرد تھا زمرہ کا نمونہ ہو گیا	رنگ کی کیفیت و ماہیت میں شدت اور زیادتی ہونا۔ بہت	رنگ گہرا ہونا
ی	اشک خون کا رنگ پھیکا پڑ گیا زخم بھر آئے دل بسمل کے کیا	اشک ہونا۔ رنگ کم ہو جانا۔ رنگ ہلکا ہو جانا اشک کم ہو جانا۔	رنگ پھیکا پڑنا
ی	رنگ چہرہ سے اڑ گیا کوسوں دل سے میں مجھ سے دل جدا کوسوں	انہملال اور طبیعت خراب ہونے کی علامت ہے	رنگ اڑنا
ف	اپنے حق میں یہ زہر گھول لیا ٹھنڈے دے دے کے رنج مول لیا	خود ہی ملال کا سبب پیدا کر لینا	رنج مول لینا
ف	کہنا سنا ہے کینہ خواہوں کا جم گیا رنگ بدسیا ہوں کا	اثر ہو جانا۔ قابو پانا	رنگ جمنا
ضی	مٹی جھٹک نہ ذرا خون دل کی گریہ سے یہ رنگ کب مری چشم پر آب سے چھوٹا	اثر جانا۔ زائل ہو جانا	رنگ چھوٹنا
ضی	اشک بے کر رنج کھا کر ہجر میں ہو گیا جوں توں گزارا ہو گیا	غم اٹھانا۔ دکھ برداشت کرنا	رنج کھانا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	کہتے ہیں مجھ سے وصل میں کیوں تجھ کو یاد میں رو رو کے پیٹ پیٹ کے وہ دن گزارنے	آہ وزاری میں وقت کاٹنا	رو رو کے پیٹ پیٹ کے دن گزارنا۔
گ	مانع رفتار ہو کیا اس کو پتھر زیر پا جس لاکھوں روند ڈالے کاسہ سر زیر پا	کچل ڈالنا۔ پاؤں سے پیٹ ڈالنا	روند ڈالنا یا روندنا۔
م	بگڑے کے جاتیں تو نادان بن کے آئیں ہم کہے رہا انھیں دشمن کو دوست کر لینا	جائز ہونا۔	روا ہونا۔
م	کہتے ہیں تو نے دل اہل انجمن بیتاب روا روی میں ہے مصروف قافلہ دل کا	چل چلاؤ ہونا	روا روی میں ہونا
م	ذلیفہ یومیہ۔ مقررہ روز کار روز ہر شخص کا روزینہ مقرر تو نہیں ہے	مقررہ روز کار روز	روزینہ مقرر ہونا
م	سنتا ہوں کہ ناصح کی زباں بند ہوئی ہے ہر روز کی جھک جھک سے مراناں میں دم تھا	سردم کی دانتا کل کل۔ روز کی خفگی لڑائی۔ بک بک	روز کی جھک جھک
آ	یہ گستاخی یہ چیڑا چھی نہیں ہے لے دل دال ابھی پھر روکھ جائیں گے ابھی وہ من گھڑے ہیں	ناراض ہو جانا۔ خفا ہو جانا	روٹھ جانا
م	سخت جانوں پر ہوا کرتی ہے اکثر مشق تیغ چشم بدور آج کل ہیں روپ پر بازو دست	رونی پر ہونا۔ اچھی حالت میں ہونا	روپ پر ہونا
م	اے تپ سوز محبت تیری آنکھیں دیکھ کر رونگے اٹھتے ہیں میرے جسم پر تری تنہم کو	ڈر لگنا۔ خوف معلوم ہونا	رونگے اٹھنا
ی	خوابی میں ہیں کیا کیا اس کے عاشق کہ برطرفی بکالی روز کی ہے	آتے دن ہوتی رہنا	روز کی ہونا۔
م	چار باتیں بھی کبھی آپ نے گھل مل کے کہیں انھیں باتوں کا ہے رونا بھے رونا کیا ہے	شکایت ہونا۔ افسوس ہونا	رونا ہونا
گ	محبت نے جب کی مری دستگیری مقدر نے رو رو دیا ہاتھ مل کر	غم ہونا۔ عاجز آ جانا	رو رو دینا

مخاورہ	تشریح	شعر	دلیان
روز کے سلامی	روزانہ سلام کو آنے والے	جب غیر کوئی آئے بے شبہ اس کو ٹوکے ہم روز کے سلامی کیوں کھاتے ہم یہ دھوکے	م
رولنا	ہلانا۔ یکجا کرنا	سہ گرتے ہیں جو اے داغ زمیں پر گہرا شک ان موتیوں کو خاک میں رولا نہیں جاتا	ی
روکنا	منع کرنا۔ کسی کام یا بات سے	سہ تمہیں داغ غیروں سے کیوں ملنے دیتا بری بات سے کیا نہیں روکتے ہیں	ی
روکنا ٹوکنا	پوچھنا۔ منع کرنا	سہ وہ کیوں ان کو روکے وہ کیوں انکو ٹوکے رقیبوں سے دربان کی بلوں ملی ہے	ی
روک تھام کرنا (۱)	بندوبست کرنا۔ خرابی نہ ہونے دینا۔	سہ ہمارے صبر پر کیوں آپ طعنے دیتے ہیں ہم اپنے دل کو کریں روک تھام بھی کہ نہیں	ی
روک تھام	آمد و رفت بند۔ ممانعت	سہ پڑی تھی گھیرے ہوئے فوج شام چارٹ حصین بیچ میں تھے روک تھام چارٹ	م
روگ پالنا	مرض بڑھانا۔ علاج نہ کرنا	سہ علاج کرتے ہو اب درد عشق کالے داغ کہا تھا کس نے کہ یہ روگ پالتے جاؤ	ی
رو بیٹھنا	مایوس ہو جانا۔ ماتم کر چکنا	سہ ہاتھ سے دوستوں کو کھو بیٹھے سننے والوں کو ہم تو رو بیٹھے	ی
رونا	کسی سے مایوس ہو جانا۔ ناامید ہونا۔	سہ گرد بیٹھے طیب روتے ہیں مجھ کو میرے نصیب روتے ہیں	ف
روح گھٹنا	دم گھٹنا۔ الجھن پیدا ہونا	سہ کاہش غم سے روح گھٹتی ہے آنکھوں آنکھوں میں رات کتنی ہے	ف
رہنے دینا (۱)	قائم رکھنا	سہ غضب کی بات ہے یہ مشورہ دیتے ہیں وہ جھگڑا رقیبوں سے بھی تم صاحب سلامت اپنی رہنے دو	م
رہنے دینا (۲)	طنز بہ فقرہ ہے یعنی ایسے ہی پاس رکھو جسے نہیں جیا جیتے۔	سہ بظاہر مہربانی ہے تو دل میں بدگمانی ہے سلام ایسی عنایت کو عنایت اپنی لہنے دو	م

نام دیوان	شعر	تشریح	محاوہ
گ	سہ جنون کے ہاتھ سے تار نفس بچا خدا	باقی ماندہ - بچا کچھا	رہا سہا
گ	رہا سہا یہ ہی لے لے کے تار باقی ہے	ارادہ ملتوی کرنا - خواہش ترک کرنا -	رہ جانا (۱)
گ	سہ ناصح کا جی چلا تھا ہماری طرح مگر	تھک گیا درد بھی اٹھتے اٹھتے	رہا جانا
گ	الفت کی دیکھ دیکھ کے افتادہ گیا	اب کلیجے میں رہا جاتا ہے	رہ جانا (۲)
م	سہ تھک گیا درد بھی اٹھتے اٹھتے	کمی ہونا - ناغہ ہونا - کسر ہونا	رہ جانا (۲)
م	اب کلیجے میں رہا جاتا ہے	یہ ہم سے چوک ہو گئی یہ ہم سے رہ گیا	رہ رہ کے
م	سہ رہ رہ کے یاد آتے ہیں اپنے ستم نہیں	ذرا ذرا دیر میں	رہ رہ کے
م	ہوتے ہیں دل ہی دل میں شہان کبھی کبھی	اٹھنے کا ارادہ کرنا نشست بدل کر -	زبان بدلتا
گ	سہ نہ اٹھنے دیا دل نے اس انجن سے	پہلو بدلتا - نشست کی صورت بدلتا -	زبان بدلتا
گ	کیا قصد سو بار زانو بدل کر	افسوس یا ماتم کرنے کی عکالت ہے -	زبانوں پہ ہاتھ مارنا
گ	سہ وہ خلوت دوست ہوں گھبرائے میں نظم دیا ہوا	کچھ کہنا - منہ سے نکالنا	زبان سے نکالنا
گ	اگر دشمن بھی اس کی بزم میں انو بدلتا ہے	کچھ کہنا - کچھ بولنا	زبان دہن میں پھرنا
م	سہ جب یہ سنا کہ داغ کا آزار کم ہوا	زبان کا گفتگو کرنے سے	زبان تھکتا
م	زانو پہ ہاتھ مار کے بولے ستم ہوا	رک جانا بولتے میں تکلیف محسوس ہونا	زبان پر نام پھرنا
ی	سہ تم حرف دل شکن نہ نکالو زبان سے	زبان پر آ آ کے رہ جانا -	زبان پر نام پھرنا
ی	امید ٹوٹ جائے کی امیدوار کی		
آ	سہ اس کے آگے زبان شکل سے		
آ	دہن نامہ بر میں پھرتی ہے		
گ	سہ مری زبان نہ تھکی رات کٹ گئی ساری		
گ	کھلا جو شکوؤں کا دفتر تو پھر نہ بند ہوا		
م	سہ یہ نہ کہتے کہ نہیں اہل وفا میں کوئی		
م	نام ایک شخص کا ہے میری زبان پہ پھرتا		

مکاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
زبان کے ٹکڑے کرنا	زبان کاٹ ڈالنا	سے ٹکڑے کروں زبان شکایت کے تو سہی کیا حال ہے کسی نگہ شرمسار کا	گ
زبان بند کرنا	بات کرنے سے منع کرنا	سے جس دل کو لگی ہو وہ کرے خاک فغاں بند کیجے تری فریاد پر کس کس کی زبان بند	گ
زبان بند ہونا	چپ لگ جانا - موت آ جانا	سے موت آئی ہمیں ہائے دم عرض متناس دل کھلنے نہ پایا کہ ہوئی اپنی زبان بند	گ
زبان کھڑنا	خاموش ہو جانا	سے پڑھا دتے جو اے چند حرف بے تابی پیامبر کے دہن میں نہ پھر زبان ٹھیری	گ
زبان اڑانا	نقل کرنا	سے لے گئے لوٹ کے اب شرکت نشان دہلی پوربی پہلے اڑاتے تھے زبان دہلی	گ
زبان لینا	اقرار لینا	سے پھر نہ آنا اگر کوئی بھیجے نامہ برسے زبان لیتے ہیں	م
زبان کرنا	منہ آنا - برابر سے جواب دینا	سے منہ آنا - برابر سے جواب دینا اس بات پر خفا ہیں کہ ہم سے زبان کی	م
زبان ہلنا	اشارہ ہونا - کہنا	سے تیری زبان ہلی کہ جہاں ہو گیا ہنال رہتا ہے میرے حکم کا امیدوار عیش	گ
زبان زبان سے ادا ہونا	ہر ایک زبان سے ادا ہونا کثرت	سے جہاں جہاں ہے خوشی عیش انبساط سرور زبان زبان سے ادا نغمہ مبارک باد	م
زبان پر چڑھنا	بار بار کہنا - منہ پر آنا	سے چڑھے ذہن پر نہ زبان پر مر چار حرف و نشان تو پھر آگے کہنے کا لطف کیا تہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو	گ
زبان چلتی ہوئی ہونا	بہت بولنے کی قدرت ہونا	سے سن لو جو ہم بیان کریں پھر کہاں یہ بات چلتی ہوئی ہمارے دہن میں زبان اب	ج
زبان چل کر رہ جانا	فر فر بولتے بولتے رک جانا	سے دیکھا جو روزِ حشر کسی بت کو مضطرب چل کر زبان ستم کی گواہی میں رہ گئی	گ

مجاورہ	تشریح	شعر	نام
زبان سے نکلتا	منہ سے کچھ کہنا۔ جواب دینا	۱۔ تم برستے رہے سر محفل کچھ بھی میری زبان سے نکلا	ی
زبان چلتا	کچھ کہہ سکتا۔ زبان کام کرنا	۲۔ اب تک امنڈ امنڈ کے تو آتی ہیں تیریں چلتی نہیں زبان ترے ڈر سے کیا کہیں	م
زبان کھلتا	بولنے لگنا۔ برابر سے جواب دینے کی جرأت ہو جانا	۳۔ زبان کھلی جو شکایت پہ ایک تم کیا ہو ہزار میں بھی نہ چوکیں کبھی ہزار سے ہم	ی
زبان ہونا	وعدہ ہونا۔ اقرار کرنا	۴۔ کس طرح جان دینے کے اقرار سے پھول میری زبان ہے یہ تمہاری زبان نہیں	ی
زبان پہ آنا	منہ میں آنا۔ منہ سے نکلتا	۵۔ آتا ہے کون ان کو بھلا شوق وصل میں آتا ہے جو زبان پہ فرماتے جلتے ہیں	ی
زبان لڑکھڑانا	بولنے میں لغزش ہونا۔ الفاظ اچھی طرح منہ سے نہ نکلتا	۶۔ وہ تند خو ہے اور ہے کم ن پیامبر ڈرتا ہوں لڑکھڑاتے نہ اسکی زبان کہیں	ض
زبان چار ہاتھ کی ہونا	زبان دراز ہونا۔ منہ زور ہونا گستاخ ہونا۔	۷۔ قلم نہ ہو کہیں روز حساب لے ناصح وہاں بھی تیری زبان چار ہاتھ کی ہو	ی
زبان کی ہونا	منہ کی بات ہونا	۸۔ پیغامبر کی بات پہ آپس میں رنج کیا میری زبان کی ہے نہ تمہاری زبان کی	گ
زبانی خرچ ہونا	کوئی عملی بات نہ ہونا۔ جو کہنا وہ نہ کرنا۔	۹۔ کھلا کب مدعا ان کہے بیاں سے زبانی خرچ تھا خانی زبان سے	ی
زبان ہلانا	کچھ کہنا	۱۰۔ لہ میرے فوج پہ تکبیر تو پڑھ لو اتنی بھی زبان تم سے ہلائی نہیں جاتی	گ
زبان پکڑنا	منہ بند کرنا۔ کہنے سے روکنا اعتراض کرنا	۱۱۔ خدا جانے اسے کیا لکھ دیا حال زبان پکڑی نہیں جاتی قلم کی	ی
زخم میں نمک بھرنا	زخم میں نمک چھڑکنا۔ بلیغ میں ضافہ کرنا۔ زیادہ بے چین کرنا	۱۲۔ وار کرتے ہی بھرا زخم میں قاتل کے تیغ پر ہاتھ کبھی ہے تو منکراں میں کبھی	گ

محو	تشریح	شعر	نام
زخم کا انگور بندھنا	زخم کا اچھا ہونا	جراحت کا مزہ ہے چارہ گرنا سیر ہو جاتے	گ
زخم آئے ہونا	گھاؤ ہرا ہونا	بندھا جس زخم کا انگور اس نے کیا خرپایا	م
زخم بھر آنا	گھاؤ اچھا ہونا	زخم آئے تو بھی خشک ہوا کرتے ہیں	ی
زمانہ پلٹنا	رنگ دوسرا ہو جانا	داغ لٹا ہی نہیں اس کا نشان رہتا ہے	گ
زمانہ کو دیکھنا	بڑا تجربہ ہونا۔ گھاٹ گھاٹ	اشک خوں کا رنگ پھیکا پڑ گیا	گ
زمانے سے اڑنا	کا پانی پینا	زخم بھر آتے دل بسمل کے کیا	گ
زمانے پر روشن ہونا	مردوم ہونا۔ نشان باقی	دیکھتے دیکھتے پٹا ہے زمانہ کیسا	گ
زمین پر پاؤں رکھنا	نہ رہنا۔	جلد جم جاتا ہے ہر شخص کا نقشہ کیسا	گ
زمانہ کا کروٹ بدلنا	سب کو معلوم ہونا۔ سب پر	دیکھا ہے زمانے کو آن آنکھوں کے داغ	گ
زمین پکڑنا	ظاہر ہونا	اس رنگ پہ اس ڈھنگ پہ انکا ر محبت	گ
زمین روکنا	تیز چلنا۔ غور نہ کرنا۔	سے اور گئی یوں وفا زمانے سے	گ
زمانہ دیکھ ڈالنا	انقلاب ہونا۔ تغیر ہونا۔	کبھی گویا کسی میں لھتی ہی نہیں	گ
	جنش نہ کرنا۔ جگہ سے نہ ہلنا	تری آتش بیانی داغ روشن ہے زمانے پر	گ
	سہارا نیتا	گچھل جاتا ہے شل شمع دل ہر اک سنجھال کا	گ
	زمین گھیر لینا۔ قبضہ جمانا	تم شوخیوں سے پاؤں تو رکھو زمین پر	آ
		کھس کھیلے ہیں اب لب ظموش نقش پا	آ
		سے نہ اترائے دیر لگتی ہے کیا	م
		زمانہ کو کروٹا بدلتے ہوئے	م
		بلا یا جب مری آہ دفناں نے	م
		زمین پکڑی ہے کیا کیا آسمان نے	م
		سے بساؤ نہ غیروں کو یہ رفتہ رفتہ	ی
		مٹھاری گلی کی زمیں روکتے ہیں	ی
		سے کہو کیونکر کہ دنیا میں تمہیں بے مثل دیکھا ہے	ی
		زمانہ دیکھ ڈالنا ہے مری آنکھوں کو تم کیا ہو	ی

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوان
زمانہ نہ ہونا	وقت نہ ہونا۔ پہلے کی سی حالت نہ ہونا۔	یہ تمہیں ہم دو کیا جانیں تمہیں ہم دو کیا مانیں زمانہ ہی نہیں اس کا کہ اب کوئی کسی کا ہو	ی
زمانہ کی ہوا بگڑ جاتا	دنیا کی حالت خراب ہو جانا	یہ بگڑی ہوئی کچھ ایسی زمانے کی ہوا ہے دل زلف پریشاں سے پریشاں ہوا ہے	ی
زمانے سے نرالا	سب الگ۔ عجیب	یہ اداگیری ادا کیا کر سکے گا خوب کوئی ستم بھی تو زمانے سے نرالا ہو نہیں سکتا	ی
زمانے کے	اپنے وقت کے۔ دنیا بھر کا	یہ وہ فیاض حاتم زمانے کے ہیں اللہ تلے خزانے کے ہیں	ی
زمانہ دیکھنا	دنیا دیکھ ڈالنا۔ تجربہ ہونا	یہ زمانہ ہم نے دیکھا ہے زمانہ ہم نے بڑا ہے ہمیں دیتے ہیں وہ دھوکے ہمیں بالبتا نہیں	ی
زمانہ برتنا	دنیا تعلقات رکھنا۔ رسم و راہ رکھنا۔	یہ شاعر ملا رہے ہیں زمین اور آسمان	ی
زمین اور آسمان ملانا	انتہائی مبالغہ کرنا	یہ اپنے کوچے میں رکھ سنبھل کے قدم مرے اشکوں سے زمیں پولی ہے	گ
زمین پولی ہونا	زمین کی تہ سخت نہ ہونا دھس جانے والی زمین۔	یہ پسند آتی ہیں جیسے اُن کی طرز خرام قدم زمیں پہ سر رکھ نہیں رکھتے	ی
زمین پر قدم رکھنا	چلنا	یہ وہ ناز سے زمیں پہ رکھتے نہ تھے قدم تعریف کر کے اور بھی ہم نے اُڑا دیا	گ
زمین پر قدم نہ رکھنا	بہت غرور کرنا۔ تکبر کرنا	یہ دل لگانا تھا زمانے کی ہوا کو دیکھ کر آشنا کو دیکھ کر نا آشنا کو دیکھ کر	ی
زمین ناپنا	سیاحت کرنا۔ آوارہ پھرنا	یہ کیوں خضر زمیں ناپتے ہیں پیمائش طول عمر کرتے	ی
زمانے کی ہوا کو دیکھنا	چلن دیکھنا۔ دنیا کا دستور دیکھنا		م

نام دیوان	شعر	تشریح	معاورہ
ضی	اس گوہر نایاب کو تھا خاک میں ملنا	گرنا۔	زمین پر ٹپکنا
گ	ٹپکا جو زمیں پر تو نہ آنسو نظر آیا	بے نشوونما یہ تو بچہ بچہ پہلے ایک آدمی	زمین پر کسی نام کی شراب
گ	ساقی نہ رسم ترک ہو شرب مدام کی	چھینا شربک زمین پر گرا دیتے ہیں۔	بچہ کھنا
گ	پہلے چھڑک زمیں پر قاضی کے نام کی	زمین کا کھینا۔ لرز جانا۔ مراد انتہائی	زمین ہلنا
گ	ہلے کیوں کر نہ تیری زہد زریں میں برپا	اثر ہو کہ زمین تک کانچا دے۔	زہد درگور ہونا
گ	کہ نالوں مرے کانپا کیا عرش بریں سروں	بے کیف زندگی ہونا۔ زندہ لیکن	زہد درگور ہونا
گ	زہد درگور زمانے میں نہ ہونگے ایسے	مردہ کی طرح۔	زہد درگور ہونا
گ	مرثیہ کہتے ہیں شاعر ترے بیماروں کا	بس چلنا۔ قدرت ہونا	زہد چلنا
گ	سے زور قسمت سے چل نہیں سکتا	قدرت ہونا۔ قابو ہونا	زہد ہونا (کسی پر)
گ	دل سمجھائے سمجھیں نہیں سکتا	تلخ چیز کو حلق سے اتارنا۔	زہد کے گھونٹ نکلنا
گ	سے نہیں گرتے یہ قابو دل ہی پر کچھ زور ہونا	ناگوار کو گوارا کر لینا	زہد آگنا
گ	کہاں کیا یہ بھی تو نا طاقتی سے ہو نہیں سکتا	برائیاں کرنا۔ لگانا۔ بچانا	زہد مار کرنا
گ	سے آن سے پوچھو نہ کا کسی پردے میں ماحول قریب	با دل ناخواستہ نکل جانا	زہد چڑھنا
گ	زہد کے گھونٹ نکلنے ہیں نکل جاؤں گا	زہد کا اثر ہونا	زہد آب ہونا
گ	نہ دیکھے کیا ہوا الہی مرے نامہ کا جواب	پتا پانی پانی ہو جانا	زہد لگنا
م	پاس آن کے ہیں بہت زہد اگلنے والے	بہت کڑوی لگنا۔ نہایت	زہد لگنا
م	سے فرقت میں ہم تو خون جگر بھی نہ کھاسکے	ناگوار۔	
م	وہ دل نے زہد مار کیا ہم نے کیا کیا		
م	سے زہد چڑھتا ہے تری زلف کے تھکے سے		
م	مار رکھتی ہے یہ ناگن یونہی کب ڈوستی ہے		
م	سے شیر فلک خوف سہ ماہی بے آب ہے		
م	شہرہ شیر افگنی۔ سن کے ہوا زہرہ		
م	نہ لب شیریں کا بوسہ دیکھتے		
م	زہد نکلتی ہے گر ہماری بات		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاوہ
ی	زہر گل کے پلاتے ہو رقیبوں کو تو ساغر	زہر حل کرنا۔ زہر ملا دینا	زہر گھولنا
گ	کیا میرے لئے زہر بھی گھولا نہیں جاتا	زندگی سے بیزار ہونا۔ عاجز آنا	زیست سے تنگ ہونا
ی	دیکھ غصہ حرام ہوتا ہے	سوچ چاندی کا گھڑا ہوا زیور اگ	زیور گھلنا
ی	آج وہ دن ہے کہ زیور بن کے گردوں کا گل	میں تپا کر ڈولہ بنا لینا	سانس لینے سے طبیعت بگڑنا
گ	لائے ڈالی میں لگا کر آفتاب و ماہ تاب	ذرا سی جنبش سے حال خراب ہونا	ساتھ دینا
گ	سے بن گئی جی پہ کچھ ایسی کہ الہی توبہ	رفاقت کرنا۔ مدد کرنا	سایہ گھولنا
گ	سانس لینے سے بگڑتی طبیعت میری		
گ	سے جلوں کا حشر تک لے داغ میں سوزِ محبت		
گ	نہ دیگی ساتھ تار و جزا شمع حرم میرا		
گ	سے تمہیں کہو کہ کہاں تھی یہ وضع یہ ترکیب	تو بصورت بنا دینا۔ سڈول	سایہ میں ڈھال دینا
گ	ہمارے عشق نے سانچہ میں تم کو ڈھال دیا	بنانا۔ نمونہ کے مطابق بنانا۔	
گ	سے سایہ مری بخت سیہ کا ضرور	برا اثر پڑنا۔	سایہ گرنا
گ	لے شب غم تیری سحر پر گرا		
گ	سے نازک یار سے یہ دل نے کہا بچہ کو نہ چھوڑ	پھپھانہ چھوڑنا۔ ساتھ لگے رہنا	سایہ کے ساتھ جانا
گ	سایہ کے ساتھ ترے میں بھی نکل جاؤنگا		
گ	سے میں ہوں وہ تیز رو راہ محبت کے خضر	برابر چلنا۔ برابر رہنا	سایہ برابر آنا
گ	سایہ میرا نہ کبھی میرے برابر آیا		
گ	سے گر زندگی خضر و سیاحا ہوئی تو کیا	لازم ہونا۔ ضروری ہونا۔	ساتھ لگی ہونا
گ	ہے موت سب کے ساتھ مقرر لگی ہوئی		
گ	سے یہ بات کیا دم رفتار ہوتی آتی ہے	بہت زیادہ الجھنے یا صحت کرنیکا	سایہ تکرار کرنا
گ	کہ اپنے سایہ سے تکرار ہوتی آتی ہے	عادی ہونا۔	
گ	سے ڈھلا سارا بدن سانچہ میں گویا	ہنایت تناسب لاءضار ہونا	سانچہ میں ڈھلا ہونا
گ	ذرا آترا نہیں نلام کہیں سے	موزوں بدن کا ہونا۔	

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
	سے ملے محشر میں گر مجھ کو یہ کافی ہے خدا کو گ	انتہائی کدورت۔ بے حد نفرت	سایہ سے جلنا
	کہ یا رب وہ بت کا فرمے سایہ جلتا ہے	رفاقت کرنا۔ ساتھ رہنا	ساتھ چلنا
	سے دکھائیں کو تو قاتل میں جاں نثاروں کو آ	مین بیچ نکالنا	سات پانچ کرنا
	ہمارے ساتھ کبھی ہوا ہوس نہیں چلتا		
	سے روز حساب کیا نہیں کرنے کا سا پانچ ی		
	عیاریوں میں وہ بت پر فن تو پانچ ہے		
	سے ہاتھوں میں مرے آکے درم داغ بنے گ	نحست افلاس کی شدت کا اثر	سایہ مفلس ہو جانا
	قارون بھی مرے سایہ مفلس ہو چکا		
	آ ہمیں دیکھو کہ ہم تنہا بھری محفل میں رہتے ہیں	الگ الگ رہنا۔ نفرت کرنا	سایہ بچنا
	سے وہ جھگڑتے ہیں جب رقیبوں سے م	پیسٹ لینا۔ شامل کر لینا	سان لینا
	بیچ میں مجھ کو سان لیتے ہیں		
	سے بات تک کرنی نہ آتی تھی تمہیں م	رو برو کا واقعہ ہونا۔ آنکھوں کے سامنے کا واقعہ ہونا۔	سامنے کی بات ہونا
	یہ ہمارے سامنے کی بات ہے		
	سے شب سا لوٹ رہا ہے شب ہجرا کیا کی م	حسرت ہونا۔ بڑا رنج ہونا	سانپ لوٹنا
	لہریں لیتا ہے خیال خم گیسو دل میں		
	سے بچانہ کا نظارہ بھی گردن کا بوجھ ہے م	نظر آ جانا۔ مقابل آ جانا	سامنے پڑنا
	جب سامنے پڑا سر تسلیم خم ہوا		
	سے جس طرح جی چاہتا ہے اس طرح ہو بے حجاب م	بے پردہ ہو جانا۔	سامنے ہو جانا
	یوں تو ہونے کو وہ ہو جاتا ہے اکثر سامنے		
	سے سادہ دل ہے وہ بت آئینہ کیا گیا گ	بھول سیدھا سادا۔ ہر ایک پر اعتبار کرنے والا۔	سادہ دل
	سے ہفت افلاک سے تاثیر دعا مانگتی ہے م	دور مانگتے پھرنا۔ سات گھروں سے بھیک مانگ کر پیٹ بھرنا کثرت مانگنا۔	سات گھر بھیک مانگنا
	سات گھر بھیک یہ مانند گدا مانگتی ہے		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	ساری خدائی چھان سے نکالوں چھان کر ساری خدائی اب اسکی جستجو ہے اور میں ہوں	تمام دنیا میں تلاش کر کے پالینا	ساری خدائی چھان کر نکالنا۔
م	سے مضامین کی ایسی بندھی ہے لڑی کہ ساون کی گویا لگی ہے جھڑی	لگاتار مینہ برسنا	ساون کی جھڑی لگنا
م	سے نیل وہ شام برن اور وہ شب ہے سب سایہ پڑ جائے جو آن کا رخ کا فر ہو سیاہ	اثر پڑنا	سایہ پڑ جانا
م	سے کچھ سید بختی عاشق میں سعاد ہوتی سایہ زلفوں نے تری اس پٹہ ڈالا اپنا	اثر کرنا	سایہ ڈالنا
ی	سے اس بزم میں دل نے ساتھ چھوڑا ایک آتے وہاں سے دو گئے ہم	رفاقت نہ کرنا۔ مدودہ کرنا	ساتھ چھوڑنا
ی	سے داغ فرقت سے مرے دل میں جلن پڑتی ہے جوش گریہ ہے کہ ساون کی بھرن پڑتی ہے	زور سے بارش ہونا	ساون کی بھرن پڑنا
م	سے مضامین کی ایسی بندھی ہے لڑی کہ ساون کی گویا لگی ہے جھڑی	مسلل موسلا دھار بارش ہوتا۔	ساون کی جھڑی لگنا
ی	سے زلف پچاں میں مرے دل کی صدا کم نہیں ہے سانپ کی پھنکار سے	سانپ کی آواز	سانپ کی پھنکار
ضی	سے نکتہ محشر اور کیا نکلا وہ تمہارے ہی ساتھ کا نکلا	رفیق ہونا۔ ہمسر ہونا	ساتھ کا نکلنا
ن	سے عشق سب بل نکال دیتا ہے عشق سانچہ میں ڈھال دیتا ہے	غیر معمولی اور غیر ضروری اخلاط تحلیل ہو کر جہم کا سڈول بنا دینا	سانچے میں ڈھالنا
ی	سے دل اگر چاہے کہ روکوں کب کے طفل ہر آج کل کرتے ہیں لڑکے سامنا استاد کا	گستاخی کرنا۔ زبان درازی کرنا	سامنا کرنا
ن	سے جلوہ دیکھا جو حور طلعت کا سامنا ہو گیا قیامت کا	مقابلہ کرنا۔ مقابلہ ہو جانا	سامنا ہونا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ف	کسی تار اپنے ڈرجانا	دل ہنر کمزور ہونا کہ اپنے سایہ سے بھی رسی	سایہ سے ڈرنا
م	کبھی کچھ بانگیں بھی کر جانا	کہ وہ اپنے سایہ سے بھی ڈرتا یعنی	سانپ سا لوٹنا
م	سناپ سا لوٹ رہا ہے سب ہجران کیا	دوسرے پر اعتماد ہی نہیں کرتا	سب سے ڈرنا
گ	لہریں بیتا ہے خیال غم گیسو دل میں	قلق ہونا	سبق پڑھا دینا
م	سبق ایسا پڑھا دیا تو نے	سکھا دینا۔ طریقہ بتا دینا	سبق کھلنا
م	دل سے سب کچھ بھلا دیا تو نے	وجہ ظاہر ہونا	سبق قدم ہونا
م	سب کھلا یہ ہمیں ان کے منہ چھپنے کا	نخس۔ منحوس	سبق اختر
م	اڑانہ لے کوئی انداز مسکرانے کا	مبارک	سبق کرنا
م	آسمان سبز قدم ہو کے بنا سبز اختر		سبق ہونا
م	عکس افگن جو ہوا سبز کہار دمن		ستم اٹھنا
	ایضا		ستم اٹھانا
گ	بٹھا کے بزم میں اپنے سبک نہ کراتنا	نادام کرنا۔ خفیف کرنا۔ ذلیل کرنا	ستم ڈرنا
ی	نہ لے اڑیں کہیں ظالم نے حواس مجھے	خفیف ہونا۔ شرمندہ ہونا	ستم توڑنا
آ	گھرے ہیں رقیبوں کے تو کچھ غم نہیں ہم کو	ظلم برداشت کرنا۔ سختی سہنا	ستم توڑنا
م	نکلیں گے سبک ہو کے کوئی دن کی ہوا	آفت آنا۔ ظلم ہونا	ستم توڑنا
م	ہمارے دل نے وہ تنہا اٹھالیا ظالم	ظلم ڈھانا	ستم توڑنا
م	تراستم جو نہ اک روز کا رستے اٹھا		ستم توڑنا
م	نہ آیا نامہ برابر تک گیا تھا کہیے آب آیا		ستم توڑنا
م	الہی کیا ستم ٹوٹا خدا یا کیا غضب آیا		ستم توڑنا
م	لے کے دل تم نے جب ستم توڑے		ستم توڑنا
م	پھر ہماری بغل میں آ دیکھا		ستم توڑنا
م	دیدیا رنج اک خدا ہی کا		ستم توڑنا
م	ستیا ناس ہو جدائی کا		ستم توڑنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ستارے بھاری ہونا	منہوس سیاروں کا اثر انداز ہونا	ستارے بھاری ہونا
ن	سستیاناں کر دینا	بگاڑ دینا۔ برباد کر دینا	سستیاناں کر دینا
آ	سج دھج	وضع قطع۔ رنگ ڈھنگ	سج دھج
گ	سخت گھڑیاں ہونا	کھٹن ہونا۔ مصیبت کا وقت ہونا	سخت گھڑیاں ہونا
گ	سخت جان	شکل سے مرنے والا	سخت جان
گ	سختیاں کھینچنا	کھینچنا اٹھانا۔ مصائب برداشت کرنا۔	سختیاں کھینچنا
آ	سختی کی گرہ آنا	بیرا وقت آنا۔ خراب ستارہ	سختی کی گرہ آنا
م	سدھ لینا	آنا۔ بخش طالع کا اثر پڑنا۔ خبر لینا۔	سدھ لینا
گ	سدھ رہنا	ہوش رہنا۔ بے خبر نہ ہونا	سدھ رہنا
م	سدھارنا	جانا۔ رخصت ہونا	سدھارنا
ی	سد سکندری	ایک فولادی مضبوط دیوار جو سکندر اعظم نے بنوائی تھی۔	سد سکندری
گ	سر پہ کھیل جانا	جان جو حکم کام کرنا۔ جان کی پروا نہ کرنا۔	سر پہ کھیل جانا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سے حشر میں سر سے گزر جائیگا طوفان جس کا	حد باہر ہو جانا۔ انتہا پہنچ جانا۔	سر گزر جانا
گ	وہ ہماری ہی نجات کا پسینا ہوگا سے دشمن کے آگے سر نہ جھکے گا کسی طرح	مناوب ہونا۔ دبنا	سر جھکانا یا سر جھکنا
گ	یہ آسمان زمیں سے ملایا نہ جائے گا سے جو سر میں زلف کا سودا تھا سب نکال دیا	عشق ہونا	سر میں سودا ہونا یا سودا ہونا
گ	بلا ہوں میں بھی کہ آئی بلا کو ٹال دیا کسی امر کا کسی شخص کی ذات پر موقوف	کسی امر کا کسی شخص کی ذات پر موقوف ہونا۔ منحصر ہونا۔	سر ہارا رہنا
گ	جوں تیرے ہی سر سہارا ہوتا گریاں کا سے یہ سر کے ساتھ جاتیں گے یہ دم کے ساتھ جائیں گے	سلامت جب تک ہے قوت تک قائم رہنا۔	سر کے ساتھ جانا
گ	ہماری سر پر آصف جاہ کے احسان ایسے ہیں سر پر منڈلانا۔ ساتھ ہونا	سر پر منڈلانا۔ ساتھ ہونا	سر پر سوار ہونا
گ	کبخت موت ہے ترے سر پر سوار آج قبول منظور بسر دشمن دل و جان	قبول منظور بسر دشمن دل و جان	سر آنکھوں پر
گ	سے بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر مہربان آپ کی خفت سر آنکھوں پر	پست ملنا	سراغ ملنا
گ	ن مرگ حد سے آپ کے دل میں چھپا نہ ہو میرے جگر میں اب نہیں ملتا سراغ داغ	ما تم کرنا۔ سر پر دو ہنر مارنا	سر پیٹنا
گ	جالتے نہ شام غربت سر پستی وطن سے ناتاہل برداشت تکلیف ہونا۔	ناتاہل برداشت تکلیف ہونا۔	سر پر آرے چاٹنا
گ	سے پاس غیروں کو بٹھا کر یہ دکھایا تم نے سر پر دیکھے نہ تھے چلتے ہوئے آئے تم نے	ہدایت تعظیم کرنا	سر پر بٹھالینا
گ	سے مرید اے شیخ صاحب آپ کو سر پر بٹھالیں گے بٹھاتے ہیں بھلا کیسیوں کو میخوار پہلو میں	ریخ اور افسوس کے ساتھ شکایت کرنا۔	سر پکڑ کر فریاد کرنا
گ	سے پہلے کیوں اے داغ آنی پی گئے فریاد سر پکڑ کر اب جو ہے فریاد میرا سر گرا	سر پکڑ کر اب جو ہے فریاد میرا سر گرا	

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سہ پہلے کیوں لے داغ اتنی پی گئے فرمائیے	سر بھنا جانا۔ ورد ہونا۔ ہوش	سر گرنا
گ	سر پٹ کر اب جو ہے فریا دیر اس گرا	حواس جانا۔	
گ	جگہ جگہ تھے زمیندار دار کی صورت	حملہ آور ہونا۔ ہجوم کر کے اوپر	سر پر چڑھے آنا
گ	چڑھے ہی آتے تھے سر۔ پنجار کی موت	آنا۔ گھیر لینا۔	
گ	سہ محشر میں بھی عشاق کا سراٹھنے نہ دینا	برابری نہ کرنے دینا۔ آنکھ نہ	سراٹھنے نہ دینا
گ	دنیا میں بھلے کو ترا احساں نہ ہوا تھا	اٹھانے دینا۔ مجبور رکھنا	
گ	سہ اے محبت دل آشفۃ کا سودا دیکھا	زیر دستی دینا	سر مارنا
گ	اس کی زلفوں سے لیا اور کر مر مارا	مخالفت ہونا۔ پیچھے لگنا	سر ہونا
گ	سہ بچتی تھی دخت۔ نہ کی نہ حرمت کی طرح	پیچھے پڑ جانا۔ اصرار کرنا۔ ضد کرنا	
گ	یہ نیک بخت مار کے قاضی کے سر ہوئی	"	"
گ	سہ ہوا ہوں کشتہ پائے نگارین	"	"
	مرا خون سر ہوا مژگ حنا کے	"	"
آ	سہ دیکھتے ہی شکل باز دل سے ماہر ہو گئے	"	"
	پھر نہ وہ ٹالے ٹالے جس بات کے سر ہو گئے	"	"
گ	سہ جب کیا شکوہ کہ محفل میں ہے ہم تم سے دور	سر پر سوار ہونا	سر پر بیٹھنا
	اس نے جھنجھلا کر کہا کہ میرے سر پر بیٹھتے		
م	سہ تم بزم میں یوں غیر کو سر پر نہ بٹھاؤ	سبائیت تعظیم تکریم کرنا	سر پر بٹھانا
	محدود ہے ہر شخص کے انداز کا انداز		
آ	سہ منظور کس کو ہے جو اٹھاتے بلائے عشق	ناگہانی مصیبت نازل ہونا	سر پر آ پڑنا
	جب سر پر آپڑی تو کہو کوئی کیا کرے		
آ	سہ سر جاتا ہے سر سے ترا سودا نہیں جاتا	خیال جاتا رہنا۔ محبت نہ رہنا	سر سے سودا جانا
آ	دل جاتا ہے دل سے تری الفت نہیں جاتی	قتل ہو جانا۔ مرجانا	سر جانا
آ	ایضاً		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سہ تھک کے بیٹھوں بھی جو دشت میں تو سر پہرنا	چکر آنا۔ درد ہونا	سر پہرنا
م	پاؤں کے چرخ مرے سر میں چلے آتے ہیں سنا کرتے ہیں چھیڑ کر گالیاں ہم وگر نہ کوئی سر پہرنا ہے کسی کا	دیوانہ ہونا	سر پہرنا
م	سہ چرا کے دل کوئی چلتا ہوا ہے اے ہمد سراغ چور کا ہر اک مقام پر لینا	پتہ لگانا	سراغ لینا
گ	سہ کیا شب بھر مرے سر پہ بلا لاتی ہے اپنے ہمراہ اجل کو بھی لگا لاتی ہے	مصیبت لانا	سر پہ بلا لانا
م	سہ رقیب رو سیہ کیوں سر چڑھا ہے اُسے صدقہ کرو تم داغ پر سے	گستاخ ہو جانا۔ بے تکلف ہونا۔ بے ادب ہونا	سر چڑھنا
م	سہ چین سے بیٹھے ہو کیا تم کو خبر ہے کہ نہیں آبرو آج عدد کی سر بازار گئی	منظر عام پر عزت جانا	سر باز آبرو جانا
ی	سہ تم برستے رہے سر محفل کچھ بھی میری زبان سے نکلا	سب کے سامنے برا بھلا کہنا	سر محفل برسنہ
ی	سہ ذرا دیکھو تو مشتاقوں کا مجمع روزن درے ہوتی ہے بھیڑ بھاڑ ایسی کہ پھرتی سر چالی ہے	استدر ہجوم ہونا کہ تھالی پھینکو تو سر پر گزر جاتے اور زمین پر نہ گرے	سر پہ تھالی پھرنا
ی	سہ محفل میں قیموں کی بلایا تو ہے اس نے جائیں گے وہاں ہم بھی کفن باندھ کرے	مرنے کے لئے تیار رہنا	ستر کفن باندھنا
ی	سہ تو سن عمر ہے رواں سر پٹ یہ فرس پوٹیا نہیں جاتا	بہت تیزی سے دوڑنا	پٹر رواں ہونا
ی	سہ نامھا خاموش بس بک بک نہ کر سر مرا چکرا گیا بھنا گیا	دوران سر ہو جانا۔ چکر آنے لگنا	سر چکرانا
ی	ایضا	ایضا	سر بھنا جانا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ض ی	یہ سر کے ساتھ جائیں گے دم کے ساتھ جائیں گے	نوازشوں کا بوجھ سر پر ہونا۔ ہنسا	سر پہ احسان ہونا
ی	ہماری سر پہ آصف جاہ کے احسان ایسے ہیں	کرم ہونا۔ حسن سلوک ماننا	سر پھوڑنا
ی	کوہن ہم تو نہیں ہیں جو سر اپنا پھوڑیں	سر کے ٹکڑے کرنا۔ بے فائدہ	سر پہ پھٹے ہونا
ی	چوم کر چھوڑ دیا کرتے ہیں بھاری پھر	کام کرنا۔	سر کے بل چلنا
ی	آشیاں پورے بناتے نہ لیور	سر سے گردن تک بڑے بال	سر پڑنا
ی	سر پہ مجنوں کے جو پٹھے ہوتے	ہونا۔	سر لینا
ی	چلیں گے سر کے بل اس رہگدہ میں	اظہار ادب تعظیم و شوق	سر پر سے نکلنا
م	نہ ہوگی ہم سے پابندی قدم کی	انتہائی شوق سے جستجو کرنا یا چلنا	سر پر اتارنا
م	ہمارے سر ہی پڑا اب تو عشق کا سودا	ناگہانی اوپر آنا۔ ذمہ ہونا	سر پر پگڑی باندھنا
م	برا ہو یہ کہ بھلا ہو ہمیں مگر لینا	اپنے اوپر لینا۔ ذمہ لینا	سر پر آنا
م	ایضاً		سر پر بیکڑی باندھنا
ی	مخمل میں بٹھایا پھر انھیں کھینچے دامن	بہت قریب سے گزرنا	سر پر بیکڑی باندھنا
ی	وہ چھپکے چلے تھے مرے سر پر نکل کر	کسی بار سبکدوش کرنا۔ ہلکا	سر پر بیکڑی باندھنا
ی	احسان زلمے کے بہت مرے سر پر	کردینا۔ ذمہ داریاں ہٹالینا	سر پر بیکڑی باندھنا
ی	قاتل نے بڑا بوجھ اتارا مرے سر سے	فضیلت حاصل کرنا۔ عزت ملنا	سر پر بیکڑی باندھنا
ف	سر ہر خار پر باندھی سے پگڑی تار کا مال	واقع ہونا۔ ہونا	سر پر بیکڑی باندھنا
ف	آگئی سحر کی گھڑی سحر پر	آئی ہوئی مصیبت کو برداشت کرنا۔	سر پر بیکڑی باندھنا
ف	یہ بلا جھیلنی پڑی سر پر	آواز بیٹھ جانا۔	سر پر بیکڑی باندھنا
ف	ایضاً		سر پر بیکڑی باندھنا
ف	وصل کی شب میں جلوے تھے دن کے		سر پر بیکڑی باندھنا
ف	سر پہ تھے حلق میں موزن کے		سر پر بیکڑی باندھنا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ف	اپنے سر کیوں دھروں پرانی بات	ذمہ لینا۔ ذمہ دار گردانا	سر دھرنا
ف	کیوں بگاڑوں بنی بنائی بات	کھنڈا پڑ جانا۔ ولولہ فرو ہونا	سر دھونا
ی	گرمی طبع داغ سرد ہوتی	افسردگی ہو جانا	سر ٹپکنا
ی	یہ سر ٹپکنے کی در پر ترے نشانی ہے	سرمارنا	
ف	ہمارے ماتھے کا کوئی درم ٹپکتا ہے		
ف	داغ سے رسم التفات نہ جائے	بات کی پیچ کرنا۔ جان چاہے	سر جانا بات نہ جانا
ی	سر بھی جائے تو جاتے بات نہ جائے	چلی جائے مگر آبرو نہ جائے	
ی	غیر کتنا ہے رشک قیس ہوں میں	دیوانہ ہونا۔ جنوں کے دورے	سر مڑی ہونا
	باولہے سر مڑی ہے پاگل ہے	پڑنا۔	
گ	اسی کے واسطے آنکھیں خدائے دیں ہم کو	اچھا برا دیکھنا	سفید و سیاہ دیکھنا
	کہ روز و شب یہ سفید و سیاہ دیکھتے ہیں		
م	در ہم داغ دیا داغ کو جیسا تم نے	چلن قائم رکھنا	سکہ جاری رکھنا
	کچھ لگی لمبی نہ اُن کی نہ ہماری رکھنا		
گ	اس دل کا کوئی نقش و نما میں نہیں جواب	نقش حبس۔ بڑا اثر رکھنا	سکہ مچھنا
	بیٹھا ہوا ہے سکے ترے زر خرید کا		
م	سکھانے پڑھانے کو ہیں دوست دشمن	بہکانا۔ لگا بکھانا	سکھانا۔ پڑھانا
	یہاں کیسے کیسے وہاں کیسے کیسے		
گ	جنت اسی کا نام اگر ہے تو پس سلام	ترک کرنا۔ بے تعلق ہونا۔ کسی کو	سلام
	محفل میں تری جو کوئی آیا نجل گیا	چھوڑ دینا۔ اظہار بیزاری و نفرت	
گ	الہی غیر نے کی کونسی وفاداری	طنز کرنا۔ چھیڑنا	سلام کرنا
	کہ آج وہ مجھے جھک کر سلام کرتی ہیں		
گ	شب اس کی بزم میں دلوائی غیر سے تعظیم	اچھا برتاؤ کرنا۔ مدد کرنا۔	سلوک کرنا
	بڑا سلوک کر ساتھ آبر نے کیا		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	ۛ دیکھ کر سالوں کی صورت تری یو بھی کہے چٹ پٹا حسن نمکدار سلونا کیا ہے	نمکین	سلونا
ف	ۛ دل سے پیروں کلام کرتا ہوں زندگی کو سلام کرتا ہوں	انہار بنیاری - چھوڑنا	سلام کرنا یا ہونا (دوسرے مفہوم میں)
ضی	ۛ کاش آتے سینہ تک ہی، آن کا ہاتھ وہ نہیں لیتے سلام اچھی طرح	سریا ہاتھ کے اشارہ کسی کے سلام کا جواب دینا۔	سلام لینا
گ	ۛ نکلی پیامبر کی زباں سے نہ کوئی بات کجغت اس کے سامنے سسم ہو کے رہ گیا	زبان بند ہو جانا	سسم ہو جانا
م	ۛ مٹ گئے دنیا کے جلے سینکڑوں ہے غنیمت جو سماں باقی رہا	نقشہ - منظر - قائم رہنا	سماں باقی رہنا
م	ۛ اس سے پوچھوں جو ہو بڑا سیاح کس دیکھا ہے یہ سماں کہتے	فضا - نظارہ - نقشہ	سماں دیکھنا
م	ۛ یہ ممکن تھا کہ رسوائی نہ ہوتی سمائی بھی ہو تیرے رازداں میں	ضبط کرنا - بڑا ظرف ہونا	سمائی ہونا
ی	ۛ وہ گانا بجانا رجھانا بھانا سماں باندھنا ہے خوش الحان کا - ہرا	اچھی فضا پیدا کر دینا - اچھا منظر پیدا کر دینا	سماں باندھنا
ی	ۛ کیا غیر چھپائے گا ترا راز محبت اوچھے کو خدا اتنی سمائی نہیں دیتا	حوصلہ - طاقت - ضد	سمائی دینا
ف	ۛ کبھی دھکی یہ دی کہ سمجھیں گے کبھی گردن ہلی کہ سمجھیں گے	اتقام لینا - تادیب کرنا	سمجھنا
ف	ۛ کچھ کو دُور سی اگئی اُس کو اور ہی کچھ سماگئی اُس کو	دماغ میں بس جانا دل میں خیال پیدا ہو جانا	سما جانا
ح	ۛ چرخ سے جب کی ہوس سروری سنگ مصیبت مرے سر پر گرنا	سخت مصیبت آپڑنا۔	سنگ مصیبت سر پر گزرا
ر	سنگ مصیبت مرے سر پر گرنا		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	خوگرینج و بلا ہوں مجھ کو کچھ پروا نہیں تم کو سناٹا گذر جائے گا محشر دیکھ کر	انتہائی حیرانی	سناٹا گذر جانا
گ	واعظ ترے لحاظ سے ہم سن کی پی گئے کیا ذکر ناگوار شراب طہور تھا	شریت کر لینا۔ سہ جانا	سن کے پی جانا
گ	ذکر میرا اگر آجاتا ہے سن کے وہ صفا اڑا جاتا ہے	ٹال دینا۔ اثر نہ لینا	سن کے اڑا جانا
م	موت کی موت میں سنبھلا کر جاتی موت کی موت سنبھالے کا سنبھالا ہوتا	موت کے ذرا پہلے مری کی حالت تھوڑی دیر لئے بظاہر اچھی ہو جاتی ہر وقت	سنبھالا ہونا
م	سن کے وہ حال مراغیر سے فرماتے ہیں آتے ہیں آپ محبت کا سندلیہ لے کر	کو سنبھالا کہتے ہیں پیغام لانا۔ خوشخبری لانا	سندلیہ لانا
م	یہ کیا کہا کہ غیر کو تجھ سے حسد نہیں بن جاؤ تم گواہ تو اسکی سید نہیں	مانے جانے کے قابل نہ ہونا	سند نہ ہونا
ی	ضبط ایسا ہے ہزاروں سن کی جا میں وہ حضرت ناصح سے کم ہیں بھاری بھر کم آدمی	شریت کرنا۔ خاموش ہو جانا۔ ٹال دینا۔	سن کے پی جانا
گ	خط میں مجھے اول تو سنائی ہیں ہزاروں آخر یہ ہی لکھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا	برا بھلا کہنا	سناٹا
گ	سر عدالت محشر جواب کیا دو گے جو داد خواہوں نے تم پر کوئی ال دیا	دعویٰ کرنا۔ جرح کرنا	سوال دینا
گ	قامت دکھا کے آج صنوبر کو گرفتلم سولی پہ سرو باغ کی لے نو ہنال کھینچ	مار ڈالنا۔ سولی دینا۔	سولی پر کھینچنا
گ	دل کو اس عاجزی سے دیتا ہوں کوئی جانے سوال کرتا ہوں	بھانسی دینا مانگنا۔ بھیک مانگنا	سوال کرنا
گ	مختب مانع حلت ہے گماں سے سونگھنے کو بھی میسر مجھے انگور نہیں	مانا یا ب ہونا	سونگھنے کو بھی میسر ہونا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
گ	مے متاع شوق بھی ہے مایہ الفت بھی بکھم میں گ	لین دین قرار پانا	سودا ٹھیرنا
گ	اگر لیجئے تو سودا کچھ ہمارا آپ کا ٹھیرے	معاملہ ہونا۔ معاملہ طے ہو جانا	سودا ہنسا
گ	مے آپ اب نہ بنے گا کوئی سودا پر نیا	تھفے	سوغا میں
آ	پھیر دیجئے دل بیتاب ہمارا ہم کو		
آ	مے بھیجے دیتا ہے انھیں عشق متاع دل بجاں		
آ	ایک سرکار لٹی جاتی ہے سوغاتوں میں		
آ	مے وصل کی شب چشم خواب آلودہ کو بچے اٹھے	نیا فتنہ برپا کرنا۔ نیا جھگڑا پیدا کرنا۔ بھولے ہوئے فتنہ کو اٹھانا	سوتے فتنہ کو جگانا
م	سوتے فتنہ کو جگانا کوئی تم سے کچھ جانے	مال خریدا ہوا واپس کرنا	سودا پھرنا
م	مے کچھ گرہ میں بھی ہے جو دل کے خریدار نے		
م	یہ سمجھ لو کہ یہ سودا انہیں لے کر پھرتا	سپردہ کر دینا۔ کسی کے ذمہ ڈال دینا	سونپ دینا
م	مے کروں تو دادرشہ کے سامنے فریاد		
م	تجھی کو سوپ نہ دے وہ معاملہ دل کا	مول تول کرنا۔ قیمت طے کرنا	سودا کرنا
م	مے دل کا سودا جو کرے تم سے وہ سودا ہی ہے	بڑھ جانا	سوا ہونا
م	دام دیتے ہی نہیں مال پرایا لے کر		
آ	مے غیر اچھا میں برائیوں ہی کی سبب ہوا		
آ	رفتہ رفتہ یہ نہ ہو جیت سوا ہونے لگے		
م	مے غیر ہے خواب شب وصل میں لے آہ رسا	کسی کے پاس اس کے بیدار ہونے سے پہلے پہنچ جانا۔	سوتے کو جالینا
ی	کام بن جائے گا سوتے کو اگر جائے گی		
ی	مے ہمسائے جاگتے رہے نالوں سے رات بھر	سوتے ہوئے نصیب کو بدقسمتی کو دفع کرنا	سوتے ہوئے نصیب کو بدقسمتی کو دفع کرنا
ی	سوتے ہوئے نصیب کو کیونکر جکائیں ہم		جگانا۔
ی	مے سوندھے سوندھے آب خوروں میں مزا آجائے	کوڑے کوڑے مٹی کے برتن جن میں ہلکی ہلکی خوشبو آتی ہے۔ خوشگوار	سوندھے سوندھے
ی	تو جہادے برف اے ساتی نے انگور کی	علامت محویت۔ غلبہ خواب	سولی پر سو جانا
ی	مے محو قد یار ہو گئے ہم		
ی	سولی پر چڑھے تو سو گئے ہم		

نام دیوان	شعر	تشریح	معاورہ
ضی	مہ معذرت چاہتے کیا جرم وفا کی اس سے	زیادہ ہونا،	سوا ہونا - ۱۱
ضی	کہ گنہ عذر بھی ہے اور گناہوں کے سوا	علاوہ ہونا	سوا ہونا ۱۲
سگ	سے نہ سنے داؤد شہر تو کروں کیا لے داغ	عشق ہونا - دیوانہ ہونا	سودا ہونا
م	سب سے اظہار ہوتے میرے گواہوں کے سوا		سوجان سے
سی	سے کہا تجھے کو سودا ہے زلف پری کا		سو بھنا
م	یہ اٹھتی ہنس ایسی تہمت دھری ہے	مشار ہو جانے کا انتہائی شوق گویا ایک کی	
سی	سے دیکھ کہتے ہیں اُسے آئے گئے کا سودا	جگہ سوجانیں ہوں تو قربان کر دیں	
م	ہم ترے آتے ہی سوجان سے قربان گئے	خیال آنا	
سی	سے تھے ہم نعل عدد سے اس وقت پڑ سو بھی		
م	سن کر پتے کی ہم سے اب بظہن جھانکتے ہو	زیادہ دام یعنی ایک کے بجائے	سوائی قیمت
م	سے قیمت سوائی پہنچی ہے پہلے کشیدے	سوا گئے	
سی	جوئے فروش ہے وہ مارا قرضدار ہے	نہایت تکلیف اور مصیبت سے	سولی پسر ہونا
سی	سے قد جاناں کے تصور میں سحر ہوتی ہے	بسر ہونا -	
سی	شب فرقت مری سولی پہ بسر ہوتی ہے	نہایت بے چینی اور تکلیف میں گزارنا	سولی پہ دن رات گزارنا
سی	جب سما یا ہے کسی کا قد دل جو دل میں	بے چینی سے -	
ف	سے نہیں پروہ سوتے ہیں غم میں عدد کے	غیر آباد ہونا - ویران پڑا ہونا	سوناپڑا ہونا
م	پلنگ آج کل ان کا سونا پڑا ہے		
م	سے مختصر دار و دات کہتا ہوں	مختصر مگر جامع بات کہنا	سو کی ایک بات کہنا
م	سو کی ایک بات کہتا ہوں		
م	سے حور کو بھی یہ کہتا ہے کہ مالن بنتی	سہرے کے پھول پر دنا -	سہرا گوندھنا
م	اس میں یہ شرط ہے گوندگی سہاگن پہرا	جس کا شوہر زندہ ہو -	سہاگن
	اینا		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
آ	سے انکارے کشتی نے مجھے کیا مزہ دیا	زبردستی پلانا	سینہ پہ چڑھ کے پلانا
م	سینے پہ چڑھ کے اس نے خم مے پلا دیا چل گئی چال آپ کی ہم پر	چالاک نہ ہونا	سیدھے سادے ہونا
ی	سیدھے سادے تھے آگئے دم میں	طریق میں بناوٹ نہ ہونا	سیدھا سادا پن
م	سے تھا سیدھا سادا آن کا چلن کل کی بات ہے ابا بیٹھے تو وہ پھرتے ہیں کس بانگین کے ساتھ	کلیجہ کے ٹکڑے ہونا۔ سینہ شق ہو جانا۔	سینہ پھٹ جانا
ی	سے دل مجبور کے نالوں سے جو ہو ہم آواز سینہ پھٹ جائے ترا کیا تری چھاتی ہے گھٹا	ہوشیار رہونا	سیانے ہونا۔
م	سے بھولی باتوں میں بھی کرتے ہو ہزاروں گھاتیں کسی میں بھی ہو سیکہ نہیں ہم جانتے ہیں	کھٹک ہونا۔ مناسب برتاؤ کرنا	سیدھا ہونا
ی	سے دل جلوں سے آپ بل بھرتے ہیں یہ اچھا ہے چرخ کج رفتار بھی گرہے تو سیدھا ہم سے ہے	روشنائی کا غڈ پر پھیل جانا	سیاہی پھوٹنا
م	سے علامت پھوٹ کی ہے یہ بھی قاصد کہ بھوٹی ہے سیاہی آن کے خط کی	درست کرنا۔ رستہ پر لگانا	سیدھا کرنا
ی	سے کج اداؤں کو بہت ہم نے کیا ہے سچا ہم سے کیا بل کی تری زلف چلیا گی		شاخ نکالنا
گ	سے ہوتے ہیں بہت دفن گراں بار محبت اک شاخ نکالے گی نئی گاؤں میں اور	دقار ظاہر ہونا	شان نکلتا
گ	سے سو حسن ابلتے ہیں سونا زبردستی ہیں لے صلی علی تجھ میں کیا شان نکلتی ہے	کسبختی۔ بد نصیبی	شامت
گ	سے شامت مری جو میں نے مسحا اٹھیں جانا آئی تھی اجل درد کا درمان نہ ہوا تھا	مصیبت آنا۔ برے دن آنا	شامت آنا
گ	سے میٹھے بٹھائے آتے جو شامت تو کیا علاج دل نے کہا کہ آؤ چلیں یار کی طرف		

محو	تشریح	شعر	دیوان
شادی چپنا	دھوم ہونا۔ خوشیاں ہونا	یہ فناں بھی دہری ہے شادی بانی	ی
شادی رچنا	خوشیاں منانا۔ تقریب کا اہتمام کرنا۔	یہ ہمارے غم کدہ دل سے یہ پرستار ہے کسی زمانے میں شادی یہاں رچی ہوگی	ی
شام کا نکلا	سرسام سے گیا ہوا۔	یہ یہ سنا ہے کہ اب وہ ہر جانی صبح آتا ہے شام کا نکلا	م
شرم سے سر نہ اٹھانا	بارحہ سے دیکھنا نہ انداز کی وجہ سے	یہ سر اٹھاتا نہیں تو شرم جفا سے ظالم یا کہتے ہیں کسی کمبخت نے احسان بہت	آ
شراب کھینچنا	شراب بنانا	یہ لے اڑے بوجس کی اے پیرمغاں ابکی ایسی تندہ پر تاثیر کھینچ	گ
شرط باندھنا	بازی بدنا	یہ دیکھیں تو پہلے کون مٹے اس کی راہ میں بیٹھے ہیں شرط باندھ کے ہر نقش سے ہم	گ
شرم اٹھ جانا	حجاب دور ہو جانا	یہ عشق نے بے باک آخر کر دیا اب وہ شرم آہ وزاری اٹھ گئی	گ
شرم رکھنا	محاذ رکھنا۔ لاج رکھنا	یہ اوپری دل سے بیاگریہ وزاری کھنا آخری وقت ذرا شرم ہماری رکھنا	م
شرط ٹھہرنا	ہارجیت پر کچھ مقرر کرنا	یہ آج ٹھہرے مری تمہاری شرط وصل کی شرط بھی ہے پیاری شرط	م
شرط جیتنا	بازی جیتنا	یہ شرط بھی اور پھر تمہاری شرط جیت لی تم نے میں نے ہاری شرط	م
شرط ہارنا	بازی ہارنا	یہ ایضاً	م
شرط بھاری ہونا	بہت مشکل شرط	یہ بے ستون کاٹنا نہ کیوں فرماؤ کہ محبت کی تھی یہ بھاری شرط	م

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوان
شرم ہاتھ ہونا	عزت اس کے ہاتھ ہونا۔ اختیار میں ہونا۔	م	م
شرم سے پانی پانی ہونا	ندامت سے پسینہ پسینہ ہونا	ی	ی
شرم کھا جانا	شرم ا جانا	ف	ف
شرط ہونا (۱)	بازی لگانا۔ ہار جیت پر کچھ مقرر کرتا۔	ی	ی
شرط ہونا (۲)	لازم ہونا	م	م
شرط بدنا	شرط لگانا۔ بازی لگانا	ی	ی
شکل بنا	شرط باندھنا۔ صورت پیدا ہونا۔ راستہ نکالنا	ف	ف
شکل کھینچنا	صورت بنانا۔ نقشہ تیار کرنا	گ	گ
شکل پڑنا	صورت درپیش آنا۔ بات آپڑنا۔	ن	ن
شمع کا گل بننا	جلی ہوئی لو ہونا	ح	ح
شعلہ بھڑکنا	آج تیز ہو جانا	آ	آ
شعلہ اکٹھا	لو اوپچی ہونا۔	ا	ا
		ایضاً	

نام دوان	شعر	تشریح	محاورہ
گ	سنگ مقناطیس میں ہم سخت جاں کھینچ اے قاتل ذرا شمشیر کھینچ	تلوار سوتنا۔ نیام سے باہر حملہ کے لئے تلوار نکالنا	شمشیر کھینچنا
ی	دراغ جگر کہ اشک رواں سب ہیں بے اثر یہ کس شمار میں ہیں وہ ہیں کس قطار میں	گنتی میں ہونا۔ با اثر ہونا	شمار میں ہونا
آ	سہ شبنم سے شب ہجر کی ظلمت نہیں جاتی سو شوب پڑیں تو بھی ظلمت نہیں جاتی	دھلنا۔ دھلائی ہونا	شوب پڑنا
گ	سہ اس کی کافر نگہ کے اٹھتے ہی شور دیر و حرم سے اٹھتا ہے	غل ہونا۔ چیخ پکار ہونا	شور اٹھنا
م	سہ رات بھر جاگے ہیں اب آنکھ لگی ہے ان کی کہہ دو خاموش ہو کیوں شور مچاتی ہے گھٹا	غل کرنا۔	شور مچانا
ی	سہ ہوئی کھیلی ہے تم نے کس سے آج رنگ میں شور بور آئے ہیں	شرا بور ہونا۔ بالکل بھیک جانا۔	شور بور ہونا
ی	سہ شہرے تھے کبھی عالم اسباب میں اپنے وہ جوش کہاں اب دل میتا میں اپنے	مشہور ہونا	مشہرہ ہونا
ی	سہ آج بے خانہ میں اس کی ہے خوشی محبب شہر بدر ہوتا ہے	شہر سے نکالا جانا جلار وطن ہونا	شہر بدر ہونا
گ	سہ رو کر تھی شکم کو بھریں کیوں نہ اہل حرص شیشہ کو بچکی لگتی سے ساغر کے روبرو	مراجی یا مینا سے انڈیلنے وقت تقلقل کی آواز نکلنا	شیشہ کو بچکی لگنا
ح	سہ باتیں اس آئینہ رو کی بھی ہیں گویا کہ ظنم آج تو خوب ہی شیشہ میں اتارا ہم کو	بنالینا۔ اپنے موافق کر لینا	شیشہ میں اتارنا
ض	سہ دل چوٹ جو کھاتا ہے تو رہتا نہیں بیت اس شیشہ میں جس وقت پڑا بال نہ نکلا	ترق جانا۔ خط پڑ جانا۔ ٹوٹنے کی علامت۔	شیشہ میں بال پڑنا
آ	سہ ذکر میرا اگر آ جاتا ہے سہ سن کے وہ منہ اڑا جاتا ہے	تسی ٹال دینا۔ سنی ان سنی کرنا	صاف اڑا جانا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاوہ
گ	سے مشغلہ ہے یہ جناب داغ کا ہو رہا ہے آج کل دیوان صفا	دوبارہ نستعلیق اور صیح لکھا جاتا	صفا ہونا۔ (دیوان یا کتاب)
گ	سے کیوں نہیں تم مجھ سے میری جان صاف چاہئے انسان سے انسان صاف	دل میں کوئی کدورت نہ ہونا۔	صاف ہونا
آ	سے تمہارے در پہ ہم کیونکر نہ آتے کی تھی صاحب سلا پاسبان سے	ملاقات ہونا۔ سلام کلام ہونا	صاحب سلامت ہونا
م	سے کوئی پار صاحب الجہتا ہے کچھ سناتا ہے پیر مضاں صاف صفا	کھری کھری کستا	صاف صاف سنانا
م	سے اسی حال کہنا۔ دل کھول کر بتا نظاہر ہے ان کا بیان صاف صاف	دل کھول کر بتا	صاف صاف بیان کرنا
م	سے بے دود و ہوتے نہ نکلتا کبھی غبار آج سے صاف صاف صاف صاف صاف	شکوہ شکایت میں باہم کوئی لگی لپی نہ رکھنا۔ کھلم کھلا تکرار نہ کرنا	صاف صاف ہونا
م	سے تلچٹ بھی آج حضرت زاہد نے صاف کی مے نوش کیا ہو کہ بلا نوش ہو گئے	سب چٹ کر جانا خل ختم کر دینا	صاف کرنا
گ	سے برنگ بوئے گل ہے ہر نفس یاد الہی میں قیامت تک بھر گئی دم نسیم صمد میرا	فجر کے وقت۔ صبح کے وقت	صمد
گ	سے صبر لے زاہدنا ہم نے مے خواروں کا بختے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا	بد دعا سننا۔ کو سننے کھانا ولی بد دعا لگنا۔	صبر لینا
گ	سے میں صبر دے بھی لوں گا دل بیقرار کو ٹھیرے جو ایک پل وہ تمہاری نظر نہیں	تسکین دینا۔ سمجھانا	صبر دینا
گ	سے صبر ایوب کی اے داغ نہ کرتا خواہش کہ محبت میں تو یہ کام ہے بیکاروں کا	ہر مصیبت کلفت میں خواہ وہ کتنی ہو شدید ہو خوش رہنا اور افسوس نہ کرنا	صبر ایوب
گ	سے تری دزد خانے مایہ صبر و خرد لوٹے تری برق نگہ نے خرمن تاب توں پھونکا	صبر اور عقل جاتی رہنا۔ تحمل اور ہوشیاری باقی نہ رہنا۔	صبر و خرد لوٹنا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
گ	ہ آئے شوخی میں کہاں سے تمکیں پہ گیا صبر متنائی کا	بد دعا لگنا۔ برائی کا نتیجہ ملنا	صبر پڑنا
گ	ہ میں صبر نہ کرتا کہ مرے حق میں الہی بہتر یہ ہی ہوتا ہے کہ بہتر نہیں ہوتا	برداشت کرنا۔ مصیبت میں خاموش رہنا	صبر کرنا
گ	ہ ثابت جو لبض و کین ہو تو آجائے بھگو صبر پھر کیا ہے دل میں آپکے یہ بھی اگر نہیں	گوارا ہو جانا۔ مجبور ہو کر برداشت کر لینا۔	صبر آنا
گ	ہ کیا جانے خط میں کیا ہے کہ قاصد کا ہے حال پوچھی جو صبح کی تو کہی اس نے شام کی	الٹا سیدھا جواب دینا	صبح کی پوچھنا تو شام کی کہنا۔
گ	ہ ابر گھرا نہیں ہوتا ہے تو ہم فرقت میں صبح کر دیتے ہیں تارے شب غم گن گن کر	رات بھر جاگنا۔ صبح تک جاگتے رہنا	صبح کرنا
گ	ہ کیا جانے خط میں کیا ہے کہ قاصد کا ہے حال پوچھی جو صبح کی تو کہی اس نے شام کی	بے محل جواب دینا۔ بدحواس ہونا	صبح کی پوچھی شام کی کہی
ضی	ہ عاشق متھل نہ ہوئے گھر و غضب کے بیٹھے رہو اب صبر بیٹھے ہوئے سب کے	صبر لینا۔ برائی کا نتیجہ برداشت کرنا۔ دکھے ہوئے دل کا اثر ہونا۔	صبر سمیٹنا
ضی	ہ آٹھے ہیں آج صبح کو منہ کس کا دیکھ کر توڑا ہے آئینہ کو وہ بیزار سب سے ہیں		صبح اٹھ کر کسی کا منہ دیکھنا
گ	ہ زندان بے ریا کی ہے محبت کے نصیب زاہد بھی ہم میں بیٹھ کے انسان ہو گیا	کسی کے پاس بیٹھنے کا موقع میرا آنا۔ ہم جلسہ ہونا۔	صحبت نصیب ہونا
ضی	ہ دل غ صاحب کے کبھی گرم تھی محبت دن رات اب تو برسوں میں ملاقات ہوا کرتی ہے	بہت ملنا جلنا رہنا مراسم ملاقات ٹرھی ہوئی ہونا	صحبت گرم ہونا
م	ہ اب یہ نوبت ہے کہ میرا صدمہ ان سے دم بھر نہیں دیکھا جاتا	رنج سہنا۔ برداشت کرنا	صدمہ دیکھنا
گ	ہ الہی دیدہ و دل تو نہ ٹھیرے رکھڑ ٹھیرے کہیں خسرت گذرتی ہے کہیں صدمہ گذرے ہیں	رنج پنچنا۔ الم ہونا	صدمہ گذرنا

مجاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
صدقے میں اتارنا	تصدق کرنا۔ وارنا۔ فدا کرنا	سے جان و دل آپے واللہ نہیں ہم کو عزیز جان و دل آپے صدقے میں اتارے ہم نے	گ
صدقہ میں اترنا	نثار ہو جانا۔ فدا ہو جانا۔ تصدق ہو جانا۔	سے خوشنواقی نے رکھا ہم کو اسیرائے صیاد ہم سے اچھے رہے صدقہ میں اترنے والے	گ
صدقہ کرنا	اتار دینا۔ نثار کرنا	سے رقیب روکیہ کیوں سرچڑھا ہے اُسے صدقے کر دقہ خواغ پر سے	م
صدقہ میں چھٹنا	دستورچہ بادشاہی کی بیاہی کی حالتیں قیدیوں کو قید میں چھوڑ دیتے ہیں لانا و کرنا	سے اللہ کرے تو بھی ہو بیاہی رحمت صدقے میں چھٹیں تیرے گرفتار رحمت	گ
صدہ اٹھنا	سج برداشت کرنا	سے دم عشق میں گیا دل مجبور رہ گیا صدہ کسی سے اٹھ نہ سکا کوئی سہ گیا	گ
صدقہ ہونا	نثار ہونا۔ قربان ہونا	سے صدقے ہوتے ہیں شمع رو اس پر گرد پروانہ وار پھرتے ہیں	گ
صف لگنا	قطار باندھنا	سے ٹھیرے بھی نہ اس صفت مرگاں کے روبرو ہو سامنے اگر صف محشر لگی ہوئی	گ
صفات اڑانا	ادما صاف اختیار کرنا۔ عادتیں سیکھنا۔	سے ناپہنے اوڑھائے تو صفات ملکوتی حضرت کافرشوں سے ابھی پر نہیں ملتا	م
عفا کہنا	صاف صاف بتا دینا	سے آئینہ منہ پہ برا اور بھلا کہتا ہے سچ ہے یہ صاف جو ہوتا ہے صفا کہتا ہے	گ
صلواتیں سنانا	برا بھلا کہنا	سے ادرستے ابھی رندوں نے جناب واعظ چلے آپ تو دو چار ہی صلواتوں میں	آ
صلاح دینا	مشورہ دینا	سے میں پوچھتا ہوں آپ سے الفت کباب میں دیکھ خدا کے واسطے اچھی کوئی صلاح	م
صلاح ملنا	راتے مل جانا۔ ایک خیال ہو جانا	سے عادت میں فرق رائے جدا وضع مختلف اے پندگو یلگی نہ میری تری صلاح	م

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	سے قائم مزاج کیا تمہیں وہ نہیں رہے دل کی طرح بدلنے لگی ہر گھڑی صلاح	رائے بدلتا	صلاح بدلتا
گ	سے وہ بولے داغ کی صورت کو ہم ترستے ہیں ملا ہے آج یہ خانہ خراب برسوں میں	باوجود اشتیاق بے حد نہ مل سکنا۔ دیکھنے کا شوق پورا نہ ہو	صورت کو ترسنا
گ	سے دل بری شے ہے کہ اغیار سے کہتا ہوں نہیں تم ہی لہ لگا لو کوئی صورت میری	بدبیر کرنا۔ ترکیب کرنا۔	صورت نکالنا
ی	سے کئے ہیں حضرت زاہد نے خم کے خم خالی بنا کے آئے ہیں اب روزہ دار کی صورت	نقل کرنا۔ روپ بھرنے	صورت بنانا
ی	سے دیکھتے ہی دیکھتے گزرا طلسمات جہاں دیکھے ہیں اور کیا پیش آئی نوالی صورتیں	واقعات پیدا ہونا۔ حالات سننے	صورت پیش آنا
ف	سے تھے جو پردانہ سوز الفت سے اب وہ جلتے ہیں میری صورت سے	بیزار ہونا۔ نفرت کرنا۔ حسد کرنا۔	صورت سے جلنا
آ	سے ان کی صورت دیکھتے رہتے ہیں ہم دیکھے کس وقت ہوا رشا دکیا	اشارہ یا حکم کا منتظر رہنا	صورت دیکھتے رہنا
آ	سے خوبرد وہ ہے جس کی خواہی شمع صورت حرام ہوتی ہے	بری شکل ہونا۔ مکروہ صورت ہونا۔	صورت حرام ہونا
آ	سے پیامبر تری باتوں میں ہم کب آتے ہیں وہاں ضرور گیا اور تو ضرور آیا	وقت پر آنا۔ بے شک آنا	ضرور آنا
آ	سے قرض مل جائے گی وہ شے رمضان میں بھگو حضرت شمع جو کر لیں گے ضمانت میری	کسی کی ذمہ داری اپنے سر لینا	ضمانت کرنا
آ	سے دل کے لینے کو ضمانت چاہئے اور اطمینان ضامن کے لئے	اطمینان چاہنا۔ مطمئن ہونا	ضمانت چاہنا
گ	سے سرور بادۂ عشرت کے کش مست و بخود ہیں اٹھا کر طاق پر زندوں نے رکھ دی اپنی ہتھیلی	چھوڑ دینا۔ ترک کر دینا	طاق میں اٹھا کر رکھ دینا

نام دلوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سے ناز ہم سے اور دشمن سے نیاز طاق ہے وہ فتنہ گر ہر کام میں	ماہر ہونا - یکتا ہونا	طاق ہونا
گ	سے ہوا جو اُن کی خموشی سے کچھ ملاں مجھے جواب دینے لگی طاقت سوال مجھے	طاقت کا جواب دینا قوت باقی نہ رہنا	طاقت کا جواب دینا
گ	یوں ہی ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری سے مرے تڑپنے سے شب کو تمہیں تو چین آیا	طبیعت ہاتھوں سے نکلتا ہے قابو ہو جانا۔ قابو سے باہر ہو جانا۔	طبیعت ہاتھوں سے نکلتا ہے
گ	چلو تمہاری طبیعت تو مہربان ٹھیری سے طبیعت کوئی دن میں بھر جائے گی	قرار آنا	طبیعت ٹھہرنا
گ	چڑھی ہے یہ ندی آتر جائے گی ذہین ہونا حاضر جواب ہونا	سیر ہو جانا	طبیعت بھر جانا
گ	بات پر سامنے اُن کے نہ کبھی تیز رہی زود فہم ہونا۔	ذہین ہونا حاضر جواب ہونا	طبیعت تیز ہونا
گ	تجھے کب صبر اے بد خوہوں گر کچھ کسی پہلو ابھی قابو سے بے قابو طبیعت ہو ہی جاتی ہے	بے قرار ہو جانا بے اختیار ہو جانا	طبیعت بے قابو ہو جانا
گ	اب طبیعت رقیب پر آتی کسی سے محبت ہو جانا کسی پر عداوت	کسی سے محبت ہو جانا کسی پر عداوت	طبیعت آنا
گ	یوں ہی ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری سنبھالے نہ سنبھلنا	سنبھالے نہ سنبھلنا	طبیعت ہاتھوں سے نکلتا ہے
م	موت تھی قارون کی ہوتا اگر ہاتھ کے پہا دل ہی دل میں رنج کرنا یا بیچ	دل ہی دل میں رنج کرنا یا بیچ	دل ہی دل میں رنج کرنا
م	کیا کہوں میں کہ بھٹکتی ہے طبیعت کسی جی چاہنا خواہش ہونا۔ بے اختیار ہونا۔	جی چاہنا خواہش ہونا۔ بے اختیار ہونا۔	طبیعت بھٹکنا
م	گد گداتی ہے پھر اے داغ طبیعت کیسی طبیعت میں دلولہ پیدا ہونا	طبیعت میں دلولہ پیدا ہونا	طبیعت گد گدانا

نام دروانی	شعر	تشریح	مجاورہ
م	م غزل اک اور بھی اے داغ لکھو طبیعت اس زمیں میں کچھ لٹری ہے	ذوق پیدا ہونا۔ دماغ کا کام کرنے۔ طبیعت کا متوجہ ہونا۔	طبیعت لڑنا
م	طبیعت میری جیسا بھلی ذرا انکو عجب آیا ہوا آرام کیونکر کیا سبب کیا وجہ کیا باعث	حالت درست ہونا	طبیعت سنبھلنا
م	دل لگنا۔ جی بھلنا۔ جمع خاطر ہونا اکھڑے قدم وہاں سے طبیعت جہاں لگی	دل لگنا۔ جی بھلنا۔ جمع خاطر ہونا	طبیعت لگنا
م	مکدر ہونا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ ظالم کہنا کیا یہ نہیں تھا زلف شکن در شکن کے پاس	مکدر ہونا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ ظالم کہنا	طبیعت میں بل پڑنا
م	طبیعت بدل جانا۔ مزاج بدل یہ جانتے نہیں مری قسمت الٹ گئی	طبیعت بدل جانا۔ مزاج بدل	طبیعت الٹ جانا
گ	سے بن گئی جی پہ کچھ ایسی کہ الٹی تو بہ سائنس لینے سے بگڑتی ہے طبیعت میری	حالت خراب ہونا	طبیعت بگڑنا
گ	سے صبر آتا دیکھ کر ظالم نے پھر تڑپا دیا میرے قابو میں طبیعت اب کی بار آنے کو تھی	حالت سنبھل جانا	طبیعت قابو میں آنا
ی	سے طبیعت کو عاشق کہیں روکتے ہیں نکر کیا کروں تنہائیں روکتے ہیں	ضبط کرنا۔ خود کو سنبھالے رہنا	طبیعت روکنا
ی	سے ڈال کر پردہ گئے سیر کو تم پردے میں خوب بھلی کی سواری میں طبیعت بھلی	فرحت ہونا۔ جی لگنا۔ وقت خوشی میں گزرنا	طبیعت بھلنا
ن	سے عشق سے رہی ہے طبیعت گرم شعلہ رویوں کے ساتھ صحبت گرم	جوش رہنا	طبیعت گرم رہنا
ی	سے امیدیں وصال کی اپنا وصال ہے خوشحال میں وہ آن کی طبیعت بحال ہے	خوش ہونا۔ مطمئن ہونا۔ درست ہونا۔ اصلی حال میں ہونا	طبیعت بحال ہونا
م	سے کہیں جیتی نہیں اپنی طبیعت خیال چار سو ہے اور میں ہوں	دل جمی ہونا۔	طبیعت جمنا

مجاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
طبیعت بھر بھرانا	دلولہ پیدا ہونا۔ طبیعت گدگدنا جوش پیدا ہونا۔	یہ خدا جانے ہمارا حال صورت دیکھ کر کیا ہو کہ اس کا حسن سن سن کر طبیعت بھر بھراتی ہے	ی
طبیعت رکنا	ماتل نہ ہونا۔ دل نہ چاہنا۔ پس و پیش ہونا۔	م سے پڑا ہے بڑا بیچ پھر دل لگی میں طبیعت رکی ہے جہاں آتے آتے	م
طبیعت پر بوجھ پڑنا	دباؤ پڑنا۔ اثر ہونا	یہ دیکھتے پھر نزاکت مضمون جب طبیعت پر بوجھ پڑتا ہے	ی
طرز اڑانا	نقل کرنا۔ دوسرے کی کوئی وضع اختیار کرنا۔	م سے تم دل سے ہر بان اس کا یقین نہیں یہ طرز القات اڑائی ہوئی سی ہے	م
طرح دے جانا	طال جانا	یہ ہمیں پاس محبت سے طرح دے جاتے ہیں اکثر وگر نہ کیا تمہارے شکندوں کوئی غافل ہے	ی
طرفدار ہو جانا	مددگار بن جانا۔ جانبدار ہونا	یہ دل روز حشر آن کا طرفدار ہو گیا بگڑا معاملہ مرے جھوٹے گواہ کا	ی
طوفان اٹھانا	جھوٹا الزام لگانا۔ حشر برپا کرنا۔	یہ کیا ہی دیندار اس منم کو ہزاروں طوفاں اٹھا اٹھا کر لگائیں وہ تھیں کہ بولا خدا خدا کر خدا کر	گ
طور دیکھنا	دُھب دیکھنا۔ طریقہ دیکھنا	یہ نہ طور دیکھے نہ رنگ تیرے غضب میں یا ہوں دل لگا کر وگر نہ دیتا ہے دل زمانا یہ آزما کر وہ آزما کر	گ
طور بے طور ہونا	ڈھنگ بگڑنا۔ حال بے حال ہونا	یہ طور بے طور ہوتے دل کی خدا خیر کرے بے طرح گھات میں ہے اس ستیاری کی آنکھ	گ
طور بن پڑنا۔	ڈھنگ آنا۔ طریقہ آنا۔ کوئی تدبیر نکالنا	یہ فلک سے طور قیامت کے بن نہ پڑتے تھے اخیر اب تجھے آشوب روزگار کیا	گ
ٹوٹے کی طرح پڑھنا	بے سمجھے پڑھنا۔ دوہرا جانا	یہ نامہ بر کو نہیں کچھ عقل تو ذاتی نیکن جو پڑھاتے ہیں وہ پڑھتا ہے یہ کھو کی طرح	ی
طور برے ہونا	اوسان جانا۔ حواس بگڑے ہونا	یہ ہوتی تو گذاروں شب ہجران ساری طور میرے تو سر شام برے ہوتے ہیں	گ

نام دewan	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	نیا طریقہ - نیا انداز قائم کرنا	نیا طریقہ - نیا انداز قائم کرنا	طرز نکالنا
گ	طرز سب سے جدا نکالی ہے	ڈھنگ ڈھنگ کی	طور طور کی
گ	سے آزر دگی جودل سے نہ ہو تو گلہ نہیں	لمعہ دینا	لمعن کرنا
م	رخش بھی اک ادل ہے مگر طور طور کی	امتیاز ہونا -	طرہ ہونا
گ	سے طعن کرتے ہیں زلیخا پہ نہ تھی اس کی نظر	سختی اٹھانا - ظلم برداشت کرنا -	ظلم اٹھنا
گ	اور فریاد تھا مز دور کہ دھوئے پتھر	ناحق زیا دتیاں سہنا -	ظلم اٹھانا
م	سے کہتے ہیں وہ یہ وصف گل نو بہار پر	سختیاں برداشت کرنا - ناحق	ظلم اٹھانا
گ	طرہ ہے اپنی ایک جوانی بہار پر	زیا دتیاں سہنا	ظلم اٹھانا
گ	سے ظلم تیرا اٹھائے جاتے ہیں	رنگ رنگ کے حالات بدلتے	ظلمات گزرنا
گ	جب تک لے یا رہم سے اٹھتا ہے	رہنا -	ظلمات گزرنا
ی	ایضاً	خالی ہونا - لاعلم ہونا	عاری ہونا
گ	سے دیکھتے ہی دیکھتے گزرا طلسمات جہاں	ادائیں ظاہر ہونا	عالم نکلنا
گ	دیکھتے ہیں اور کیا پیش آئی والی صورتیں	حال ہو جانا	عالم ہو جانا
گ	سے ظہن مندوں کو ہے اپنے ہنر سے بہرہ وا	ساری دنیا کو دیکھ لینا - بڑا	عالم نظر سے نکل جانا
گ	طبیت اہل ہمت کی کسی فن میں نہیں عاری	تجربہ ہونا -	عالم نظر سے نکل جانا
گ	سے نظر کر دیدہ مشتاق پر یا دیکھا آئینہ	عالم طور پر ہونا - تمام دنیا	عالم عالم ہونا
گ	تجھے بھی کچھ خبر ہے تجھ میں کیا عالم نکلتا ہے	میں ہونا -	عالم عالم ہونا
گ	سے دیکھ تو کیا تشنگی سے میرا عالم ہو گیا		
گ	نظر سے ساتیا کیا جان آدم ہو گیا		
گ	سے عالم ایک تو نظر آیا نظر فریب		
م	عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا		
م	وہ دعا جس کے شجر سے ہیں حجر تک مشاق		
	وہ دعا جس کا اثر آج ہے عالم عالم		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ف	سہ بات کب ناگوار اٹھتی ہے داغ سے کس کی عار اٹھتی ہے	ندامت برداشت کرنا	عار اٹھنا
گ	سہ غیر کے ہمراہ پھرتے ہو خدایٰ خوار تم عار آتی ہے ہمارے پاس دم بھر بیٹھتے	شرم آنا	عار آنا
گ	سہ دل ہی گھرا نہ نگہ چسکی نہ چین پایا نہ خواب دیکھا خدا دکھائے دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا	بے حد تکلیف پانا	عذاب دیکھنا
گ	سہ کیچا غم فرقت کا دل تو نے عذاب ایسا ہم تجھ کو نہ سمجھے تھے اے خانہ خراب ایسا	مصیبت اٹھانا	عذاب کھینچنا
م	سہ تم مجھ پر جور کر کے پشیمان بھی نہیں میں تم سے دل لٹکا کے پڑا کس عذاب میں	مصیبت میں گرفتار ہونا	عذاب میں پڑنا
غنی	سہ یہ عشق کب دل خانہ خراب سے چھوٹا بہشت میں بھی نہ میں اس عذاب سے چھوٹا	نجات ملنا۔ دکھ دور ہونا	عذاب سے چھوٹنا
گ	سہ منا لیتے ہیں ہر مظلوم کو وہ عذر خواہی سے گنہگاروں کو نفرت ہو گئی ہے بے گناہی سے	مذرت کرنا۔ عذر کرنا	عذر خواہی
گ	سہ ترا دل آئے کسی پر تو عرش ہل جلتے اثر تلاش میں ہے اس طرح کی آہ ملے	کونین لرز جانا۔ انتہائی اثر ہونا۔	عرش ہل جانا
گ	سہ آسمان گر گیا نظر سے مری عرش پر جب ترا داغ ہوا	غور ہونا	عرش پر داغ ہونا
ی	سہ بھرم اس کار ہا دل میں رہی ضبط محبت سے وگر نہ توڑتی کیا عرش کے تارے فناں میری	بے پرواہی کرنا۔ سب سے بڑھ کر قدم رکھنا	عرش کے تارے توڑنا
ی	سہ عرق شرم میں ہم ڈوب گئے روز جزا ہر سو سے ہمارے یہ پسینا چھوٹا	ندامت کی وجہ سے بہت پسینہ آنا۔ شرم سے پسینہ پسینہ ہونا۔	عرق شرم میں ڈوبنا
ی	سہ اب ہمارے بخت نے پایا عروج اس کی پستی تھی بلندی کے لئے	بلند درجہ ملنا۔ ترقی پانا	عروج پانا

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوان
عرش کا نپنا	عرش تک کو سدہ پہنچنا	ہے کیونکر نہ تیری رہگذر کی سرزمین برسوں کہ نالوں سے مرے کا نپا کیا عرش برسوں	گ
عزت رکھ لینا	بات بنی رہ جانا۔ شرم رہ جانا	جا کر اس بزم میں آجاتی ہے شات کیسی مرے اللہ نے رکھ لی مری عزت کیسی	م
عزت خاک میں ملانا	ذلیل کرنا۔ بے آبرو کرنا۔	خاک میں داغ ملاتے ہیں جو عزت تیری مر بھی کمبخت کہ ایسوں ہی سے تو ملتا ہے	گ
عطر میں ڈوبا ہونا	گسرت سے عطر لگانا۔ ہبک اٹھنا۔	سہ گرچہ اکثر ہوا جنوبی ہتی پروہ عطر حنا میں ڈوبی ہتی	ن
عقل مندوں کی دور بلا		پھر یہ سمجھے کہ اپنا گھر ہے بھلا عقل مندوں کی داغ دور بلا	ن
عقدہ کھلنا	مشکل حل ہونا۔ راز معلوم ہونا۔	عقدہ کھلتا ہی نہیں اس عاشق دلیگیر کا بن گئی دل کی گرہ جو بیچ تھا تقدیر کا	گ
عقل میں فتور ہونا	خرابی عقل۔ بدحواسی	خدا کے واسطے واضح علاج کو اپنا ہمیشہ عقل مند تیری فتور رہتا ہے	ی
عقل اوندھی ہونا	الٹی سمجھ ہونا۔ صحیح طور پر نہ سمجھنا	عقل اوندھی کی قسمت میں ہے واژوئی ازل کے روز عقل اوندھی کیوں نہ ہوئی آسان پیر کی	ی
عمر بھر کو نصیحت ہو جانا	ساری عمر کے لئے سبق حاصل ہو جانا	مان کر دل کا کہا پچھتاوے ہم عمر بھر کو اب نصیحت ہو گئی	ی
عمل چلنا	کارگر ہونا۔ با اثر ہونا	آپ کا زور مرے دل پہ نہ کیونکر چلتا کیا مراحب کا عمل تھا کہ جو چلتا ہی نہیں	گ
عہد لینا	اقرار لینا۔ وعدہ لینا	دم دلا سے وہ مجھ کو دے کے گئے مجھ سے آنے کا عہد لے کے گئے	ن
عہد توڑنا۔	وعدہ کر کے بدل جانا۔ اقرار سے پھر جانا	توڑ ڈالے ہیں ہزاروں کے دل اس کا کرنے عہد توڑے وہ رقیبوں سے گم کیا طاقت	ضی

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
آ	لے دیکھنے والے ہی سو عیب لگا دیتے ہیں	الزام دینا - برائیاں پہنانشنا	عیب لگانا
گ	کوئی جو چاہے کرے آنکھ سے پہنانی ہو کر	پردہ پوشی کرنا -	عیب ڈھانکنا
گ	سے فلک پردہ بنا اہل زمیں کی پردہ پوشی کو	عیب چھپانا -	عیب منانا
گ	مگر اس دشمن جال کی کسی کا عیب کب ڈھانکا	بہت خوشی کرنا	عیب ہونا
م	سے قتل کی سن کے خبر عید منائی میں نے	خوشی ہونا -	عیب ہونا
م	آج جس سے مجھے ملنا تھا گلے مل آیا		غبار دل سے اڑا کرے کدورت مٹاتا
م	سے سچ ہے کسی کا چاہنے والا ہو کوئی ہو		غبار نکلسنا
م	دورخ کو عید ہوتی ہے کافر کے حال سے	دل صفا ہو جانا - کدورت	غرض اٹکی ہونا
ی	سے ہوا کے جھونکے سے کہتا ہوں کب آتا ہے	باقی نہ رہتا	غرض ہونا
ی	کسی کے دل سے اڑا کر غبار لیتا جا	کام آپڑنا - مطلب ہونا	غرض ہونا
م	سے تلپھٹ بھی آج حضرت زاہد صفا کی	مطلب ہونا - واسطہ ہونا	غرض سے دینا
ی	مے نوش کیا ہوتے کہ بلا نوش ہو گئے	مطلب اٹکانے کی وجہ مغلوب ہونا	غشس آنا -
ی	سے دیکھو نگاہ ناز کی بے اعتنائیاں	با جھکنا - مجبور رہنا -	غصہ میں بھرنا
م	اٹکی ہوتی غرض جو کسی مبتلا کی ہے	بے ہوش ہو جانا	غصہ پی جانا
م	سے پیدا دو جو رد لطمن و ترحم سے کیا غرض		
ف	تم کو غرض نہیں تو ہمیں تم سے کیا غرض		
ف	سے آدمی کچھ غرض سے دیتا ہے		
گ	جب اٹھا دے طمع تو پھر کیا ہے		
گ	سے جو کہتا ہوں کہ مرتا ہوں تو فرماتے ہیں میر جاؤ		
ی	جو غشس آتا ہے مجھ پر تو ہزاروں دم بھی کچھ نہیں		
ی	سے میں نے بہتہ کی کہہ کر لی ہے جو دل میں چلکی		
ی	غصہ میں بھر کے کیا کیا وہ بڑ بڑا ہے میں		
ی	سے اس نے غیروں کو پلائی بزم میں		
ی	رشتہ سے ہم غصہ پی کر رہ گئے		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
غضی	ہم ہیں پرا تہوتا ہے غصہ ہمارا آئیں بے لکھا میں سزا اپنے والے	کسی کو سزا دے کر اپنی تسکین کر لینا۔	غصہ اُترنا
گ	غضب میں جان ہے کیا کیجے بدلہ رنجِ فرقت کا بدی سے کر نہیں سکتے خوشی سے ہو نہیں سکتا	مصیبت میں ہونا۔ عذاب میں جان ہونا۔	غضب میں جان ہونا
گ	نہ آیا نامہ بر ایک گیا تھا کہہ کے اب آیا الہی کیا تم ٹوٹا خدایا کیا غضب آیا	عذاب آنا۔ مصیبت آنا	غضب آنا
گ	بے خود جو ہوا میں تو غضب ٹوٹ پڑا ہے آئینہ تمہیں دیکھ کے حیران نہ ہوا تھا	آفت آنا	غضب ٹوٹ پڑنا
گ	کیا غضب توڑا نگاہِ خانما برباد دے خانہ دل کیا گرا گویا خدا کا گھر گرا	مصیبت برپا کر دینا	غضب توڑنا
گ	فلک تہر و غضب تاک تاک کر ڈالا تمام پردہ ناموس چاک کر ڈالا	مصیبت برپا کرنا	غضب ڈالنا
گ	نہ طور دیکھے نہ رنگ برتا غضب آیا ہوں دل وگر نہ دیتا ہے دل زمانا یہ آزما کر وہ آزما کر	مصیبت میں آنا۔ مشکل میں پڑ جانا۔	غضب میں آنا
گ	بہر نظارہ چلا ہے کوچہ قاتل میں داغ کس بلا کا ہے کلیجہ کس غضب کا دیدہ ہے	آفت بھرا۔ مصیبتیں لسنے والا	غضب کا
گ	ایضاً	دلیر ہونا۔ جسارت کرنا	غضب کا دیدہ ہونا
م	یہاں سحر آنکھ ذرا کھولتا نہیں غفلت کا پردہ اس پہ کیسا پڑا ہوا۔	بے خبر ہونا۔ کچھ پس و پیش نہ کرنا۔	غفلت کا پردہ پڑنا
ی	ہو گرچہ بادشاہ رقیب سیاہ رد خالق مگر بنائے نہ صورت غلام کی	مکروہ صورت۔ بری شکل	غلام کی صورت
گ	ہلتے ہی اس سے آنکھ جو غش آگیا مجھ غل مج گیا کہ سخت بلا ہے نظر بھی کیا	شور پڑنا۔ چیخ پکار ہو جانا	غل مچ جانا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	ۛ عشق کا لطف غم سے اٹھتا ہے غم جو اٹھتا ہے ہم سے اٹھتا ہے	رنج سہنا	غم اٹھنا
گ	ۛ حوروں سے ملے غلہ بریں کو سدھاریتے دنیا میں آپ کا نہیں ہونے کا غم غلط	دل بہلنا - رنج دور ہونا	غم غلط ہونا
گ	ۛ کیجئے فکر غن خاک وہ دل ہی نہ رہا داغ فرست ہی نہیں روز غم کھانے	صدمہ اٹھانا - رنج سہنا	غم کھانا
م	ۛ ظلم و ستم کے کشتہ اندوہ و غم کے مارے	غم زدہ ہونا - رنجیدہ ہونا	غم کے مارے ہونا
ضی	ۛ مجھے کھائے جاتے ہیں اب طعنے دے کر مرے حال پر لکھتے جو غم کھانے نالے	ہمدردی کرنا	غم کھانا (دوسرے مفہوم میں)
گ	ۛ مجھ پر بیدا کرو تو بھی غنیمت جانوں تم سے امید کسی طرح کی محشر میں نہیں	قناعت کرنا - کافی سمجھ لینا	غنیمت جانا
ی	ۛ غنچے چمک رہے ہیں پٹاخوں کی طرح سے شادی ہے کیا چمن میں عروس بہار کی	کلی کھلنا	غنچہ چمکنا
م	ۛ کام رکنے کا نہیں اے دل ناواں کوئی خود بخود غیب سے ہو جائے گا ساماں کوئی	بغیر تدبیر انسانی قدر سے کام ہو جانا - خود بخود سب کا میاں بی پیدا	غیب سے ہو جانا
آ	ۛ غیر کو اپنا بنا لیتے ہیں ہم تو وقت پر دوست کو دشمن بنانا کوئی تم سے سیکھ جائے	ہونا آجینی یا بے تعلق شخص کو اپنے موافق کر لینا - دوستی کر لینا	غیر کو اپنا بنا لینا
م	ۛ کیا کوئی اس کناہ کو پہچانتا نہیں نیچے ہو گا نیلاں مجھے غیروں پہ ڈھال کر	دوسروں کا نام لے لے کر سنانا	غیروں پہ ڈھالنا
گ	ۛ کیا قبر ناتواں کی ترے بے نمود ہے افسوس فاتحہ ہے نہ جس کی درود ہے	ثواب پہنچانے کا کچھ سامان نہ ہونا	فاتحہ نہ درود
گ	ۛ فتنہ نہیں ہوں جس کو اٹھایا کرے فلک مجھ سے گرے ہوتے کو اٹھایا نہ جایا گیا	شورو شر پیدا کرنا -	فتنہ اٹھانا

نام ہیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سے تجھے خبر نہیں دل چیز کیا ہے اے ناصح ترے فرشتوں نے دیکھا نہ ہو خوابوں	علم دگمان میں نہ ہونا	فرشتوں نے خواب نہ دیکھا ہو
م	سے وہ رشک حور شب کو کہیں گھر کے رہ گیا کوئی فرشتہ کان میں میرے یہ کہہ گیا	محسوس ہونا۔ دل میں خیال گزرنا	فرشتہ کا کان میں کہہ جانا
ی	سے کیونکر انسان کا اس رشک پری تک ہو گذر آدمی کیا کہ فرشتوں کے بھی پر جلتے ہیں	فرشتوں کا بھی گذر نہ ہونا	فرشتوں کے پر جلتا
	سے تمہیں اے ناصح مشفق فرشتہ ہم تو جانیں گے کسی انسان کا فہم و شعور ایسا نہیں ہوتا	معصوم سمجھنا۔ بالائے انسان	فرشتہ جانتا
ضی	سے فرہاد پیر زن کے فریبوں میں آگیا سر پھوٹنے کے ساتھ ہی پھوٹا ہی کیا نصیب	دھوکا کھانا	فریب میں آنا
گ	سے میرے ہی جوش طبیعت نے اٹھاتے ہیں فساد خیر سے آپ کی طینت میں توشہ کچھ بھی نہیں	برائیاں پیدا کرنا لڑائی جھگڑا کرنا	فساد اٹھانا
م	سے آج وہ طنطنہ و دبدبہ شاہی ہے یوں فقر و ہول ترے نام سے بدخواہ عنید	بھاگ جانا۔ جدا ہونا	فقر و ہونا
م	سے میں کیا کہوں کہ جو مجھے شوق وصال ہے تم دیکھ لو فقیر کی صورت سوال ہے	مثل ہے کہ فقیر کی صورت سے مطلب ہر ہوتا ہے چاہے کہے یا نہ کہے۔	فقیر کی صورت سوال ہے
گ	سے انکار رقیب سے بھی ہوگا یہ فقرہ تمہیں رواں بہت ہے	زبان پر چڑھا ہوا ہونا	فقرہ رواں ہونا
آ	سے ترشتے ہیں قیامت کے غضب کے رات دن فقرے نتی جب بات نکلیگی تری محفل سے نکلیگی	نئی ترکیب کے جلے کہنا نئی بات کہنا	فقرہ ترشنا
ی	سے چال چکمہ فقرہ دم جھانسا فریب سیکھ جاتے کوئی اس دم باز سے	چکمہ دینا۔ فریب دینا	فقرہ دینا
ی	سے مدعی پر نہ چلے گا کبھی فقرہ میرا وہ پڑھا جن ہے نہ آئیکامرتابوں میں	دھوکہ دینا۔ چکمہ دینا	فقرہ چلنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	دل ہی دل میں رنج کرتے رہنے سے داغ اس فکر میں دن رات گھلا جاتا ہے	دل ہی دل میں رنج کرتے رہنے سے داغ اس فکر میں دن رات گھلا جاتا ہے	فکر میں گھلسنا
گ	مجھ سے راضی مرے سرکار تھو ہیں کہ نہیں	مجھ سے راضی مرے سرکار تھو ہیں کہ نہیں	فلک ٹوٹ پڑنا
گ	یہ تو کچھ کہ فلک ٹوٹ پڑ گیا کس پر	یہ تو کچھ کہ فلک ٹوٹ پڑ گیا کس پر	فلک پر دماغ ہونا
ی	سبھنے والے سمجھتے ہیں بیچ کی تقریر	سبھنے والے سمجھتے ہیں بیچ کی تقریر	فی نکلسنا
گ	کہ کچھ نہ کچھ تری باتوں میں فی نکلتی ہے	کہ کچھ نہ کچھ تری باتوں میں فی نکلتی ہے	قابو سے جانا
گ	دل ہی قابو سے ہائے جاتا ہے	دل ہی قابو سے ہائے جاتا ہے	قابو میں آنا
گ	وہ مرا بھولنے والا جو مجھے یاد آیا	وہ مرا بھولنے والا جو مجھے یاد آیا	قائل ہونا
ی	کچھ نہ بن آئی تو کہتے ہیں مقدر اپنا	کچھ نہ بن آئی تو کہتے ہیں مقدر اپنا	قابو چلنا
ف	دل کو ہم نے اپنے بس میں کر لیا	دل کو ہم نے اپنے بس میں کر لیا	قابو سے نکل جانا
گ	کوئی اب چلتا ہے قابو آپ کا	کوئی اب چلتا ہے قابو آپ کا	قدم نکلسنا
گ	ہے اُس کا قابو سے دل نکل جائے	ہے اُس کا قابو سے دل نکل جائے	قدم گن گن کر رکھنا
گ	ہے غضب اس پر چال چل جائے	ہے غضب اس پر چال چل جائے	قدم غلط پڑنا
گ	ہے ہم بھی دیکھیں تو کہاں تک ہے تری ہمارا ہی	ہے ہم بھی دیکھیں تو کہاں تک ہے تری ہمارا ہی	
گ	قدم اپنا بھی اب اے گردش دوران نکلا	قدم اپنا بھی اب اے گردش دوران نکلا	
گ	ہے رکھتے اب بہر عیادت نہ قدم گن گن کر	ہے رکھتے اب بہر عیادت نہ قدم گن گن کر	
گ	لے رہا ہے یہ ریض آپ کا دم گن گن کر	لے رہا ہے یہ ریض آپ کا دم گن گن کر	
گ	ہے آتا ہے وہم خزش سنا نہ دیکھ کر	ہے آتا ہے وہم خزش سنا نہ دیکھ کر	
	پڑتے ہیں نامہ بر کے ہزاروں قدم غلط	پڑتے ہیں نامہ بر کے ہزاروں قدم غلط	

محاوہ	تشریح	شعر	دیوان
قدم در میان سے نکلنا	بے تعلق ہو جانا۔ واسطہ نہ رہنا	غیر سے اُن سے عشق باہم ہے در میان سے قدم مرا نکلا	صی
قدم لینا	پاؤں چومنا	زنداں سے بیاباں میں تو افسح ہوئی بڑھکر گ کاٹوں نے لئے میرے قدم اور زیادہ	گ
قدم گر جانا	جم جانا	وہ نزاکت سے تھم گئے چل کر لو قدم گر گئے قیامت کے	گ
قدم پر قدم دھرنا	تقلید کرنا۔ کسی کے قدم پر قدم رکھنا	کس طرح غیر اس کے قدم پر قدم دھریں آ میرا نشان سجدہ ہے روپوش نقش پا	گ
قدم در میان میں ہونا	تعلق ہونا۔ واسطہ ہونا۔ داخل ہونا۔	ہاتے کس طور سے بنے وہ کام ہو قدم دل کا درمیاں جس میں	گ
قدرت کے کارخانے ہونا۔	اللہ کے کام ہونا جو چاہے سو کر دے	بندہ ٹوٹ کر بنے کعبہ کارخانے میں اس کی قدرت کے	ش
قدم پھسلنا	اُخزش ہونا۔ گر پڑنا	ماتے مے خانہ پر کیا آج قدم ہی چلے پھلے مومن کا جو ایماں تو ہندو کا دھرم	م
قدم پر قدم رکھنا	نقل کرنا۔ تقلید کرنا	رکھوں قدم جو غیر کے نقش قدم پر میں آ انگشت پا مروڑے وہیں گوش نقش پا	آ
قدم رکھنا	آنا	رکھانہ ببول کر بھی قدم میری قبر پر آ اے کوچہ گرد دودھہ فراموش نقش پا	آ
قدم بھاری ہونا	مخوس ہونا۔ سبز قدم ہونا	آئے چکر میں جناب زاہد دختر رز کا قدم بھاری ہے	م
قدم اکھڑنا	پاؤں نہ جمنے۔ نہ ٹھیرنا	تقدیر نے نہ جم نے دیا اس جگہ مجھے اکھڑے قدم دہاں سے طبیعت جہاں لگی	م
قدموں کے جا لپٹنا	اظہار عجز کرنا۔ پناہ لینا کسی کام کیلئے منت سماجت کا طریقہ	قیامت تک گئی جیسا تھے اٹھتے کنا لوں تو آخر مضطرب ہو کر ترے قدموں کے جا لپٹی	م

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	میں داغ کیا کم ہے یہ سرفرازی	ادب اور انکساری سے اس طرح	قدم دیکھنا
م	کہ شاہ دکن کے قدم دیکھتے ہیں	ظاہر کرتے ہیں کہ شاہ رسائی حاصل ہے	قدم اٹھا دینا
م	تیرتن پر دلہ داغ جانتان بیٹھے ہوئے	پاؤں اکھاڑ دینا	قدم جم جانا
ی	آگے پیچھے نہ ہٹ سکتا۔ قائم چلائے	آگے پیچھے نہ ہٹ سکتا۔ قائم چلائے	قدم چومنا
م	جم جائیں قدم اس کے بھی اس راہگزار میں	انہما را ادب و انکسار و عجز	قدموں میں دم دینا
ی	جی میں آتا ہے کہ خود چوم لوں میں اپنے قدم	انہما را محبت۔	قدموں پہ کلاہ رکھنا
م	تیرے قدموں میں دم دیا کہ نہیں	پاؤں پر سر رکھ کر جان دینا	قدموں پہ گرنا
م	سے خوف سے عجز سے لے دانتوں میں تنکا بخر	پاؤں پہ ٹوپی رکھ دینا۔ انہما را عجز و منت۔	قدم نہ ہٹنا
ف	رکھ کے غفور سر معرکہ قدموں پہ کلاہ	انتہائی عاجزی اور منت کرنے کی علامت۔	قدموں پر لوٹنا
م	کبھی قدموں پہ اس کے گرتا تھا	جگہ سے نہ ہلنا	قسم کھانا
ی	کبھی میں اس کے گرد پھرتا تھا	جگہ سے نہ ہلنا	قسم ٹوٹنا
م	سے دم معرکہ حاصل تجھے وہ استقلال	جگہ سے نہ ہلنا	قسم ٹوٹنا
ی	قطب تارے کی طرح سے نہ ہٹے تیرا قدم	خوشامد اور عاجزی کرنا۔ اشارہ ہونا	قسم ٹوٹنا
ی	لوٹے قدموں پر تجلی شعلہ رخسار کی	بیباق ہونا۔ ادا کر دینا	قسم ٹوٹنا
ی	پینے والوں سے قرض کب اتر	بیباق ہونا۔ ادا کر دینا	قسم ٹوٹنا
گ	کب ادا ہم نے دام دام کیا	بیباق ہونا۔ ادا کر دینا	قسم ٹوٹنا
گ	خدا کی قسم اس نے کھائی تھی آج	خدا کی قسم اس نے کھائی تھی آج	قسم ٹوٹنا
م	قسم ہے خدا کی مزا آگیا	خدا کی قسم اس نے کھائی تھی آج	قسم ٹوٹنا
م	شب وعدہ مدد کراے نزاکت	خدا کی قسم اس نے کھائی تھی آج	قسم ٹوٹنا
م	قسم ٹوٹے نہ میرے ناز میں سے	خدا کی قسم اس نے کھائی تھی آج	قسم ٹوٹنا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
گ	تقدیر میں لکھا ہوا مل جانا۔ اپنا حصہ مل جانا۔	قسمت کامل جانا	قسمت کامل جانا
م	اچھے دن آ جانا۔ موافق زمانہ آنا۔	قسمت لڑنا	قسمت لڑنا
م	تقدیر بدل جانا	قسمت الٹ جانا	قسمت الٹ جانا
گ	داستان شروع کرنا۔ ذکر کرنا	قصہ چھیڑنا	قصہ چھیڑنا
گ	کام تمام کرنا۔ جھگڑا چکا دینا	قصہ پاک کرنا	قصہ پاک کرنا
گ	کام تمام ہونا۔ مرجانا	قصہ تمام ہونا	قصہ تمام ہونا
ی	جھگڑا کم ہو جانا۔ خلاصہ ہو جانا	قصہ مختصر ہو جانا	قصہ مختصر ہو جانا
ی	کسی صفت میں ہونا۔ با اثر ہونا	قطار میں ہونا	قطار میں ہونا
گ	لکھنے میں قلم کا ٹوٹ جانا۔ کام حد کو پہنچا دینا۔	قلم توڑنا	قلم توڑنا
گ	لکھا جانا۔	قلم چلنا	قلم چلنا
ف	مفلس۔ بے مایہ	تلاش	تلاش
ی	حقیقت ظاہر ہو جانا۔ اصلی رنگ معلوم ہو جانا۔	قلعی کھلنا	قلعی کھلنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	یہ قلم نہ ہو کہیں روزِ حساب اے ناصح وہاں بھی تیری زباں چارہا تھکی ہوگی	کاٹنا - کاٹنا جانا	قلم ہونا
گ	یہ قامت دکھا کے آج صنوبر کو کمرِ قلم سولی پر سرو باغ کو لے نوہال کھینچ	کاٹنا - چھانٹنا	قلم کرنا
گ	یہ دئے اس بوسہ لب نے مجھے شکر کے مزے کھا کے دشنام لے قند مکر کے مزے	بہت زیادہ شیرینی کے مزے لینا - نہایت لطف اندوز	قند مکر کے مزے لینا
آ	یہ لب خشک ہو رہے ہیں کفایتِ سرخ ہیں لو سچ کہو کہ قول رقیبوں کو کیا دیا	وعدہ کرنا -	قول دینا
گ	یہ تو وعدہ کر کے مجھ سے مری جان پھر گیا حق سے پھرا جو قول سے انسان پھر گیا	کہہ کر مکر جانا - وعدہ پورا نہ کرنا - اقرار کر کے انکار کر جانا -	قول سے پھرنا
گ	یہ جن کو تم داغ بڑا عہد شکن کہتے تھے یہ مبارک ہو وہ پھر قول و قسم کرتے ہیں	عہد اور افسار کرنا -	قول و قسم کرنا
گ	یہ نیک نے قہر و غضب تاک تاک کر ڈالا تمام پردہ ناموس چاک کر ڈالا	غصہ دکھانا - مصیبت برپا کرنا	قہر ڈالنا
ف	یہ سوچتا تھا جواب کیا لکھوں قہر ٹوٹے جو مدعا لکھوں	غضب آ جانا - نہایت عتاب ہونا -	قہر ٹوٹنا
م	یہ ہو گیا عید ان کو میرا سوگ قیقہ اڑ ہے ہیں ماتم میں	زور سے آواز کے ساتھ ہنسنے	قیقہ اڑانا
گ	یہ قیامت کیوں گزرے ہیں واں سنگ ہونا سنا جس رگنذر کو یہ ادھر سے وہ گزرے ہیں	انتہائی تکلیف و پریش آنا	قیامت گزرنا
گ	یہ ہے قیامت اٹھتی ہے قیامت کوئے جاناں میں اب کہتی ہے بسم اللہ جہاں ہم پاؤں دھرتے ہیں	مصیبت برپا ہونا	قیامت اٹھنا
گ	یہ کوچے میں اس کے ہم تو قیامت اٹھائیں گے انصاف اپنا یا نہ ہوا آج یا ہوا	شور و شغب کرنا - ہنگامہ برپا کرنا -	قیامت اٹھانا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	کس قیامت کی ہے اٹھان تری یہ قیامت اٹھائے گی اک دن	بے حد ستم کرنا ہل چل مچا دینا	قیامت اٹھانا
گ	جوان ہو تو قیامت ہوئی خدا کی پناہ وہ جب ہی فتنہ تھے جب عالم شباب نہ تھا	بہت بڑھ کر ہونا۔ سب سے زیادہ ہونا۔	قیامت ہونا
گ	وہ ملک پر میری ان کی قیامت کی ہے تکرار اور بات ہے اتنی کہ ادھر کل ہے ادھر آج	بے انتہا۔ بے حد	قیامت کی
گ	تاریکی لحد سے نہیں دل جلے کو خوف روشن رہیگا تا یہ قیامت چراغ داغ	ہمیشہ قائم رہنا	قیامت تک روشن رہنا
آ	ہمہوار دن ہیں قیامت اٹھائے پھرنے کے تمہاری عمر ہے ناز و ادا کے آنے کی	شور و شر۔ ہنگامہ برپا کرنے کی عمر۔	قیامت اٹھائے پھرنا
م	کیا لگاتے ہیں وہ اس چیز کی قیمت دیکھیں جائیں ہم آج وہاں دل کا نمونہ لے کر	دام مقرر کرنا	قیمت لگانا
ی	ہلکی تھی قیمت دل ایک بوسہ وہ نہ ملی یہ مال ڈال دیا ہم نے بٹے کھاتے میں	معاوضہ ملے ہونا۔ مول قرار پانا۔	قیمت چکنا
ن	ہو رہی ہیں ملا متیں کیا کیا ٹوٹتی ہیں قیامتیں کیا کیا	حشر برپا ہونا	قیامتیں ٹوٹنا
ن	ہاتے جیتے ہیں ہم نہ مرتے ہیں کس قیامت کے دن گزرتے ہیں	ہنایت سخت۔ قیامت کے دن کے مانند۔	قیامت کے دن گزرنا
گ	وہ قیامت توڑتے ہیں پوچھ کر کیا اعمال ہے پریش دل بھی الٹی پریش اعمال ہے	بہت ستم کرنا۔ ہنایت ظلم کرنا۔	قیامت توڑنا
گ	ہم آپ چھپر چھپر کے کھاتے ہیں گالیاں کانوں کو پڑ گیا ہے مزہ کوئی کچھ کہے	سننے کا چرکا لگ جانا	کانوں کو مزہ پڑنا
گ	کچھ نذرہ عشق رہے حضرت ناصح کانوں کو مزہ دیتی ہے گھٹا۔ محبت	سننے کا شوق ہونا۔ خوشگوار ہونا۔	کانوں کو مزہ دینا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	ہ کیوں نہ کہتے ہجر میں ہم دل سے باتیں صبح تک	توجہ سے سننا	کان رکھ کر سننا
گ	کان رکھ کر کوئی سنتا یہ وہ افسانہ نہ تھا	بیکار ہو جانا۔ نکتا ہو جانا	کام سے جانا
گ	ہ دل کا آنا ہے کام سے جانا	برسر تذکرہ مطلب کی بات	کان میں صرف ڈال دینا
گ	جائے گا کام سے تو آئے گا	کہہ جانا۔	کام تمام کرنا
گ	ہ بتائیں لفظ تمنا کے تم کو کیا معنی	مار ڈالنا	کام بند ہونا
گ	تمہارے کان میں اک صرف ہم ڈال دیا	کاروبار پٹ ہو جانا	کام بند رہنا
گ	ہ کیوں کمی کی نگاہ نے تیری	کام نہ چلنا۔ کام رک جانا	کان لگانا
گ	کام میرا تمام کرنا تھا	سننے کی کوشش کرنا	کام پڑنا
گ	ہ سپر صرف مرے درکچے گزند ہوا	کسی کا کام ہونا۔ کسی کا کام نہیں	کام آنا
گ	غضب ہوا کہ زمانے کا کام بند ہوا	مفید ہونا۔	کان بھٹنا
گ	ہ اے حضرت دل جا مرا بھی خدا ہے	حلالت آمان کرنا۔ سن رکھنا	کام سے کام نہ دنا
گ	بے آپکے رہنے کا نہیں کام مرا بند	اپنے مشغلہ میں لگا رہنا دوسرے	کام کر جانا
گ	ہ چپ کھڑا ہوں پس دیوار جو اس کوچہ میں	کے معاملہ میں دخل نہ دینا۔	
گ	شور محشر کی طرف کان لگاتا ہوں میں	اپنا اثر دکھانا۔ مقصد پورا کرنا۔	
گ	ہ کبھی فلک کو پڑا دل جلوں کام نہیں		
گ	جلا کے خاک نہ کر دوں تو داغ نام نہیں		
گ	ہ گرجو میں درد لدار پر تو اٹھ نہ سکا		
گ	بڑا ہی کام کیا میرے کام آتی چوٹ		
گ	ہ ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی فریاد		
گ	کان بھر لیجئے پہلے مرے افسانے سے		
گ	ہ دہہ تم سے ہاتھ اٹھائے کیونکہ کسی کا دل نہ دکھائیوں		
گ	کوئی اس میں مر ہی نہ جا کیوں اپنے کام کام		
گ	ہ ہائے مرے فائل کو محنت کی ہے بدنامی		
گ	کام کر گئی ہوتی مرگ ناگہاں اپنا		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	ۛ لطف آرام کا نہیں ملتا آدمی کام کا نہیں ملتا	مفید اور اچھا کام کر میوالا آدمی میسر آنا۔	کام کا آدمی ملنا
گ	ۛ کام دور چرخ میں بگڑے ہوئے اکثر بنے تجھ سے بن کر جب بگڑ جائے تو پھر کیونکر بنے	کام میبانی ہونا	کام بننا
گ	ۛ وصل کی گرمی بھی ہے بار بار اپنی نازک طبع پر شمع سے کا فور ہو جاتا ہوں وہ پروانہ ہوں	اڑ جانا۔ بھاگ جانا	کا فور ہو جانا
گ	ۛ اُس سے پوچھو تم مری آشفتمی زلف کھدے گی تمہارے کان میں	چپکے سے کہنا کہ دوسرا نہ سن سکے۔	کان میں کہنا
گ	ۛ شب فراق میں کانٹوں میں لٹاؤں اسکو سداؤں طالع خفتہ کو اپنا بستر پر	بے قرار کرنا۔ بے چین رکھنا ہونا۔	کانٹوں پہ لٹانا۔ بوٹنا۔
آ	ۛ دست جنوں میں قیصر کا پیرو ہوا ہوں میں کانٹوں میں کھینچتا ہے مجھے جوش نشی پا	تکلیف دینا۔ ذلیل کرنا	کانٹوں میں کھینچنا
آ	ۛ پیغام بر اس شوخ کو لایا مجھے لے چل خالی تری باتوں سے نہیں کام نکلتا	مطلب پورا ہونا۔	کام نکلتا
آ	ۛ گواہ کے گھر سے ہو گئے میرے ندیم بند رکھتا نہیں ہے کام کی کا کریم بسند	کام میں رکاوٹ ہونا۔	کام بند رکھنا
آ	ۛ ہاتھ رکھ کر وہ اپنے کانوں پر مجھ سے کہتے ہیں ما جسر کہتے	بات نہ سننا۔ نفرت کرنا بے تعلقی ظاہر کرنا۔	کانوں پہ ہاتھ رکھنا
م	ۛ ہوا نہ اس سے کوئی اور کانوں کان خبر الگ الگ ہی کیا سب مسلمان	کسی کو بھٹک تک نہ لگنا بھٹک بے خبر رہنا۔	کانوں کان خبر نہ ہونا
م	ۛ آج کل نا اہل بیل میں بھی تاشی نہیں کیا عجیب گل یہ پکارے کہ سر کان گئے	سننے سے تنگ آ جانا۔ کان چھوٹ جانا	کان جانا
م	ۛ خیر سے کا جمل کھلا رہتا ہے اب تو بہر گھڑی اس بد کو پالنا آنکھوں میں پینہ چھانا نہیں	سرمہ لگا ہونا۔	کا جمل گھلا رہنا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
م	سناو ک لگا جگر پہ تو دل پسناں لگی کاری لگی نظر تری کافر جہاں لگی	پورا اثر ہونا۔ بھرپور وار لگنا	کاری لگنا
ی	ہم سے کان لگے ہیں تری خبر کی طرف ہینچ ہی جائیگی جو کچھ بری بھلی ہوگی	منتظر ہونا۔ مشتاق ہونا	کان لگے ہونا
ی	ہم نے پھٹکار دیا نا صبح کو کان کھانے کے لئے آتا تھا	ضرورت سے زیادہ باتیں کرنا۔ دماغ چاٹ جانا۔	کان کھانا
ی	ہم کام سب بن گئے تھے میرے داغ میری قسمت نے بیچ ڈال دیا	مراد پوری ہو جانا۔ کامیاب ہو جانا۔	کام بن جانا
ی	ناگوار ساعت ہونا بسلسل آواز سے میرے نالے سے کان کے پردے پھوٹے جاتے ہیں	ناگوار ساعت ہونا۔ سلسل آواز سے سے سکتا پر برا اثر پڑنا۔	کان کے پردے پھوٹنا
ی	ہم وہ اُسے سمجھیں نہ سمجھیں دیکھتے ڈال دی ہے بات ان کے کان میں	سرسری طور سے تذکرہ کر دینا	کان میں بات ڈالنا
ی	ہم عجیب صالح قدرت نے کی تراش خراش یہ کانٹ چھانٹ کچھے باغبان نہیں آتی	سنوارنا۔ درست کرنا۔ تراش خراش۔	کانٹ چھانٹ
گ	ہم مر جا اے دل و دیں کے مکرے والے ہاتھ کانوں پر مرے نام سے دھڑ والے	نفرت کرنا۔ اظہار بے تعلقی کرنا	کانوں پر ہاتھ دھرنا کسی کے نام سے۔
گ	ہم لگا دو تیر بھی انکار کے ساتھ چلیگا کام کیا خالی نہیں سے	مقصد پورا ہونا۔ کافی ہونا	کام پسنا
گ	ہم رہے برہم ہی تری زلف پریشاں کی طرح کام بگڑے ہوئے ہر چند سنوارے ہم نے	درست کرنا۔ بسنانا	کام سنوارنا
گ	ہم دوست خوش ہونے لگے دوست کے مرجھانے سے غم کا یہ کال پڑا ہے مرے غم کھانے سے	قطع ہونا۔ کیاب ہونا	کال پڑنا
ی	ہم سرگوشیاں رقیبے کیں تم نے بزم میں پہنچی تھی میرے کان میں کچھ کچھ بھنگ سی	اڑتی سی خبر سن لینا	کان میں بھنگ سی پہنچنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سے سمند عمر رواں جب چلا تو تیز چلا نہ کاوا ہے نہ اٹیرن نہ ہی پھرت اسکی	ایک حلقہ بنا کر اس میں گھوڑا دوڑانا اور چکر دینا۔	کاوا
ن	سے پہونچی ہے آسمان تک فریاد نہ گئی اس کے کان تک فریاد	سننے کی حد تک پہنچنا۔ سن لینا۔	کان تک جانا
ن	سے کھل گئے کان جب سنی ایسی گھل گئی جان جب سنی ایسی	چوکتا ہو جانا۔ خبردار ہونا	کان کھل جانا
م	سے ہیں لال پری نشہ مے سے پری آنکھیں پھر اس پہ دھواں دھارہ کا بل بھر آنکھیں	سر مہ لگی ہوئی آنکھیں	کا جل بھری آنکھیں
ضی	سے کاٹ کرتا ہے وہ مری تم سے کاٹ ڈالوں گا میں زبان قریب	تردید کرنا۔ جھوٹا ثابت کرنا تظروں سے گرانہ۔	کاٹ کرنا
ضی	سے موقع ملے تو کان میں واعظ کے ڈال دوں جو کان میں پڑی ہے میرے برہمن کی بات	گوش گزار کرنا۔ باتوں باتوں میں سنا دینا۔ مطلع کر دینا۔	کان میں ڈالنا
ضی	ایضاً	سنی ہوئی ہونا۔ اطلاع میں آ جانا۔	کان میں پڑنا
م	سے اب صبر کس طرح سے دل بدگماں کو ہو کیوں یہ کہا کہ شب کو ہمیں کام ہو گیا	ضرورت پیش آ جانا۔ مصرفیت ہو جانا۔	کام ہو جانا (۱)
ضی	سے دل جو نا کام ہوا جاتا ہے شوق کا کام ہوا جاتا ہے	ختم ہو جانا۔	کام ہو جانا (۲)
گ	سے سورہ یوسف سنوں کیا کان دھر کر غلو کان اس نے بھرتے ہیں لذت تقریر سے	توجہ کے ساتھ سنتا	کان دھر کر سنتا
گ	ایضاً	کانوں میں بس جانا۔ کانوں میں وہ ہی صدا آنا۔	کان بھر دینا
گ	سے بوتے ہیں تیری محبت نے ہزاروں کانٹے دل ملا ہے کہ ملا وا دئی پر خار بجے	برائی کا سامان پیدا کرنا۔	کانٹے بونا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سب حسرتوں کا یاس نے کھٹکا مٹا دیا جن سے خلش تھی دل میں وہ کانٹے نکل گئے	رکاوٹ نہ رہنا	کانٹے نکل جانا
گ	سے رشک کس کو ہے نہ دوست کا انزام مجھے تم سے جب کام نہیں غیر سے کیا کام مجھے	مطلب ہونا۔ غرض ہونا	کام ہونا کسی سے
گ	کام دور چرخ میں بگڑے ہوئے اکثر بنے تجھ سے بن کر جب بگڑ جائے تو پھر کیونکر بنے	درست ہونا۔ مطلب نکلنا	کام بننا
گ	سے جواب کا ہے کو تھا جواب تھی دلی مگر خیال سے دیکھا تو جواب تھی دلی	کس واسطہ۔ کیوں۔ کب	کا ہے کو
آ	سے ہر ایک اس سے زلف و گیسو کا کل تہا رے بال میں یا کھیت ہے یا بون کا	وہ زمین جہاں کالے سانپ کبھرتا ہوتے ہیں۔	کالوں کا کھیت
آ	سے گو آن کے گھر سے ہو گئے میرے ندیم بند رکھتا نہیں ہے کام کسی کا کریم بند	کارروائی رک جانا مقصد پورا ہونے میں رکاوٹ	کام بند رکھنا
آ	سے دربان کے جھگڑے نے بڑا کام نکالنا گھبرا کے وہ نکلے اسی تدبیر سے باہر	مطلب برآری کرنا۔ مقصد پورا کرنا۔	کام نکالنا
آ	سے چوٹیں یہ کان گرم سیلی کی ہو مرتے ہیں جس پر ہم وہ سیلی اور	سماعت جاتی رہنا۔ بھراسو جانا	سمان پھوٹنا
م	سے موت سے وہ ہی دم نزاع بہانہ کریوں یاد آ جائے مجھے کاش بہانہ دل کا	افکار حسرت و آرزو کے لئے یہ نقطہ بولتے ہیں۔	کاش
م	سے نظر آتا ہوں نہ اس بزم سے اٹھ سکتا ہوں نالوائی سے بڑے کام لئے جاتے ہیں	فائدہ اٹھانا	کام لینا
ی	سے بھاگنے کی راہ ڈھونڈیں عیب جو اپنا اپنا کان پکڑیں حرف گیر	توبہ کرنا	کان پکڑنا
ی	سے موقع ملے تو کان میں داغظ کے ڈال دوں جو کان میں پڑی ہے مرے برہمن کی بات	سن لینا	کان میں بات پڑنا۔

مخاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
کان میں پھونک دینا	بھر دینا	ۛ منہ لگتے ہی اللہ رے غیروں کا کبتر شیطان کیا پھونک دیا کان میں سب کے	ضی
کان بھر جانا	سننے سننے اکتا جانا	ۛ کیسی بک بک لگائی ناصح نے بھر گئے کان اسکی بک بک سے	ی
کبھی یار نہ ہونا	تعلیٰ انجان بن جانا	ۛ ہمیں چو کے غم دل قابل اظہار نہ تھا بات میں یار یہ بگڑا کہ کبھی یار نہ تھا	گ
کب کے	کس وقت کے	ۛ سن سن کے مرا حال وہ بولے تو یہ بولے یچھوٹے ہیں کس وقت کے یہ قہتے ہیں کب کے	ضی
کپڑے چھڑانے مشکل ہونا کسی سے پچھا چھوڑانا		ۛ چارہ گر ہونگے تجھے کپڑے چھڑانے مشکل آڑے ہاتھوں مری وحشت کبھی ایسا لگی	م
کپڑے چھڑانا	پچھا چھڑانا	ۛ جو اٹباتے وحشت دل ہیں اُن کو کپڑے چھڑانے مشکل ہیں	ن
کتے پانی میں ہیں!	اندازہ کرنا۔ جانچنا	ۛ کتے پانی میں ہیں ذرا دیکھو وہ نہ آئیں گے تم بلا دیکھو	ن
کترا کے چلنا	بچ کر راستہ چلنا	ۛ خضر کیونکر نہ رہ عشق میں کترا کے چلیں طا تر سدرہ بھی اس رہ پر افشاں نکلا	گ
کترا کے پھر جانا	بچ کر لوٹ جانا	ۛ غربت میں عادت ہو گئی صحرا نوردی کی مجھے کترا کے پھر جانا ہوں میں آتا ہوں جب منزل کی پہا	گ
کٹ کٹ کے مرنا	زخمی ہو ہو کر لڑتے رہنا	ۛ تہ خنجر نہ کہتا تھا ستم گر سے گلو اپنا جو یوں کٹ کٹ کے لڑتے ہیں کب کھٹ کھٹ مر رہے ہیں	گ
کٹی چھنی ہونا	دشمنی۔ مخالفت	ۛ بے طرح بنے نگاہ سے دل کی کٹی چھنی بے ڈھب ہے گرم معرکہ کارنا۔ آج	گ
کٹ کھنی	کاٹ کھانے والا۔ ڈراؤنی	ۛ نقشہ بگڑا رہتے رہتے غصہ ناک کٹ کھنی قابل کی صورت ہو گئی	ی

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	بہ مزہ ہے ان کو بھی مجھ کو بھی ایسی باتوں کا	آپس میں طنز و طعن ہونا۔	کٹی چھنی ہونا
ی	جلی کٹی یونہی باہم کٹی چھنی ہوگی	ایک دوسرے کے خلاف ہونا	کٹ جانا (۱)
ی	اس کا قامت دیکھ کر سب کٹ گئے	نقلی معنی ور ہو جانا۔ تراش دیا	کٹ جانا (۲)
ضی	بڑھ چلے تھے سرو بھی شمشاد بھی	جان لیہاں مراد ہے شرما جانا۔ حقیقت	کٹ جانا (۳)
ضی	کٹ گیا ماہ سیام اچھی طرح	مگر ز جانا	(دوسرے مفہوم میں)
ضی	کیجے شرب مدام اچھی طرح	کتنے کی جمع ہے۔ بہتوں کا	کتنوں کا
ضی	سہ خون کتنوں کا پیسا ہے تیغ مے آشام نے		
م	وزن سیروں بڑھ گیا قاتل تری تلوار کا		
م	سہ آراہ ناراہ لے تو اور طرف کی	کوئی دوسرا چسکا لگنا۔ دوسرا	کچھ اور ہوا لگنا
غنی	کچھ اور ہوا رہرو منزل کو لگی ہے	رنگ اختیار کرنا	کچھ ہوا
غنی	سہ کیا جانیں ہم زمانے کو حادث ہے یا قیام	جو ہو وہ ہو۔ جو بھی ہو	کچھ کا کچھ ہونا
ی	کچھ ہو بلا سے اپنے کہ ہیں فانیوں میں ہم		
ی	سہ دلی کے غدر میں بھی کیا انقلاب دیکھا	تغیر ہونا۔ انقلاب ہونا	کچی نیست ہونا
ی	آنکھوں کے دیکھتے ہی پل بھر میں کچھ کا کچھ تھا		
ی	سہ شور محشر نے اٹھایا مجھ کو کچی نیند اگر	نیمند پوری نہ ہونا	کچھ اور ہو جانا
ضی	اونگ پر اونگ۔ آتنگی صبح قیامت بھی مجھے	بدل جانا	کر بیٹنا
ضی	سہ طور بے طور ہوتے جاتے ہیں		
م	وہ تو کچھ اور ہوتے جاتے ہیں		
م	سہ چارہ گر بھی ہمنشیں تھارات کونا صبح بھی تھا گ	کر گزرنہ۔ کر ڈالنا	کرارے ہونا
ی	ور نہ بیتابی سے ہم کیا جانے کیا کر بیٹھتے		
ی	سہ اتھاں گاہ خبت میں نہ بھڑے انبار	مضبوط ہونا۔ ہمت والے ہونا	کر گز
ی	یوں نہ گھبراتے اگر دل کے کواک ہوتے		
ی	سہ جنے نہ پاتے پر جو نکل کر کریز سے	پر گر جانے کی حالت کو کہتے ہیں	
ی	میا دباغ باغ ہے بلسبل کو دیکھ کر		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ضی	کہ غم ہم نے اٹھایا ہے محبت میں نری کردکھائے گا سوا اس کے بشر کیا قہت	کچھ کام کر کے ظاہر کرنا۔ نتیجہ خیز کام کرنا۔	کردکھانا
آ	کون ہوتا ہے کڑی بات کا سہنے والا گالیاں تم کو سکھا دیں یہ دعا دو مجھ کو	ناگوار بات کی برداشت کرنا	کڑی بات سہنا
م	ہنا صبح بھی رشک رستم و اسفندیار ہے وقت کلام میری کڑی بات سمجھ گیا	ناگوار کو گوارا کر لینا	کڑی بات سہ جانا
ی	اس بات پر جتنے نہیں کیوں حضرت واعظ بخشش کی یہاں شرط گنہگار سے ہو جائے	آمادہ ہونا اقرار کرنا۔ دارو مدار کرنا۔	کسی بات پر جہنا
گ	وہ کاش وصل کے انکار پر ہی قائم ہوں مگر انھیں تو کسی بات پر قیام نہیں	جمنا۔ استقلال ہونا	کسی بات پر قیام ہونا
گ	بلبلوں میں شور پروانوں میں ماتم ہو گیا بچھ گیا گلرو کے آگے شمع و گل کا چراغ	رنگ بھیکا پڑ جانا۔ کچھ قیمت نہ رہنا	کسی کے آگے کسی کا چراغ بچھ جانا۔
گ	نہیں عدو تو خیال عدو ہے خلوت میں کسی بہانہ اس کو نہ تم نے ٹال دیا	کچھ عذر کر کے رخصت کر دینا	کسی بہانہ سے ٹال دینا
گ	عدو فیش زن کی آپ سنتے ہیں کہتا ہے کہ جب آنا اسے کانٹے ہمارے حق میں ہو جانا	کسی کے واسطے	کسی کے حق میں
ع	ایضا	کسی کی خرابی کی بنیاد رکھنا۔	کسی کے حق میں کانٹے بوننا۔
گ	کہا الگ بچا کے رقبوں سے اے فلک آزار میرے حق کا جفا میرے نام کی	حصہ کا۔	کسی کے حق کا
ع	مراد دشمن بظاہر چاروں کو دوست ہے تیرا کسی کا ہو رہے یہ ہر کسی سے ہو نہیں سکتا	کسی کا عمر بھر کے لئے دوست ہو جانا۔	کسی کا ہو رہنا
ی	زندگی کا لطف ہے اس شخص کو رستادوں جس کا تجھی میں دم رہے	کسی کی طرف ہر وقت خیال لگا رہنا۔	کسی میں دم رہنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	ہ یوں تو معشوق گل و شمع ہی کہلاتے ہیں	عاشق ہونا	کسی پر مرنا
گ	دیکھنا یہ سہے کہ مرنا ہے زمانہ کس پر	متوجہ ہونا - گرد ہونا	کسی پر گرنا
گ	اس کی تصویر جو یوسف کے مقابل رکھوں	حصہ کی - کسی کے لئے مخصوص	کسی کے نام کی
گ	دیکھتے گرتے ہیں پھر اہل تماشا کس پر		
گ	سہ رکھنا الگ بچا کے قبول سے اے فلک		
گ	آزار میرے حق کا جفا میرے نام کی	کسی کا معاون ہو جانا	کسی کی طرف ہو جانا
گ	سہ چاہی تھی ہم نے داد دل ہٹا کی مگر		
گ	آئینہ ہو گیا ترے رخسار کی طرف		
گ	سہ ناز کو فتنہ بناوٹ کو بلا کہتے ہیں	دقت ہونا - شمار ہونا	کسی سامان میں یا کسی جا
غنی	سادگی اک تری گنتی کسی سامان میں نہیں		گنتی ہونا -
غنی	سہ کس کے کہنے پہ آپ جلتے ہیں	یقین کرنا - بات ماننا	کسی کے کہنے پر جانا
	ہے غلط سر بسر بیان رقیب		
گ	سہ ہمیں گمان یہ ہوتا ہے ہم کو روتا ہے	کسی کا ماتم کرنا	کسی کو ردنا
	کسی جگہ جو کسی نوہ گو کو دیکھتے ہیں		
گ	سہ اُن سے پوچھوں گا کسی پردہ میں حوال قیب	کسی دوسرے ٹھہرے دریا کر لینا	کسی پردہ میں پوچھنا
	زہر کے گھونٹ ننگلے ہیں نکل جاؤں گا		
م	سہ مدعی دیکھ ہمیں چشم حقارت سے نہ دیکھ	دقت موافق ہونا - عروج ہونا	کسی کا زمانہ ہونا
	کل ہمارا تھا جو ہے آج زمانہ تیرا		
گ	سہ مجھے مانتے سبسا کہ عدو بھی سجدے کرتا	کسی کا تحقید تمند ہونا - اچھا بھنا	کسی کو ماننا
	دربار کعبہ بتا جو مرا مزار ہوتا		
گ	سہ نہ پوچھو کچھ مصیبت درد مند ان بخت کی	علم ہونا	کسی پر ردشن ہونا
	خدا پر خوب شن ہے گذر جس طرح کرتے ہیں		
م	سہ آج یوں کوچ ہوا ہے کٹی منزل اپنا	اس کام کا نہ رہنا - علیحدہ ہو جانا	کسی سے جانا
		کنارا کر لینا -	

مجاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
کس منہ سے !	کس حوصلہ سے ۔ کس برتنے پر	م خط میں لکھا تھا کہ آتا ہے کلیجہ منہ کو اب دکھائیں انھیں کس منہ سے جگر کی موت	م
کسی کی مار پڑنا	آفت آنا	م سینکڑے آتش خسار سے دل کی چوٹیں عشق کی مار پڑی ہے ترے بیماروں پر	م
کسی سے تنگ ہونا	بیزار ہونا ۔ عاجز آ جانا	م زندگی سے تنگ تھا فرقت میں لاشہ خوشی جان میں جان آگئی پر یک قضا کو دیکھ کر	م
کسی پر چوٹ ہونا	حملہ ہونا ۔ طعنہ ہونا	م طعنہ زن کیونکر نہ ہو گناہ پر چوٹ ہے اپنے دل افکار پر	م
کسی کو پہنچنا	مقابلہ کرنا ۔ ہمسری کرنا	م تمہاری چال کو طاق و سحر کبک کیا پہنچیں جدا جدا ہے ادائے خرام نام تمام	م
کسی کی آنکھیں دیکھنا	سبق لینا ۔ سیکھنا	م شب غم آئے خواب مرگ کیوں کر یہاں دیکھی ہیں آنکھیں پاسباں کی	م
کسی نے فرمانے سے	حکم نہ بجالانا ۔ کہنا نہ ماننا	م فرمائیے اب شوق سے جو مد نظر ہو دل آپ کے فرمانے سے باہر تو نہیں	م
کسی کی اڑی رہنا	کام رکنا	م ہے فزوں کاں جواہر سے جواہر خانہ نہیں رہنے کی کسی طرح اڑی ہرے کی	م
کسوٹی نہ چڑھنا	پرکھا ہوا نہ ہونا	م ہے وہ مکی سال سے باہر جو کسوٹی نہ چڑھے نقرہ ماہ نہ لوں میں نہ طلالتے خورشید	م
کسی کا سر جھکا دینا	نیچا دکھانا ۔ عاجز کر دینا	م اسکند و جم کا سر جھکا دے مرور تراستان اقبال	م
کسی کا کلمہ پڑھنا	کسی پر ایمان لانا ۔ کسی کو ماننا	ی تری چشم فسون گرنے کیا کیا جانا کیا جادو ترا کلمہ وہی پڑھتے ہیں جو اللہ والے ہیں	ی
کسی بتا پر اتر آنا	بے ریلی سے شروع کر دینا اسی بتا یا کام کو جاری رکھنا	م مجھے تم دیکھتے ہی گالیوں پر کیوں اتر آتے بھرے میٹھے تھے کیا محفل میں یہ بھر مار کی ہے	ی

ماورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
کسی کے آگے پیش چلنا	بات مانی جانا۔	یہ آتی نہیں اب تک اسی عیش سے قیامت کیا پیش چلے گی تری زنتار کے آگے	ی
کسی کے آگے نہ ٹھہرنا	مقابلہ نہ کر سکتا۔ نہ رکست	یہ بجلی کی طرح کانپنے لگتی ہے جل بھی ٹھیرا نہیں جاتا تری تلوار کے آگے	ی
کسی پر زور ہونا	اختیار ہونا۔ اثر ہونا	یہ آدمی کا ہے خدا پر زور کیا ہے بڑی سرکار جو چاہے کہے	ی
کسی کام پر کمر باندھنا	آمادہ ہونا۔ تیار ہو جانا	یہ کام تو آساں ہے گراس پہ کمر باندھو میرا بھی بھلا کرنا اپنا بھی بھلا کرنا	ی
کسی پر بات آنا	الزام آ جانا	یہ بات آتے نہ ہم پہ اسے قاصد یوں ادا کیجیو ہماری بات	ی
کسی سے اڑ کے جانا	بچ کر مکمل جانا	یہ اتراتی ہوئی آتی ہے تو کوئے صنم سے اسے باد صبا اڑ کے کہاں جائیگی ہم سے	ی
کسی سے بخار آنا	بہت ڈر معلوم ہونا	یہ دل کو ہے خون زلف کا تیری اس بلا سے بخار آتا ہے	ی
کسی کو بھرننا	بھگتنا۔ پورا ڈالنا	یہ بڑی اولاد کو بھی بھرتے ہیں کھوٹا پیسا بھی کام آتا ہے	ی
کسی پہ ہاتھ صاف کرنا	دھوکہ دینا۔ نقصان پہنچانا۔ مشق کرنا۔	یہ کیوں کسی بت پہ ہاتھ صاف کرو تم تو مسجد میں اعتکاف کرو	ن
کسی کو پیارا ہو جانا	کسی کو عزیز ہو جانا بہا جانا۔	یہ جب ستم اس نے کیا انداز سے وہ ستم گر مجھ کو پیارا ہو گیا	ضی
کسی کے ہاتھ رہنا	کسی پر منحصر ہونا۔ کسی کے اختیار میں ہونا۔	یہ اس بے وفا کے ہاتھ رہا دل کا فیصلہ نامنصفوں سے طے ہو یہ جھگڑا ہی اور ہے	آ
کسی کی راہ پر آنا	متعلق ہو جانا۔	یہ گو طبیعت ہے اس کی ہر جانی پر مری راہ پر نہیں آتی	گ

مخاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
کسی سے لگی ہونا	کسی سے رسم و راہ ہونا۔	سہ بے شک ہے کچھ لگاؤ جو کرتا ہے یہ گریز	گ
کسی کے ہاتھ ہونا	اختیار میں ہونا	ناہد سے دخت رز سے مقرر رنگی ہوئی سہ کیا کہوں گا اگر اس بت نے کہا محشر میں	گ
کسی سے اڑا پھرنا	الگ الگ رہنا۔ متوجہ نہ ہونا	داؤد حشر ترے ہاتھ ہے عزت میری سہ آئے اترائے ہوئے کس کی گلی سے یارب	گ
کسی کی خبر آنا	موت کی خبر آنا۔	کہ نسیم سحری ہم سے اڑی پھرتی ہے سہ عادت ہی ہوتی رنج کی گو مرگ عدو ہو	گ
کسک مٹنا	درد جلتا رہنا۔ خلش رفع ہونا	رونے سے ہمیں کام کسی کی خبر آئے سہ چارہ گر جگر کی کسک کس طرح مٹے	گ
کسی سے کھلنا	اپنا حال کہنا۔ راز بتا دینا	گو درد کم ہوا بھی تو کم ہو کے رہ گیا سہ اپنا حال کہنا۔ راز بتا دینا	گ
کسی سے رکنا	بھگنا۔ تکلف ہونا۔	خفا تو ان کو مری شرح آرزو نے کیا سہ بھگنا۔ تکلف ہونا۔	گ
کسی کے نام کی نیاز	کسی کی فائزہ ہونا۔	ایضاً سہ اے داغ قتل ہو کے ملا تہہ شہید	گ
کسی کا پاس ہونا	محاذ ہونا۔ خیال ہونا۔ خیال پکنا۔	ہوتی ہے اب نیاز وہاں میرے نام کی سہ بدسلوکی میں مزا کیا ہے مزا ہے اس میں	گ
کسی میں چھٹنا	آپس میں چلنا	کہ ہمارا ہو تمہیں پاس تمہارا ہم کو سہ نگاہ شوخ و چشم شوق میں درپردہ چھٹی	گ
کسی سے چھٹنا	تکرار ہونا	کہ وہ چلن میں ہیں نزدیک ہم چلن کے پیچھے سہ کیا صلح کریں دل کی تری تیر نظر سے	گ
کسی سے بننا	کسی سے دوستی ہونا۔ موافقت ہونا۔	چھٹی ہے صفائی میں بہم اور زیادہ سہ کام دور چرخ میں بگڑے ہوئے اکثر بنے	گ
		تجھ سے بن کر جب بگڑ جائے تو پھر کیونکہ	گ

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	۱۰ کام دور چرخ میں بگڑے ہوئے اکثر بنے تجہ سے بن کر جب بگڑ جا تو پھر کیوں کر بنے	نا موافقت ہو جانا	کسی سے بگڑ جانا
م	۱۱ روزہ رکھیں نماز پڑھیں حج ادا کریں اللہ یہ ثواب بھی ہر کس عذاب کا	کس مصیبت کا۔ کس تکلیف کا	کس عذاب کا؟
آ	۱۲ کبھی گے خوب اس بت نا آشنا سے داغ گر ایک بار اور خدا نے ملا دیا	بدلیں بنا۔ مزا چکھنا	کسی سے سمجھنا
م	۱۳ ہم روز کے سلامی کیوں کھاتے ہم پر دھوکے جانے پہچانے آدمی ہیں	نہ پہچاننا	کسی پر دھوکہ کھانا
آ	۱۴ پھوٹیں یگانہ گرم عیسیٰ کی ہو ہوس مرتے ہیں جس پر ہم وہ سیما ہی اور ہے	عاشق ہونا	کسی پر مرنا
آ	۱۵ یہ ہی دولت کا مزہ ہے کہ اڑیں گلچرے ہاتھ آتے ہی جو اڑ جاتے وہ مال اچھا ہے	غائب ہو جانا۔ خرچ ہو جانا۔ ختم ہو جانا۔	کسی چیز کا اڑ جانا
آ	۱۶ وہ ناز سے زمین پر رکھتے نہ تھے قدم تعریف کر کے اور بھی ہم نے اڑا دیا	ہوا میں بھر دینا۔ بنانا	کسی کو اڑانا
آ	۱۷ آدمی ایسا کہاں کوئی فرشتہ ہو تو ہو شیخ صاحب یہ نہیں معلوم تم کس پر گئے	مشابہ ہونا۔ مقلد ہونا۔ نقل کرنا۔ کسی کے مانند ہونا۔	کسی پر جانا
گ	۱۸ رشک کس کو ہے نہ دو مفت میں الزام بھی تم سے جب کام نہیں غیر سے کیا کام بھی	غرض ہونا۔ واسطہ ہونا۔ مطلب ہونا۔	کسی سے کام ہونا
ی	۱۹ کار تیشہ بے ستون کے واسطے اک کھیل تھا کام وہ تھا کام آخر کر دیا فر باد کا	جان لینا۔ مار ڈالنا	کسی کا کام کر دینا
م	۲۰ اتنی ہی تو بس کسر ہے تم میں کہنا نہیں مانتے کسی کا	کمی ہونا	کسر ہونا۔
م	۲۱ ہماری آنکھ میں بھی اشک گرم ایسے ہیں کہ من کے آگے بھرے پانی آبد دل کا	عاجزی نظر ہر کرنا۔	کسی کے آگے پانی بھرنا

نام دوران	شعر	تشریح	مجاورہ
م	مے اپنی آنکھوں سے تو دیکھی نہیں دل کی چوری	تہمت لگانا	کسی کا نام لینا
م	کیوں گنہگار ہوں میں نام کسی کا نے کر	بحث کرنا۔ مسترض ہونا	کسی سے الجھنا
م	مے کوئی پار صاحب اٹھتا ہے کچھ	جھگڑا کرنا۔	کسی کو کسی پر رکھ لینا
م	سناتا ہے پر مغال صفا صاف	مٹے ہی گائیوں کی یا طعنوں کی یا	کسمساجانا
م	مے یوں برس پڑتے ہیں کیا ایسے دفا بارون	فقروں کی یا تلواروں کی بوچھا	کس قیامت کے؟
م	مے رکھ لیا تم نے تو عشاق کو تلواروں پر	شرع کر دینا۔	کسی کی راہ میں کانٹے
م	مے ہجر میں ہے خیال اس کا بھی	اگنانا۔ گھبرانا۔ بیتاب ہونا	بچانا۔
م	کسمساجائے ہمیشہ نہ کہیں	کس بکا؟ کس غضب کے؟	کسی آن!
م	مے خط میں لکھے ہو بخش کے کلام آتے ہیں	مکھین کا ستان پیدا کرنا	کسی کی بلا میں کود پڑنا
م	کس قیامت کے یہ نام آتے ہیں	کسی وقت	کسک ہونا۔
م	مے پھنکے جو راہ میں کسی لانے کے ہاتھ پاؤں		کسریاقی رہنا
م	کانٹے بچھائے آپ نے دشمن کی راہ میں		کسی کا رونا رونا۔
م	مے خوش کسی حال میں انسان رہا ہے نہ رہے		کسوٹی پر چڑھنا
م	ہمو کے بے فکر کسی آن رہا ہے نہ رہے		
م	مے تو دوست ہے کس طرح نہ لیں تیری بلا میں	ہلکا درد ہونا	
م	ہم کو دپڑا کرتے ہیں دشمن کی بلا میں		
م	مے درد و فرقت بھی الٹی نہ دغا دے جائے		
م	آج یہ کیا ہے کہ قلم لکھ کے کسک ہوتی ہے		
م	مے کھل جاتے ہیں اکثر ترے فقرے تر چلیں	کمی رہنا۔ پچھلی نہ ہونا	
م	باقی بے کسر تجھ میں یہ عیا۔ ذرا سی		
م	مے روتے ہیں غیر کا رونا پہروں	کسی کا شکوہ کرنا۔	
م	یہ سنسی مجھ سے ہنسا کرتے ہیں		
م	مے ہے وہ ٹکسال سے باہر جو کسوٹی نہ چرے	پرکھا جانا۔ آزمائش کیا گیا	
م	نقرہ ماہ نہ لوں میں نہ طللائے خیر سید		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ضی	کے کاٹ کرتا ہے وہ مری تم سے کاٹ ڈالوں گا میں زبان قریب	برائی کرنا۔ اثر زائل کرنا	کسی کی کاٹ کرنا
ی	ہم جان سے جاتے ہیں محبت میں کسی کے اپنا ہے ضرر کچھ بھی کسی کا نہیں جانا	کسی کا نقصان ہونا۔ بگڑنا	کسی کا کچھ جانا
شیراز شوب	کسی طرح کسی پہلو سے کل نہیں آتی پکارتے ہیں اجل کو اجل نہیں آتی	ہر صورت سے۔ کسی کر دہ۔ ہر طریقہ سے	کسی پہلو۔ کسی طرح
ی	میری شامت ہے دکھاؤں جو نہیں داغ جگر گ میں تو کس گنتی میں ہوں قیس کا قصہ سنکر	کون سے شامیں ہوں۔ کون سے درجہ میں ہوں۔ بے حقیقت ہونا	کس گنتی میں ہوں
ی	دل دیں گے ہم تو حضرت ناصح ہزار بار دینا نہیں ہے آپ کے کچھ قبلہ گاہ کا	کسی کا زور یا دباؤ نہ ہونا۔ کسی کا مقروض نہ ہونا۔	کسی کا دینا نہ ہونا
ضی	دل کی مردانگی پہ بھولا ہوں عاشقی میں نہ ہو ہر اس مجھے	فخر کرنا	کسی پہ بھولنا
ی	جان اس بے وفا کو ہم نے دی جس کی جاتی ہے جان دشمن پر	خریفہ و شیفہ ہونا۔	کسی پر جان جانا
ی	ایضاً	"	کسی پر جان دینا
م	مرنے کی بھی فرصت نہیں ہے گردش ایام آسودہ ہوں کیوں کر ترے چکر سے نکل کر	کسی کے فریب یا پھندے سے نکل جانا۔	کسی کے چکر سے نکلنا
ی	دک کہتے ہیں کیا ہنس تو سہی جھک پڑا اک جہان دشمن پر	عام طور پر ملعون اور بدنام ہونا	کسی پر ایک جہاں جھک پڑنا
ی	ناگہاں شکوہ بیدار تو کر بیٹھے ہیں اب یہ ہے فکر کس آن سے صفائی کیونکر	میل ملاپ کرنا۔	کسی سے صفائی کرنا
ی	اب برسے لگے وہ ہم پر بھی کھل گئی ہے زبان دشمن پر	کسی کو برا کہتے کہتے برا کہنے کا عادی ہو جانا کسی کو برا کہنے میں مل جل جانا نہ ہونا	کسی پر زبان کھلنا

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوان
کسی پہ ڈھالنا	مقصود کسی اور کو قرار دینا	بیان کی بے وفائی جب زمانے کی تودہ کو	سی
کسی کی آئی	اور کہنا کسی اور کی نسبت - کسی دوسرے کی موت	اجی ہم خوب سمجھے منہ تم نے ہم پہ ڈھالی ہے سے اجل روزِ جدائی کیوں نہ آئی کسی کی مجھ کو آئی کیوں نہ آئی	م
کسی سے بخار آنا	ڈرنا - خوف زدہ ہونا -	دل کو ہے خوف زلف کا تیری اس بلا سے بخار آتا ہے	سی
کسی کا نمک کھانا	کسی کے ملازم ہونا	اس طرح کس طرح سے رہ جاتے ہوئے باون برس نمک کھاتے	ف
کسی کروٹ کل آنا	کسی پہلو چین آنا - کسی طور قرار آنا -	سے کسی کروٹ سے کل نہیں آتی نہیں آتی اجل نہیں آتی	ف
کسی کی جڑنا	چنلی کھانا - برائی کرنا	میری جڑی ہے غیر نے تم سے تو سات بار کب چوکتا ہوں سات کی ستر کہے بغیر	ضی
کسی کو کھائے جانا	پریشان کرنا - طنز یہ شکایتوں سے سے ستانا -	مجھے کھاتے جاتے ہیں اب طعنے دے کر مرے حال پر تھے جو غم کھانے والے	ضی
کسوٹی پہ کسنا	پرکھ لینا - اچھا برا پہچان لینا	کھوٹے کھرے کی عشق میں پہچان ہو گئی اچھے ہم امتحان کی کسوٹی پہ کھس گئے	ضی
کسی پہ منہ آنا	سرمو جانا - ناراض ہونا	سے کسی نے جرم کیا مل گئی سزا مجھ کو کسی سے شکوہ ہوا مجھ پہ منہ ضرور آیا	آ
کسی سے کسی کا دم نکلنا	ڈرنا - خوف زدہ ہونا -	سے کسی کا دم نکلتا ہے کسی سے کسی پر حال ہے روشن کسی کا	آ
کسی کو کسی پر چھوڑنا	حوالے کرنا - سپرد کرنا - ذمہ دار بنانا مگر یہ مراد اچھے لگاؤ	سے دیکھی نہ ہو گی سیر کبھی اس شکار کی دیکھو رقیب پر سگ و دربان کو چھوڑ کر	آ
کسی کے نام ہونا	منسوب ہونا -	سے غیر جتنی برائی کرتے ہیں وہ ہمارے ہی نام ہوتی ہے	آ

نام دیوان	شعر	تشریح	معاورہ
آ	سہ مری کشتی اگر چھوٹگی دریا محبت میں تو سب سے پہلے بسم اللہ اب ساحل سے نکلیگی	روانہ ہونا	کشتی چھوٹنا
ش	سہ ضعف کے لاکھ لاکھ احساں ہیں کف افسوس مل نہیں سکتا	پشیمان ہونا - پکپکانا	کف افسوس ملنا
گ	سہ خاک آیا جو مرے منہ کو کلیجہ آیا کوئی دن کاش یہ مہربان فریاد رکھے	شدت غم کا اظہار ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کلیجہ باہر نکل پڑے گا	کلیجہ منہ کو آنا
گ	سہ الہی کیا کریں ضبط محبت ہم تو مرتے ہیں کرنا لے تیر بن بن کر کلیجہ میں اترتے ہیں	کلیجہ کے پار ہونا - پھیدنا	کلیجہ میں اترنا
ع	سہ دل پہ گرمی سے چہرے ہے بلبل یوں کلیجہ ہوا گلاب کہاں	جی پھینکنا - دل جلنا۔	کلیجہ گلاب ہونا
ع	سہ جلوہ دیکھا تری رعنائی کا کیا کلیجہ ہے تماشا شاعری کا	ہمت - حوصلہ - قوت برداشت	کلیجہ ہونا
گ	سہ واں شب وعدہ ملی پاؤں میں مہندی لگنے یاں کلیجہ کوئی ملتا ہے تمنائی کا	بے چین کرنا	کلیجہ ملنا
ن	سہ ہاتے جب زہر بھی نہ پائیں ہم کیا کلیجہ بروں کا کھاتیں ہم	دشمنوں کا کلیجہ کھانا۔ مراد بدخواہی سے ہے۔	کلیجہ بروں کا کھانا
ع	سہ فکر ہے دوست کو احوال سناؤں کیونکر مکڑے ہوتا ہے کلیجہ مرے افسانے سے	انتہائی صدمہ - دل شق ہونا	کلیجہ مکڑے سے ہونا
گ	سہ آتش شوق کو کب دل سے جدا رکھا ہے اس لگی کو تو کلیجہ سے لگا رکھا ہے	بہت عزیز رکھنا	کلیجہ سے لگا رکھنا
گ	سہ نگہ ناز جو غصہ سے کبھی پھرتی ہے دل پہ تلوار کلیجہ پہ چھری پھرتی ہے	بے حد تکلیف ہونا	کلیجہ پر چھری پھرنا
گ	سہ شرم سے گواہ کسی جانب پلک تھی نہیں چٹکیاں لیں گے کلیجہ میں اسی نشتر سے آپ	ستانا - درد پیدا کرنا۔	کلیجہ میں چٹکیاں لینا

مجاورہ	تشریح	شعر	دوان کا نام
کلیجہ پک جانا	ناک میں دم ہو جانا۔ اکتا جانا	قیامت کا تو وعدہ اس پر انکار	گ
کلیجہ پر تیر بیٹھنا	ایسی خلش ہونا جسے کلیجہ میں تیر لگا ہو۔	کلیجہ پک گیا تیری نہیں سے دلوں پر سینکڑوں سکھ ترے جو کچھ بیٹھے ہیں	آ
کلیجہ جلنا	جی جلنا۔ برا معلوم ہونا	کیچون پر ہزاروں تیر اس جنوں کے بیٹھے ہیں غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے	آ
کلیجہ سے لگا کر رکھنا	بہت آرام سے اور حفاظت سے رکھنا۔	داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجہ کیسا رکھ لوں ترے پکیاں کو کلیجہ سے لگا کر	آ
کلیجہ پینا	سکلیف ہونا جسے کلیجہ بیٹھا جاتا ہے۔	اپنا کبھی ہوتا ہے کبھی دل نہیں ہوتا کلیجہ پیتا ہے دل مسلتا ہے کوئی میرا	گ
کلیجہ کے پار ہونا	بے حد اثر کرنا۔	کہاں سے آگئی ظلم تری رفتار سیلوں میں شرم سے آنکھ ملاتے نہیں دیکھا ان کو	آ
کلیجہ توڑنا	سخت آزار دینا	پار ہوتی ہیں کلیجے کے نگاہیں کیونکر مجھے آتا ہے تم پر رحم میرا منہ نہ کھلوادو	آ
کل پڑنا	چھین آنا۔	کلیجہ توڑ لے گی وہ دعا جو دل سے نکلے گی کوئی دم کوئی گھڑی کل نہیں پڑتی دل کو	م
کل آنا	چھین پڑنا۔ قرار آنا	میں بیا کس سے کروں آٹھ ہیر کی صورت کسی طرح کسی پہلو سے کل نہیں آتی	گ
کلیجہ سے لگانا	چاہنا۔ دل سے پیار کرنا	پکارتے ہیں اجل کو اجل نہیں آتی کلیجے سے لگا لیتا ہوں برگ لالہ و گل کو	م
کلیجہ بلا کا ہونا	بہت مضبوط اور جری ہونا	عجب کیا ہے اگر یہ بھی کسی کے دل کا ٹکڑا ہو بہر نظارہ چلا ہے کو حقہ قاتل میں داغ	آ
کھلائی ہونا	آپس میں کھلائی لڑانا۔ دھڑادی باہم ایک دوسرے کی کھلائی پکڑتے ہیں انہیں جو کھلائی چھوڑنے وہ جیت جاتے۔	کس بلا کا ہے کلیجہ کس غضب کا دیدہ ہے نرا کت مانع زور آزمائی ہوتی جاتی ہے	م

ماہ نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	یہ جلانا آگ کا ہے کام تو نے ہاتھ جب رکھا کلیجہ میں مرے ٹھنڈک پڑی دست خانی	سکون ہو جانا۔ تسکین ہونا	کلیجہ میں ٹھنڈک پڑنا
م	یہ ان سنگدل بتوں کو نہ اے داغ رحم گئے رکھ دے جو کوئی اپنا کلیجہ نکال کر	نہایت عزیز چیز کسی کو دیدینا	کلیجہ نکال کر رکھ دینا
ی	یہ ہم آن کی آتش فرقت میں جل جائیں گے مرجا کسی صورت کلیجہ اُن کا ٹھنڈا ہو نہیں سکتا	تسکین ہونا۔	کلیجہ ٹھنڈا ہونا۔
ی	یہ بھوتے ہیں اُن سپاہ ایٹھتے کس باکپ کے ساتھ تھوڑے دن پہلے کا واقعہ ہونا		کل کی بات ہونا
ی	یہ بدخواہ کا لڑے کلیجہ نکل پڑے وہ دیکھ رہے حضور کا سوط کے ساتھ ہے	درد کی شدت سے کلیجہ باہر نکل پڑنا سخت تکلیف ہونا	کلیجہ نکل پڑنا
ن	یہ دوستوں کے کلیجے پھٹتے ہیں دشمنوں کے بھی دل اٹھتے ہیں	پڑنا سخت تکلیف ہونا پتہ خون کی تے کرنے لگنا شدت غم سے کلیجہ شق ہو جانا انتہائی حد تک ہونا۔	کلیجہ پھٹنا
ی	یہ جو تم رو کو نہ سمجھ کو تو کہوں چھبتی ہوئی ایسی کلیجہ میں مدد کے نیل ڈالیں چٹکیاں میری	چٹکیوں کے نشان ہو جانا	کلیجہ میں نیل ڈالنا
ضی	یہ کیا مجرمان عشق کی ہوگی نہ مغفرت داغ ترے کلام میں ہم کو کلام ہے	شک ہونا۔ اعتراض ہونا	کلام ہونا کسی بتائیں
ضی	یہ ہے یہی افسردہ دل کو لطف باغ ہم نے چن لی جو کلی مرجھائی تھی	کلیاں توڑنا۔ درخت سے کلی کاٹنا پھول توڑنا۔	کلی چننا
آ	یہ تلاش منزل مقصد کی گردش اٹھ نہیں سکتی کھولے ہوئے رستہ میں ہم رہنا کی بیٹھے ہیں	ارادہ ملتوی کئے ہوئے	کمر کھولے ہوئے بیٹھنا
آ	یہ ہزار کام مزے کے ہیں داغ الفت میں جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں	انتہا کو پہنچا دینا، حیرت میں ڈالنا گویا استغجاب اس طرح کہتے ہیں۔	کمال کرنا
م	یہ درجائیاں پہ ہنگامہ نہ دیکھا کمان اتری ہوئی ہے پاسباں کی	اثر کم ہو جانا۔ وقعت نہ رہنا	کمان اتری ہونا

مجاورہ	تشریح	شعر	دیوان
کمر کسنا	انگھارا دیکھ لے کر باندھ لینا	بہر نگاشت جو آنا ہے وہ نازک اندام	م
کمر لچکنا	کمر کا بل کھانا	شاخ گل تار رگ گل سے کمر کستی ہے	
کمر باندھنا	مستعد ہونا۔ کسی کام کرنے پر آمادہ	سہ کیا ایک ہی ڈورے میں بندھی انکی نزاکت	م
کنارے کرنا	الگ۔ جدا۔ سب سے دور کرنا	جب ملتی ہے گردن تو چپکتی ہے کمر بھی	
کنارے ہونا	علیحدہ ہونا۔ الگ ہونا	سہ جو نزاکت سے نہ خود کھول سکے بند قبا	ض ی
کنہ چھری سے حلال کرنا	ہنایت اذیت دینا۔ ایسی چھری سے	وہ مرے قتل پر باندھیکا کر کیا فہستہ	
کوڑ کی ادھیل	حلال کرنا۔ جھکی دھار تیز نہ ہو۔	سہ مطلب لے داغ نہیں دیر و حرم ہے کم کو گ	گ
کونکھیوں سے دیکھنا	کوڑ کی آڑ میں	بستر اپنا تو کیا سب کے کنارے ہم نے	
کونسی	دوسری کیا۔ اس کے علاوہ اور کیا	سہ دن اچھے تھے جب تک سر آشنا تھے	ی
کوڑیوں کے مول بکنا	بہت کستی	بڑے وقت میں سب کنا سے ہو گے	
کوڑیوں پر بچپنا	بہت سستا	سہ کچھ کچھ نگاہ شرم سے تیزی بھی چاہئے	ی
کوئی گھڑی جانا	بہت جلدی۔ تھوڑی دیر	دل ہو گا ایسی کنہ چھری سے حلال کیا	
		سہ آکر کھڑے ہوئے ہو تم ادھیل کوڑ کی	ی
		جب تم نے بات کی تو عبث ہم سے آڑ کی	
		سہ ادھر دیکھ لینا ادھر دیکھ لینا	م
		کونکھیوں سے اس کو گرد دیکھ لینا	
		دوسری کیا۔ اس کے علاوہ اور کیا	
		سہ جس سے جا نہ رہوں وہ تدبیر چھ کونسی ہے	گ
		موت کی مٹوئی بتائے تو دوا کونسی ہے	
		سہ کہہ دیر اہل ہوس سے لے رکھیں کام آئیگی	گ
		کوڑیوں کے مول کئی ہے ہماری آرزو	
		سہ ایمان کا نسبتا ہے ان کی شہادتوں سے	ی
		جو کوڑیوں پر اپنا ایمان بیچتے ہیں	
		سہ چھینا زلف پریشاں کا بلانٹھا لے دل	گ
		آئی شامت تری اب کوئی گھڑی جاتی ہو	

ماورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
کوڑی نہ ہونا	کچھ پاس نہ ہونا	سہ نہیں کوڑی یہاں کفن کو بھی اس سے لوجو بڑی اسامی ہے	سی
کوئی دن دیکھنا	تجربہ کرنا	سہ اس کو حسرت نہ رہے دشمن ایماں ہو کر کوئی دن دیکھ لو اسے داغ مسماں ہو کر	آ
کوئی دم	تھوڑی دیر	سہ آئینہ اپنی نظر سے نہ جدا ہونے دو کوئی دم اور بھی آپس میں ذرا ہو دو	آ
کوئی دم کے کوئی دن کے کوئی گھڑی	تھوڑی مدت کے تھوڑی دیر	سہ ہیں نغمہ مرغان خوش الحان کوئی دم کے ہیں رنگ بہار چمنستاں کوئی دن کے سہ رات بھر بحر میں جاگا ہوں میں آوا در حشر حال دل کوئی گھڑی آنکھ لگا لوں تو کہوں	غم
کوئی دن کی ہوا کھانا	تھوڑے دن کی زندگی اور ہونا	سہ بہار باغ عالم ہم نے لوطی داغ بتا تک کوئی دن کی ہوا کھاتے ہیں بسا ساج الیہ میں	ضی
کوڑی ادھار نہ دینا	ذرا سی چیز بھی قرض نہ ملنا	سہ دل چاہتا ہے مفت ملے نقد داغ عشق اس بد چلن کو نہ کوئی کوڑی ادھار دے	گ
کوئی دن کی ہوا ہونا	تھوڑے دن کی بات ہونا	سہ گہرے ہیں رقیبوں کے تو کچھ غم نہیں ہم کو نکلیں گے سبک ہو کے کوئی دن کی ہوا ہے	سی
کوس کوس کر کھا جانا	بہ دعائیں دے دے کر مار ڈالنا۔	سہ بد دعا دیتے ہیں بشر مجھ کو کھائے کوس کوس کر مجھ کو	ن
کوئی آنے میں آنا ہے	مراد نہ آنے کے برابر	سہ تسلی ہے نہ تسکین یہ کوئی آنے میں آتا ہے عیادت کو مری وہ چند بار آئے تو کیا آئے	ضی
کوئی دم کی دم میں	تھوڑی ہی دیر میں۔	سہ دلغا گھبراؤ نہیں اب کوئی دم کی دم میں لو مبارک ہو ترقی کی بھی ساعت آتی	سی
کوہ غم اٹھانا	انتہائی صدمہ برداشت کرنا۔	سہ کوہ غم ہم نے اٹھایا ہے محبت میں تری کر دکھایا تھا بشر اس سے سوا کیا طاقت	ضی

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
آ	ہم بھرا شک روک کر رکھتے ہیں آنکھ میں	بڑی چیز کا چھوٹی چیز میں سما جانا	کوزہ میں دریا بند کرنا
گ	کوئی کرے تو کوزہ میں دریا حکیم بند	شراب بھیکہ سے تیار کرنا	کھینچنا
گ	اے اڑے بوجس کی اے پیر مغاں	رکاوٹ ہو جانا۔ ملنے میں تامل	کھینچ کرنا
گ	ابکی ایسی تندو پر تاثیر کر کے ترس	کرنا۔	کھوئے جانا
گ	اے داغ جذب عشق کی رکھیں اس ترس	متخیر ہونا۔ ہک دھک ہو جانا	کھٹکا جانا
گ	کی اس کشیدہ رونے تو ہم سے کمال کھینچ	خوف جانا۔ اندیشہ نہ ہونا	کھری سنانا
گ	ہے دل گم گشتہ کے مذکور پر تم کھوئے جاتے ہو	صاف صاف کہنا	کھنچ کر چلے جانا
گ	بڑی چوری یلگی زلف پر خم میں اگر پایا	زبردستی کہیں جانا۔ مجبور ہو کر	کھا کے اگلنا
گ	ہے چھوٹ کر کنج قفس سے بھی یہ کھٹکانہ گیا	کہیں جانا	کھو کے پانا
گ	جب صبا آئی تو جانا وہی صبا د آیا	فائدہ اٹھا کر نقصان اٹھانا	کھٹک ہونا
گ	ہے مرے نالے نے سنائی ہے کھری کس کس کو	ڈنڈوینا۔	کھلنا
گ	منہ فرشتوں پر یہ گستاخ یہ آزاد آیا	کچھ نقصان کر کے حاصل کرنا۔	کھلنا (چاندنی)
گ	بت چلے جائیں نہ کھنچ کر کہیں مے خانے سے	چھین ہونا۔	
گ	ہے غم جو کھایا ہے کیا کہوں تجھ سے	کلی کا پھول ہو جانا۔	
گ	میں یہ کھایا اگل نہیں سکتا	غنیہ چٹکنا۔	
گ	ہے دل نے صدمائے صدمہ راحت و آرام و نشاط	چاند کی روشنی پھیلنا	
گ	کھوئے پایا تھا اُسے پا کے کیا گم مجھ کو		
گ	ہے پہلے تھی دل میں کھٹک اب ہے گم گم میں		
گ	چھین اے درد تجھے بھی شب ہجر اں میں نہیں		
گ	ہے دل کی کلی نہ تجھ سے کہیں صبا کھلی		
گ	چھپا کھلی گلاب کھلا موتیا کھلی		
گ	ہے بے خود شب وصال عدو میں مست ہے		
گ	اب چاندنی اگرچہ کھلی بھی تو کیا کھلے		

نام دیوان	شعر	تشریح	میاورہ
گ	یہ جام شراب ہاتھ سے ساقی نے رکھ دیا جیت برس کے دھوپ چمن میں ذرا کھلی	سورج کی روشنی پھیلنا	کھلنا (دھوپ)
گ	یہ ہم تو اسیر دام ہیں صیاد ہم کو کیا گمشدن میں گر بہار بہت خوشنما کھلی	رونی ہونا۔ اچھی نضا۔ ہر طرف پھول کھلے ہونا۔	کھلنا (بہار)
گ	یہ جہتاب پر گمان ہوا آفتاب کا رنگت جو تیری لے لے لقا کھلی	رنگ نکھرا ہوا نکل آنا	کھانا (رنگت)
گ	یہ بہر دعا وہ دست خانی جو اٹھ گئے طرفہ شفق زمین پہ روز جزا کھلی	سورج چھینے کے وقت افق پر سرخ رنگ نمودار ہونا۔	کھلنا (شفق)
گ	یہ داغ یہ بات وہ سن لے تو غضب ٹوٹ پڑے کہتے پھرتے ہو بلایا ہے سر شام مجھے	ادھر ادھر ہر کسی سے کہنا	کہتے پھرنا
ی	یہ بیمار میں تیرے کیا دہرا ہے اوپر کے دم وہ بھر رہا ہے	کیا رکھا ہے؟ کچھ باقی نہیں ہے	کیا دہرا ہے؟
ضی	یہ کر سکوں اس پر محبت کی نظر کیا طاقت بزم میں پیار سے دیکھوں جو ادھر کیا طاقت	کیا مجال۔ کیا قدرت؟	کیا طاقت!
آ	یہ باغ فردوس میں جو روئے بھی دل بوٹ لیا جو ہے تقدیر کا نقصان کہاں جاتا ہے	کب	کہاں
آ	یہ غیر جاتا تھا وہاں میں یہ کہہ کر روکا تجھ سے کچھ جان نہ پہچان کہاں جاتا ہے	کیوں۔	کہاں
آ	یہ داغ تم نے تو بڑی دھوم سے کی تیاری آج یہ عید کا سامان کہاں جاتا ہے	کس جگہ	کہاں
ی	یہ کسی کو اپنا کر لکھے کسی کا ہو رہے کوئی کہیں دنیا میں کیا لے شک حوالیہ نہ ہوتا	عمر بھر کیلئے اپنا بنا لینا۔ عمر بھر کے لے صرف ایک ہی سے محبت کرنا	کسی کو اپنا کر رکھنا کسی کا ہو رہنا
آ	یہ پاؤں سے میرے بیابان کہاں چھپتا ہے ہاتھ سے میرے گریبان کہاں جاتا ہے	کبھی نہیں	کہاں

نیم بولوان	شعر	تشریح	مجاورہ
آ	ۛ غیر کے مذکور پر میرا بگڑنا تھا۔ جیسا تھیر دھیر و سنجار و سنجلو کیا سے کیا ہو لگے	کچھ سے کچھ ہونا۔ ایک دم بگڑ بیٹھنا	کیا سے کیا ہونا
م	ۛ نشیب و فراز ان کو سمجھائے کیا کیا ملائے زمیں آسماں کیسے کیسے	کس کس طرح۔ کس قدر	کیسے کیسے (۱)
م	ۛ سکھانے پڑھانے کو ہیں دوست دشمن یہاں کیسے کیسے وہاں کیسے کیسے	ایک سے ایک بڑھ کر	کیسے کیسے (۲)
م	ۛ نہیں حیدر آباد پیرس سے کچھ کم یہاں بھی بجے ہیں مکاں کیسے کیسے	کتے اچھے	کیسے کیسے (۳)
م	ۛ شکایت حکایت ہی میں رات گزری رہے تڑکڑے درمیاں کیسے کیسے	ہر قسم کے	کیسے کیسے (۴)
ی	ۛ دو دن ہی میں مزاج تمہارا بدل گیا کیوں جی؟ یہی قرار ہوا تھا نباہ کا	طنز یہ استفسار	کیوں جی؟
گ	ۛ نہ دیا خواہش آرام نے آرام کہیں مجھ کو کھینچے مری راحت طلبی پھرتی ہے	ساتھ لئے ہوتے ادھر ادھر جانا۔	کھینچے پھرنا
گ	ۛ ڈھلا سا بدن سانچہ میں گویا ذرا اترا نہیں ظالم کہیں سے	غیر متناسب ہونا۔ غیر موزوں ہونا۔	کہیں سے اترا ہوا ہونا
آ	ۛ کھل کھیلے وہیں آپ جہاں چار میں بیٹھے یہ شرم یہ پردہ سر محض نہیں ہوتا	شوخیوں کرنا۔ بے تکلف ہونا	کھل کھیلنا
آ	ۛ راہ پر آن کو لگا لائے تو ہیں باتوں میں اور کھل جاتیں گے دو چار ملاقاتوں میں	بے تکلف ہو جانا۔	کھل جانا
م	ۛ بھولا مجھے آدھ بھول گیا اپنا گھر بھی کیا جنگل میں جا کے کھیت رہا نامہ بر بھی کیا	مر جانا۔ معمولی بات	کھیت رہنا
م	ۛ رخنہ گروہ ہو تو محشر کا تماشا کیسا آن کی آن میں سب کھیل بکھر جائیگا	معاملہ بگڑ جانا۔ سارا کام خراب ہو جانا۔	کھیل بکھر جانا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	جب چلا داغ کوئے قاتل کو	دفعۃً شور و غل ہونا۔ ماتم ہونا	کہرام پڑنا
م	ایک کہرام اس کے گھر میں پڑا	معلوم ہونا۔ انکشاف ہونا	کھلنا
م	اس وقت میں یگانہ و بیگانہ کھل گیا	پتہ ملنا	کھوج ملنا
م	کھوج ملتا ہے ہر مسافر کا	قیمت میں کھوٹے پیسہ دینا	کھوٹے داموں ٹھیرنا
م	عمر رفتہ کا کچھ سراغ نہیں	مکدر ہونا۔ ملنے میں تامل کرنا	کھینچنا
م	درہم داغ کا رولج نہیں	مدعا حاصل ہے۔ تعریف کیا	کہنا ہی کیا ہے؟
م	اے داغ اپنی وضع ہمیشہ یہی رہی	ہو سکتی ہے۔	کہنا ماننا
م	کوئی کھینچا کھینچے کوئی ہم سے ملا ملے	درخواست منظور کرنا۔ جو کہے	کھٹکا مٹا دینا
م	اے اگر سن لیں وہ حال زار کے داغ	وہ کرنا۔	کھٹکا مٹا دینا
م	ترے کہنے کا پھر کہنا ہی کیا ہے	اندیشہ دور کر دینا	کھٹکا مٹا دینا
م	اے بڑھے تکرار کیوں پہلے ہی اس کا فیصلہ کر لو	خوف جاتا رہنا۔	کھٹکا مٹا دینا
م	یہ کہنا مان لیں گے ہم یہ کہنا ہم نہ مانینگے	تمقہ لگانا	کھٹکا مٹا دینا
م	اے سب حسرتوں کا یاس نے کھٹکا مٹا دیا	گم ہو جانا	کھٹکا مٹا دینا
م	جن کے خدش تھی دل میں وہ کانٹے نکل گئے	برائی کرنا	کھٹکا مٹا دینا
م	اے تجھ کو اے غنچہ گل اس کی طرح	خوف زدہ ہونا	کھٹکا مٹا دینا
م	کھل کھلا کر بھی سنسی آتی ہے		کھٹکا مٹا دینا
م	اے کیوں نگہبان بنے آپ پر اے دل کے		کھٹکا مٹا دینا
م	مفت کا مال ہے کھو جائیگا کھو جائیگا		کھٹکا مٹا دینا
م	اے بنا ہے مدعی پیغام بر بھی		کھٹکا مٹا دینا
م	جڑی ہے جب مری کھوٹی جڑی		کھٹکا مٹا دینا
م	اے کھٹکا ہوا ہوں خار تمنا سے اس قدر		کھٹکا مٹا دینا
م	ڈرتا ہوں یا جسے لہجی کہیں آرزو نہ ہو		کھٹکا مٹا دینا

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوان
کہا سنا بخشوانا	مرتے وقت نظاؤں کو معاف کرا لینا۔	ۛ کیا یوں ہی مر گئے ترے عاشق بخشوا یا کہا سنا بھی ہے	م
کھٹکا ہونا	اندیشہ ہونا۔	ۛ دل سے پیوستہ ہے خارِ شوق وہ ہے نازیں مجھ کو یہ کھٹکا ہے کھٹکا یہاں لگتے ہوئے	ی
کھینچے رہنا	مکدر رہنا۔ ناراض رہنا	ۛ کب تک کھینچے رہو گے کب تک تنہی رہی کس کی بنی رہی ہے کس کی بنی ہے گی	م
کہا سنا بخشوانا	تصور بننا کر دانا۔ زحمت ہوتی وقت اپنا کام معاف کرانا۔	ۛ کیا یوں نہیں مر گئے ترے عاشق بخشوا یا کہا سنا بھی ہے	م
کھل جانا	ظاہر ہو جانا	ۛ کھل جاتے ہیں اکثر ترے فقرے تری چالیں باقی ہے کسر تجھ میں یہ عیار۔ ذرا سی	م
کھوٹی کھری پرکھنا	اچھی بری چیز پہچاننا	ۛ لگایا تم نے بٹا نقد دل کو پرکھ سکیو کھری کھوٹی رقم کی	ی
کھینچ کر سر سے مارنا	زور سے پھینک کر مارنا	ۛ میری نہ بھی پیاس تو جھنڈا کے مہربزم ساتی نے سب کو کھینچ کے مارا مرے سر سے	ی
کھٹل ہونا	کھوکھلا ہونا۔ اندر سے خالی ہونا	ۛ اب ہو کیا سر سبز نخل آرزو یہ تو کھٹل خشک پولا ہو گیا	ی
کھولنا	جوش میں آنا۔ پک جانا	ۛ چھٹر دوشتر مرگاں سے اسے کھولتا دل کا ہے پکا پھوڑا	ی
کھرا ہونا	خالص ہونا۔ اعلیٰ قسم کا ہونا	ۛ برا کہہ کے کب مول دل کا لگایا کھرے مال کو تم نے بٹ لگایا	ی
کھچڑی پکانا	ایماندار ہونا۔ صاف گو ہونا۔ آپس میں سازش کرنا۔	ۛ ہمارے قتل کا ہے شورہ یا اور جھپٹا سنا ہے مدعی آپس میں کچھ کھچڑی پکا رہی	ی
کھیل سمجھنا	معمولی بات سمجھنا۔ کوئی اہمیت نہ دینا۔	ۛ کھیل سمجھے وہ اسے بھی جان پرکھیے جو ہم ہو گئی کمزور بازی چڑھ کے یہ کیا مار رہا	ی

نام دیوان	شعر	تشریح	محاوہ
ی	دل سے پیوستہ ہے خا عشق وہ ہے ناز میں مجھ کو یہ کھٹکا ہے کھٹکے کا یہاں آتے ہوئے	خلش ہونا - ناگوار ہونا - ڈرنا -	کھٹکنا
آ	دعوتے ہر وفا ان کی زباں پر آیا اور سنبے کہ وہ میرا ہی کہا کرتے ہیں	کہنا ماننا - جو کہا جائے وہی کرنا	کہا کرنا
گ	ڈرایا یوں انھیں دیوانہ بن کر عین حکمت سے نہیں ہے کھیل پھندے میں چنسا لینا شرارت سے	آسان کام ہونا	کھیل ہونا
ف	عیش ساعیش بتا نصیبوں میں کھلبلی پڑ گئی رقیبوں میں	فکر و تشویش پیدا ہو جانا - سکون میں خلل آنا -	کھلبلی پڑنا
ف	رات کھلتی ہنسی خوشی کیا کیا ہوتی رہتی کھلی ڈھکی کیا کیا	کبھی کھلم کھلا اور کبھی پردے پردے میں چوڑیں ہونا -	کھلی ڈھکی ہونا
ف	جان جاتی ہے جن کے آنے سے کھنچ گئے اور بھی بلانے سے	رک جانا - تامل کرنا -	کھنچ جانا
ض	مجھے کھاتے جاتے ہیں اب طعنے دے کر مرے حال پر تھے جو غم کھانے والے	پریشانی کرنا طنز پیکاریوں سے	کھاتے جانا
گ	ہم اس کی بزم میں کھوئے گئے تھے رقیبوں نے ہمیں پایا نہ پایا	کسی کے خیال میں محو ہو کر بدحواس ہو جانا -	کھوئے جانا
گ	تیری تلافی جفا جب نہ ہوتا بروزِ حشر عاشق نامراد عشق اپنے کئے کو پکا کیوں	جیسا کرنا - ویسا بھرنا -	کئے کو پانا
آ	یہ بھی تم جانتے ہو چند ملاقاتوں میں آزمایا ہے تمہیں ہم نے کئی باتوں میں	چند واقعات میں	کئی باتوں میں
گ	جذب و جنت ترے قربان ترا کیا کہنا کھینچے رگ رگ میں مے نشتر فہم آدیا	کلمہ تعریف! کیا تعریف کی جائے	کیا کہنا!
م	اے داغ کس کو دیکھ لیا تو نے خیر ہے اب تک تو ہوش میں تھا مجھے کیا بلامرگی	کیا ہو گیا! کیا مصیبت آگئی	کیا بلا ہوئی

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوان
کیا سامنے آنا	جیسی کرنی ویسی بھرنی -	سے حشر کے دن ہم ان سے پوچھیں گے	ی
کیا آئے کیا چلے	مکافات عمل	آگیا سامنے کسیا کہ نہیں	آ
کیٹرے پڑنا	نہ آکر کچھ حاصل ہوا نہ جانے سے	سے بیٹھے اداس اٹھے پریشاں خفا چلے	ی
کیا ٹھکانا !	فائدہ - آنا جانا بیکار ہوا -	پوچھے تو کوئی آپ سے کیا لائے کیا چلے	م
کیا ہو جانا	سڑ جانا - بد دعا ہے	سے کیٹرے پڑ جائیں زباں میں یا خدا	ی
کیا جان کسی کی	کوئی حد نہیں - بے انتہا	ناصح بد منکر بھیجا کھسا گیا	م
کیا بات ہے ؟	غائب ہو جانا - چلا جانا -	سے کیا ٹھکانا تری طبیعت کا	ی
کیا چیز !	کیا قتل کسی کی - کیا مجال کسی کی -	ابتدا میں ہے انتہا کی شوخ	م
کیسا !	تعریف نہیں کی جاسکتی ہیں	سے اب نئی روشنی ہے دنیا میں	ی
کیسا !	کی خوبی تعریف کی مدد برہمی ہوئی	ہائے کیا ہو گئے پرانے لوگ	م
کیسا !	کیسی اچھی چیز	سے کیا جان کسی کی ہے نظر بھر کے جو دیکھے	ی
کیسا !	کس طرح کا ! کس قسم کا !	انداز پھر اس دلبر طناز کا انداز	گ
کیسا !	کس قدر !	سے سن کے افسانہ مرا یہ داد دی	آ
کیسا !	کیوں ! کیونکر !	واہ باتونی تری کیا بات ہے	آ
کیسا !	کس کس طرح سے - کتنا	سے کچھ زہر نہ بھتی شراب انگور	آ
		کیا چیز حرام ہو گئی ہے	آ
		سے ایک ہی رنگ ہے سب کے تماشا کیسا	آ
		کوئی کیسا ہے کوئی چاہنے والا کیسا	آ
		سے بدوئے جم یاس میں اس رنگ کا روزا کیسا	آ
		پانی ہو ہو کے بہا خون تنہا کیسا	آ
		سے بخشد اس بت سفاک کوئے داؤد حشر	آ
		خون ہی مجھ میں نہ تھا خون کا دعویٰ کیسا	آ
		سے خوبیاں لاکھ کسی میں ہوں تو ظاہر کریں	آ
		لوگ کہتے ہیں بری بات کا چرچا کیسا	آ

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
آ	ہوں گے حوران بہشتی کے نرالے انداز	دفع - انداز - معشوقانہ روش	گات
ی	آپ کی بات نئی گھات نئی گات نئی	گاتھ کاٹ کر مال چرانے والا	گاتھ گترا
م	نہ دل نہ رکھ زلف میں اچکا ہے	برا کہنا - فحش بکنا	گالیاں پڑنا
ی	گاتھ گترا اٹھائی گیرا ہے	بڑی مصیبت سے نجات پانا	گٹھری گناہ کی اترنا
ی	جب پسند آتا ہے اُن کو میر شعر	برہی حالت کرنا - ذلیل کرنا	گت بتنا
ی	گالیاں پڑتی ہیں مگر نام پر	دفعہ صدمہ سے رقیق ہو جانا - خون ہو جانا	گداز غم سے پانی ہونا
ی	اترا جو یہ اتر گئی گٹھری گناہ کی	بسر کرنا - دن کاٹنا	گزر کرنا
ی	سرتن سے کٹ گیا تو بڑا پاپٹ گیا	وقت گزرتا - زندگی بسر ہو جانا	گزر جانا
ی	گت بنی غیر کی دربان کے ہاتھوں بیشک	مر جانا - ضروریات زندگی	گزارا
ی	کوئے جاناں سے پڑا پڑ کی صدا آتی ہو		
ی	یہ دل نازک گداز غم سے پانی ہو گیا		
ی	گٹھری گھر میں گھل گیا اندر ہی اندر آمینہ		
گ	نہ پوچھو کچھ مصیبت درد مندان محبت کی		
گ	خدا پر خوب دشمن ہے گداز جس طرح کرتے ہیں		
گ	گداز جائیگی ہر صورت کروں کیوں داغ ہشیم		
گ	مگر مولا کو ہر دم فکر ہے میر گداز کے		
گ	ایضاً		
گ	نکل کر مرے گھر سے یہ جان لو تم	نباہ ہونا - بنا - پورا پڑنا	گزارا ہونا
ی	نہ ہو گا کسی گھر گزارا تمہارا	گزر بسر ہونا -	
ی	عیادت کو مریض غم کی اب آئے	مرے ہوئے کین دن ہو جانا -	گزرے ہوئے تیسرا دن
ی	اُسے گزرے ہوئے ہے تیسرا دن	سوم کا دن ہونا -	ہونا -
گ	کیا جہان گدازاں میں بھی لگی ہے گدزی	چھوٹی سی ماٹ بھرنا جہاں پرانا	گدزی لگی ہونا
	مول لے جاتے ہیں یاں غم سے گزرنے والے	خراب مال بکتا ہو -	

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
آ	کثرت و جمع اغیار سے محروم رہا	رسائی ہونا - پہنچنا	گذر ہونا -
گ	نہ ہوا بزم میں مجھ تک گزرا جام شراب	اپنے پاس سے دینا	گرہ سے دینا
گ	کاش دے کر کچھ گرہ سے ہونجات	مشکل آسان ہونا	گرہ کھلنا
گ	تجھ کو زاہد دین و دنیا چاہتے	نفع ملنا - کچھ پلہ پڑ جانا	گرہ میں رہ جانا
گ	نہ کھلی ناخن تدبیر قسمت کی گرہ	ذہن نشین کر لینا - زیر عمل کرنا	گرہ میں باندھنا
گ	ہم کو عقدہ بھی ملا ہاتے تو شکل ہو کر	سبق حاصل کر لینا - یاد کر لینا	گرم ہونا
گ	ان کی نوں پڑی کہ لگی جان ہفت ہاتھ	ناراض ہونا - غصہ ہونا	گرم ہونا (دوسرے مفہوم میں)
گ	تیری گرہ میں کیا دل نا شاد رہ گیا	عروج ہونا - خوب متعل ہونا -	گردنا (کسی کو)
گ	جو کچھ خضر تو قول شہید الفت کو	زور پر ہونا -	گرہ رنجش کی پڑنا -
گ	گرہ میں باندھ رکھے عمر جاوداں طرح	ماننا - خاطر میں لانا - سمجھنا	گرہ میں کچھ ہونا -
گ	معتوق کس طرح نہ کرم کی عوض ہوں گرم	دل میں رنج بیٹھ جانا - دل میں شکن پڑ جانا -	گرہ دلال دل پر اڑنا
گ	ہے انکی سر نوشت میں لفظ کرم غلط	کچھ پلہ ہونا - کچھ پاس ہونا	گریبان پھاڑنا
گ	بے طرح ہے نگاہ سے دل کی کٹی چھنی	شدت و حشمت گریبان کے بلکے	
گ	بے ڈھب ہے گرم معرکہ کارزار آج	لکڑے کر دینا بچھڑا کی	
آ	سرباز و جاں نثار محبت وہ ہیں دلیر		
آ	رستم بھی ہو تو کچھ اسے گردانتے نہیں		
آ	گرہ جو پڑ گئی رنجش کی وہ کل سے نکلی گی		
آ	نہ ان کے دل سے نکلی گی نہ میرے دل سے نکلی گی		
م	کچھ گرہ میں بھی ہے جو دل کے خریدار		
م	یہ سمجھ لو کہ یہ سودا نہیں لے کر پھرتا		
ی	اٹھرا ہے دم مرا تو یہ حکمت ہے چارہ گر		
ی	دل پر اڑ نہ جلتے گی گرد دلال کیا		
ی	نہ نہیں رہتا ہے نچلا دست و حشمت		
ی	گریبان پھاڑتا ہوں فصل گل میں		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	خدا کا مال ہے جان اور دل ہے دلبر کا دھرا ہی کیا ہے جو عاشق گرہ کھوتا ہے	اپنے پاس کھونا۔ اپنی چیز کا نقصان کرنا۔	گرہ سے کھونا
گ	دل کیل کھلے مرا کہ تری زلف کی طرح مضبوط اک گرہ ہے گرہ پر لگی ہوئی	مضبوطی سے بند ہونا۔ جس کا کھلنا دشوار ہو۔	گرہ پر گرہ لگی ہونا
ی	گرہ نامہ باندھنا گرہ نامہ باندھیں گے طوبا میں ہم	ایک قسم کا تعویذ جو مطلوب کے حاضر آنے کیلئے لکھا کر درخت میں باندھتے ہیں جس کا اثر	گرہ نامہ باندھنا
ی	گرہ نہ بھولیں وعدہ کر کے آپ کل تک گرہ دے دیجئے بندہ قبا میں	سے مطلوبہ بلا سے بچنا یا سختی سے جتنا بھول نہ جائے یا دوا یا دوا یا دوا	گرہ دینا۔ (بندیں)
ی	سے چھوڑ کر گیسو نہ پھرنا رات کو کم گرہ میں باندھ لو اس بات کو	یار و مال میں گرہ دے لیتے ہیں اچھی طرح یاد رکھنا	گرہ میں باندھنا
ی	سے گردن دل میں تری زلف کی پھانسی جو پیر بے خطا جان دی بیچارے نے اس کسی میں	گلے میں پھندا لگانا۔	گردن میں پھانسی پڑنا
ی	سے دیکھ کر آئینہ اونچی تری گردن نہ ہوئی سیچ کہا ہے کہ بڑے بول کا مرنیچا ہے	شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا	گردن اونچی نہ ہونا
بی	سے خبر ضعیفوں کی شاہ نظام لیتے ہیں سنبھال لیتے ہیں گرتوں کو تھام لیتے ہیں	خراب حالت میں حال دینا۔ برباد ہونے سے بچا لینا۔	گرتوں کو تھام لینا
ف	سے نرم باتیں کبھی نزاکت سے گرم فقرے کبھی شہرات سے	چست اور چھٹی ہوئی باتیں۔ چستیاں۔	گرم فقرے
ف	سے کبھی قدموں پر اس کے گرتا تھا کبھی میں اس کے گرد پھرتا تھا	اصرار کرنا۔ چھپا لینا۔	گرد پھرنا
ی	سے شعلہ جوالہ کے مانند ہونے کو نثار گرد تیرے کھائیں چکر آفتاب ہستاب	چاروں طرف پھرنا۔ اصرار کرنا	گرد چکر کھانا
ی	سے امتیاز میں دل کا بودا تھا عدو گرد گڑا کر پاؤں سر پر رکھ دیا	مست سماعت نہ کرنا۔ عاجزی سے التجا کرنا۔	گرد گڑا کرنا

مخاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
گرفتے مردے کھینا	برائی یا بھولی ہوئی باتوں کو یاد کرنا۔ پرانے قصے تازہ کرنا	ہے آگے کیا ایسے ذکر چھپڑوں میں	ف
گزرے ہوئے ہونا	مرے ہوئے ہونا	گرتے مردے عبت اکھیروں میں	ضی
گلے مل کے رونا	رخصت ہو وقت مل کر اُزردہ ہونا۔	ہے عیادت کو مریض غم کی اب آئے	گ
گلے کا ہار ہونا	پچھے پڑنا۔	اُسے گزرے ہوئے ہے میسر ا دن	س
گلے پڑی	بلا وجہ سر پڑی ہوئی	ہے وہ جاتے ہیں آتی ہے قیامت کی سحر آج	گ
گل کھلانا	رنگ دکھانا۔ تماشا کرنا	روتا ہے گلے مل کے دعاؤں سے اثر آج	س
گلچھپڑے اُڑانا	حالی نٹا ہر کرنا۔	ہے چھپڑا جو اے جنوں سے تو نے توجان لے	س
گل تکبیر	مزہ کرنا۔ عیش کرنا	تیرے گلے کا ہار مرا پیر ہن ہوا	س
گلا دبانا	چھوٹے ملائم گول تکیہ جو سو وقت رخساروں کے نیچے رکھتے ہیں۔	ہے تمہارے تیغ و تبر خاک کام کرتے ہیں	س
گلچھپڑی پڑنا	بولنے سے روک دینا۔	گلے پڑی ہی کے سودے مدام ہوتے ہیں	س
گلے لگا کے رونا	دل میں گرہ پڑنا	ہے اشک خونیں نے گل کھلائے ہیں	س
گلے ملنا	گلے مل کے رونا	آج آئی ہے کس بہار سے آنکھ	س
		ہے یہی دولت کا فرہ ہے کہ اڑیں گلچھپڑے	آ
		ہاتھ آتے ہی جواڑ جاوے مال اچھا	س
		ہے خواب گاہ میں گل تکیہ میں زلفیت کے	س
		دو ہیں گویا زیب تہر آفتاب	س
		ہے ان کی محفل میں رقبہ کے آوازے	س
		بوتا میں تو گلا میرا دبایا جاتا	س
		ہے مٹی چین چین تو چاندی تیری چین نکلی	س
		پڑی جب گلچھپڑی ل میں نہیں سلجھی نہیں نکلی	س
		ہے بلائے عشق تو دشمن کو بھی نصیب ہو	س
		مرا رقیب بھی رویا گلے لگا کے مجھے	س
		ہے نکال اہل حسد کی بے گناہی ورنہ ادا	س
		قبیل کے گلے ملنا پڑے گا مجھ کو محشر میں	س

مقام دیوانی	شعر	تشریح	محاورہ
گ	ہ پڑتی ہے اُن کی آنکھ سر بزم جب کہیں جاتے ہیں اک نگاہ پہ سو سو گناں مجھے	شعبہ ہونا - اندیشہ ہونا	گمان جانا
گ	سہ تھا ہمیں ہجر میں ایک ایک نہیں برسوں دن گزارے ہیں ترے سر کی قسم گن گن کر	بڑی شکل سے وقت کاٹنا	گن گن کر دن گزارنا
ی	سہ غم سے کہیں نجات ملے چین پائیں ہم دل خون میں ہناتے تو گنگا ہناتیں ہم	کسی اہم کام سے فارغ ہونا - کسی معاملہ کا ختم ہونا -	گنگا ہنانا
ی	سہ عدم کو لے کے یہ بارگراں چلا ہوں میں کہ میرے سر پہ گناہوں کی پوٹ بھاری ہے	بہت زیادہ گناہ - کثرت معصیت	گناہوں کی پوٹ
ی	سہ شب وعدہ رہا یہ شغل اپنا گنی گنتی ترے قول و قسم کی	شمار کرنا -	گنتی گنا
م	سہ تم اگر اپنی گلوں کے ہو معشوق اپنے مطلب کے یار ہم بھی ہیں	ڈھب کے ہونا	گلوں کے ہونا
گ	سہ دم اظہار محبت تھراے نالہ دل الٹی ہو جاتے نہ کمبخت گواہی تیری	مخالفت پڑنا	گواہی الٹی ہونا
آ	سہ شور اس خرام ناز کا محشر سے بڑھ گیا کیا گوش خلق پھوٹ گئے گوش نقش پا	کانوں کی سماعت جاتی رہنا	گوش پھوٹ جانا
م	سہ اب منصفی ہے داد و محشر کے علم پر میرے گواہ ٹوٹ کے دشمن سے جالے	گواہوں کا برگشتہ ہو جانا - مخالفت ہو جانا -	گواہ ٹوٹنا
گ	سہ تہ تجزیہ کتا تھا ستم گر سے گلو اپنا جو یوگٹ کے لڑتے ہیں کب گھٹ گھٹ کرے ہیں	انتہائی تکلیف ضبط کرنے سے مرنا بے چارگی کی موت -	گھٹ گھٹ کے مرنا
گ	سہ چشم منم نے یوں تو بکاڑے ہزار گھر اک کعبہ چند روز کو آباد رہ گیا	دیران کرنا - تباہ کرنا	گھر بکاڑنا
گ	سہ روتے روتے چشم ترکو دل کا ماتم ہو گیا روز کا مہمان اپنے گھر محرم ہو گیا	گھر میں محرم کا مہمان ہونا گھر میں ماتم برپا ہونا -	گھر میں محرم کا مہمان ہونا

محو	تشریح	شعر	نام دیوان
گہرے کرنا	خوب نفع اٹھانا	ہ کئے اے حضرت نے خوب نقد عمر کے گہرے خیال آیا نہ لے حضرت مگر آخر خسارے کا	گ
گھر میں بس جانا	آباد ہو جانا	ہ دل تنگ تر، جو غم درخ بے شمار اس گھر میں جتنے آتے تھے بارہ بس گئے	غرضی
گھڑی بھرون آنا	صبح کے بعد کچھ دن چڑھنا	ہ میرا فسانے کو پورا نہ ہوا روز جزا وہل گیا دن تو یہ جانا کہ گھڑی بھڑایا	گ
گھر گھر کے مزے چکیتی پھرنا۔	گھر گھر مانگتے پھرنا۔ گھر گھر کھانا۔	ہ کچھ پیما خون جسگر دل کا لہو کچھ چاٹا چکیتی بھرتی ہیں گاہیں تری گھر گھر کے مزے	گ
گھاٹ اتارے کا	دریا سے کنارے پر آنے کی جگہ۔	ہ تری شمشیر پر خم نے ہزاروں سرتارے ہیں یہ ہی تو گھاٹ ہے بحر محبت اتارے کا	م
گھی کے چراغ جلانا	خوشی منانا، رسم کہ مراد پوری ہو	ہ وہ آئیں گے شب وعدہ یقین نہیں آدھ چراغ گھی کے جلاؤں یہ ایسی شام نہیں	گ
گھاس کا پولا	مجد میں گھی کے چراغ روشن کرتا ہیں گھاس کی گھٹی۔	ہ گھاس کے پورے کی صورت خشک ہیں بڑیاں ناتوانوں بہا ہتھائے عشق میں یہ حال ہے	ی
گھات میں ہونا	نکر میں ہونا۔ تاک میں ہونا	ہ طور بہ طور ہوئے دل کی خدا خیر کرے بے طرح گھات میں ہے اس بہت عیار کی گھ	گ
گھاتل ہونا	زخمی ہونا۔ مجروح ہونا	ہ وہ سر دل کو اس طرح لاتے کوئی گھاتل کو جس طرح لاتے	ف
گھر دل میں کر لینا	دیشیں ہونا۔ دل میں بیٹھ جانا	ہ ایسے مزے لئے مرے پاتے فکار نے گھر دل میں کر لیا نعلش نوک خار نے	گ
گھٹ گھٹ کے رہنا	بھٹنا چاہنا مگر نہ نکل سکتا	ہ دل میں گھٹ گھٹ کے رہ گئی حسرت لب پہ آ کے رہ گیا مطلب	گ
گھر سے بڑھتی ہونا	فالتو ہونا۔ زائد ہونا۔ جان سے بیزار ہونا۔	ہ کوئے سفاک میں بے خوف چلا دیکھو گھر سے یہ داغ بھی کبخت مگر بڑھتی ہے	گ

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سے جو گھونٹ گھونٹ کے رکھا تو دل کو کیا کھا	بجور کر کے ۔ دبا کر ۔ رکھنا	گھونٹ گھونٹ کر کھنا
گ	مصیبت اتنی نہ تھی روک تھام سے پہلے سے مضطرب اس فکر میں پھرتا ہوں جاؤں یا نہیں روز قاصد کو مرگوسوں کی منزل گھر میں ہے	گھر کے اندر ہی پھرتے رہنے سے اتنی مسافت ہو جانا ۔	گھر میں کوسوں کی منزل ہونا ۔
آ	سے جنوں کی خانہ خرابی سے اب کہاں فرصت پھنسا ہوا ہے یہ دن رات گھر کے دھندوں	خانگی کاموں میں لگا ہونا ۔	گھر کے دھندوں میں پھنسا ہونا ۔
آ	سے آمد آمد ہے آج کس کی داغ یہ سفیدی جو گھر میں پھرتی ہے	تفنی کرانا ۔ گھر میں سفید رنگ کرانا	گھر میں سفیدی پھرنا
آ	سے مل کر تمام بھید کہوں گا رقیب سے آتا ہے خوب توڑ مجھے تیری گھات کا	مخالفت کا جواب دینا ۔ چالاکیوں کا جواب ۔	گھات کا توڑ آنا
م	سے متاع حسن کی کب تک ہے گی بگاری کسی پر بیچ ڈالا جس نے گھانا مال میں دیکھا	نقصان ۔ خسارہ دیکھنا	گھانا دیکھنا
م	سے مکرول کی قیمت اتنی نہ بڑھاؤ کون لیگا جو تمہیں نہ جانتا ہو یہ اسی سے گھٹا کرنا	چکمہ دینا ۔ چالاکی کرنا ۔	گھات کرنا
ی	سے کئے وعدہ وفا کس دن یہ دھوکے ہیں یہ گھاتیں ہیں جو تم کہتے ہو وہ کرتے نہیں باتیں ہی باتیں ہیں	فریب کی باتیں ہونا ۔ پھانس رکھنے کے قریب ہونا ۔	گھاتیں ہونا
م	سے اشارہ نہیں ہوئی تھیں مجھ سے آج کچھ بات یہ ہی چرچا ہے گھر گھر کیا سب کیا وجہ کیا بحث	عام شہرت ہونا ۔ جگہ جگہ ذکر کرنا	گھر گھر چرچا ہونا
م	سے نہ کیا قتل یونہی سب کو گھلا کر مارا مخو والوں کے مرا حسان رہا ہے نہ رہے	اندرونی صدمہ اور رنج دے دے کر مار ڈالنا ۔	گھلا کر مارنا
م	سے چار باتیں بھی کہی آپ نے کھل مل کے نہ کہیں انہیں باتوں کا ہے رونا مجھے رونا کیا ہے	گھل مل کے بات کرنا بے تکلفانہ محبت سے باتیں کرنا ۔	گھل مل کے بات کرنا
م	سے گھر پھونک دے آتش الفت نے ہزاروں یہ آگ قیامت کی لگی دل کی لگی ہے	جلا دینا ۔ آگ لگا دینا ۔ بر باد کر دینا ۔	گھر پھونک دینا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
م	مے کریں کیا زند تو بہے سے زاہد کہ یہ تو آن کی گھٹی میں پڑی ہے	پیدائشی خصلت۔ خلقی عادت	گھٹی میں پڑی ہونا
م	مے اہل زباں کی قدر تو اہل زباں کو ہے بے سوچے سمجھے ہونے لگے گھر گھر اعتراض	ہر شخص کا معترض ہونا	گھر گھر اعتراض ہونا
گ	مے دریا کو جلد تم سن لو جو ہے میرا سوال گر لگائی دیر تو جانو یہ سائل گھر میں ہے	یہ سمجھ لینا کہ بس گھر کے اندر چلا آئے گا شدت تقاضہ کا اظہار	گھر میں ہونا۔ جاننا
ی	مے گھل مل کے پلاتے ہو رقیبوں کو تو ساغر کیا میرے لئے زہر بھی گھولا نہیں جاتا	بے تکلف ہو جانا	گھل ملنا
ی	مے ہوا اثر اتنا تو سوز نالہ و فریاد کا ہم تماشا دیکھ لیں گھر پھونک کر صیاد کا	تماشہ دیکھنے کیلئے گھر کو جلا دینا اینٹ کے لئے مسجد کو ڈھادینا	گھر پھونک تماشا دیکھنا
ی	مے کہیں آج گھرے تمہارے ہوتے ہیں ہوتے ہیں بڑے والے نیارے ہو ہیں	نفع ہونا۔ مزے اڑانا	گھرے ہونا
ض	مے گھڑیوں بڑھتا ہے حسینوں کا جمال ادر سے اور ہوتے جاتے ہیں	گھڑی پر گھڑی زیادہ ہونا	گھڑیوں بڑھنا
گ	مے تیرے کوچہ میں جو ہم بادیدہ تر بیٹھے جوش لہوفان سے زمیں میں سیگڑوں گھر بیٹھے	گھر دھنس جانا۔ منہدم ہونا	گھر بیٹھنا یا بیٹھ جانا
ض	مے یہ گھر بھر بھرا نظر آتا ہے کیا مجھے ہمان میر دل میں وہ آ داغ جب ہے	آباد معلوم ہونا۔ چل چل پھل معلوم ہونا	گھر بھرا بھرا نظر آنا
ی	مے مجھے گھر کاٹے کھاتا ہے تو بستر بچاؤ کھاتا ہی شب فرقت میں کیا شیر نیستاں شیریں ہے	بہت بھیانک معلوم ہونا گھر میں دل نہ لگنا۔	گھر کاٹے کھانا
ی	مے عرق شرم نے محشر میں ڈبویا ہم کو پر گئے مجھ پر خجالت گھرے پانی کے	انتہائی ندامت کے موقع پر کہتے ہیں۔ بجد انفعال ہونا	گھرے پانی کے پڑ جانا (کسی کے اوپر)
ی	مے سامنا زلف سے کل جو میرا ہو گیا کیا مری آنکھوں کے آگے گھپ اندھیرا ہو گیا	سار کی چھا جانا	گھپ اندھیرا ہونا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	یہ کیا ایسی وحشت ہوئی داغ کو اٹھا کر کہاں گھر کا گھر لے گیا	سارا سامان لے جانا	گھر کا گھر اٹھا کر لے جانا
م	جب وہ ناداں عدو کے گھر میں پڑا داغ اک داغ کے جگر میں پڑا	کسی کے گھر میں بیٹھ جانا بشارت کر لیتا۔	گھر میں پڑنا
م	وہ رشک حور شب کو کہیں گھر کے رہ گیا کوئی فرشتہ کان میں میرے یہ کہہ گیا	پھنس جانا۔ مصروف ہو جانا	گھر جانا
م	سوچ لے پہلے ہی تو نفع ضرر کی صورت نامہ برتجہ کو بھلا دیں گے وہ گھر کی صورت	عمر بھر گھر نہ جانا دینا یا شام میں گھر کا خیال جاتا رہنا۔	گھر کی صورت بھلا دینا
ی	دل کی تھی فریاد ضرب عشق سے کیا گھڑیاں گھڑیاں لی نہیں	کانسی یا پیتل کا تو اجس پر لکڑی کی گڑی مار کر گھنٹہ بجا رہی ہیں۔	گھڑیاں
"	ایضاً	گھنٹہ گھڑیاں بجانے والا۔	گھڑیاں
گ	یہ یکایک ایک جہاں کو ہلاک کر ڈالا غرض کہ لاکھ کا گھر اس کے خاک کر ڈالا	دولت اور مال کو اڑا کر غفلت میں جانا بھرا بھرا یا گھر بھونک دینا۔	لاکھ کا گھر خاک کر دینا
گ	ناصحا کہہ دے محبت میں خدا لگتی کچھ مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری	سب سے زیادہ وقیع اور وزنی ہونا سب کے مقابلہ میں با اثر ہونا۔	لاکھ پہ بھاری ہونا
گ	دو ظالموں میں لاگ ہوئی میرے واسطے ناہربان وہ ہے تو فلک ہربان کا اب	دشمنی ہونا۔ ضد ہونا۔	لاگ ہونا
گ	یہ چاہا اگر لاکھ کا منہ خاک سے بھرنا ہے محال مشک خموں میں سے بھرتے ہیں بھر والے	بہت سے آدمیوں کی خواہش پوری کرنی مشکل ہے۔	لاکھ کا منہ خاک سے بھرنا
آ	سب کو بے جا نیلے گر جائیگے وہ بزم دشمن میں کہ جب گھر میں بیٹھے ہیں تو لاکھوں من بیٹھے ہیں	بہت بھاری بھر کم۔ با وقار	لاکھوں من کے
م	اے دل شیفتہ میں آگ لگانے والے رنگ لایا ہے یہ لاکھ کا جمانا تیرا	پان کی لالی ہونٹوں پہ چسنا	لاکھ کا جمانا

نام دہوان	شعر	تشریح	محاورہ
م	جب غیر غیر ہے تو اسے کیوں ہولا گڈانٹ	پر خاش ہونا چشمک ہونا	لاگ ڈانٹ ہونا
م	کچھ تم سے واسطہ ہے نہ کچھ ہم سے واسطہ	بے پروا خیال نہ رکھنے والا	لا دہالی
ی	کہ اس کے سر سے وہ لٹ پٹی دستار کیا لپٹی	دشوار ہونا مشکل نظر آنا	لا لے پڑنا
ی	یہاں بہار کے لالے پڑے خزاں کیسی	مشکل درپیش ہونا	لا لے ہونا
ی	یہ نہیں نہیں وہ قلق آہ نارسا کے مجھے	کھنچاؤٹ اور لگاؤٹ	لاگ لگاؤ ہونا
ی	اثر اثر کے ہیں لالے دعا دعا کے مجھے	تعلق اور بے تعلق	لا حول پڑھ کے بھگانا
ی	یہ کچھ لاگ کچھ لگاؤ محبت میں چاہتے	مشہور ہے کہ لا حول سے شیطان	لال آنکھیں ہونا
ی	دونوں طرح کا رنگ طبیعت میں چاہتے	بھاگتا ہے -	لا ل مارنا (کسی چیز میں)
ی	یہ ٹھہرا ہمارے آگے نہ شیطان بزم میں	غصہ ہونا - علامت ہے شدید	لاکھ لاکھ جان سے
ی	لا حول پڑھ کے ہم نے عدو کو بھگا دیا	غصہ کی -	لاشہ اٹھنا
ی	یہ رہا کم ہو کے اُن کا غصہ مجھ پر	خفارت سے انکار کرنا -	لال پری
ی	گلابی سے ہوتی اب لال آنکھیں	شدت کثرت مراد گویا ایک جان	لاکھ لاکھ جان سے
ی	یہ نعمت حق کی جس نے قدر نہ کی	کرنا گویا اپنی طرف سے لاکھ جانیں شاکس	لاشہ اٹھنا
گ	لات ماری بہشت میں اس نے	جنازہ اٹھنا	لال پری
گ	یہ ہے لاکھ لاکھ جان سے صد تری خوشی	شراب	لاکھ لاکھ جان سے
آ	یہ لاکھ لاکھ جان سے تجھ پر نثار عیش		لاکھ لاکھ جان سے
آ	یہ ہوا ہے خون کے تھینٹوں سے پیر ہن گلزار		لاکھ لاکھ جان سے
آ	ترے شہید لاشہ بہار سے اٹھنا		لاکھ لاکھ جان سے
آ	یہ یہ بھی اے محتسب اس لال پری کا ہوا اثر		لاکھ لاکھ جان سے
م	اڑ کے پہونچی ہے جو تجھ تک خبر جام شراب		لاکھ لاکھ جان سے
م	یہ ذرا دم تو نہیں گے حال دل بھی	لوک زبان ہونا - فوراً کہنے	لاکھ لاکھ جان سے
م	ہمارے لب پر رکھا ہے کلا کیا	کے لئے تیار رہنا -	لاکھ لاکھ جان سے

نام دیوانی	شعر	تشریح	محاورہ
گ	دل میں گھٹ گھٹ کے رہ گئی حسرت	کچھ کہنا چاہنا اور پھر نہ کہنا	لب پہ آ آ کے رہ جانا
گ	لب پہ آ آ کے رہ گیا مطلب تقریر سے ناصح کی ہو دل خاک شگفتہ کرتا نہیں کجخت لب ہرزہ مرا بند	خاموش رہنا	لب بند کرنا
م	سے زباں ہلاؤ تو ہو جائے فیصلہ دل کا اب آچکا ہے لبوں پر معاملہ دل کا	انتہائی درجہ پر آ جانا۔ قریب ختم ہونا۔	لبوں پر آنا
ی	وہ جلوہ تو ایسا ہے کہ دیکھا نہیں جاتا آنکھوں کو مگر دید کا لپکا نہیں جاتا	عادت جانا	لپکا جانا
م	نکبت گل میں کچھ لپٹ اور ہی یہاں کہنے بند قبا وا کیا	خوشبو ہونا۔ جھک ہونا	لپٹ ہونا
گ	سے انہی دیکھے کافر نگاہیں کیا دکھاتی ہیں بڑا لپکا پڑا ہے اس کی آنکھوں کو اشار کا	عادت ہو جانا	لپکا پڑنا
ن	وہ تانک جھانک کا اول سے تھا مجھے لپکا کہ آج تک بھی تہ عہد شباب سے چھوڑا	عادت ہونا	لپکا ہونا
گ	سے کہاں اس میں سیری سی محشر خرامی لٹاڑا ہوا تیرا کبک دری ہے	مقامت کیا ہوا۔	لٹاڑا ہوا ہونا (مصدر - لٹاڑنا)
گ	دیکھتے رہ جاؤ گے گر کوئی لٹکا چل گیا جو تھاری آنکھ میں ہیں وہ افسوں میں ہیں	جادو چل جانا۔ تدبیر کار گر ہونا	لٹکا چل جانا
م	سے کوئی دیکھے تو بانکی وضع رند لا وہالی کی کہ اس کے سر ہے وہ لٹ پٹی دستار کیا لپٹی	ڈھیلی سی لپٹی ہوئی پگڑی۔ جس کے پنجے مربوط نہ ہوں۔	لٹ پٹی دستار
م	سے دو چار وہ ہمیں نے تو لٹکے بتا دئے مشہور تم جہان میں ہو جس کمال سے	ترکیب۔ طریقہ۔ منتر۔ عمل	لٹکے بتانا
ی	سے عجب ترنگ میں تھا مائے رے لٹک اسکی طے تھے راہ میں کل داغ بادہ خوار ہم	نشہ کی سی حالت۔ وجد کی سی کیفیت۔	لٹک

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ۛ درد دار پہ کیا کیا نہ کھاڑیں کھائیں	بیقرار کرنا	لٹانا
م	دل بیتاب نے کیا کیا نہ لٹایا ہم کو	مسل ہونا۔ سلسلہ ختم نہ ہونا	لچھا بندھا ہونا۔
م	ۛ میں اک سوال کر کے پشیمان ہو گیا	لوح ہونا۔ نرمی سے مر جانا	لچک ہونا
گ	لچھا بندھا ہوا ہے ہزاروں جواب کا	خیال رکھنا۔ پاس ہونا	لحاظ ہونا
ی	ۛ ہاتھ رکھ لیتے ہیں وہ ڈر کے کمر پر اپنی	لمحہ سبکد	لحظہ
ی	شاخ گلبن میں ہوا سے جو لچک ہوتی ہے		
گ	ۛ قول قسم کی شرم ملاقات کا لحاظ		
ی	انسان کو ضرور ہے ہر بات کا لحاظ		
ی	ۛ مہینا سال ہفتہ عشرہ روز و شب گھڑی		
ی	کوئی کیا وقت آنے کا مقرر ہو نہیں سکتا		
م	ۛ مضامین کی ایسی بندھی ہے لڑی	سلسلہ قائم ہونا	لڑی بندھنا
م	کہ ساون کی گویا لگی ہے جھڑی		
ی	ۛ دل مقابل اس صف مرگاں کے ہے	لڑنے مرنے کو کلیجہ ہونا	لڑنے مرنے کو کلیجہ ہونا
ی	لڑنے مرنے کو کلیجا چاہتے		
گ	ۛ نالہ و فریاد و فغاں اس قدر	حملہ کرنا۔ پڑاؤ کرنا	شکر کرنا
ی	ہائے یہ لشکر نہ اثر پر گرا		
ی	ۛ نام سے اپنے ہمیں غیر نے خط بھیجا ہے	اظہار نفرت کرنا	لعت بھیجنا
ی	نہ پڑھو پرزے کر دناے کے لعت بھیجو		
گ	ۛ کوئی یہ جیبہ سائی میرے لکھے کو مٹائیگی	تقدیر بدل دینا	لکھے کو مٹانا
ی	نصیبوں میں جو لکھی ہے برائی وہ جائیگی		
ن	ۛ جی جی وہ بھوؤں کی تحریر	عمر بھر ایک ہی طریقہ پر عمل کرتے رہنا۔	لکیر پر فقیر ہونا
ی	کیوں نہ دل اس لکیر پر ہو فقیر		
گ	ۛ لاگ ہو یا لگاؤ ہو کچھ بھی نہ ہو تو کچھ نہیں	محبت ہونا۔ میلان ہونا	لگاؤ ہونا
ی	بن کے فرشتہ آدمی بزم جہاں میں لکھیں		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	ہے آغے داغے کدہ میں گئے ہیں جناب شیخ گ	شرم ٹوٹنا۔ بے تکلف ہونا۔	لحاظ ٹوٹنا
گ	ٹوٹا ہے آج قبلہ حاجات کا لحاظ	خواہش پوری کرنا۔	لگی بچانا
گ	ہے بھی کب عندلیب سوختہ دل کی لگی تجھ سے	متوقع رکھنا۔ امید میں رکھنا	لگاتے رکھنا
گ	چراغ دل کو کیا پھونکا جو لے باد خزاں پھونکا	غلش آرزو۔ محبت ہونا	لگی ہونا
گ	ہے وعدہ وصل میں ہر اک کو لگائے رکھتے	میل ہونا۔ فریب کی باتیں	لگاوٹ ہونا
گ	کہ زمانہ اسی دھوکے میں اسی دم میں رہا	اثر کرنا	لگ جانا
گ	دل لگی دل لگی نہیں نامع	رعایت کرنا۔ کسر رکھنا	لگی رکھنا
گ	تیرے دل کو ابھی لگی ہی نہیں	رو رعایت کرنا۔ مروت کرنا	لگی لپٹی رکھنا
آ	ہے لگاؤ میں ہیں تجلی کی یہ تو اے موسیٰ	چبھتی ہوئی بات کہہ دینا۔ کچھ	لگتی لگاتی بات کہہ دینا
گ	کہ سرمہ بن کے جو آنکھوں میں کوہ طور آیا	پنے کی بات کہنا۔	لگی میں لگانا
گ	ہے جہاں لگ گئی کا رگر ہو گئی	مکلفیت میں اور تکلیف پیدا کر دینا۔	لگے پڑے ہونا
گ	مری آہ تیری نظر ہو گئی	کسی کام کا شروع کرنا۔	لگا لگانا
گ	ہے لگے لگے ہے تیغ جنگجو کی	کام جاری کرنا۔	
گ	رکھتی ہی نہیں لگی گلو کی		
م	ہے بواہوس غیر ہیں یا ہم ہیں تم ہی مصنف ہو		
م	کچھ لگی لپٹی نہ اُن کی نہ ہماری رکھنا		
م	ہے تر بھر ہوئے ہیں کیسے وہ برسے ہیں کقدر		
م	لگتی لگاتی بات جو کہدی عتاب میں		
م	مکلفیت میں اور تکلیف پیدا ہوا رشک عدو بھی عاشقی میں		
م	لگادی اور قسمت میں لگی نے		
م	ہے دل کی ہے پرورش غلش درد و غم کیسا		
ی	کتے لگے پڑے ہیں یہاں ایک دم کیسا		
ی	ہے جام پر جام بھر کے اے ساتی		
ی	آج لگا لگائے گا کہ نہیں		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	دل اڑاتا ہے دل لگی کے مزے پوچھنا کیا لگی لگائی کا	سوز محبت	لگی لگائی
ی	کسی میں کچھ یہاں ہے کسی میں کوئی جیل ہے لگاتار آج میرے نام تار آئے تو کیا لگے	پیہم۔ سلسلہ جاری ہو جانا	لگاتار
ی	سچ تو یہ ہے قرض دے مجھ کو کہاں تک فروش وام پٹ جائیں اگر اگلے تو پھر لگا لگے	شروع ہونا جاری ہونا	لگا لگنا
ن	ہو برا ان لگانے والوں کا جھوٹی سچی سکھانے والوں کا	برائیاں کرنے والے	لگاتے والے
ن	یہ لگایا بلا تو ان کو تم کبھی آزماؤ تو ان کو	تحریک کرنا۔ اشغلہ چھوڑنا آمادہ کرنا۔	لگانا
ضی	لگا رکھنا تمہیں آتا نہیں بس ہے کسرا تنی تمہارے دم میں کوئی بار بار آئے تو کیا لگے	سیل رکھنا۔ تعلق کو قائم رکھنا	لگا رکھنا
ضی	دل کی لگی ہوئی بھی کوئی دل لگی ہوئی بجھتی نہیں بھجھاتے سے ایسی لگی ہوئی	محبت زائل ہونا	لگی ہوئی بجھنا
گ	لگ چلی باد صبا کیا کسی ستانے سے جھومتی آج چلی آتی ہے سے سے	چھو جانا	لگ چلنا
آ	خوب آتا ہے لگنا لینا نگاہ یار کو ایک سے ان بن ہوئی تو دوسرا گر ڈیڈے	سیل کر لینا بھاننا۔ ملا لینے کا ڈھب آنا۔	لگا لینا آنا
ی	مے خانہ کو جاتا تھا چھپے چوری سے زاہد لکار کے میں نے بھی کہا دیکھ لیا ہے	ڈانٹ کر کہنا۔ سخت لہجہ میں کہنا	لکار کے کہنا
م	سن چکے بس لن ترانی ہو چکا مجھ سے حجاب آئیے اب آئیے اے بندہ پرور سامنے	لنوی معنی تو یہ کہ اس شعر میں محسوس ہوتا ہے کہ اگر دیکھتا تو مجھے یہ عطا فرمائی ہوئی ہے بجھت اور مٹی جو مٹی لکھنؤ کے ہیں قیام کرنا چھیرنا۔ جم کر بیٹھنا۔	لن ترانی
گ	ہ آستان سے ترے کوچے میں بہت روز ہوئے نہ ہٹے ایک قدم ہم نے جو لنگر مارا		لنگر مارنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ہ کھیلے وہ فاقہ مست لنگوٹی میں کیوں چھا ہولی میں پھاگ کھیلتے ہو تم رقیب سے	مغسی میں بھی زیادہ خرچ کا کام کر جانا اپنے بوتے سے زیادہ خرچ	لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا
ی	ہ سینکڑوں لوٹ گئے ایک اشارے میں سے آج ہم نے تری شوخی کا تماشا دیکھا	کر دینے کا حوصلہ ہونا۔ بتیاب ہو جانا۔	لوٹ جانا
م	ہ نفرت ہے حرف وصل سے اچھا نہیں سہی لو آؤ اور بات سنو وہ نہیں سہی	تیار ہو جاؤ۔	لو آؤ !
گ	ہ یہ کس کی لو ہے اے دل مضطر لگی ہوئی اک آگ سی ہے سینہ کے اندر لگی ہوئی	کسی کا خیال لگا ہونا۔ دھیان ہونا۔ تصور ہونا۔	لو لگنا
گ	ہ جس پر عشق ہے صبا اس خاک کا ذرہ ہوں میں برق جس پر لوٹ ہے اس کھیت کا میں دانہ ہوں	عاشق ہونا۔ فریقہ ہونا۔	لوٹ ہونا
گ	ہ شمع روشن ہے ہماری آہ سے لو لگاتے بیٹھے ہیں اللہ سے	امید لگا کر بیٹھنا۔ کسی کا خیال کرنا	لو لگاتے بیٹھنا
آ	ہ مجھ کو رلا کے آپنہی سے تڑپ گئے خود لوٹنے لگے یہ تماشا ہی اور ہے	بے قابو ہو کر لوٹ جانا۔ بتیاب ہو جانا۔	لوٹنے لگنا
ی	ہ لو لگائے خدا سے بیٹھے تھے آگیا بیچ میں خیال ترا	لو لگانا۔ تصور میں بیٹھنا	لو لگانا
ضی	ہ کاٹنا مشکل ہے میری گلوئے سخت کو مانتا ہے کوہ بھی لوہا تری تلوار کا	برتری تسلیم کرنا	لوہا ماننا
ضی	ہ دیکھ اے قاتل مر سوز و گداز عشق سے گھل کے پانی ہو گیا لوہا تری تلوار کا	نرم ہو جانا۔ بے اثر ہو جانا	لوہا پانی ہو جانا
گ	ہ ہو گیا خشک ہو دیکھتے ہی قاتل کو فاغ پیچے نہ مر خون تن زار کی بوند	خون سوکھ جانا۔ خون کی وجہ سے	لوہو خشک ہونا
آ	ہ لو اور سنو کہتے ہیں وہ دیکھ کے مجھ کو جو حال سنا تھا وہ پریشان نہیں دیکھا	لیجئے یہ نئی بات۔ اور عجیب بات سنیں	لو اور سنو

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
گ	سے دیکھ تو قاتل کہ جوش گریہ سبل نے کیا ایک کر ڈالا ہو پانی تری شمشیر کا	دو مخالف چیزوں کو ملا دینا انتہائی صدمہ پہنچنا۔	لہو پانی ایک کر دینا
گ	سے کیا رنگ خون بھی کاٹ دیا تیغ یار نے پانی ہوا ہے آج لہو ہر شہید کا	فرط رنج سے خون کا پانی ہو جانا۔ پانی کی طرح خون ہونا	لہو پانی ہونا
گ	سے زخم کہن نے آج رلایا بہت لہو اُتری ہوئی بہار سے تازہ چمن ہوا	خون کے آنسو جاری ہو جانا۔ شدت گریہ۔ بے انتہا رلانا	لہو رلانا
آ	سے غش آنہ جائے دیکھ کے قاتل کو موج خون نازک مزاج کا کہیں ہلکا لہو نہ ہو	برداشت نہ ہونا۔ تحمل نہ ہونا	لہو ہلکا ہونا
آ	سے سُرخی ہے تیغ پر نہ خاتیرے ہاتھ میں قاتل کہیں سفید عدو کا لہو نہ ہو	محبت نہ ہونا۔ بے تعلق ہونا	لہو سفید ہونا
آ	سے بڑھ گیا سیروں لہوان کو جو آتے دیکھا خود نہ پہچان سکا میں کہ مراد دل ہے وہی	تقویت پیدا ہونا۔	لہو بڑھنا
آ	سے حسین یہ جبین شہر ایسی لہر بہر داغ کلکتہ سے لاکھوں داغ دل پر چلا	چہل پہل۔ رونق	لہر بہر
م	سے ہم ہیں لہری بندے آئے پی پلا کر جلدیتے جسکو لالچ ہو وہ ساقی جم کے بیٹھے جم کے پاس	موجی آدمی۔ آزاد	لہری بندے
گ	سے مل گیا دل سے یکا یک ترے سو فار کا رنگ ورنہ بیگانے سے برسوں میں لہو ملتا ہے	موافقت اور میل ہونا۔ ہمنگ ہونا۔	لہو ملنا
گ	سے پیادہ پاہوں رواں شہسوار صد فوس لہو کے گھونٹ پیس بادہ خولد صد فوس	اپنی ہی جان جلانا۔ بے وفور سوزش غم سے اپنا ہی جگر ٹھون ہو جانا	لہو کے گھونٹ پینا
گ	سے جلوہ یار ہے گو ہوش ربا اے ناصح میں تجھے لے کے گردنگا تو سنبھل جاؤنگا	اپنے ساتھ دوسرے کو بھی خراب کرنا۔	لے کے کرنا
گ	سے اگر یہی ہے نزاکت تو وقت نظارہ نہ لے اڑے تہیں دیکھو نگاہ کی گردش	اڑا کر لے جانا۔	لے اڑنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
آ	وہ ہی جنت، جروشت میں کہیں دل پہلے لوگ مہرا کی لئے نیمرتے ہیں مہرا کیسا	کسی چیز کو خیال میں رکھنا بار بار ذکر کرنا۔	لئے پھرنا
م	ہ پڑ گئے لینے کے دینے سر محشر ہم کو ہو گیا نفع کی امید میں نقصان الٹا	بھلائی کی بجائے الٹی بُرائی ہونا۔	لینے کے دینے پڑنا
ی	مٹی کی دیواروں اور فرش کو گویا ہیں سپر کھریا کے پانی سے سفیدی کر دینے	لینے سے لینے لینا پوتنا بھی آتا ہے	لینا۔ پوتنا
ی	دل پہ دھاوا کر گئی یہ بے شک لیس پلٹن ہے تیر مرگیاں کی	تیار ہونا۔ مستعد ہونا	لیس ہونا۔
گ	رہا سہا یہ ہی نے دے کے تار باقی ہے ساتھ لے جانا۔ لینے کے بعد	کر دھڑ کے سب کچھ کرنے کے بعد	لے دے کے
ضی	دعائے خیر دل بے قرار لیتا جا وہ مجھ سے کہتے ہیں جب بن سنور کے بیچ میں	ساتھ لے جانا۔ لینے کے بعد	لیتا جانا (۱)
ضی	بلائیں ہاتھ سے تو بار بار لیتا جا مزرہ جیسی ہے کہ بھر بھر کے داغ جام غم پر	لے کر جانا	لیتا جا (۲)
ضی	وہ دیتے جائیں تو اسے بادہ ہو لیتا جا وہ میاں نہیں ایسے کہ جائیں غلامی ہاتھ	حاصل کرنا نہ ہونا۔ لیتا رہنا لینا جاری رکھنا۔	لیتا جا (۳)
ضی	کہ جب چلے تو مرد دل کو لے لو اہکے چلے سے گروہ سے نقد دل کھوتے ہیں نقد پیش کی خاطر	تنبہ کر کے لے کر چلتے ہونا	لے لو اہکے چلنا
گ	قمار عشق میں کیا ہمارا مال کھتا ہے دولت بنانا۔ روپیہ سمیٹنا۔	مال گھٹنا	مال گھٹنا
م	دل کو نیک نفع اٹھا خوب مال کسی مال قبضہ کر لینا۔ بے جا طور پر مال چھین لینا۔	نفع اٹھانا۔ کسی مال قبضہ کر لینا۔ بے جا طور پر مال چھین لینا۔	مال مارنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	ہ تیری تکیں کم نہ تھی کچھ مار رکھنے کے لئے اور پھر اس پر یہ شہنشاہی یہ شرارت اچھین	ادھ موا کر دینا جان لے لینا۔	مار رکھنا
م	ہ چمپتی رنگ پھر اس نگین بجلی کی چمک مات کندن ہے توے رنگ سمجھنا کیا ہو	کتر ہونا۔ نیچا ہونا۔ ذلیل ہونا	مات ہونا (۱)
م	ہ وہ ہوتیز رو نہ پائے کوئی تم کو حضرت دل رہ دوست میں جو چلنا تو ہوا کو مات کرنا	نیچا دکھانا۔ سبقت لے جانا	مات کرنا
ی	ہ گل نے جو ہم سرتی ترے عارض سے کی کبھی باد صبا نے مار کر اس کو بچھا دیا	اتنا مارنا کہ آدمی لیٹ لیٹ جاوے۔	مار کر بچھا دینا
ی	ہ تاک کر خطوہ لئے تیر و کماں بیٹھے ہیں مارا مارا مرا پھرتا ہے کبوتر باہر	ادھر ادھر چکر لگانا	مارا مارا پھرتا
ی	ہ ہوتے چاند سورج ستاروں کے ماند غضب کی بھرپور تیری افشاں میں ہے	رکھنی دھیمی ہو جانا۔ چمک کم ہو جانا۔	ماند ہونا
م	ہ منحصر قدر ہے رحمت کی گہنگاروں پر مال کا مول ہے موقوف خریداروں پر	جیسی چیز ویسی قیمت ہونا۔ چیز کی حیثیت کے مطابق قیمت کا کم زیادہ ہونا۔	مال کا مول ہونا
ی	ہ نکالتے ہیں اسی وقت وہ بھی مانگے اپنی اندھیری رات میں جب کہکشاں نکلتی ہو	سر پہ پٹیاں دونوں رخ بھکانا یا جمانا۔	مانگ نکالنا
ی	ہ دیکھتے ہوتا بھی ہے کوئی قبول سجدہ کرتے کرتے ماتھا چھل گیا	رگڑ سے خراش آ جانا	ماتھا چھل جانا
گ	ہ آباد رہیں حضرت دل ان سے یقین ہے یہ خوب ہی مٹی مری برباد کوں گئے	تباہ کرنا۔	مٹی برباد کرنا
گ	ہ ازل کے دن سے ہے مٹی خراب عشق کی مشت خاک یونہی خوار ہوتی آتی ہے	بری حالت ہونا۔	مٹی خراب ہونا
گ	ہ کعبے کی ہے ہوس کبھی کوئے بتاں کی ہے مجھ کو خبر نہیں مری مٹی کہاں کی ہے	معلوم نہیں کہ مرکز کس جگہ دفن ہوں۔	مٹی کہاں کی ہے

محاوہ	تشریح	شعر	نیاں دیوان
مٹی دینا	دفن کرنا۔	ۛ سو خستیں ملیں ہیں مرے ساتھ خاک میں گ	گ
مٹا ہوا ہونا	شقیفہ و فریقہ ہونا	مٹی بھی دی تو ان کو اسی خاکسار نے	ۛ
مٹی کا لانا (مٹی لائی تھی)	موت کا کھنچ کر کسی جگہ لیجانا۔ اس سرزمین میں دفن ہونا۔ موت آ جانا	ۛ کس کس طرح سے اس کو جلاکے ہیں رات دن م	م
مٹی برباد ہونا	تباہ ہونا۔ خراب ہونا	وہ جانتے ہیں داغ ہے ہم پر مٹا ہوا	ی
مٹی لینا	تبرک کے طور پر مٹی لے جانا	ۛ خاک اس سے عشق نے چھنوائی تھی	ی
مٹ جانا	فریقہ ہو جانا	دشت میں مجنوں کی مٹی لائی تھی	ضی
مٹھی میں ہونا	قابو میں ہونا	ۛ نہ پامال مجھ کو زمانہ کرے	ضی
مٹی لے ڈالنا	مٹی تک نہ چھوڑنا	نہ مٹی ہو برباد یا مصطفیٰ	ضی
مجر	سلام	ۛ کسی کی ٹھوکریں کھا کر بڑھا ہے اس قدر تیرے	ضی
مجدوب کی بڑ	دیوانے کی بکواس۔ بے سرو پا	کہ جو آتا ہے وہ مٹی مری تربت کی لیتا ہے	ضی
مچل جانا	ضد کرنا	ۛ ہمارے ایک مشفق مٹ گئے ہیں دختر زہر	ضی
محفل سے ابھرنے	نکلنا	مزاج اس کا ہے آوارہ طبیعت لا آبا لی	آ
		ۛ کر لیا رنگ خانے دل اسیر	آ
		آپ کی مٹھی میں ہے صیا و کیا	م
		ۛ ساقیا چاٹ لگی چاہتے پیمانے کی	م
		ہم تو لے ڈالیں گے مٹی ترے میخانے کی	م
		ۛ ان کو بھرتے جو زیر آسماں بیٹھے بھٹے	م
		بھوکے پیاسے بے وطن بے خانان بیٹھے بھٹے	ی
		ۛ کہتا ہے یہ کیا اپنی سمجھ میں نہیں آتا	ی
		ناصح کی بھی جو بات ہے مجذوب کی بڑے	ی
		ۛ دیکھنا خستیں جب تم پہ مچل جاؤں گا	گ
		میں بھی کیا وعدہ تمہارا ہوں کہ ٹپٹاؤں گا	گ
		ۛ حضرت داغ جہاں بیٹھ گئے بیٹھ گئے	گ
		اور ہونگے تری محفل سے ابھرنے والے	گ

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	ہ پڑی تھی منہ سے میں جان مجھے کش کی رہنا	مشکل میں آنا مصیبت میں مبتلا ہونا۔	منہ سے جان پڑنا
م	گر کچھ دیر اے زاہد شراب ناب کو ہوتی	گھٹنا۔ کم ہونا	مدغم ہونا
ی	ہ جس کے جلوے چمک ہر جہاں تاب کی ماند	مقصود ظاہر ہونا	مدعا کھلنا
ی	جس کے چہرہ سے دمک ماہ فلک کی مدغم		
ی	ہ کھلا کتب مدعا ان کے بیاں سے	مقابل آجانا۔	مٹ بجیر
ی	زبانی خرچ تھا خالی زباں سے	رو برو ہو جانا۔	مٹ بجیر ہو جانا
ی	ہ رستہ میں بھی تھمتا نہیں زاہد کا وظیفہ	باہم مل جانا۔ آمتنا سامنا ہو جانا۔	مٹ بجیر ہو جانا
ی	مٹ بجیر الٹی کسی کے خوار سے ہو جاتے	ذکر طحال جانا	مذکور اڑانا
ی	ہ پس تو بہ اگر مٹ بجیر ہو جاتی ہے رستہ میں		
ی	سلام اک جھک کے کرتا ہے وہی پیٹا جھکو		
ی	ہ غیروں کا وہ مذکور اڑاتے ہیں یہ کہہ کر		
ی	کیا پوچھتے ہو اُن کا اچی وہ تو نہیں ہیں		
گ	ہ لیکن یہ خبر نہ تھی کہ وقت پیری	ہنایت تکلیف سے بسر ہونا	مرمر کے زندگانی کٹنا
گ	مرمر کے کٹنے کی زندگانی میری		
گ	ہ دل دیراں سے رقیبوں نے مرادیں پائیں	مقصد حاصل کرنا	مراد پانا
گ	بہام کسی کس کے مرا خرمین برباد آیا		
گ	ہ داغ کی لاش سر راگنڈر ہے پامال	بڑا رتبہ حاصل کرنا۔ اونچی جگہ ملنا۔	مرتبہ پانا
گ	مرتبے خوب تہہ لے شہدائے پائے		
گ	ہ ملک نے لوٹ کے لٹوا دیا خستوں سے	لاوارث۔ ارزاں	مردے کا مال ہونا
گ	سمجھ لیا کسی مردے کا اس نے مال مجھ		
گ	ہ جگر سے کم نہیں اے چارہ گرداغ جگر جھکو	بہت محنت سے کمانا	مرمر کر پیدا کرنا
گ	جو پیدا کی ہو مرمر کردہ دولت رائیگاں کیوں	جائزہ شانی سے حاصل کرنا	
آ	ہ مرادیں مان رہا ہوں قضا کے آنے کی	منت ماننا	مرادیں ماننا
آ	بڑی گھڑی تھی دل مبتلا کے آنے کی		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	مردے کفن سے نکل جانا۔ مرغوں کی پالی ہونا	ایسی مصیبت آنا کہ مرد تک آرام سے قبر میں نہ رہ سکے اتنا ہی مصیبت کیلئے ہے مرغوں کی لڑائی	مردے کفن سے نکل جانا۔ مرغوں کی پالی ہونا
م	مرے دل سے	ناگوار سی۔ بجھے پن۔ مایوسی سے	مرے دل سے
ی	مردے سے شرط باندھ کے سونا۔	کبھی نہ جاگتا	مردے سے شرط باندھ کے سونا۔
ض	مردنی چہرے پہ چھا جانا	موت کے آشنا زما ہر ہوتا	مردنی چہرے پہ چھا جانا
م	مرچلے	مرنے لگنا	مرچلے
ف	مرگ سے پہلے داویلا کرنا	مکلیف مصیبت کے قوع سے پہلے لاشیائی و تشویش ظاہر کرنا۔	مرگ سے پہلے داویلا کرنا
گ	مزاج درست ہونا	نوش ہونا طبیعت ٹھیک ہونا	مزاج درست ہونا
گ	مزہ آنا	لطف آنا	مزہ آنا
گ	مزہ دکھانا	مکلیف دینا۔ بدلہ لینا	مزہ دکھانا
گ	مزاج پانا	طبیعت پہچانتا	مزاج پانا
گ	مزے لوٹنا	لطف اٹھانا	مزے لوٹنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سہ مزہ ہر ایک کو تازہ ملا ہے عشق جانان کا	چسکا لگتا۔ لطف آنا	مزہ ملنا
گ	نگہ کو دید کا لب کو فغاں کا دل کو ارمان کا	مزا آنا۔ تکلیف دینا	مزہ چکھنا
گ	سہ دل ترا آئے کسی پر تو ہیں ہوا نصاف	شدت و سختی کا تجربہ ہونا	ایضاً
گ	عشق دنیا میں چکھائے تجھے محشر کے مزے	سزا دینا۔ بدلہ دینا	
گ	سہ سختی دل کا مزا تجھ کو چکھانا کافر		
گ	پر کر دل کیا کہ خدا تیرا نگہبان نکلا		
گ	سہ بگڑا ہے مرے مزاج کا رنگ	مزاج میں تغیر ہونا	مزاج کا رنگ بگڑنا
آ	بیتاب مزاج واں بہت ہے		
آ	سہ جب جوانی کا مزا جاتا رہا	لطف نہ رہنا	مزہ جانا
م	زندگانی کا مزا جاتا رہا		
م	سہ خلوت ناز کے تم نے بھی اڑاتے ہیں مزے	لذت اندوز ہونا۔	مزے اڑانا
گ	ہم نے بھی لطف تصور کا اٹھایا تھا	لطف حاصل کرنا	
گ	سہ جستجو زہر ہے گر حاصل مطلوب نہ ہو	ناگوار کر دینا	مزے تلخ کرنا
گ	آپ حیوان نے کئے تلخ سکندر کے مزے		
گ	سہ کاش بک کر ہی چھٹیں قید سے ہر روز اسیر	چسکا لگنا	مزہ پڑنا
ی	تجھ کو صیاد ستمگار پڑیں زر کے مزے		
ی	سہ دو دن ہی میں مزاج تمہارا بدل گیا	رنگ بدل جانا۔ طبیعت	مزاج بدل جانا
م	کیوں جی؟ یہی قرار ہوا تھا نباہ کا	پھر جانا۔	
م	سہ تم کو ذرا سی بات کی برداشت ہی نہیں	میل بول کی عادت نہ ہونا۔	مزاج اٹکھرا ہونا
م	ایسا اٹکھرا بھی ہے کس کام کا مزاج	بد مزاج ہونا۔	
م	سہ کہاں تک اٹھائیں یہ نازک مزاجی	نازا اٹھانا۔ برداشت کرنا	مزاج اٹھانا
آ	کسی اور کی اب غلامی کریں گے		
آ	سہ مزہ تو اقسوت جھوٹ سچ کا کھلے کہ ہے کون رستی پر	معلوم ہونا۔ لطف آنا	مزہ اٹکھنا
	خدا کے آگے مری تمہاری اگر ہوں روز شمار باتیں		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	ہم کیوں ہم مزاج داں کیوں کر ہم کھلتا ترا مزاج نہیں	طبیعت کا رنگ معلوم ہونا مزاج پہچاننا	مزاج ملنا ۱۱
ی	ہم دل کا لگاؤ غیر سے کچھ دل لگی نہیں دم لو۔ نہیں بھی اس کے مزے کئے جاتے ہیں	حقیقت معلوم ہونا۔ نتیجہ ملنا۔	مزے آنا
ی	ہم درد سر مجھ کو ہوا بگڑا مزاج حضرت ناصح تمہاری پند سے	برہم ہونا۔ مزاج نادرست ہونا۔	مزاج بگڑنا
م	ہم نا اتفاق نہیں پیام و سلام تک جب مل گئی نظر سے نظر مل گیا مزاج	موافقت ہو جانا	مزاج مل جانا ۱۲
م	ہم کل ان کا سامنا جو ہوا خیر ہو گئی بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا مزاج	غصہ میں ہونا	مزاج بدلا ہوا ہونا
گ	ہم پورا ہوا نہ ایک بھی اس دل کا سودا فسودہ لاکھ بار قلم ہو کے رہ گیا	تدبیر بن آنا۔ کسی کام کا پورا ہونا۔ منصوبہ پورا ہونا۔	سودہ پورا ہونا
ی	ہم پٹیاں جمتی ہیں مسی کی دھڑی جمتی ہے آج سامان کدھر کا ہے کہاں جائے گا	ہونٹوں پر بہت زیادہ سی جھانا۔	مسی کی دھڑی جھنا
گ	ہم آج اپنی مشکلیں اک پل میں آساں ہو گئیں ہم چارہ گر لاکھ کامنہ خاک سے بھرنا ہے محال	مرحلہ طے ہونا۔ دقت دور ہونا۔ کام آسان ہونا	مشکل کام آسان ہونا
گ	ہم مشکے خموں میں مگر بھرتے ہیں بھرنے والے ہم داغ گنجائش ابھی اس قافیہ میں ہے بہت خرابی	زخم بھرنا	شک زخموں میں بھرنا
گ	ہم گرچہ ہر مضمون اچھا بندھ گیا تلوار کا کبھی کہتا ہوں دل سے خوب کیا	نظم ہو جانا	مضمون بندھنا
گ	ہم کبھی کہتا ہوں کیوں کہا! مطلب ہم کیوں کہا یہ کسی سے کیا مطلب	غرض ظاہر کرنا۔ مدعا کہہ دینا	مطلب کہنا
گ	ہم اسی کہنے سے کھل گیا مطلب	مدعا ظاہر ہونا	مطلب کھلنا

مقام	معنی	تشریح	مجاورہ
م	م	خود غرض ہونا	مطلب کے یار ہونا
گ	گ	دعا معلوم کر لینا	مطلب کے اٹلنا
ض	ض	اپنے فائدہ کی بات اخذ کر لینا	مطلب کی چن لینا
گ	گ	مقصد پورا ہونا	مطلب تکمیلنا
ی	ی	اپنی غرض ظاہر کرنا	مطلب کی کہنا
گ	گ	اپنے کام کی بات سننا	مطلب کی سننا
گ	گ	غرض ہونا	مطلب ہونا
گ	گ	غرض پوری کرنا۔ خواہش پوری کرنا۔	مطلب پورا کرنا
گ	گ	مقابلہ درپیش آ جانا	معرکہ گزار کرنا
م	م	ہم ہونا۔ سخت مقام ہونا	معرکہ ہونا
گ	گ	ہم سر کرنا۔ بڑا کام کرنا۔ میدان جیتنا۔	معرکہ مارنا

۱۔ تم اگر اپنی گون کے ہو مشرق
اپنے مطلب کے یار ہم بھی ہیں
۲۔ بات پوری نہیں کہی میں نے
کہ وہ طرار کے اٹھا مطلب

۳۔ بنائیں اور باتیں آپ ان سے کیا غرض
یہ چن لیتے ہیں مطلب کی ہمارے کان آگے ہیں
۴۔ مر گیا مشرودہ وصال سے میں
یوں بھی نکلا رقیب کا مطلب

۵۔ ان سے رستے میں جو مطلب کی کہی
پھٹے سے منہ مجھ کو کہہ کر چل دئے
۶۔ اپنے مطلب کی تو سن لو مجھ سے
یہ نہ جانو کہ شکایت ہو گی

۷۔ کیوں کہا کیسی سے کیا مطلب
اسی کہنے سے کھل گیا مطلب
۸۔ حضرت داغ تو بہ کرتے ہیں
کاش پورا کرے خدا مطلب

۹۔ بے طرح ہے نگاہ سے دل کی کٹی چھنی
بے ڈھب ہے گرم معرکہ کارزار آج
۱۰۔ سنتا ہوں رقیبوں سے بڑا معرکہ گذرا
اس وقت مجھے بھول کے تم نے نہ کیا یاد

۱۱۔ روز دیدار خدا خیر کرے

معرکہ ہے ترمی زیبائی کا

۱۲۔ مدعی بھی میدان سخن میں نہ رہا
تو نے کیا معرکہ اسے داغ سخنور مارا

نام دیوانی	شعر	تشریح	مجاورہ
م	ہ خدا کے واسطے کر لو معاملہ دل کا	سودا طے کرنا	معاملہ کرنا
آ	کہ گھر کے گھر میں ہی ہو جائے فیصلہ دل کا	راز معلوم ہونا	معما کھلنا
ی	ہ فسون یا دعا ہے یہ معما کھل نہیں سکتا	کام خراب ہونا	معاملہ بگڑنا
ی	وہ کچھ پڑھتے ہو آگے مرے مدفن کے بیٹھے ہیں		
ی	ہ دل روزِ حشر اس کا طرف دار ہو گیا		
ی	بگڑا معاملہ مرے جھوٹے گواہ سے		
گ	ہ کہا گیا مغزِ ناصحِ نادان	زیادہ باتیں کر کے پریشان کر دینا۔	مغز کھانا
گ	مجھ کو اس خیر خواہ نے مارا		
گ	ہ اُن کی تو بن پڑی کہ لگی مفت جان ہاتھ	بغیر قیمت و محنت کوئی چیز ملنا	مفت ہاتھ لگنا
آ	تیری گرہ میں کیا دل ناشاد رہ گیا		
آ	ہ ڈھونڈتے پھرتے ہیں بازار میں کیا ہم دیکھ	بلا معاوضہ ملنا	مفت ہاتھ آنا
م	مفت ہاتھ آتے تو فرماؤ وہ سودا لکھنا		
م	ہ ان کو پروا نہیں کیوں دل کے خریدار نہیں	پراتے بھگڑے اپنے سر لینا	مفت کے قصہ مول لینا
م	مفت کے قصے ہی وہ مول لیا کرتے ہیں		
م	ہ میں ہوں گدائے سیکدہ مجھ پر ہو کیوں حرام	غلامیہ مثل ہے کہ مفت کی چیز کیسے تعرف کرنے میں جائز ناجائز نہیں دیکھتے۔	مفت کی قاضی کو بھی حلال ہے۔
ی	قاضی کو بھی تو مفت کی واعظِ حلال ہے	اصولاً یہ صحیح نہیں ہے۔	مقدر آزمانا
ی	ہ بے وفا سارے حسینانِ وطن ہیں آ داغ	تدبیر سے تشدد کی جانچ کرنا	
ی	آزمائیں گے کہیں اپنا مقدر باہر		
ی	ہ ہو نہیں سکتا ترے رخ کے برابر آئینہ	کوئی چارہ کار ڈھونڈنا۔	مقدر پھوڑنا
ی	رشتے اپنا کہاں پھوٹے مقدر آئینہ	کوشش بے حاصل کرنا۔	
ی	ہ کہتے جاتے ہیں آپ سب کو بُرا	انکار کر جانا	مکرتے جانا
م	اور کہہ کر مکتے جاتے ہیں		
م	ہ شاہ کے ماتم میں رو ہیں بہت حور و ملک	گھر سہار ہونا	مکان میٹھنا
	دیکھنا جنت میں بھی ہونگے مکان میٹھے ہوتے		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
آ	ہے تھکنڈے غیر کے سن کر بچھ مکر لوگے پہلے دو چار گواہی کو بلالوں تو کہوں	جھٹلانا	مکرالینا
آ	ہے حضرت ناصح نے پی کرے یہ اچھی چال کی معتبے جا ملے رندوں کے مخبر ہو گئے	سازش کر لینا - طرفدار ہو جانا -	مل جانا یا جامنا
ضی	ہے داغ اتراتے ہوتے پھرتے ہو تم کیا ملاپ ان کا ہتھارا ہو گیا	موافقت ہو جانا میل ہو جانا	ملاپ ہو جانا
ضی	ہے ہم سے اب تک تو تری آنکھ بہت سیدھی تھی دیکھتے کرتی ہے یہ مل کے دغا کوں کے دن	پہلے میل جول کرنا پھر دھوکہ دینا -	مل کے دغا کرنا
گ	ہے مثل مشہور ہے ملنے سے کوئی ملتا ہے لو تو آنکھ ملے دل ملے نگاہ ملے	باہم ملاقاتی اتحاد ہو جاتا ہے کسی منہ پر وہ دوسرا بھی اس ملتا ہے	ملنے سے کوئی ملتا ہے
گ	ہے پھر گیا روزِ حشر دل مجھ سے مجھ کو مل کر گواہ تے بار بار	دوستی کے پردے میں دشمنی کرنا -	مل کر مارنا
گ	ہے وہی ہمارا طریق الفت کہ دشمنوں سے بھی مل چلنا نہ ایک شیوہ تراست مگر کہ دوست دوستی نہ کرنا	موافقت سے رہنا	مل کے چلنا
گ	ہے چار مل بیٹھے جہاں پھر وہی رنگ اور رنگ کچھ عجب لطف ہے زندانِ خرابات کے ساتھ	صحبت ہونا - مجلس ہونا	مل بیٹھنا
گ	ہے غربت کی رنج فاقہ کشی کے ملال کھینچ اسے داغ پر زمانے سے دست سوال کھینچ	رنج اٹھانا -	ملال کھینچنا
گ	ہے بلا سے دعویٰ الفت نہ پیش کرتے ہم ملے ہو ہیں جو دشمن سے وہ گواہ ملے	ساز کر لینا - مل جانا - طرفدار ہو جانا -	ملے ہوتے ہونا
ی	ہے ہم اپنے کاتب اعمال کو ملا لیں گے گناہ ہل ثبوت گناہ مشکل ہے	سازش کر لینا - کچھ دے کر ساز باز کر لینا	ملا لینا
گ	ہے میرے غبار نے بھی کیا منہ نہ اس طرف مجھ کو کہ دو رتیں جو رہیں آسماں کے ساتھ	جانا -	منہ کرنا

نام دلیان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سہ دلغ کی شامت جو آئی اضطراب شوق میں حال دل کجیخت نے سب اس کے منہ پر رکھ دیا	کہنا - بیان کرنا	منہ پر رکھنا
گ	سہ فلک نے خوب خدمت لی ہمارے دیدہ ترے کہ ہر آنسو نے منہ دھویا شب جنتا ہجران کا	صاف کرنا	منہ دھونا
گ	سہ ڈر گئے نام شفا سن کے رہے خواہش مرگ منہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا	چہرہ اتر جانا - شرم یا خوف سے منہ فوق ہو جانا -	منہ ذرا سا نکل آنا
گ	سہ شمع ہاں گھلتے ہی گھلتے سحر آجائے گی لے شب ہجر کوئی منہ کا نوالا ہوں میں	آسان کام ہونا	منہ کا نوالا ہونا
گ	سہ لیتا ہوں بوسہ ہائے خط سبز کے مزے ہے زہران دلوں مرے منہ کو لگا ہوا	چاٹ لگنا - مزہ پڑ جانا مزہ دینا -	منہ کو لگنا
گ	سہ پڑھا جو میرے وقت ذبح تو نے منہ ہی میں پڑھی تکبیر یا کچھ پڑھ کے افسوں دلتاں پہنکا	چپکے چپکے پڑھنا	منہ ہی منہ میں پڑھنا
م	سہ تو نے جو قاصد بھی دل کی لگی یہ اسی کافر کے منہ کی بات ہے	طرز کلام یا کسی اور وجہ سے ہیچاننا کہ لفظ فلاں کے منہ سے نکل سکتا ہے	منہ کا سخن ہونا - منہ کی بات ہونا -
گ	سہ دل کو سنبھالے کہ میں ناوک فلن ہوا نالہ مرا رقیب کے منہ کا سخن ہوا	بہت ذرا بھی علامت نہ ہونا - رمق بھی نہ ہونا -	منہ پر نام نہ ہونا
م	سہ ماتم سے مرے وہ دل میں خوش ہیں منہ پر نہیں نام بھی منسی کا	ایضاً	"
گ	سہ سر محفل مجھی سے تجھ کو ظالم پردہ کرنا تھا پھر اس پر یہ قیامت غیر کے دامن سے ڈھانکا	منہ چھپانا -	منہ ڈھانکنا
گ	سہ دختر ز رہے بہت تیز مزاج لے زاہد تیرا کیا منہ ہے اسے بھرتے ہیں بھر والے	ہمت ہونا - قدرت ہونا	منہ ہونا
گ	سہ رہبر نے راہ عشق میں برسوں دے چکے تھے ظالم سے جب پوچھا کہا اب آگے منزل کے پاس	مقام مقصود کے قریب پہنچنا	منزل کے پاس آنا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
گ	نام اس کا تو مرے دل میں ہناں تھا نا صح ہائے کجخت ترے منہ سے یہ کیونکر نکلا	ظاہر ہونا۔ کہنا	منہ سے نکلسنا
گ	جب کہیں جان سے میں ہو کے خالجاتا ہوں منوں سے مجھے تقدیر منا لاتی ہے	راہی کر لانا	منالانا
گ	دی ہے اس نے غیر کو جھوٹی منہ لگاتے کے ہیں ہزار طریق	غاطر کرنا۔ سرچڑھانا	منہ لگانا
گ	کچھ اس طرح کے وہ قاتل سوال کرتا ہے ہماری منہ کو ہمارے گواہ دیکھتے ہیں	حیران ہونا۔ تنکنا	منہ دیکھنا
گ	منہ پھیر دیکھا دل صفِ مرگاں یار کا گر جان اس دلیر سپاہی میں رہ گئی	دبا کر بھگا دینا	منہ پھیر دینا
گ	پھرا جاتا ہے اس بت کی طرف رخ اہل یار کا مسماں اپنے قبلہ سے نہ منہ پھیریں مزار وینس	مخالفت ہونا	منہ پھیرنا
گ	کیا تصور بھی نہ آنے دے گی منہ تو دیکھو شب تنہائی کا	کناہے کسی شخص کی قہت یا اثر کے انکار کرنے سے	منہ دیکھنا
ی	بوسہ مانگا تو یہ جواب ملا منہ تو دیکھو تم آئینہ لے کر	ایضاً یعنی اس قابل بھی خدا غور کرو	منہ تو دیکھو
گ	میرے نالے نے سنائی ہے کھری کس کس کو منہ فرشتوں پر یہ گستاخ یہ آزاد آیا	مقابلہ کرنا۔ گستاخی کرنا	منہ پہ آنا
گ	رہرواں معرفت کا واں نیا جاتا ہوں منہ جادۂ راہ حقیقت تار سوزن بن گیا	منہ بند کیا جانا۔ بات نہ کرنے دینا۔	منہ سیا جانا
گ	جب خواب میں آئے ہو منہ مجھ سے چھپاتے ہو مشاق سے شرم ایسی عاشق سے حجاب ایسا	شرم کرنا۔	منہ چھپانا
گ	بگڑی ہوئی بھی تیغ حقیقت کے زخم زخم ہنس کے منہ چڑھاتے ہیں عشق مجاز کا	نقل کرنا	منہ چڑھانا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	جب وہ سنتے ہیں بنا لیتے ہیں منہ مل گیا کیا زہر میرے نام میں	منہ بگاڑنا۔ بد مزگی ظاہر کرنا	منہ بنا لیتا
آ	کسی نے جرم کیا مل گئی سزا مجھ کو کسی سے شکوہ ہوا مجھ پر منہ ضرور آیا	سر ہونا۔ مقابلہ کرنا گستاخ ہونا۔	منہ آنا
آ	غیر کا حال چپاتے سے کہیں چھپتا ہے گو کسی وجہ سے میں آپ کے منہ پر نہ کہوں	رو برو کہنا۔ سامنے کہنا	منہ پر کہنا
آ	اب کی کچھ منہ سے نکالا تو تم ہی جا لو گے داغ پھر نہ کو نہ کہنا جو برابر نہ کہوں	کچھ بات کہنا۔ بولنا	منہ سے نکالنا
گ	تلخی موت کو فریاد کی وہ کیا جانے منہ سے شیریں کے ابھی دودھ کی بڑا آتی ہے	بے شعوری کا زمانہ۔ پھینپنے کی عمر ظاہر ہونا۔	منہ سے دودھ کی بو آنا۔
آ	ہوتی ہے داغ محبت میں تھوڑی بدنامی یہ منہ دکھانے کے قابل ہے بھائی بند و نہیں	سامنے ہونا۔ رو برو ہونا	منہ دکھانا
آ	آئینہ ہی اب رہنے لگا آپ کے آگے کہہ سکتے ہیں منہ دیکھے کی الفت نہیں جاتی	ظاہر داری کی	منہ دیکھے کی!
آ	مجھے آتا ہے تم پر رحم میرا منہ نہ کھلواؤ کلیجہ توڑ لے گی وہ دعا جو دل سے نکلے گی	زبان کھلوانا۔ بولنے کا موقع دینا۔ کہنے کی جرات دینا	منہ کھلوانا
م	حلق پھر ہے گرا اس سے سوا دل اپنا منہ تو ہوائے ذرا خنجر قاتل اپنا	کسی لایق ہونا۔	منہ بنوانا
م	میں جو خاموش ہوں یہ صرف تمہارا منہ ہے ورنہ ہر بات ہو آک تیرا شکایت کیسی	کسی کا لحاظ ہونا۔ کسی کی خاطر ہونا۔	منہ ہونا (۲)
ی	روئے کو مناتے ہیں وہ پیار یہ کہہ کر تیری تو یہ عادت ہے ناحق کا بگلا کرنا	راضی کرنا۔ ملاپ کرنا	منانا
م	کیوں مورد بیداد ہوں کچھ دہ بھی اس کی لکھا ہوا عاشق مرے منہ پر تو نہیں ہے	ظاہر ہونا۔ صورت سے پایا جانا۔	منہ پر لکھا ہونا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	ہ کیوں تجھے چپ لگی ہے اے قاصد منہ سے تو پھوٹا کچھ کہا بھی ہے	بولنا۔ کہنا	منہ سے پھوٹنا
م	ہ خوب شادی کا یہ منڈھا چھایا نور کا جس کو آسماں کہتے	شادی رچنا۔ برات کے جلسہ کی آرائش کی جگہ۔ کسی کام کا آغاز	منڈھا چھانا
م	ہ گل نے بیل سے کہا نغمہ شادی سن کر منہ ہے چھوٹا سا تری بات بڑی سہ کی	نامناسب ہونا۔ اپنے منصب سے زیادہ بات کرنا۔	منہ چھوٹا بات بڑی ہونا۔
گ	ہ درد سے منہ بگاڑا تو نے لے زاہد میکدہ جنت نہیں جو بادۂ اطہر طے	تلخ چیز سے منہ بدمزہ ہونا۔ ناگوار ہونے کی وجہ سے منہ بنانا	منہ بگاڑنا
آ	ہ نامہ بر نے طے کئے سارے پیام منہ زبانی کا مزا جاتا رہا	روبرو کہنا۔ زبان سے کہنا	منہ زبانی
م	ہ عدد کے شکوے پہ یہ افعال ہی ہے نیا وہ منہ ہی منہ میں سناتے ہیں سر جھکا کے مجھے	چپکے چپکے گالیاں کو سننے دینا	منہ ہی منہ میں سنانا
م	ہ دشنام یا دعا تھی یہ شکایت کہ شکر تھا وہ منہ ہی منہ میں چلتے ہوئے کچھ تو کہہ گیا	منہ ہی منہ میں کہنا	منہ ہی منہ میں کہنا
م	ہ زاہد خشک کے منہ میں بھی بھر آتے پانی دست ساقی میں بھرا دیکھے اگر جام بنید	جی لپکانا۔ جی چاہنا	منہ میں پانی بھر آنا
م	ہ منہ چڑھے کون تری تیخ کے یہ کوہ شکاف شکر صفت شکر۔ آہن شکن البرز شکن	معتاد کرنا۔	منہ چڑھنا
م	ہ بدگمانی مجھے گھبراتے نہ دیتی اتنا منہ پہ قاصد کے اگر قفل لگایا جاتا	منہ بند کر دینا۔ کچھ کہنے سے منع کر دینا۔	منہ پہ قفل لگانا
ی	ہ مجھ کو جو سننا تھا میں نے سن لیا اس کو جو کہنا تھا منہ پر کہہ گیا	روبرو سننا	منہ پر کہنا
ی	ہ باد صبر نے بجایا آشیان عندلیب ایک جھونکے میں ادھر منہ پھر گیا صیاد کا	رخ بدل جانا۔ مغلوب ہو جانا	منہ پھر جانا

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	خود مصور لوٹ جا شوخ صورت ہے وہی اس کی شوخی کھینچ لے یہ منہ نہیں بہاؤ کا	قدرت ہونا - لیاقت ہونا - صلا حیت نہ ہونا -	منہ نہ ہونا
ی	کھل گئی بات جب اُن کی تو وہ یہ پوچھتے ہیں منہ سے نکلی ہوئی ہوتی ہے پرانی کیونکر	بات منہ سے نکلتے ہی پھیل جانا مشہور ہونا -	منہ سے نکلی پرانی ہونا
ی	جھڑتے ہیں پھول منہ سے تری بات بات میں ان کو سخن کے پھول کہوں یا چمن کے پھول	ہنس ہنس کر باتیں کرنا خوشگوار لطیف باتیں کرنا -	منہ سے پھول جھڑنا
ن	انکار کر دینا - اسی طرح منہ سے جس بات پر نہیں نکلی ہاں نکلنا اقرار سے مراد ہوتا ہے	منہ سے منہ سے جس بات پر نہیں نکلی دل سے پھر عمر بھر نہیں نکلی	منہ سے نہیں نکلتا
ی	سا منے ہونا - چار آنکھیں نکلتی آتی ہے ہم کو شرم کہ کیا منہ دکھائیں ہم	سا منے ہونا - چار آنکھیں نکلتی آتی ہے ہم کو شرم کہ کیا منہ دکھائیں ہم	منہ دکھانا
ی	نرک اٹھانا - نیچا دیکھنا منہ کی کھانا ہے ترے رخ سے مقرر آئینہ	نرک اٹھانا - نیچا دیکھنا منہ کی کھانا ہے ترے رخ سے مقرر آئینہ	منہ کی کھانا
آ	ملاپ کر کے بیٹھنا - راضی ہو کر یہ گستاخی پہ چھڑا چھی نہیں ہے لے دل ناداں ابھی پھر روٹھ جاتیں گے ابھی وہ من کے بیٹھے ہیں	ملاپ کر کے بیٹھنا - راضی ہو کر یہ گستاخی پہ چھڑا چھی نہیں ہے لے دل ناداں ابھی پھر روٹھ جاتیں گے ابھی وہ من کے بیٹھے ہیں	من کے بیٹھنا
ی	قائل ہو کر حیرت میں رہ جانا جب ہوا محفل میں اس کا روؤ الوداع آئینہ برگیا حیران منہ اپنا سارے کر آئینہ	قائل ہو کر حیرت میں رہ جانا جب ہوا محفل میں اس کا روؤ الوداع آئینہ برگیا حیران منہ اپنا سارے کر آئینہ	منہ اپنا سارے کر حیران ہونا -
ی	جب چاہے گھر چلا جانا - جو چاہو یہ نسل پوری یہاں من نانی گھر جانی ہوئی	جب چاہے گھر چلا جانا - جو چاہو یہ نسل پوری یہاں من نانی گھر جانی ہوئی	من مانی گھر جانی ہونا
ضی	احسان لینا منہ بخشوائے گو جرم ان کی بلا	احسان لینا منہ بخشوائے گو جرم ان کی بلا	منت لینا
ی	منت داد خواہ لیتی ہے مان لومنت ہمارے دیدہ بیدار کی	منت داد خواہ لیتی ہے مان لومنت ہمارے دیدہ بیدار کی	منت مان لینا
م	بخیر کہے منے سیدھا چلا جانا اڑا کے لے گئی دھشت مجھے کہیں کہیں	بخیر کہے منے سیدھا چلا جانا اڑا کے لے گئی دھشت مجھے کہیں کہیں	منہ اکٹھائے جانا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	جس پر قربان ہو میل وہ سخن کس کا ہے	بے مدشوق کے اثر سے جرات	منہ پھوڑ کے مانگنا
ی	غنیجہ منہ پھوڑ کے مانگے وہ دہن کس کا ہے	مگر کے مانگ بیٹھا کہنے میں تو	منہ پھوڑ کے مانگنا
ضی	اے داغ بے دفا نہ کریں گے دفا کبھی	دل کو ترسانا رغبت رکھنا	منہ لپھکانا
ی	نادان ان کو دیکھ کے لپچا نہ من عبت	التجا کے ساتھ اصرار کرنا۔	منتیں کرنا
ی	اس نے مانی نہ کوئی میری بات	خوشامد کرنا۔	منتیں کرنا
ی	منتیں کر کے بات بھی کھوئی	خواہش کے مطابق مل جانا	منہ مانگی مراد پانا
ی	داع کل تک تو دعا آپ کی مقبول نہ تھی	خوشگوار معلوم ہونا۔	منہ کو لگنا
ی	آج منہ مانگی مراد آپ کی پانی کیونکر	مزا محسوس نہ ہونا۔	منہ کو لگنا
ی	اس قدر روزے کی گرمی ہے مجھے	چاٹ لگنا۔ چسکا پڑنا۔	منہ کو لگنا
گ	منہ کو لگتا نہیں ٹھنڈا پانی	بلا سوچے سمجھے آنا۔	منہ اٹھائے آنا
گ	لے لیتا ہوں بوسہ ہاتے خط سبز کے مزے	بلا تکلف آنا۔	منہ بنانا
ف	ہے زہران دنوں مرے منہ کو نگا ہوا	غم زدہ صورت بنانا غم غصہ	منہ میں پھرنا
ف	بے بلائے جو آئے کیا آئے	کا اظہار چہرہ سے کرنا۔ اندر نہ ہونا	منہ میں پھرنا
ف	منہ اٹھائے جو آئے کیا آئے	زبان پر آ آ کے رہ جانا۔	منہ میں پھرنا
ف	اشک آنکھوں میں ڈبڈبائے ہوئے	چہرہ سے ظاہر ہو جانا	منہ میں پھرنا
گ	پاس بیٹھے تو منہ بنائے ہوئے	راستہ میں رہ جانا۔ منزل پر	منہ میں پھرنا
گ	گوچپ ہے پر جنبش لب کہہ رہی صفا	نہ پہنچ سکنا	منہ میں پھرنا
گ	قاصد کے منہ میں پھرتی ہے شوخی جواب کی	رخ بدل جانا۔ برداشت نہ	منہ میں پھرنا
گ	داع اس ضعف نے کی اپنی تو منزل کھوئی	ہونا۔ ہار جانا۔ نیت کھٹے ہو جانا	منہ میں پھرنا
ی	ہم رہے جاتے ہیں سب یار چلے جاتے ہیں	سر چڑھنا	منہ میں پھرنا
ی	سخت جاں پر شرم سے منہ پھر گیا تلوار کا		منہ میں پھرنا
ی	یہ سچ ہے کہ پانی ہے تری تلوار کا		منہ میں پھرنا
ی	منہ لگتے ہی اللہ رے غیروں کا تکرار		منہ میں پھرنا
ی	شیطان نے کیا پھونک دیا کان میں بجے		منہ میں پھرنا

محاوہ	تشریح	شعر	دیوان
منہ چوم لینا	بوسہ لینا . پیار کرنا	یہ کیا محبت زخم دل کو ہے کہ ہر اک وار پر پیار سے منہ چوم لیتا ہے تری تلوار کا	سی
منہ پر پانی پھرنا	رد نق آنا	یہ خیمہ شاہ میں گننام تھا پانی ایسا نہ پھر اسبابہ بیمار کے منہ پر پانی	سی
منہ پر صاف کہنا	نگہ لپی نہ رکھنا . بحکم دکا سستہ	یہ صاف کہتا ہوں ترے منہ پر کہ تو ہے عیار بات کھوٹی نہیں آتی ہے کھری آتی ہے	ضی
مول چٹکنا	قیمت ادا ہونا . طے ہونا	یہ یہاں یہ غم کہ چکا دل کا مول اک بوسہ ہاں یہ فکر کہ قیمت بہت گراں بھری	گ
موجیں کرنا	ہنسی کے مار لہوں پر جنبش ہو کر رہ جانا .	یہ ہے مرے قتل سے فاتل کی خوشی کہ خوشی موجیں کرتے ہوئے ہونٹوں پر ہی پھرتی ہے	گ
موم کر دینا	ملایم کر دینا . نرم کر دینا	یہ وہ آج ناز سے لاتے تھے خنجر فولاد اُسے بھی موم مری سختی گلونے لیا	م
موسلا دھار برسنا	نا بڑ توڑ پانی پڑنا . زور سے سینہ برسنا .	یہ موسلا دھار نہ میر سے تو وہ برسات ہی کیا نہ نگہ دل سے لڑے نرنگاں جگر سے	م
مورچہ بندھنا	کمین گاہ بنانا . لڑائی ہونا	یہ بندھا ہے مورچہ کیا گھر کے گھر سے یہ کی گفتگوئے یار بڑی آب و تاب سے	ی
موتی پرونا	کوئی کام عہدگی سے کرنا . عہدہ طریق سے گفتگو کرنا	یہ قاصد تو بات بات میں موتی پر دگیا یہ ان جلوہ فروشوں سے تو سودا نہیں بنتا	ی
مول ٹہرنا	قیمت قرار پانا	یہ جب بول نہ پھیرے کوئی کیا لے کوئی کہ یہ مسلسل اشک ہیں پلکوں پہ دیکھو	ی
موتی میندھنا	موتی میں سوراخ کرنا	یہ موتی سوزن مرنگاں نے میندھے یہ جس کی موتی بیونی ہوتا نہیں بھردہ بحال	ی
موقوف ہونا	برخواست کر دیا جانا . الگ کر دیا جانا .	یہ عشق کی رکار میں قانون جاری ہی رہا یہ عشق کی رکار میں قانون جاری ہی رہا	ی

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	دل مفت نذر کرتے ہیں قیمت نہ پوچھتے اس کا نہ بھاؤ تا وہ ادز نہ کچھ مول تول ہے	قیمت اور وزن	مول تول
ی	سہ ہکا ہوا ہے سیکدہ اے مے کشتو نوید پیر مغاں نے کھول دی بھی شراب کی	خوشبو سے بسا ہوا ہونا	ہکا ہوا ہونا
م	سہ جس نے سو گھی ہے وہ خوشبو کوئی اس پوچھے باسی ہاروں کے جو پھونوں میں ہکے ہوئی ہی	پٹ ہونا، ہلکی سی خوشبو ہونا، خوشبو بسی ہونا۔	ہک ہونا
ن	سہ باز آتے ہم ایسے آنے سے کر بند ہیں مورچہ زمانے سے	محصور ہونا، کین میں مٹینا۔ مخالف ہونا۔	مورچہ بند ہونا
گ	سہ وادریغا دست عابد میں تو ہوان کی جہار اور اوٹوں پر چلیں کچھ سارباں بیٹھے ہوئے	ادٹ کی نکیل	جہار
گ	سہ محشر میں داد خواہ جواے دل نہ تو ہوا تو جان لے یہ ہاتھ سے میدان پھر گیا	ہار ہونا۔ شکست کھانا	میدان ہاتھ سے جانا
گ	سہ چھٹ گئی سب بھیر مشتاقوں کی آج کر دیا سفاک نے میدان صاف	سب کو ختم کر دینا۔ هجوم کو ہٹا دینا۔	میدان صاف کر دینا
گ	سہ جنوں میں دیکھتے میدان کس کے ہاتھ ہے بڑی ہے آیلوں میں پھوٹ اور انیکا	جیتنا، کامیاب رہنا	میدان ہاتھ رہنا
گ	سہ آؤ میدان میں مگر غیر کی الفت ہے نہیں چھپ کے کیوں سیکھتے ہو طرز محبت میری	مقابلہ پر آنا۔ ظاہر ہونا	میدان میں آنا
گ	سہ ہے کلام لطف میں بھی اک طرح کی نوک جھوٹ میٹھی چھریاں چلتی ہیں شیرینی تقریر سے	مزید خلش۔ ظاہر اچھی معلوم ہونا اور اثر برآ ہونا۔	میٹھی چھریاں چلنا
گ	سہ سن سن کے ترے عشق میں اغیا کے بھنے میرا ہی کیجا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا	میں ہی برداشت کر سکتا ہوں	میرا ہی کیجا ہے !
آ	سہ دارغ ہے۔ وز قیامت مری شرم اسکے ہاتھ آ میں کتا ہوں سے جو خوب ہوا خوب ہوا	دہ تار کھلے۔ کامیاب کر دے لاج رکھ لے	میری شرم اس کے ہاتھ ہے

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	ۛ مرے قتل کے روز میل لگیگا یہ جلسہ وہ ایک صوم دھامی کرینگے	ہجوم ہونا	بیل لگنا
م	ۛ عرصہ حشر میں وہ آپہونچے صاف میدان ہوا جانا ہے	بھیڑ چھٹ جانا ہجوم منتشر ہو جانا۔	میدان صاف ہونا
ی	ۛ دشت الفت نہیں بازی گھٹلاں کے دل ہاتھ آتا ہے یہ میدان بڑی مشکل سے	کامیابی ہونا	میدان ہاتھ آنا
ی	ۛ داعظ کی بزم وعظ میں کیا بھیڑ بھارتھی لتنے میں زند آتے تو میدان صاف تھا	کوئی باقی نہ رہنا	میدان صاف ہو جانا
ی	ۛ ادھر اڑتی ہے بے گھلتی ہے ایونگ گھنٹی ہے ادھر چنے کی شریں ہو رہی ہیں شہ بازوں میں	شراب پی جانا	سے اڑنا
ی	ۛ تیغ نگاہ یار نے میدان کر دیا پل مارنے میں مار لیا ہے ہزار کو	صاف کر دینا۔ کچھ باقی نہ رہنا	میدان کر دینا
ی	ۛ ٹھیرو دم لو چاہتے اسوقت میں کچھ آٹھ بھی تیز چلتی ہے ہوا بھی مینہ کی ہے بوچھاڑ بھی	ہوئے زور بارش کے تیزی سے گرنے والے چھینٹے۔	مینہ کی بوچھاڑ
ی	ۛ اب شمع عشق میں وہ کیفیت بے مزہ ہوتا ہے وہ میوہ جو پل جاتا ہے	کھٹنا۔ داغ پڑنا۔ خراب ہونا	میوہ پل جانا
ی	ۛ ہمیں کیا غم قیامت میں جو پرش ہوئی الی ہے کہ جب وہ فتنہ گر آیا تو پھر میدان خالی ہے	سارا مجمع فرو ہو جانا۔ سب کا چلا جانا۔ کوئی موجود نہ رہنا	میدان خالی ہو جانا
ن	ۛ سینکڑوں بات بات میں گھاتیں میٹھی چھریاں وہ رس بھری باتیں	ظاہر میں خوشنما اور اصل میں مضر رساں۔	میٹھی چھری
ن	ۛ خیر بہتر ہے رہے شریہ جھگڑا موقوف ہاتھ میرا تو گر گیاں تہہ سارا ہوگا	فریاد کرنا۔ بدلہ لینا۔ مطالبہ کرنا	میرا ہاتھ تہہ رگر گیاں
ن	ۛ گو طبیعت تو گدگداتی تھی پر کسی سے نہ میں کھاتی تھی	رغبت رکھنا۔ مائل ہونا	سیل کھانا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ضی	ۛ میدان امتحاں میں نہ ٹھیرا ذرا کوئی گو کر کے حوصلہ بہت اہل ہوس گئے	استقلال نہ ہوتا۔ پاؤں نہ	میدان میں نہ ٹھیرنا
ضی	ۛ خیر بہتر ہے رہے حشر پہ جھگڑا موقوف ہاتھ میرا تو گریبان تمہارا ہو سکا	انصاف طلبی اور دادخواہی کا ایک طریقہ۔	میرا ہاتھ تمہارا گریبان
گ	ۛ ہم تو بے نام و نشان آپ کی الفت میں ہوئے آپ کا نام نکلتا تھا ستم گر نکلا	مشہور ہونا۔	نام نکلتا
گ	ۛ کیا قتل حسرتیں ہوتیں دل میں کہ جیسی لے لے کے نام روتی ہے اک اک شہد کا	یا ذکر کر کے رونا	نام لے لے کے رونا
گ	ۛ اہل الفت کے لئے چاہتے شہرت لے دل نام بکتا ہے محبت کے خریداروں کا	اعتبار ہونا۔ بھروسہ ہونا ساکھ ہونا۔	نام بکتا
گ	ۛ اس پر دے نے تمہارا نام اور بھی نکالا یہ بھی کوئی چاہے جو نام ہو حیا کا	شہرت دینا مشہور کرنا	نام نکالنا
گ	ۛ نالہ کھینچنے اگر تاخیر الٹی ہو تو ہو راست ہے تدبیر کو تقدیر الٹی ہو تو ہو	آہ و فریاد کرنا	نالہ کھینچنا
گ	ۛ زندہ عیسیٰ کا نام کرنا تھا اس طرف بھی خرام کرنا تھا	وہ ہی اوصاف ظاہر کرنا جو کسی شخص میں ہوں۔	نام زندہ کرنا
گ	ۛ کوئی سمجھ کی بات کرے تو جواب دیں دم ناک میں ہے ناصح جاہل کے ہاتھ سے	تنگ ہونا۔ پریشان ہونا	ناک میں دم ہونا
گ	ۛ عشق اس رعنا جواں کا داغ کرتا ہی تم نام ہے بدنام ناحق آسمان پیر کا	بلا وجہ مسوا ہونا۔	ناحق نام بدنام ہونا
ی	ۛ روٹھے کو مٹاتے ہیں وہ پیار سے یہ کہہ کر تیری تو یہ عادت ہے ناحق کا گلا کرنا	بنا دجہ	ناحق کا
گ	ۛ نام رکھتے ہیں سچا کو وہ یہ کہہ کہہ کر لب میں اعجاز ہوا آنکھ میں جادو نہ ہوا	طعنہ دینا۔ برا کہنا	نام رکھنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
آ	۱۔ آسمان تو آسمان ہی رہ گیا نام تو نے نقشہ گر پیدا کیا	شہرت حاصل کرنا	نام پیدا کرنا
آ	۲۔ گو جان گئی عشق میں پر نام تو پایا کہنے میں بھی کیا محنت فرما دئے	شہرت حاصل کرنا	نام پانا
آ	۳۔ انسان کی مجال یہ طاقت بشر کی ہے تم جانے ہو جیسے اٹھاتے ہیں ناز ہم	ہر بات مان لینا۔ کسی بتا سے انکار نہ کرنا۔	نازا اٹھانا
آ	۴۔ چڑھائے نیزے پہ سر میر اکاٹ کر قاتل کر یہ شہید بھی نامی ہو سر بلندوں میں	مشہور ہونا	نامی ہونا
آ	۵۔ کچھ وہ سر گرم سخن نام خدا ہونے لگے اب خدا چاہتے تو مطلب بھی اداس ہو گئے	اللہ اللہ کر کے	نام خدا
م	۶۔ پارسا کوئی اگر تاکنے والا ہوتا دختر نے بڑا نام اچھا لا ہوتا	مشہور کرنا۔ تشہیر کرنا	نام اچھا لانا
گ	۷۔ جائیں جوئے کے داغ جنوں و شیان عشق ہو جا نام بکشن فردوس راغ داغ	اچھی یا بُری شہرت حاصل کرنا مشہور ہو جانا۔ نام پڑ جانا	نام ہو جانا (۱)
م	۸۔ میں ہر طرح سے مورد الزام ہو گیا تقصیر کی کسی نے میرا نام ہو گیا	تہمت لگنا۔ الزام آنا	نام ہو جانا (۲)
م	۹۔ مزاج تھا نہ رہتا نام کو بھی اس میں رہتا یہاں تک پیاس تیرے خنجر بے آب کو جلتی	ذرا بھی باقی نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا۔	نام کو باقی نہ رہنا
م	۱۰۔ سکونہ ہر دو فنا کس نے کہا کس سے کرنا پھر وہی آپ مرا نام لئے جاتے ہیں	الزام دینا۔ مشوب کرنا	نام لینا
م	۱۱۔ کہاں تک اٹھائیں یہ نازک مزاجی کسی اور کی اب غلامی کریں گے	تک مزاجی بردہ کرنا۔	نازک مزاجی اٹھانا
م	۱۲۔ ابر رحمت ہے ادھر دیدہ پر نہ ہے ادھر مشکل اس نامہ اعمال کا دھونا کیا ہے	ذرا ذرا سی بات پر نار ہو گئی ہونا اپنے کئے کو مٹانا	نامہ اعمال دھونا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	ہولے تقدیر گرے ٹوٹ کے ناخن اپنے رہ گئی تھی گرہ بند قبا تھوڑی سی	ناخن بیکار ہو جانا - عقدہ کشائی نہ ہو سکتا -	ناخن ٹوٹ کے گرنا
م	گئے ہیں داغ وہاں چھپکے دیکھتے کیا ہو گئے گئے ہیں جہاں خاص و عام نام بنام	الگ الگ شمار کئے جانا -	نام بنام گئے جانا
م	ہے آبرو عاشق بدنام کی کب رہتی ہے نام رکھتے ہیں مجھے نام کے دینے والے	تعریف کرنا - نیک نام کرنا	نام دینا
ف	ہے دھوم ہے جا بجا زمانے میں نام روشن کیا زمانے میں	نام چمکانا - شہرت حاصل کرنا	نام روشن کرنا
م	ہے ابروئے یار کیوں نہ کھنچے اس مثال سے اُس کے تو ناخنوں میں پڑے ہیں ہلال سے	بے وقعت ہونا - نا چیز ہونا	ناخنوں میں پڑا ہونا
ی	ہے بر چھیاں کھا کر ادا و ناز کی سینکڑوں میں نام کر جانا بھول	شہرت حاصل کرنا	نام کر جانا
ی	ہے وہ نشان میرا مٹائے یا نصیب آج جس کے نام پر مرتا ہوں میں	نام پر جان دینا - انتہائی عشق ہونا - بے حد محبت کرنا -	نام پر مرنا
ی	ہے نہ مٹاؤ کسی عاشق کا نشان نام بدنام ہوا جاتا ہے	بڑی شہرت ہونا	نام بدنام ہونا
ضی	ہے باعث شہرت ہمارا عشق ہے نام دنیا میں تمہارا ہو گیا	شہرت ہو جانا	نام ہو جانا (سم)
ش	ہے اور اے قاتل زمانے میں کہاں تیرا جواب ترک گردوں نام لیوا ہے تری تلوار کا	معتقد ارادت مند ہونا - ماننے والا ہونا -	نام لیوا ہونا
ف	ہے میرے کہنے کی داد دو گئے تم نام اُن کا کبھی نہ لو گئے تم	ذکر نہ کرنا	نام نہ لینا
گ	ہے یاں تو نبا ہے جلتے ہیں عشق بتال کے کھٹکے زاد نبیر بیگے وہاں کی وہاں کے ساتھ	جواب دینا - طے کرنا	نبیٹر لینا

نام دولان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	ہ ہاتھ سے دامن ہمارا چھوڑیے	آپس میں تعلقات اچھے رہنا	نبھنا
ف	پاؤں پوجے نبھ چکی بس آپ سے	موت کی علامت ہے	نبضیں چھوٹنا
ی	ہ نبضیں چھوٹی ہوئی غریبوں کی	چین سے بیٹھنا۔ سکون سے رہنا	نچلا رہنا
ف	پیش چلتی نہیں طبیبوں کی	دبا کر یا بھیج کر ست نکال دینا	نچوڑ لینا
ی	ہ نہیں رہتا ہے نچلا دست وحشت	لاغر کر دینا۔	نچا ور کرنا
ی	گریباں پھاڑتا ہوں فصل گل میں	نشا کرنا۔	نخواست چھانا
ی	ہ تب دوری نچوڑتی ہے مجھے	ہیرا اثر ہونا۔ خوش حالی باقی نہ رہنا	ندی چڑھنا۔
ی	دم بدم روح چھوڑتی ہے مجھے	طنیانی فرد ہو جانا۔ پانی کم ہو جانا	ندی اترنا۔
ی	ہ آج جشن عید ہے اس طرہ دستار پر	ارادے کے مطابق اسی جگہ	نشانہ اڑانا
ی	آسمان کر دے نچا ورافتاب ماہتاب	گولی یا تیر کا لگنا	نزلہ گرنا
ی	ہ چھٹ گئی بدلی فلک پر اڑ گئی باد بہار	غصہ اتارنا	نشان
ی	تو بہ کرتے ہی ہمارے یہ نخواست چھا گئی	پرچم جھنڈا۔ عزت اور ملک گیری	نشہ ہرن ہونا
گ	ہ طبیعت کوئی دن میں بھر جاتے گی	کی علامت ہے۔	نشہ میں چور ہونا
گ	چڑھی ہے یہ ندی اتر جاتے گی	نشہ اتر جانا	
آ	ہ نازک ابھی ہے شست میں میا دکی مگر		
گ	اٹھتی ہیں انگلیاں وہ نشانہ اڑا دیا		
گ	ہ بزم سے گلہ ستہ سب اٹھوا دیئے		
گ	دآغ کا نزلہ گل تر پر گرا		
گ	ہ نصیب دار ہوئی ہے نشان کے بدلے		
م	ملا نہ گور گرٹھا بھی مکان کے بدلے		
م	ہ چو کوڑی بھولے جو اس دشت کی سونگھے شو		
م	کہ یہاں آہوتے تار کا ہونشہ ہرن		
م	ہ پلائی مجھے ذکر و اعط نے ایسی		
م	کہ میں بزم سے نشہ میں چور نکلا		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	سے چھڑ دو نشتر مڑگاں سے اسے کھولتا دل کا ہے پکا پھوٹا	ذرا چھو کر مواد نکال دینا	نشتر سے چھڑ دینا
گ	سے اے معور کاش لڑ جائے نصیب کہ جس پر یہ خطِ تقدیر کھینچ	قسمت جاگنا کامیابی ہو جانا	نصیب لڑنا
گ	سے کوستا ہوں جو نصیبوں کو تو کہتا ہے وہ سوخ پھر محبت نہ کرے گا اگر انساں ہوگا	انتہائی مایوسی میں تقدیر کو برا کہنا۔	نصیبوں کو کوسنا
گ	سے کیسے کمر مکاں کی زینت کو قید خانہ ہو نصیب کھل گیا تھا حضرت یوسف کے زنداں کا	قسمت لڑ جانا۔ تقدیر موافق ہونا۔ نعمت مل جانا۔	نصیب کھل جانا
گ	سے نہ مزاج یا رب دلا نہ مرا نصیب پلٹا نہیں اے فلک ہمیشہ تجھے انقلاب ہرگز	تقدیر بلند ہو جانا۔ گردش کے دن نکل جانا۔	نصیب پلٹنا
گ	سے درد بھی سینہ سے اٹھ کر نہ بغل تک پہنچا شبِ فرقت میں نصیب اس کو بھی پہلو نہ ہوا	ملنا۔ حاصل ہونا	نصیب ہونا
ی	سے مغل سے تیری خوش نہ گیا آکے جو گیا ہر نامراد اپنے نصیبوں کو رو گیا	قسمت کو رونا۔ بُری تقدیر کا ماتم کرنا۔	نصیبوں کو رونا
ی	سے لگا کے ماتھے پر چمکائینگے نصیب اپنا چینس گے ذرے بہت خاک کوئے یار ہم	بگڑی ہوئی قسمت کو بستانا	نصیب چمکانا
ی	سے حسن کی دولت سے تری ہے تو نگر آئینہ ہو گیا اپنے نصیب کا سکندر آئینہ	بلند اقبال ہونا سکندر کی طرح خوش نصیب ہونا	نصیب کا سکندر ہونا
ی	سے ملتے جلتے ہیں ترے آئینہ رخسار سے ہیں نصیب کے سکندر آفتابِ مانتاب	بہت بلند نصیب ہونا۔ بہت اچھی تقدیر ہونا۔ سکندر جیسی اچھی قسمت	نصیب کے سکندر ہونا
ی	سے کسی کی سعی سے ملتا ہے بھل کسی کو کبھی کوئی نصیب کھاتا ہے کوئی بوتاہے	ہونا قسمت کا کھانا۔ دوسرے کی محنت سے فائدہ اٹھانا۔	نصیب کھانا
منی	سے فرما دیر زن کے فریبوں میں آگیا سر پھٹنے کے ساتھ ہی پھوٹا ہے نصیب	بد قسمت ہو جانا۔ نصیب بگڑ جانا	نصیب پھوٹنا

نام و لوان	شعر	تشریح	معاورہ
م	ہے تیرے ہی نصیب کی قسم کھائے پیدا ہوا اگر زبان اقبال	خوش قسمتی کی قسم کھانا	نصیب کی قسم کھانا
ضی	ہے تو کل کھلی ہوئی ہے جو قاضی کے سامنے ہم جانتے ہیں دختر رز کا کھلا نصیب	تقدیر چمک اٹھنا۔ قسمت جگ جانا۔ بھلے دن آجانا۔	نصیب کھلنا
م	ہے یہ جشن دھبے کہہتی ہے ساری خلق اللہ کھلے نصیبوں کی یارب ذوالجلال گرہ	اور آجا کر ہو جانا	نصیبوں کی گرہ کھلنا
ضی	ہے نالے کئے ہزار نہ جاگا کسی طرح ایسا شب فراق میں سوتا رہا نصیب	قسمت کی یادری نہ کرنا۔ طاغ غص کے زیر اثر ہونا۔	نصیب سونا
گ	ہے شوخی سے ٹہرتی نہیں قاتل کی نظر آج یہ برق بھلا دیکھتے گرتی ہے کہ ہر آج	نگاہ رکنا	نظر ٹھیرنا
گ	ہے عالم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا	ہنگامہ سے گزرنا۔ دیکھا ہوا ہونا	نظر سے نکلنا
گ	ہے آسماں گر گیا نظر سے مری عرش پر جب ترا دماغ ہوا	بے وقعت ہو جانا۔ نگاہ سے اترنا۔	نظر سے گرنا
گ	ہے نظر میں تیری کبریائی سما گئی تیری خود نمائی اگرچہ دیکھی بہت خدائی مگر نہ تیرا جواب دیکھا	دل میں بس جانا۔ اچھا معلوم ہونا۔	نظر میں سما
گ	ہے ایضاً	ایضاً	نظر میں ہونا
گ	ہے وہ چشم آبلہ جس دید کے قابل ہے اے حشت نظر میں جس کی پہلے چھ گیا کا شایا باں کا	پسند آنا۔ اچھا معلوم ہونا	نظر میں چھبنا
گ	ہے مانا کہ لطف عشق میں ہے ہم مگر کہاں کیا سوچتا نہیں کہ پڑی ہے نظر کہاں	انتخاب کرنا۔ دیکھنا۔ عاشق ہونا	نظر پڑنا
گ	ہے پھرا ہوا جو کسی کی نظر کو دیکھتے ہیں لگا کے تیرا ہم اپنی نظر کو دیکھتے ہیں	مخالفت ہونا۔ ناراض ہونا	نظر پھرنا

نام دیوان	شعر	تشریح	معاورہ
گ	کس کو رکھوں نظر میں میں اپنی کوئی اتنا نلکسر نہیں آتا	خیال میں رکھنا۔ محبت کرنا	نظر میں رکھنا
گ	نظر چرانے کے وہ یوں ہر بشر کو دیکھتے ہیں کسی کو یہ نہیں ثابت کہ صحر کو دیکھتے ہیں	نگاہ بچانا۔ رخ نہ کرنا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔	نظر چرانا
گ	دل وہ نعمت ہے تجھ سا شیریں لب ظروں نظروں میں کھائے جانا ہے	لچپاتی ہوئی نگاہ سے دیکھنا	ظروں نظروں میں کھانا۔
گ	کسی سے کچھ نہیں مطلب کہ دیکھنے والے تمہاری آنکھ تمہاری نظر کو دیکھتے ہیں	رخ دیکھنا۔ منشا معلوم کرنا	نظر کو دیکھنا
گ	اک زمانہ مری نظر میں رہا اک زمانہ نظر نہیں آتا	نگاہ کے سامنے ہونا۔	نظر میں رہنا
ی	جو تجھ میں ہے وہ روپ کہاں ہے گل تر میں جو بن بھی وہ جو بن ہے۔ بے بے غریب	نگاہ پہ چڑھ جانا اثر کر جانا۔ نظر میں سما جانا۔	نظر میں کھبنا
گ	رکھا جو تشنہ لب۔ مجھے ساقی نے سیرنے جس پر نظر لگی وہی پیساں چور تھا	بد نظر۔ لچپاتی ہوئی نگاہ کا برا اثر ہونا۔	نظر لگانا۔ نظر لگنا
گ	سہل ہی کیا اس کو جسے خواب میں دیکھا سوئے میں بھی لڑتی رہی قائل کی نظر آج	کام کرتی رہنا	نظر لڑنا
گ	گریہ نے ایک دم میں بنا دی وہ گہر کی شعل میری نظر میں صاف بیابان پھر گیا	اصلی نقشہ سامنے آ جانا	نظر میں صاف پہنچنا
گ	حشر کو اس نے چن لئے داغ گناہ بکھر گئی از مہی ہزار میں اس کی نظر الگ الگ	نگاہ کو جان لینا۔ پہچان جانا	نظر تار جانا
آ	اللہ انھیں تو نظر بد سے بچانا بن مٹن کے وہ بیٹھے ہیں مراہل عز میں	بری نگاہ سے محفوظ رکھنا	نظر بد سے بچانا
آ	نگہ غیر برے اثر ہو گئی تمہاری نظر کو نظر ہو گئی	نظر لگنا۔ نظر کا برا اثر ہونا۔ اثر کم ہونا۔	نظر ہو جانا

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوان
نظر بھر کے دیکھنا	نگاہ جما کے دیکھنا۔ اچھی طرح دیکھ لینا۔	م کیا جان کسی کی ہے نظر بھر کے جو دیکھے انداز پھر اس دلبر طناز کا انداز	م
نظر لگنا	بری نگاہ کا اثر ہونا	م کچھ بولتے ہیں کچھ مرتے ہیں کچھ بوٹ رہے ہیں کس کی نظر بدتری محفل کو لگی ہے	م
نظر سے ٹپکنا	ظاہر ہونا۔ ترشح ہونا	م ٹپکتا ہے یہ صاف اس کی نظر سے بہت باتیں ہوتی ہیں نامہ بر سے	م
نظر میں فرق پڑنا	نظر نہ ملنا۔ نگاہ مقابل نہ ہونا	م جلوہ گردل ادھر، ادھر رخسار فرق ان کی مری نظر میں پڑا	م
نظر میں رکھ لینا	بجانب لینا۔ پہچان جانا	ف ہر کسی کو نظر میں رکھ لینا خوب کھوٹا کھرا پر رکھ لینا	ف
نظروں میں تول لینا	نگاہ سے جانچ لینا۔ اندازہ کر لینا۔	ف دل کو نظروں میں تول لیتے ہیں مشتتری کو وہ مول لیتے ہیں	ف
نظر گذر کے لئے	آسارا دینا۔ مددہ اتارنا کہ بری نظر کا اثر نہ ہو جائے۔	ف تجھ سے رونق نہیں ہے گھر کے لئے رکھ لیا ہے نظر گذر کے لئے	ف
نظر میں پھرنا	تصور میں آنا۔ خیال میں آنا	ف ہم پریشان گھر میں پھرتے ہیں کہ وہ جلسہ نظر میں پھرتے ہیں	ف
نظر بچا کے جانا	چھپ کر جانا۔	ی ابھی آتے ابھی تم آ کے چلے اور میری نظر بچا کے چلے	ی
نظر پر چڑھانا	عروج دینا۔ چاہنا۔ عزت دینا	ضی نظر پر کیوں چڑھا کر مجھ کو بھکا گرایا کیوں زمیں پر آسماں سے	ضی
نظر پر چڑھ کر سیکنا	عزت دے کر ذلیل کرنا۔ مہربانی کر کے نفرت کرنا	ضی ایضاً	ضی
نفس نفس سے آواز ہونا	ہر ایک سانس سے آواز آنا	م نگہ نگہ سے ٹپکتا ہے بادۂ عشرت نفس نفس سے یہ آواز ہے کہ آتی مراد	م

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سہ تری صورت کا نقشہ جب کبھی کھینچ جاگیا پورا	خاکہ تیا ہونا	نقشہ کھینا
گ	تو صنت پر کر لگانا ز صورت آفریں برسوں	اثر مٹ جانا	نقش مٹنا
گ	سہ نہ مٹا نقش غیر جی سے ترے	رنگ جمانا۔ قابو پانا۔ کسی کلام	نقشہ جمانا
گ	یہ بھی میرے ہی دل کا داغ ہوا	میں کا میاب ہونا۔	نقشہ گزرنا
گ	سہ نا امید مٹائے جاتی ہے	حالت گزرنا۔ صورت پیش آنا	نقشہ جادینا
گ	شوق نقشہ جمانے جانا ہے	رنگ قائم کر دینا	نقشہ بنا رکھنا
گ	سہ نہ پوچھو داغ ہم سے انتظار یار کی موت	صورت قائم رکھنا	نقش قدم پر قدم رکھنا
گ	یہ آنکھیں جانتی ہیں خوب جو نقشہ گزرتی ہیں	پیر دی کرنا۔ کسی قدم پر قدم چلنا۔	نقشہ اترنا
گ	سہ مٹ گئے دل سے نقش باطل سب	خیال میں آنا۔ صورت یا خاکہ	نقش گھول کر دینا
گ	نقشہ ایسا جھا دیا تو نے	ذہن میں آنا۔	نقشہ بگڑنا
گ	سہ ہر گھڑی عاشق مضطر سے وہ ملتی ہے شہیم	تعوید کو پانی میں گھول کر پلانا	نقصان بھر دینا
آ	نقشہ بگڑی ہوئی صورت کا بنا رکھا ہے	صورت خراب ہو جانا	بیکل جانا
آ	سہ رکھوں قدم جو غیر کے نقش قدم پر میں	تلافی کرنا۔ خسارہ پورا کر دینا	
آ	انگشت پامروڑے وہیں گوش نقش پا	چلا جانا	
م	سہ اثر ہے اب کی مے تند میں وہ لے زاہد		
م	کہ نقشہ تک بھی نہ اترے شراب خانے کا		
م	سہ خاکساران محبت کا یہ ہی تو ہے علاج		
م	گھول کر ان کو تر نقش قدم دیتے ہیں		
ی	سہ نقشہ بگڑا رہتے رہتے غصہ ناک		
ی	کٹ کھنی قاتل کی صورت ہو گئی		
ی	سہ لے کے دل میفت کا احسان مجھ پر دھریا		
ی	بوسہ دکر کہتے ہیں نقصان تیرا بھر دیا		
ی	سہ احباب ڈھونڈتے ہیں پریشان ہیں مین		
ی	کیا جانے آج داغ کدھر کو نکل گئے		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	ۛ جس دل پہ وہ نگاہ پڑی دل کے پار تھی	سبقت لے جانا	نکل جانا (۲)
منی	یہ نیمچہ ہزار سپر سے نکل گیا	کہنا	نکلنا (زبان سے)
"	ۛ کون دنیا میں با وفا نکلا	ثابت ہونا	نکلنا
"	یہ تمہاری زبان سے کیا نکلا		
"	ایضاً		
منی	ۛ اے ادھر بھول کر جو آ نکلا	اتفاق سے آ جانا	نکلنا (آ)
"	میر نے جانا کہ مدعا نکلا	مراہ پوری ہونا - آرزو بر آنا	نکلنا (عطا)
منی	ۛ اس نے کی تجھ پر انتہا کی جفا	شوق پورا ہونا -	نکلنا (حوصلہ)
"	جو رکھنے کا حوصلہ نکلا		
منی	ۛ جان نکلو مریض فرقت کی	تمنا پوری ہونا - آرزو کی تکمیل	نکلنا (ارمان)
"	اب تو امان آپ کا نکلا	ہونا	
منی	ۛ ستیانہ ہو میرا اے دل	مہم پیدا ہونا	نکلنا (کام کا)
"	تو ہمارے نہ کام کا نکلا		
منی	ۛ پھر بھی اچھا کہو گے غیر کو تم	بر اثبات ہونا - نتیجہ مخالف	نکلنا (دیر)
"	امتحان میں اگر بُرا نکلا	ہونا	
آ	ۛ ارمان بھرے دل کا نہ یوں نام نکلتا	شہرت ہونا	نکلنا (نام)
"	ناکامی جاوید سے بھی کام نکلتا		
آ	ۛ معلوم نہ تھا یوں تری باتوں میں گھلتی	نتیجہ پیدا ہونا	نکلنا (انجام)
"	آغاز میں کیا عشق کا انجام نکلتا		
آ	ۛ پیغام پر اس شوح کو لا - یا مجھے لے چل	مطلب پورا ہونا	نکلنا (کام)
"	خالی تری باتوں سے نہیں کام نکلتا		
آ	ۛ گھبرا کے نکلتا نہ ترا ناوک دل دور	ظاہر ہونا - پیدا ہونا	نکلنا
"	پیلو بس اگر گوشہ آرام نکلتا		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
آ	سے اے داغ سنا تے غزل اس شوخ کو ہم بھی گر شعر کوئی قابل انعام نکلتا	قرار پانا	نکلتا
م	سے گھر سے تم کیوں نکالے دیتے ہو کیا قصور اس غلام کا نکلا	خطا ظاہر ہونا	نکلتا (قصور)
م	سے دل مکدر دمام کا نکلا کب یہ آئینہ کام کا نکلا	مفید ہونا	نکلتا (کام کا)
م	سے گالیاں سنتے ہیں دعا دے کر خوب پیلو کلام کا نکلا	صورت نکلتا	نکلتا (دینو)
آ	سے پڑا تھا ہائے کس کمبخت کے ہاتھ کہ ہے نکلا ہوا دامن کسی کا	پھٹا ہوا	نکلا ہوا دامن
ی	سے ہر نیلا شعر دل میں چھب گیا اس سے بڑھ کر کوئی کیا مار گاتیر	چھب جائیوالا	نکیلا ہونا
گ	سے تم سے کیا شکوہ ہے گلہ اس سے جس نے رسم وفا نکالی ہے	ایجاد کرنا - پہلے پہل کرنا	نکالتا (۱)
گ	سے شب غم کا گزارنا کیا تھا گھر سے اپنے بلا نکالی ہے	خارج کرنا - دور کرنا	(۲)
گ	سے نام نکلا جہاں میں پردہ نشیں یہ کہاں کی حیا نکالی ہے	ظاہر کرنا	(۳)
گ	سے وہ سمجھے کیا فلک کینہ خواہ کی گردش اٹھائی جس نے تہاری نگاہ کی گردش	ہر وقہر برداشت کرنا	نگاہ کی گردش اٹھانا
گ	سے دکھنا وہ روک روک کے لڑتی نگاہ کو رہنا وہ تھام تھام کے دل محو دید کا	نظر سے نظر ملنا	نگاہ لڑنا
آ	سے جو نگاہوں میں اور ہمو وہ جوابی ہے جو اشاروں میں ہو پھر وہ سوال اچھا ہے	آنکھوں آنکھوں میں ملے ہو جانا	نگاہوں میں جواب ادا ہونا -

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	آنکھیں بچھائیں ہم تو عدو کی بھی راہ میں	آنکھوں میں بسنا۔ نظر میں سمانا	نگاہ میں ہونا
گ	پر کیا کریں کہ تو ہے ہماری نگاہ میں	نیت لگنا۔ لپچائی ہوئی نظر ڈالنا۔	نگاہ ہونا
گ	فرشتوں کی نگاہیں ہیں تری مجلس کے سامان	نظر پہچاننا۔ منشا معلوم کر لینا	نگاہ دیکھنا
م	سحر جو آئینہ یہ رشک ماہ دیکھتے ہیں	نا راض ہونا	نگاہ بدلی ہوئی ہونا
م	نگاہ دیکھنے والے نگاہ دیکھتے ہیں	ظاہر ہونا۔	یا نگاہ بدلسنا۔
گ	کل اُن کا سامنا جو ہوا خیر ہو گئی		نگاہ سے ٹپکنا
گ	بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا مزاج		
گ	سٹکی پڑتی ہے نگہ سے تری الفت بداع		
گ	کوئی چھپتی ہے محبت کی نظر پیار کی آنکھ		
گ	غضب ہے جس کو وہ کافر نگاہ میں رکھے	متوجہ ہونا۔ نگرانی رکھنا	نگاہ میں رکھنا
م	خدا نگاہ سے اس کی پناہ میں رکھے		
م	نظر نہ جتنا۔ نظر خیر ہو جانا		نگاہ نہ ٹھیرنا
م	لو حش اللہ فیہ جلوہ کہ ٹھیرے نہ نگاہ		
م	نگہ نگہ سے ٹپکتا ہے بادۂ عشرت	ہر ایک نگاہ سے ظاہر ہونا	نگہ نگہ سے ٹپکتا
م	نفس نفس سے یہ آواز ہے کہ آئی مراد		
گ	میں انٹوں تو طرف غیر نگاہیں اٹھیں	دیکھنا	نگاہیں اٹھنا
م	گر اس بزم میں اس چشم کا پردا ہوں میں		
م	کیا زانوئے رقیب بسا ہے نگاہ میں	تصور میں رہنا۔ نظر میں سمانا	نگاہ میں بسنا
م	تکیہ نہیں ہے آج تری خواب نگاہ میں		
گ	کہاں تھے رات کو ہم سے ذرا نگاہ ملے	آنکھ سے آنکھ ملا کر دیکھنا۔	نگاہ ملنا
م	تلاش میں ہو کہ جھوٹا کوئی گواہ ملے	نادم نہ ہونا۔	
ف	خیال بدل جانا۔ دل سے اتر جانا یہ نگاہیں کہیں نہ پھر جائیں		نگاہ پھرنا
ف	ہم نظر سے تری نہ گر جائیں		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سے میرے دل ہی سے نگہ تیری اٹک کر رہ گئی گ	نگاہ قائم ہو جانا - نیت ہونا	نگہ اٹک کر رہ جانا
ن	دوسری جانب جگر بھی تھا برابر کا جواب سے اس طرح کس طرح سے رہ جانے ہوئے باؤں برس ٹمک کھاتے	ملازم ہونا - ممنون ہونا	ٹمک کمانا (گسی کا)
ن	سے گر ٹمک خوار چلے گر ٹمکے تو ٹمک پھوٹ پھوٹ کر نکلتے	کھایا پیا نکل جانا - ٹمک حرای کی سزا ملنا -	ٹمک پھوٹ پھوٹ کر نکلتا
ن	سے پسند گو اپنی اپنی جکتے ہیں زخم دل پر ٹمک چھڑکتے ہیں	زخم میں تکلیف بڑھانا - سزا ہونے کو ستانا -	ٹمک چھڑکتا
ی	سے اب وہ انجان بنے جاتے ہیں نہنے نادان بنے جاتے ہیں	کم عمر - انجان بننا بھولے - کم سمجھ بننا	نہنے نادان بننا
ی	سے لڑتی ہیں کیا چھری کٹاری سے بانک دیکھو تو ان نگاہوں کی		نگاہوں کی بانک
م	سے دل میں عاشق کے تصور سے کھٹک ہوتی ہے ان حسینوں کی غضب نوک پلک ہوتی ہے	خوبصورتی - ناک نقشہ سبج دھج	نوک پلک
گ	سے ہے کلام لطف میں بھی اک طرح کی نوک جھوک بیٹھی چھریاں چلتی ہیں شیرینی تقریر سے	خاص پہلو	نوک جھوک
ی	سے افسانے میں پاتے ہیں بہت خار تھمتا یہ یاد کبھی نوک زباں ہو نہیں سکتا	ازبر ہونا - خوب یاد ہونا	نوک زباں ہونا
گ	سے ہو گئی کثرت عیال مری وہ نوبت ہے یہ احسان ملائیس جو گنہگار مجھے	حالت پیدا ہونا -	نوبت ہونا
ی	سے سنی نہ ہم نے کوئی بانگین سے خالی بات ہمیشہ نوک کی لیتی ہے وہ زباں کیسی	دون کی لینا بیشمنی جتنا نا ناز کرنا - خود کو دور کھینچنا	نوک کی لینا
م	سے دیا دوست کو بزم دشمن میں خط غضب نوک کی نامہ برے گیا	ایسنا	نوک کی لے جانا

مجاورہ	تشریح	شعر
نہ نکلنا (مال)	مال برآمد نہ ہونا۔ مال نہ ملنا	وہ اس لئے آتے تھے کہ ہم دلغ کوٹیں منی ہر چند ٹیولا کئے کچھ مال نہ نکلا
نہ نکلنا (بیچ)	چکر دور نہ ہونا۔ بڑی دور نہ ہونا۔	اک آن میں خم زلف کا شانے نے نکالا قسمت کا مری تیج کئی سال نہ نکلا
نہ نکلنا (برا حال)	ظاہر نہ ہونا	آتے تھے عیادت کے لئے غیر کوئے کوٹیں بچھتے وہ میرا جو بُرا حال نہ نکلا
نہ نکلنا (پال)	شیشہ میں جو دراز ہو جاتی ہے وہ نہیں جاتی۔	دل چوڑا جو کھاتا ہے تو رہتا نہیں تناسلی اس شیشہ میں جس وقت پڑا بال نہ نکلا
ٹوک چوک ہونا	چھیڑ چھاڑ رہنا	ہر گھڑی ٹوک چوک ہوتی تھی دم بدم روک ٹوک ہوتی تھی
نہیں ہونا	انکار ہونا	ناہد بخدا کس کو یہاں عشق تیاں ہے پر ضد سے تری اب جو نہیں بھی ہے تو ہاں ہے
ہنال کرنا	خوش حال بنا دینا۔ خوش کرنا	یہ ستم کب نصیب ہوتے ہیں مجھ کو ظالم ہنال کرتا ہے
نہ بنی۔ نہ بننا	نہ ہو سکی۔ ممکن نہ ہوا	سے شوق نے ہم کلام کر ہی دیا اس سے بے گفتگو کئے نہ بنی
نئی پود	نئی نسل۔ نئے پودے	سے باغ عالم کی وہ بہار گئی اب نئی پود ہے زانے کی
نہ دیکھنا نہ سنا	فہم و گماں سے باہر	سے دیکھیں یوسف ہی جو حضرت کو کہیں صل غلام آپ صاحب زاد نہ دیکھنا نہ سنا
نیاز دلوانا	فاتحہ دلوانا	سے کشکان ابرو پر خم کی دلوا دو نیاز تم نے رکھی ہے کہاں اول ہی اول قدش
نیت بھر جانا	سیر ہو جانا	سے پہلی دم مرگ تک خواہشیں یہ نیت کوئی آج بھر جاگی

مخاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
نیمند اڑنا	نیمند نہ آنا	م مرے فسانے کو سن سن کے نیمند اڑتی ہے دعائیں مجھ کو ترے پاس بان دیتے ہیں	م
نیلی پیلی ہونا	غضب ناک ہونا	م لائے گر فصل خزاں کو فلک نیلی رنگ نیلی پیلی غضب دیکھ کے اس کو سوس	م
نیا روپ	نئی شکل - نیا بھیس	گ روز جاتا ہوں نئے روپ اس کے در پر روز رکھتا ہوں نیا نام بدل کر اپنا	گ
نہ میں ووں نہ خدا کے	مثل ہے انتہائی تہل خود دینا	ی نہ میں کوئی تو محبت میں مجھے صبر ذرا دے تیری تو مثل وہ ہے نہ میں دوش خدا کے	ی
نئے سر سے نکلنا	پھوٹ کر ہری ہو جانا	م اس گل پہ پڑا جس شجر خشک کا سایہ شاخیں ہوئیں سرسبز نئے سر سے نکل کر	م
نیت بدلنا	ارادہ بدلنا - جمی لچکانا	ی کچھ دیر نہیں لگتی ہے نیت کو بدلنے کیا شمع حرم پیر مغال ہو نہیں سکتا	ی
نیا شکوفہ کھلنا	نئی بات ظاہر ہونا	ی رکھ دوں گا داغ دار جگر لالہ زار میں ابکی نیا شکوفہ کھلے کا ہزار میں	ی
نیمند اڑنا	سونے نہ دینا	ض ی علی یہ داد میرا قصہ سن کر اڑائی نیمند تیری داستاں نے	ض ی
نیا ڈھنگ ہوتا	نیا طریقہ ہونا	گ اپنے بدلے رقیب کو بھیجا یہ نئے ڈھنگ ہیں عیاں کے	گ
نیمند کے ماتے	آنکھوں میں نیمند بھری رہنا	م وہ سراٹھاؤ تو وہی آنکھ ملتا تو وہی رشتہ - بے بھی نہیں نیمند کے ماتے بھی نہیں	م
نیمند کے جھوکے آنا	اتنی نیمند آنا کہ آدمی ادھکھنے لگے	م وصل کی رات گزر جاتے نہ بے لطفی میں کہ مجھے نیمند کے جھوکے سر شام آتے ہیں	م
نیچہ اتر جانا	نیچہ ایک قسم کا چھوٹا سا خنجر ہوتا ہے خنجر گہرا بیٹھ جانا -	ی دل چاک کرے کیوں نہ تری ہم نگاہی یہ نیچہ وہ ہے کہ اتر جائے نظر میں	ی

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ی	سے شاعروں کی بھی طبیعت ہے ولی	نئی اپننا۔ اچھوتا خیال آنا	نئی سو جھٹنا
ی	جونئی سو جھی کرامت ہو گئی	ذیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔	نیچا دکھانا
ی	سے شاہ کا بخت بلند ان کو اگر نیچا دکھائے	خفیہ کرنا۔	
ی	فلس ماہی ہوں مرا سر آفتاب فاماہتا	فریاد	وائے ویلا۔ واویلا
ی	سے دوائے ویلا چل بسا دنیا سے وہ		
م	جو مرا ہم فن تھا میرا ہم صغیر	پالا پڑنا۔ کام ہونا	واسطہ ڈالنا
م	سے تیرے مرضی غم کیا دعا ہے یہ دمبدم		
م	ڈالے خدا نہ عیسیٰ مریم سے واسطہ		
گ	سے تم سے تو واسطہ ہی کچھ نہ رہا	تعلق رہنا۔ رسم رہنا	واسطہ رہنا
گ	اب طبیعت رقیب پر آتی		
گ	سے خدا جانے محبت کو سر حشر	کام آ پڑنا۔ تعلق آ پڑنا	واسطہ پڑنا
م	پڑنگا واسطہ مجھ سے کہ تم سے		
م	سے نکل آئیں گے وہ باہر وہیں شور سنائے	جرم کرنا۔ جھگڑا کرنا	واردات کرنا
م	کبھی اُن کے در پہ جا کر کوئی واردات کرنا		
م	سے غیر کیا جانے کہ پردے پردے میں	حملہ کامیاب ہونا	وار چلنا
م	واردہ جس پر چلے اُس پر چلے		
م	سے ہزار رنج و مصیبت کے دن گزارا ہیں	وارے نیارے ہونا خوب فائدہ ہونا۔ بے حد نفع ہونا۔	وارے نیارے ہونا
م	کبھی جو لڑ گئی قسمت تو وارے نیارے ہیں		
م	سے سخت جان ہو دل سہل تو کرے کیا قاتل	زخم گہرا آنا۔ حملہ کامیاب ہونا	وار بھر پور بیٹھنا
م	وار بیٹھے ہوئے بھر پور نظر آتے ہیں		
ی	سے ہماری تو بہ زاہد کی جوانی دونوں یکس ہیں	مالک ہونا۔ ورثہ کا مستحق ہونا	وارث والی ہونا
ی	نہ کوئی اس کا وارث ہے نہ کوئی اس کا والی	رفیق نگراں ہونا۔	
ی	سے بے گنہ تو نے قتل عام کیا	تعریف کا کلمہ ہے	واہ شاباش
ی	واہ شاباش خوب کام کیا		

نام دیوان	شعر	تشریح	محاورہ
ضی	ہاتھ پوری طرح نہ لگنا۔ وار	ہاتھ پوری طرح نہ لگنا۔ وار	وار اوچھا پڑنا۔
ضی	پورا نہ پڑنا۔ وار کچھ اوچھا پڑا قاتل تری تلوار کا	پورا نہ پڑنا۔ وار کچھ اوچھا پڑا قاتل تری تلوار کا	واہ واہ لینا
ضی	تعریف حاصل کرنا۔ داد ملنا۔ کس کس اہل سخن سے دیکھیں داغ	تعریف حاصل کرنا۔ داد ملنا۔ کس کس اہل سخن سے دیکھیں داغ	واہ واہ لینا
م	یہ غزل واہ واہ لیتی ہے	یہ غزل واہ واہ لیتی ہے	دوبال ہو جانا
م	مصیبت ہو جانا۔ آنت ہو جانا۔ مرغن عشق سے شفا نہ ہوئی	مصیبت ہو جانا۔ آنت ہو جانا۔ مرغن عشق سے شفا نہ ہوئی	ورم ٹپکنا
ی	بیٹے جی کا دوبال ہو ہی گیا	بیٹے جی کا دوبال ہو ہی گیا	دوبال ٹال دینا
ی	سہ یہ سر ٹپکنے کی درپر ترے نشانی ہے	سہ یہ سر ٹپکنے کی درپر ترے نشانی ہے	درد زبان
گ	ہمارے ماتھے کا کوئی ورم ٹپکتا ہے	ہمارے ماتھے کا کوئی ورم ٹپکتا ہے	دوست اچھلنا
گ	باندھ دیا تھا ہم نے خود زلف میں اس کی اپنا دل	باندھ دیا تھا ہم نے خود زلف میں اس کی اپنا دل	دوست کی لینا
ی	رکھ نہ سکی وہ اس کو بھی ٹال دیا دوبال سا	رکھ نہ سکی وہ اس کو بھی ٹال دیا دوبال سا	دل گھبرانا۔ وحشت ہونا
ی	کیوں عرض تمنا پر مرے ہونٹھ سے تھے	کیوں عرض تمنا پر مرے ہونٹھ سے تھے	دوست کا اٹھار کرنا
گ	اب نام ترا ورد زبان ہو نہیں سکتا	اب نام ترا ورد زبان ہو نہیں سکتا	فخر و مسرت پھولانہ سمانا
گ	سے حضرت داغ کو پھر کیا کہیں حشت اچھلی	سے حضرت داغ کو پھر کیا کہیں حشت اچھلی	خوشی کے مارے پھول جانا۔
گ	آج گھر کو جو بیابان کتے بیٹھے ہیں	آج گھر کو جو بیابان کتے بیٹھے ہیں	زیادہ سیر ہو جانے سے بڑھنا۔
گ	سے رہتا ہے کوئی جوش جنوں بے اثر کتے	سے رہتا ہے کوئی جوش جنوں بے اثر کتے	پابند وضع ہونا۔ متلون مزاج نہ ہونا۔
ی	وحشت کی جو نہ لے وہ مرا چارہ گر نہیں	وحشت کی جو نہ لے وہ مرا چارہ گر نہیں	کثرت سے وظیفہ پڑھنا
ضی	سے خون کتنوں کا پیاسا ہے تیغ خور آشام نے	سے خون کتنوں کا پیاسا ہے تیغ خور آشام نے	دعدہ سے پھر جانا
م	وزن سیروں بڑھ گیا قاتل تری تلوار کا	وزن سیروں بڑھ گیا قاتل تری تلوار کا	وضع دار۔ ہوتا
م	سے یہ آپ جایش داغ میں جو ہیں برائیاں	سے یہ آپ جایش داغ میں جو ہیں برائیاں	وظیفہ بھاننا
ی	اتنا تو کہیں گے بڑا وضع دار ہے	اتنا تو کہیں گے بڑا وضع دار ہے	قرار کر کے انکار کر دینا
ی	سے شیخ ہیں پیروں وظیفہ بھانتے	سے شیخ ہیں پیروں وظیفہ بھانتے	
گ	کام آجاتا ہے جو ڈورا بھانتے	کام آجاتا ہے جو ڈورا بھانتے	
گ	سے تو وعدہ کر کے مجھ سے مری جان پھر گیا	سے تو وعدہ کر کے مجھ سے مری جان پھر گیا	
گ	حق سے پھرا جو قول سے انسان پھر گیا	حق سے پھرا جو قول سے انسان پھر گیا	

نام دوران	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ۛ اس طرح اس نے کیا پیمان وصل ہم یہ سمجھے وعدہ پکا ہو گیا	سچا اقرار ہونا	وعدہ پکا ہونا
ضی	ۛ اُن کے آتے ہی ہوا وعدہ ہمارا پورا وائے تقدیر کہ آئی ہے قضا کون کون	موت آجانا	وعدہ پورا ہونا
نگ	ۛ جرات شوق پھر کہاں وقت ہی بکھل گیا اب تو ہیں یہ ندا متیں صبر کیا تھا ہاتھ یوں	موقع جاتا رہنا	وقت نکل جانا
گ	ۛ نہ کروں نالہ تو کس شغل میں کاٹوں وقت یہ تو مانا کہ یہ مانوس اثر کچھ بھی نہیں	وقت گزارنا کسی شغل میں	وقت کاٹنا
م	ۛ تو ہی حشر میں تجھ سے جو نہ یہ کہو ادوں دوست وہ ہو گئے ہیں جو وقت پر کم آتے ہیں	ضرورت کے وقت مدد کرنا	وقت پہ کام آنا
ی	ۛ عاجز جو طبیب آ گیا ہے اب وقت قریب آ گیا ہے	موت کا وقت قریب ہونا	وقت قریب آجانا
ی	ۛ ہمیں پاس محبت سے طرح دے جاتے ہیں کثر وگر نہ کیا تمہارے ہتھکنڈوں سے کوئی غافل ہے	ورنہ - نہیں تو	وگر نہ
م	ۛ مجھ کو ارشادِ رسے ناصح کے مفہوم سر ہوا جس طرح سے کوئی بن بیٹھے دلی آپ ہی آپ	خواہ مخواہ بزرگ بن جانا	دلی بن بیٹھنا
گ	ۛ اٹھائے غبر نے جو ناز بے جا اس سو وہ جانے مجھے بھی تم نے وہ سمجھا مجھے بھی تم نے وہ جانا	وہ	وہ
گ	ۛ کبھی حال اہل عدم سنا تو انھیں وہم سما گیا کسی بے نشان کا تو ذکر کیا نہ ہے وہ اپنی کمر خوش	بلاوجہ خیال پیدا ہونا	وہم سمانا
گ	ۛ تاثیر ہوئی ہے کس نظر کی وہ آنکھ نہیں ہے نامہ بر کی	وہ نگاہ نہ ہونا - تعلق نہ ہونا	وہ آنکھ نہ ہونا
ی	ۛ لاکھوں بندھے ہیں وہم ایک آفت میں آ گیا میں ترے دل کا محرم اسرار کیا ہوا	وہ خیال نہ ہونا - گمان ہونا - شک ہونا	وہم بندھنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	سہ بدگماں ہوں نظر آتی نہ ہو وہ زلف سیاہ	پس و پیش میں ڈالنا	وہم میں ڈالنا
ی	دہم میں ڈالتے ہیں خواب میں ڈرنے والے	وہ آپ ہی - وہ خود ہی	وہ آپ ہی
آ	سہ نہیں قتل عشاق سے فائدہ کچھ	ایسی نہیں ہے جو	وہ نہیں ہے
آ	وہ آپنی مصیبت کے مارے ہو ہیں	اس جیسی	وہ نہیں ہے
آ	سہ نکل جائے یہ حسرت وہ نہیں ہے	پہلے جیسی	وہ نہیں ہے
آ	بدل جائے یہ قسمت وہ نہیں ہے		
آ	سہ پکارا دیکھ کر میں حور کی شکل		
آ	خدا وندا یہ صورت وہ نہیں ہے		
آ	سہ وہ ہی تم ہو طبیعت وہ نہیں ہے		
گ	وہ ہی صورت ہے سیرت وہ نہیں ہے		
گ	سہ ضعف سے بیمار الفت کیا سنبھا ہاتھ پاؤں	نکما کر دینا - ضعیف کر دینا	ہاتھ پاؤں توڑ ڈالنا
گ	اس تپا اعضا شکنے توڑ ڈالے ہاتھ پاؤں		
گ	سہ بازو دکھاتے تم نے لگا کر ہزار ہاتھ	وار کرنا	ہاتھ لگانا
ی	پورے پڑیں تو دو بھی بہت امتحاں ہیں		
ی	سہ آغوش میں لوں پاؤں پڑوں کھینچ لوں دامن	ملنا - دستیاب ہونا	ہاتھ آنا
گ	ہاتھ لے جو تجھ سے اُسے چھوڑا نہیں جاتا		
گ	سہ لے لیا ہاتھوں میں مجھ کو دیکھ کر بے اختیار	سنبھالنا	ہاتھ میں لے لینا
گ	آج اُن کا پاسباں میرا نگہباں ہو گیا		
گ	سہ وہ میرا چھوڑنا آغاز الفت میں سکا ہے	پشیمان ہونا - نادام ہونا	ہاتھ کا نون پر رکھنا
گ	وہ رکھ کر ہاتھ کانوں پر ترا کہنا کہ بھر پانا		
گ	سہ ترے دست جنائی میں بھی ہے چور	ایمان دار - دیانت دار	ہاتھ کا سچا
گ	کسی کو ہاتھ کا سچا نہ پایا		
گ	سہ ہاتھ اپنا چارہ گر اس کو لگا سکتا نہیں	چھوٹا - مس کرنا	ہاتھ لگانا
گ	دامن زخم جگر مریم کا دامن بن گیا		

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
گ	مہ مجھ سخت جاں کونا ز کہ یہ جو رسبہ گیا قاتل کو یہ گلہ کہ مرا ہاتھ رہ گیا	ہاتھ تھک جانا	ہاتھ رہ جانا
گ	یہ سینکڑوں کو قتل لاکھوں کو کیا ہے پامال یہ نکالے میری جان تم نے نراے ہاتھ پاؤں	نئی نئی باتیں کرنا۔ شرارتیں کرنا۔	ہاتھ پاؤں نکالنا
گ	پامال کرتے ہیں یہی۔ پامال کرتے ہیں یہی پھر بچاتے رکھتے ہیں یہ حسن و ہاتھ پاؤں	اپنی حفاظت رکھنا۔ بچاؤ رکھنا	ہاتھ پاؤں بچاتے رکھنا
گ	مفت تو ہاتھ لال کرتا ہے مہ حسرتیں لے گئے اس بزم سے چلنے والے	ہاتھ رنگنا۔ شریک جرم ہونا	ہاتھ لال کرنا
گ	ہاتھ ملتے ہی اٹھے عطر کے ملنے والے شور و شریح اٹھے نالہ زنجیر سے	افسوس کرنا۔ پچھتانا	ہاتھ ملنا
گ	مہ کر دیا صاف الگ دل نے ہمیں الفت میں ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں بیگانے سے	کچھ کام کرنا۔ بیکار نہ رہنا	ہاتھ پاؤں ہلانا
گ	مہ خواہ باندھیں خواہ جکڑیں انکو زنجیر و نہیں ہم لے ان زلفوں کے ہاتھوں پہنچ ڈالے ہاتھ پاؤں	بیکار بیٹھنا	ہاتھ پہ ہاتھ دھر بیٹھنا
گ	مہ اس نزاکت سے قول اس نے دیا ہاتھ کی ہاتھ کو خبر نہ ہوتی	بے بس ہو جانا۔ اپنے آپ کو حوالے کر دینا۔	ہاتھ پاؤں بیچ ڈالنا
گ	مہ محشر میں داؤ خواہ جو لے دل نہ تو ہوا تو جان لے یہ ہاتھ سے میدان چھڑ گیا	نہایت مخفی طور پر کوئی کام کرنا۔	ہاتھ کی ہاتھ کو خبر نہ ہونا
گ	مہ رو چکا تقدیر کے نلکے کو میں اب تو ہاتھ اے کاتب تقدیر کھینچ	ہار ہونا۔ شکست ہونا	ہاتھ سے میدان جانا
گ	مہ چمک گئے ہیں آج اک ساغر سے ہم ہاتھ دھو بیٹھے نئے کوثر سے ہم	ہاتھ ہٹانا۔ چھوڑنا	ہاتھ کھینچنا
گ		مایوس ہو جانا۔	ہاتھ دھو بیٹھنا

محو	تشریح	شعر	نام دیوان
ہاتھ کھینچ سینا	دینے سے رک جانا۔ دینا بند کر دینا۔	ہاتھ کیوں کھینچ لیا ایک ہی سا غریبے کر آ	آ
ہاتھوں ہاتھ لانا	اٹھا لانا۔ زبردستی لے آنا	دو تو دوسو جو نہ دو اس سے تو کم ایک دو وہ کتر کر چلے ہیں مے کدے سے حضرت زائد بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا انکویا نہیں	گ
ہاتھ پاؤں توڑ ڈالنا	نکما کر دینا۔ بہت کمزور کر دینا	منہ سے بہا رافت کیا سنبھا ہاتھ پاؤں گ اس تپا اعضا شکن نے توڑ ڈالے ہاتھ پاؤں	گ
ہاتھ گل جانا	انتہائی ٹھنڈے ہاتھ رہ جانا۔	ہ کیا برف ہو گیا ہے دم سرد سے بدن گ دیکھی جو نبض ہاتھ غیبیوں کے گل گئے	گ
ہاتھ پائی کرنا	بھیر جانا شد مری ہاتھ کام کر کے قابل نہ رہنا۔ لپٹا پیٹی کرنا۔ دھول دھپہ کرنا۔	ہ ہاتھ پائی ہوتی مے خانے میں زائد کہیں گ ہم نے تسبیح کے بکھرے ہوئے دانے پائے	گ
ہاتھ پاؤں سنبھالنا	تیار ہونا۔ درست ہونا	ہ نام خدا سنبھالے ہیں قاتل نے ہاتھ پاؤں گ آئیں گے زیر خنجر براں نئے نئے	گ
ہاتھ مل مل کے رہ جانا	مقابلہ نہ ہونا	ہ عشق پر زور حسن زور شکن م رہ گئے آج ہاتھ مل مل کے	م
ہاتھ رواں ہو جانا	مشق ہو جانا۔ ہاتھ خوب پلینے لگنا۔	ہ آستیں سے پونچھ لے بہتے ہوئے انومے آ ہاتھ تیرا مجھ پر اسے قاتل رواں ہو جائیگا	آ
ہاتھ سے کام نکلتا	تجربہ ہونا۔ کوئی کام کرتے رہنا	ہ فرما دو کو آتی نہ کبھی سینہ خراشی آ گر لاکھ برس ہاتھ سے یہ کام نکلتا	آ
ہاتھ پاؤں ہلانا	کچھ کرنا۔ تدبیر کرنا	ہ گھر ترے دشت زدہ کچھ بھی ہلا میں ہاتھ پاؤں گ شور شریخ اٹھے نالہ زنجیر سے	گ
ہاتھ دوڑنا	ہاتھ چلنا۔ اس طرف بار بار ہاتھ کا جانا۔	ہ پھر دوڑے ہاتھ حیب و گریباں کو ہونوید گ پھر نکلے پاؤں خازن خیلاں کو ہونوید	گ
ہاتھ ساننا	ہاتھ بھرنا۔ ہاتھ آلودہ کرنا	ہ چھوٹے گی حشر تک یہ ہندی لگی ہوئی آ تم ہاتھ میرے خون میں کیوں سا نہیں	آ

نام بیوان	شعر	تشریح	محاورہ
آ	ہا تھا پائی بھی شہب مل بھی ضد بھی تھی نہیں	مارنا	ہا تھ چلنا
آ	ہا تھ چلنے کے لئے پاؤں چلنے کے لئے	ہا تھ آتے ہی اڑ جانا کچھ ملتے ہی جاتا رہنا۔ حاصل ہوتے ہی نتائج ہو جانا۔	ہا تھ آتے ہی اڑ جانا
م	ہا تھ آتے ہی جواڑ جاتے وہ مال اچھا ہے	خالی ہا تھ اٹھنا	ہا تھ جھاڑ کے اٹھنا
م	ہا تھ میس دل نہ تھا جواڑ اٹھے ہا تھ جھاڑ کے	جوڑ پر سے نکل جانا	ہا تھ اتر جانا
م	اچھا ہوا ہے زلف شکن در شکن میں کیا	کھو دینا۔ قبضہ سے نکلنا	ہا تھ سے جانا
م	ہا تھ بوجہ ڈالے نہ بہت دست دعا پر تاثیر	سچا وعدہ کرنا۔ پوری طرح آبادہ ہونا۔	ہا تھ پر ہا تھ مارنا
م	مجھ کو ڈر ہے کہ مرا ہا تھ اتر جائے گا	شرط باندھنا	ہا تھ لگانا
م	ہا تھ عشق اور اس کے خریدار ہو گئے	بہت کوشش کرنا۔	ہا تھ مارنا
م	اب دلغ تیرے ہا تھ سے اے شکم گیا	چوری میں جہارت ہونا۔ چرنے کی مشق ہو جانا۔	ہا تھ کے چالاک ہونا۔
م	ہا تھ قول دینے میں کیا عذر نزاکت برسوں	موافقت کرنا	ہا تھ ملانا
آ	ہا تھ لگاتے ہیں دل اس سے اب ہا ر جیت	آگنا۔ چھو جانا	ہا تھ پڑنا
م	ادھر ہو گئی یا ادھر ہو گئی	پائے پڑنا۔ اختیار میں ہونا	ہا تھ پڑنا
م	ہا تھ کھلے نہ باب اجابت تو کیا کرے کوئی		
م	بہت دعا نے پکارا ہے ہا تھ مارے ہیں		
م	ہا تھ وہ رفتہ رفتہ ہا تھ کے چالاک ہو گئے		
م	رکھ رکھ کے ہا تھ میرے دل بیقرار پر		
م	ہا تھ ہم سے بھی ملاؤ ا موسیٰ		
م	عاشق روتے یار ہم کیوں ہیں		
م	ہا تھ ایسے نشہ کے کیوں نہ ہوں زبان		
م	ہا تھ ان کا مری کمر میں پڑا		
م	ہا تھ حوروں کے ہا تھ پڑ گئے جنت میں ہم غریب		
م	کیا آدمی کا بس ہے جو اپنا مکان نہ ہو		

مجاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
ہاتھ لینا	ہاتھ تھامنا	سہ کر گیا تاثیر نالہ بسبل ناشاد کا ہاتھ لینا پاؤں اب جتنا نہیں دکا	ی
ہاتھ سے دامن چھوٹ جانا۔	جاتا رہنا۔ ہاتھ سے نکل جانا چھوڑ دینا۔	ہاتھ سے دامن امید کرم چھوٹ گیا ہم یہ سمجھے کہ یہی وجہ تھی دستی ہے	م
ہاتھ جھونٹا پڑنا	دار صبح نہ لگنا۔ ہاتھ کاٹنا۔	خون ناحق رنگ لایا ہے دم شمع ستر ہاتھ جھونٹا پڑ گیا آخر کے جلا دکا	ی
ہاتھ پر ہارنا	کسی کے مقابلہ میں شکست پانا	یقین ہے وہ آخر کو کچھ لے رہینگے ترے ہاتھ پر دل جو ہارے ہو گے ہیں	ی
ہاتھ سے کام نکلنا	مشق ہو جانا۔	فرہاد کو آتی نہ کبھی سینہ خراشی گر لاکھ برس ہاتھ سے یہ کام نکلتا	آ
ہاتھ سو جانا	سن پر سونا۔ تھوڑی دیر کے لئے خون کا دوران کم ہو جانے سے بے حس ہونا۔	سین آئے اسے تکیہ ترے سر کا بن کر کاٹ ڈالوں گا مرا ہاتھ جو سو جائے گا	آ
ہاتھ خالی ہونا	پلہ کچھ نہ ہونا۔	بقا کمال و دولت کو رہی قماروں کو دیکھو کہ اس گنج فرازاں پر بھی اس کا ہاتھ خالی ہے	ی
ہاتھ میں لکڑی پکڑنا	لے لیتے ہاتھ میں لکڑی دینا۔	نشہ بھی تھا اور پیری بھی تھی چلتے کس طرح سہ دل کے ہاتھوں سچیں کچھ چلتی نہیں	ی
ہاتھوں پیش چلنا	کوئی تدبیر کارگر ہونا۔	کیسے بے بس ہو گئے اللہ ہم ہاتھ لائیں گے اس ہاتھ پر ایمان بہت	ی
ہاتھ پر ایمان لانا	کسی کے سامنے قدرت نہ ہونا۔	خوشامد کرنا۔ ادب و احترام کلمہ اپنے مطلب کے لئے کیا نہیں کرتے عاشق ہاتھ بھی جوڑتے ہیں پاؤں پر سر رکھتے ہیں	آ
ہاتھ جوڑنا	کسی کا کسی کو خرید لینا	بکسے گئے ہیں وہ کیا تھا کہ ہاتھ	ی

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ہاں کیا ہو گئے	افسوس کہاں چلے گئے۔ اُن کا کیا	ہاں کیا ہو گئے
ی	ہاں کیا ہو گئے پرانے لوگ	ہوا۔	ہاں کیا ہو گئے
ی	ہاں سے کھو بیٹھنا	ہاں سے نکل جانا۔ ترک تعلق ہونا	ہاں سے کھو بیٹھنا
م	ہاں سے کھو بیٹھنا	چھوڑ دینا۔ ترک کر دینا	ہاں سے کھو بیٹھنا
ن	ہاں سے کھو بیٹھنا	دست بردار ہو جانا۔ چھوڑ دینا	ہاں سے کھو بیٹھنا
م	ہاں سے کھو بیٹھنا	بیڑا اٹھانا۔ کام کرنے کی ذمہ داری اپنے اوپر لینا۔	ہاں سے کھو بیٹھنا
گ	ہاں سے کھو بیٹھنا	حد سے بہت آگے نکل جانا۔ بہت اثر ڈالنا۔	ہاں سے کھو بیٹھنا
گ	ہاں سے کھو بیٹھنا	اقرار ہونا۔	ہاں سے کھو بیٹھنا
آ	ہاں سے کھو بیٹھنا	ہاں سے کھو بیٹھنا۔ قابو میں آنا	ہاں سے کھو بیٹھنا
آ	ہاں سے کھو بیٹھنا	چھین لینا۔	ہاں سے کھو بیٹھنا
ی	ہاں سے کھو بیٹھنا	پالیں۔ ترکیب	ہاں سے کھو بیٹھنا
ی	ہاں سے کھو بیٹھنا	ضدی ہونا	ہاں سے کھو بیٹھنا
ن	ہاں سے کھو بیٹھنا	تامل کرنا۔ پس پیش کرنا	ہاں سے کھو بیٹھنا

محاوہ	تشریح	شعر	نام دیوان
ہر بات کا لحاظ ہونا	سب پہلو سوچنا۔ ہر ایک بات پر خیال رکھنا۔	ہر بات کا لحاظ انسان کو ضرور ہے ہر بات کا لحاظ	گ
ہراس آنا	ڈر لگنا۔ خوف کرنا	ہر بات کا لحاظ بنادیا غم فرقت نے سنگدل ایسا کہ موت سے نہیں آتی کبھی ہراس مجھے	گ
ہراس ہونا	مایوس ہونا	دل کی مردانگی پر بھولا ہوں عاشقی میں نہ ہو ہراس کہیں	مختصر
ہر جاتی ہونا	ہر جگہ جانا والا۔ ہر ایک سے ملنے والا	ہر جگہ جاتا ہوں اور پھر سارا جہاں کہتا ہے ہر جاتی کچھ	م
ہر بھرا ہونا	سر سبز ہونا۔ شاداب ہونا۔ چھوٹا پھٹا ہوا۔	ہر جگہ جاتا ہوں متمن یہ بادشاہ کی نیت کے ساتھ ہے	ی
ہر پھر کر	لوٹ پھیر کر۔ آخر کار	ہر جگہ جاتا ہوں یہ شامت اور کس کی آتی ہے ہر باں میری	ی
ہزار گھر پھرنا	ہر جگہ جانا۔ ہر در کو بھٹانا	ہر جگہ جاتا ہوں پھرنے والی ہزار گھر کی	گ
ہزار دل سنانا	بہت برا بھلا کہنا	ہر جگہ جاتا ہوں آخر یہ ہی لکھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا	گ
ہزار پر بند نہ ہونا	کسی نہ رکنا۔ کسی نہ چوکنا	ہر جگہ جاتا ہوں وہ چشم شوخ بند نہیں ہے ہزار پر	م
ہزار منہ ہزار باتیں	ہر شخص اپنی سی کہتا ہے۔ ایک ہی بات کو الگ الگ دیموں کا مختلف طور پر بیان کرنا	ہر جگہ جاتا ہوں بھلا کیا اعتبار تو نے ہزار منہ میں ہزار باتیں	آ
ہزار میں نہ چوکنا	ہزار کے مجمع میں بھی برابر جواب دینے کا بولنے میں باز نہ رہنا۔	ہر جگہ جاتا ہوں ہزار میں بھی نہ چوکیں کبھی ہزار سے ہم	ی
ہزار سے نہ چوکنا	ہزار کے مجمع میں سب کو برابر سے جواب دینے میں باز نہ رہنا	ہر جگہ جاتا ہوں ایضاً	ن

مخاورہ	تشریح	شعر	ترام
ہزار ہاتھ کا بنانا	چھوٹی چیز کو بڑا بنانا	۱ ہوگا شب فراق کا غم بھی بہت بڑا دل کو ہزار ہاتھ کا کیوں کر بنائیں ہم	ی
بل چل ہونا	ابتری ہونا۔ ہنگامہ ہونا۔ انقلاب ہونا۔	۲ نہ آئے داغ تو اچھا ہے ورنہ بڑی بل چل تری محفل میں ہوگی	آ
بل چل پڑنا	افرا تفری پڑنا۔ ہنگامہ ہو جانا بے چینی ہو جانا۔	۳ اس کی چتون پھرتے ہی محفل میں بل چل پڑ گئی مضطرب کو مضطرب مضطرب کو مضطربے چلا	آ
ہمراہ لگالانا	ساتھ لے آنا	۴ کیا شرب ہجر مرے سر پہ بلالائی ہے لپنے ہمراہ اہل کو بھی لگا لاتی ہے	گ
ہمارا ہی کچھ آتا ہے	ہمارا ہی مطالبہ کچھ تم پر واجب رہتا ہے۔	۵ فقط وعدے پہ دو بوسوں کے دل نیکو کہتے ہیں ہمارا ہی کچھ آتا ہے تمہارا کیا نکلتا ہے	گ
ہماری بلا جانے	ہم کو کیا غرض۔ ہم کو کیا معلوم	۶ جب ان سے حال دل منبلا کہا تو کہا بچہ چلا کچھ اور اس کسوا دعا کہا تو کہا ہماری جا بلا	م
ہمت ہارنا	جی تھوڑوینا۔ جان چرانا	۷ اب تو دو چار بی نالوں کا رہا تھا جھگڑا باروی حنرت دل اپنے ہمت کیسی	م
ہم بخل ہونا	پہلو میں ہونا۔ ملنا	۸ کتنے ہم بخل عدو سے اس وقت نہ سوچھی سن کر پتے کی ہم سے اب غلیں جھانکتے ہیں	ی
ہمت پڑنا	حوصلہ ہونا۔ جرأت ہونا	۹ شوق کہتا ہے ابھی عرض تمنا کچھ دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری	گ
ہنسی کرنا	شرمندہ کرنا۔ مذاق اڑانا لے آبرو کرنا۔	۱۰ ہماری ہمت پر تم جو آنا تو چار آنسو کر کے ذرا ہے پاس آبرو بھی کہیں ہماری ہنسی کی کرنا	گ
ہنسی اڑنا	مضحکہ ہونا۔ شرمندہ ہونا	۱۱ اے اشک ڈوب مر تری تاثیر دیکھ لی الٹی ہنسی اڑی مر چشم پر آب کی	گ
ہنسی کھیل ہونا	معمولی بات ہونا	۱۲ آپ اپنے کو تو چشم شوق کہنے دیکھ لے کیا ہنسی کھیل ہے یوں دیکھ لینا ہودو	م

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ۛ دن گزارے عمر کے انسان ہوتے ہوتے جان بھی نکلے تو میری جان ہوتے ہوتے	خوش و خرم - ہوش حواس میں	ہستے ہوتے
م	ۛ تمہیں کیا چھپر کر خوش ہوں وہ لے داغ کہ تم کو روئے دیتے ہو ہنسی میں	مذاق میں بگڑنا - بُرا ماننا	ہنسی میں روئے دینا
گ	ۛ اُس بت کو جب خیال ستم ہو کے رہ گیا میں مضطرب خدا کی قسم ہو کے رہ گیا	کسی امر کے بعد کچھ نہ کرنا - خیال کو پورا نہ کرنا -	ہو کے رہ جانا
گ	ۛ تم ہی نے داغ نرا لے نہیں اٹھا ستم یوں ہی سلف سے مرے یا رہتی آتی ہے	ایسا ہی دستور و طریقہ جاری ہونا	ہوتی آنا ہوتی چلی آنا
گ	ۛ ہے مرے قتل سے قاتل کی خوشی کو بھی خوشی موجہں کرتی ہوتے ہونٹوں پر سی پھرتی ہے	مسکرانا - مسکرائے دینا	ہونٹوں میں ہنسی پھرنا
گ	ۛ پڑا رویا کرے وہ داغ بے کس طرح تنہا کہ جس کی رات دن ہنس بول کر گزری ہو یا	خوش وقتی سے زندگی بسر ہونا ہنسی خوشی دن کشنا	ہنس بول کر گزرتا
گ	ۛ نہ دیکھو دیکھو تم آئینہ کو کہ مجھ کو رہنا ہول کہیں تم جتا عکس اس کا رخ مصفا پر نگ ہو کر	اندیشہ ہونا - خوف رہنا	ہول رہنا
گ	ۛ اے عندلیب تجھ کو لگی کب ہوائے عشق کلیوں کی طرح تجھ میں نہ پھوٹے ہزار دل	زیر اثر ہونا - چکا پڑ جانا - مزا لگ جانا	ہوا لگنا
گ	ۛ کبھی تھکتا ہوں شیشہ پر کبھی گرتا ہوں ساغر پر مری بے ہوشیوں سے ہوش ساقی کے کپے پر	حواس پریشان ہونا	ہوش بکھرنا
گ	ۛ غفلت خوابیدگان خواب کے اڑتے ہیں ہوش میں شراب کے خودی سے استدرستان ہوں	بد حواس ہونا	ہوش اڑنا
گ	ۛ اسی گلشن کی کھائی ہے ہوا تا زندگی میں جو مر جاؤ تو میرے پھول کرنا گلخداؤ میں	سیر کرنا	ہوا کھانا
آ	ۛ کیا سر زمین کو چہ قاتل ہے فتنہ خیر اڑنے لگے ہوا کی طرح ہوش نقش پا	اہ سان خطا ہونا	ہوش اڑنے لگنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	ۛ انقلاب دہر سے باقی نہیں ایسا مقام چار مل کر جس جگہ انسان ہنستے بولتے	ہنسی خوشی وقت گزارنا - خوش مذاقی -	ہنسنا بولنا
آ	ۛ دیکھ تو شہر حسن میں چرچا ہی اور ہے اس کی ہوا ہی اور وہ دنیا ہی اور ہے	چلن اور رنگہ ڈھنگ ہی دوسرا ہونا -	ہوا ہی اور ہونا
آ	ۛ ہوش جاتے رہے رقیبوں کے داغ کو اور با و فنا کہتے	بدحواس ہو جانا	ہوش جاتے رہنا
آ	ۛ یہی قاصد پتا ہے اس کے گھر کا ہوا کچھ اندر اس منزل میں ہوگی	رنگ کچھ اور ہونا - حال بدلا ہوا ہونا -	ہنڈ کچھ اور ہونا
م	ۛ گر ہی نہیں ہیں تو مجھ کو یقین آپکا سر کی قسم بس ہو چکا	ہو گیا - آگیا - مر گیا - ختم ہو گیا	ہو چکا !
م	ۛ ہونٹ چٹا ہی کیا ہر دہن زخم جگر آج جھنجھلا کے جو قاتل نے نمکداں لٹا	سیر نہ ہونا - رغبت باقی رہنا	ہونٹ چاٹنا
م	ۛ دل لگانا تھا زمانے کی ہوا کو دیکھ کر آشنا کو دیکھ کر نا آشنا کو دیکھ کر	چلن دیکھنا - حالات کا مطالعہ کرنا -	ہوا دیکھنا
م	ۛ شوق سے آپ آئینہ دیکھیں ہوش اڑ جائیں گے مقابل کے	حیران ہونا -	ہوش اڑ جانا
م	ۛ جلوہ دکھا کے دیکھ لیا بزم ناز میں وہ مر گیا وہ روح کسی کی ہوا ہوئی	رخصت ہو جانا - اڑ جانا - بھاگ جانا - کا فور ہو جانا -	ہوا ہو جانا
م	ۛ کبھی جو دھوپ کی گرمی سے رند چنچ اٹھے ہوا کے گھوڑے پہ ابر کرم سوار آیا	بہت تیز آنا - ہوا کی مانند تیزی سے آنا -	ہوا کے گھوڑے پر آنا
م	ۛ کل جواک داغ حزیں مشہور تھا آج وہ بیمار غم بس ہو چکا	ختم ہو جانا - دم آخر ہو جانا	ہو جانا
م	ۛ مگر نفس سرد پہ ہیں طعنہ زن احباب اس وقت زمانے کی ہوا کو کوئی دیکھے	رنج دیکھنا - چلن دیکھنا	ہوا دیکھنا

نام دیوان	شعر	تشریح	مجاورہ
م	سے حسینوں کو برا کہتا ہے زاہد	تکرار ہونا - حجت ہونا	ہو پڑنا
م	انہیں باتوں پہ مجھ سے ہو پڑی ہے	ہوش اڑنا - بدحواس ہونا	ہوش پراں ہونا
م	سکھیا کہوں وجہ بدحواسی کی	بلا وجہ کسی سے لڑنا	ہوا سے لڑنا
م	ہوش پیران میں رنگ محفل کے	آتش بازی چلنا - دھوم گولہ	ہوائی چھوٹنا، ہوائی
م	سے کیا وجہ بگڑنے کی میری آہ رسامے	چلنا -	چھٹنا -
م	یہ خوب ہوتی آپ تو لڑتے ہیں ہوئے	بہت احتیاط کرنا - قطعاً ملنا	ہوا سے بچنا
م	سے وہ چھٹی دیکھتے ہیں ہوائی جو چرخ پر	منہ بند کر دینا - چپ کر دینا	ہونٹ سینا
م	کہتے ہیں مجھ سے آپ کا نالہ رسا ہونا	خاموش ہو جانا -	ہوا ہونا
م	سے اللہ ترے کیا فتنہ گری ہے دم افتاد	اڑ جانا - کما فور ہو جانا	ہوش کی بنوانا
ی	بچتی ہے قیامت ترے دامن کی ہوا	سوج سمجھ کر بات کرنا -	ہوش و حواس سے گھٹنا
ی	سے کیوں عرض تمنا پر مرے ہونٹ سے تھے	دل و دماغ کی صحت کی جائیداد	ہوش اڑنا
ی	اب نام ترا ورد زباں ہو نہیں سکتا	خوف زدہ ہونا - ہوش جاتے	ہوا باندھنا
ی	سے غیر کے نقش قدم بھی تو ترے کوچے میں	رہنا -	ہوا میں بھرنا
ی	دور سے دیکھتے ہی مجھ کو ہوا ہو	اثر قائم کرنا - بات بنا دینا	
م	سے کیوں ناصحوں کو فکر ہے مجھ بادہ نوش کی	مغرور ہونا - کسی چیز کے اندر	
ی	صدقہ وہ دیں حواسوں کا بنوائیں ہوش کی	ہوا بھر جانا -	
ی	سے کہتا ہوں حال دل تو وہ کہتے ہیں بار بار		
ی	کچھ ہوش سے حواس سے اوسان سے کہو		
ی	سے لینا سبھا لانا کہ مرے ہوش اڑ چلے		
ی	آتا ہے کوئی مست قیامت کی شان سے		
ی	سے شمیم کا کل مشکیں نے مل کر		
ی	ہوا باندھی نسیم صمد کی		
ی	سے بڑا پتنگ اڑا تے ہیں وہ مجھے ڈر ہے		
ی	ہوا میں بھر کے نہ اڑ جائیں وہ پتنگ کے ساتھ		

نام دوران	شعر	تشریح	مجاورہ
ی	گلشن میں مزا بادہ کشتی کا نہیں ملتا	اس ہونا۔ ہوانہ چلنا	ہوا بند ہونا
ن	ہے ایسی ہوا بند کہ ستا نہیں ہلتا	رہ رہ کر درد و خلش محسوس ہونا	ہوک اٹھنا
گ	ہوک سہی اٹھتی ہے کلیجہ میں	ذکر و شغل کرنا۔ یاد الہی کرنا	ہو حق کرنا
آ	آج کل ہے میکدہ اللہ کے گھر کا جواب	بعض محاوروں کے معنی و منشا ترکم کے محض لہجہ	ہو چکی !
ن	شکل یہ پریوں کی یہ حور و کی صورت ہو چکی	ظاہر ہوئے ہیں مراد یہ نہیں ہو سکتی	ہوا تیاں چھٹنا
ن	اب کہاں وہ صفائیاں منہ پر	چہرہ پر مایوسی و پریشانی ظاہر ہونا	ہوا بگڑنا
ن	چھٹ رہی ہیں ہوائیاں منہ پر	زمانہ ناموافق ہونا۔	ہوا کے گھوٹے پر سوار
ن	سہ بگڑی ہوئی کچھ ایسی زمانے کی ہوا ہے	حالات خراب ہو جانا۔	آنا۔
ن	دل زلف پریشان سے پریشان ہوا ہے	جلدی کرنا۔ آگ کی آن میں پلٹ	ہونٹ ہلنے نہ پانا
م	سہ چلے آتے ہی ایسے بے قرار آئے تو کیا آئے	جانا۔ دم زدن میں واپس ہو جانا	ہوش کی لینا
م	کہ گھوڑے پر ہوا کے تم سوار آئے تو کیا آئے	کچھ نہ کہہ سکنا۔ کچھ نہ مانگنا	ہوش اڑانا
م	ہونٹ ہلنے نہ پائیں سائل کے	دستی حواس رکھنا۔	ہوا تک نہ آنا
م	سہ طرز دیوانگی نہیں جاتی	سمجھ بوجھ قائم رکھنا۔	ہولی کھیلنا
م	ہوش کی لوں تو لی نہیں جاتی	خوف زدہ کرنا بے ہوش کر دینا	
م	سہ ہوش اڑا لے جا بنگی اپنے پری	کچھ خبر نہ آنا	
م	دیکھتے ہیں ساغر و مینا میں ہم	آپس میں ایک دوسرے پر رنگ	
م	سہ بلا سے ہوں برباد ہم اڑ کے پہنچیں	نہیں۔	
م	نہیں آتی ہم تک ہوائے وطن بھی		
م	سہ یہ ٹپکتا ہے رنگ بسمل سے		
م	ہولی کھیلے گا آج قاتل سے		

مخاورہ	تشریح	شعر	نام دیوان
ہیٹے رہنا	پچھے رہنا۔ ہار جانا	یہ شرط تھی دیکھیں وفا کرتا ہے کون اس میں ہیٹے ہم رہے یا تم رہے	ی
ہے تو یہ	بات تو یہ ہے۔ اصلیت تو یہ ہے	یہ چھڑ اس برق و ش سے کرتا ہے ہے تو یہ۔ ایک ہی شہر ہے دل	ی
ہوا بندھنا	وقت موافق ہونا۔ اثر ہونا	ہو اڑاتے ہو بے پر کی تعریف میں بندھی ہے ہوا کس ہوا خواہ کی	ضی
یاد شن بخیر!	اس کی یاد خوب آتی غائبانہ	یہ نہیں معلوم اک بتا سے قاصد حال کچھ دان کا مزاج اچھا تو ہے یاد شن بخیر اُس آنت جاں کا	گ
یا اللہ ہونا	تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ فقیروں کو بجاتے سلام کے آپس	یہ کیوں جناب داغ یاد اللہ میری یاد ہے بھیس بکے رات کو آتے تھے کس گھر آپ	گ
یا د میں دیکھنا	میں کہتے ہیں۔ اپنی عمر میں دیکھنا	یہ عشق کے کوچہ نے ہم کو وہ دکھایا، بہشت حضرت آدم نے جو دیکھا نہ اپنی یاد میں	گ
یا د گھر گھر لگی ہونا	ہر جگہ یاد کیا جانا	یہ ناقوس تکرار میں تو کہے میں ہے اذان ہے یاد میر دوست کی گھر گھر لگی ہوئی	گ
یا نصیب!	قیمت کو مخاطب کر کے گلہ کرنا	یہ وہ نشان میرا مٹاتے یا نصیب آج جس کے نام پر مرتا ہوں میں	ی
یہ دن دکھانا	یہ نوبت آنا۔ ایسا حال ہونا	یہ نوبت آنا۔ ایسا حال ہونا نہ جانا تھا یہ دن دکھائی رات	گ
یہ آئے!	گویا حد نظر میں ہیں۔ سامنے	یہ وہ آتے اور اب آتے یہ آتے بشارت دی تجھے باد صبا نے	ی
یہ ہی نا! (۱)	چلے آ رہے ہیں۔ یہیں نہیں	یہ وہ کیا چارہ تلخ کامی کریں گے یہی نا کہ شیریں کلامی کریں گے	م
یہ ہی نا! (۲)	اتنا ہی تو کہ!	یہ کسے دماغ کہ احسان چارہ گر کے اٹھا یہی نا۔ موت ہے بس انتہائے درجہ	ی

مجاورہ	تشریح	شعر
یہیں ہونا	ایسا ہی ہونا۔ نا چیز ہونا	۱۔ غیروں کا وہ مذکور اڑاتے ہیں کیہ کر
یو نہیں	نا قابل توجہ ہونا	کیا پوچھتے ہو ان کو اجی وہ تو نہیں ہیں
یوں ہونا	یوں ہی۔ اسی طرح	۲۔ زائد مری تقدیر میں وہ دشمن دیں تھا
یہ کیا (۱)	ایسا ہونا	مجبور ہوں اللہ کو منظور یو نہیں کھتا
یوں	کیوں۔ یہ عجیب بات ہے	۳۔ دھوم ہے حشر کی سب کتے ہیں یوں یوں ہے
یہ کیا ! (۲)	اس طرح	فتنہ ہے اک تری ٹھوکر کا مگر کچھ بھی نہیں
	ایسا کیا کرنا	۴۔ تو ہے مشہور دل آزار یہ کیا
		تجھ پر آتا ہے مجھے پیار یہ کیا
		۵۔ یوں چلتے راہ شوق میں جیسے ہوا چلے
		ہم بیٹھ بیٹھ کر جو چلے بھی تو کیا چلے
		۶۔ نہ کرنا صحا ایسی دیوانی باتیں
		یہ کیا کھینچ مارا جو پتھر کسی کو

کل ۴۴۴ محارات اور اشعار ہیں، ۴۴ نمبر سلسلہء کو شروع ہو کر

۹ اپریل ۱۹۴۴ء اتوار کو اختتام پذیر ہوئی۔

— ❦ —

اسرار احمد کاتب

لغت

نور اللغات	(اول تا چہارم) —————	مولوی نور الحق نیر
امیر اللغات	—————	امیر مینائی
کریم اللغات	—————	مولوی کریم الدین
فرنگ اثر	—————	اثر لکھنوی
لغات النساء	—————	سید احمد دہلوی
مصباح اللغات	—————	مولانا عبد الحفیظ بلیاوی
مخزن الحادرات	—————	منشی چرنجی لال
دکشنری مضامین القرآن	—————	مفتی شوکت علی فہمی

○ مقبول اکیڈمی، لاہور

آدب

شعر العجم جلد اول	مولانا شبلی نعمانی
شعر العجم جلد دوم	مولانا شبلی نعمانی
ادبی خطوط	محمد جمال خان
لہو اور قالین	مرزا ادیب
مہاجر تجارت کمشن مال	عبدالغفر خاں
اردو مرثیے میں مرزا دبیر کا مقام	ڈاکٹر مظفر حسین
امیر اللغات	امیر مینائی
فرہنگ اثر	اثر لکھنوی
نغات النساء	سید احمد دہلوی
محزن المہجرات	منشی چرنجی لال

○ مقبول الکیڈمی، لاہور

اردو ادب بیسویں صدی میں

زبان داغ

مکاتیب امیر مینائی

ادب کا مطالعہ

مراۃ الشعر

نگارستان فارس

سخندان فارس

مخزن الماوریات

نگارخانہ رقصال

شعر العجم

شعر العجم

تاریخ ادب اردو

مزاج و ماحول

ادبی خطوط

ہما بھارت کتھن مالا

پروفیسر جی نواز

سید رفیق مارہروی

مولوی احسن اللہ خان

الہرم پورین

عبدالرحمن

مولانا محمد حسین آزاد

مولانا محمد حسین آزاد

منشی چرنجی لال

سید حامد

مولانا شبلی نعمانی

مولانا شبلی نعمانی

مرزا محمد سکری

ڈاکٹر سہم سندیلوی

محمد اقبال خان

عبدالعزیز خاں

جلد اول

جلد دوم

مقبول کتب خانہ